

حصہ 6

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں

تعلیماتِ قرآن

برائے طلبہ و طالبات

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری، 3/410)

تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

پیشکش:



فہرست

نصاب "تعلیماتِ قرآن" کی خصوصیات

قرآنِ حکیم ربِ کریم کی وہ عظیم کتاب ہے جو ایک مسلمان کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ علوم کا سرچشمہ اور ہدایت کا ایسا مجموعہ ہے جو نہ صرف فرد کو احکام و آداب سکھا کر اس کی شخصیت نکھارتا ہے بلکہ معاشرے کی اصلاح وتربیت کے لئے بھی کئی رہنما اصول اس کتابِ مبین کا حصہ ہیں۔ قرآن کریم کی روشن تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم ایک ترقی یافتہ، پرامن اور پاکیزہ معاشرہ تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ دونوں جہاں کا سفر فلاح ونجات کے ساتھ طے کرسکتے ہیں۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے عصر حاضر کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے **مکمل قرآن پاک کا نصاب** "قرآنی تعلیمات" کے نام سے چھٹی تا بارہویں جماعت کے لئے 7 حصوں میں ترتیب دیا ہے، طلبہ کی ذہنی سطح کو ملحوظ رکھتے ہوئے ابتدائی 3 حصوں میں ضروری بنیادی عقائد، انبیائے کرام کی سیرت اور سبق آموز قرآنی واقعات پر مشتمل مخصوص آیات اور 30 ویں پارے کی تمام سورتیں شامل کی گئیں ہیں جبکہ آخری 4 حصوں میں 29 پاروں کی تمام سورتیں بالترتیب شامل کی گئیں ہیں۔

اس نصاب کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- ...... تمام اسباق آسان زبان میں تحریر کیے گئے ہیں، البتہ جن مشکل الفاظ یا اصطلاحات (TERMINOLOGIES) کا استعمال ضروری تھا ان کے معانی تقریباً ہر سبق کی ابتداء میں ذکر کر دیئے گئے ہیں۔
- ...... ہر سبق میں آیات کے مضامین **مستند تفاسیر** سے لیے گئے ہیں۔
- ...... اسباق کی ترتیب میں طلبہ کی **ذہنی صلاحیت اور دلچسپی** کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے۔
- ...... ہر سبق میں مضمون سے متعلق **"آیات، لفظی ترجمہ اور آسان بامحاورہ ترجمہ"** خاص طور پر شامل کیا گیا ہے۔
- ...... طلبہ کی دلچسپی کے لیے بعض اسباق کو **مکالمے کی صورت** میں ترتیب دیا گیا ہے۔
- ...... کسی بھی قرآنی واقعے یا آیات سے ماخوذ سبق کو بطورِ درس کتاب میں شامل کرنے سے قبل مستند تفاسیر کی روشنی میں اس کی **ثقاہت** (authenticity) کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ ابتدا ہی سے طلبہ تک درست بات پہنچے اور ان کے ذہن میں پختہ ہو جائے۔
- ...... طلبہ کی آسانی کے لیے آیات میں موجود مضامین کو **"ذہن نشین کیجیے"** کے عنوان سے دیا گیا ہے تاکہ طلبہ میں قرآنِ کریم سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔
- ...... سبق، ترجمہ اور سورت کے مضامین پڑھنے کے بعد طلبہ کی ذہنی صلاحیت **جانچنے** (Examine) کے لیے **"ذہنی مشق"** کے تحت اس طرح کی مشقیں دی گئی ہیں: (1) **سوالات کے جوابات دیجئے** (2) **قرآنی الفاظ سے جملے بنایئے** (3) **خالی جگہ پر کیجیے** (4) **لفظ درست کیجیے** (5) **درست نشانات لگایئے** (6) **قرآنی الفاظ معنی کے ساتھ یاد کیجیے** وغیرہ۔ ان مشقوں کو حل کرنے کے بعد طالبِ علم اپنے علم میں ترقی محسوس کرے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ
- ...... علم کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے اندر خوبیوں کو بڑھائے اور خامیوں کو دور کرے۔ اسی بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے **"اپنا جائزہ لیجیے"** کے عنوان سے مشق میں چند سوالات دیئے گئے ہیں تاکہ طالبِ علم سبق کی روشنی میں **خود احتسابی** (Self- accountability) کرتے

ہوئے اپنے اخلاق و کردار کا جائزہ لے سکے۔

۞...... مشق میں "کرنے کے کام" کے عنوان سے ایسی غیر نصابی سرگرمیاں بھی دی گئیں ہیں جو طلبہ کو اپنے اسباق تر و تازہ رکھنے میں نہایت معاون ثابت ہوں گی۔

۞...... طلبہ قوم کی "قوت" ہوتے ہیں، یہ قوت درسگاہوں میں پھلتی پھولتی ہے اور اسے قوت بنانے میں سب سے اہم کردار اساتذہ کا ہوتا ہے، اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تیاری کے لیے "ہدایات برائے اساتذۂ کرام" کے نام سے ہر حصے کی ایک گائیڈ بک (Guide Book) بھی تیار کی گئی ہے۔

آئیے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ6)

اس حصے میں ان امور کا بالخصوص خیال رکھا گیا ہے:

۞...... سورت کے نام کا لغوی معنی بیان کیا گیا ہے اور اسی مناسبت سے نام رکھنے کی وجہ بیان کی گئی ہے۔

۞...... ہر سورت کی ابتدا میں اس کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

۞...... ہر سورت میں شامل مضامین کو سورت کی ابتدا میں مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

۞...... سورتوں سے متعلق فضیلت پر احادیثِ مبارکہ شامل کی گئی ہیں۔

۞...... طلبہ کی ذہنی صلاحیت کا خیال کرتے ہوئے طویل سورتوں کو آیات کے اعتبار سے دو سے تین اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۞...... قرآنی مضامین طلبہ کے ذہنوں میں راسخ کرنے کے لئے ہر سورت کی ابتدا میں اہم مضامین نقشوں کی صورت میں دیے گئے ہیں۔

۞...... اس حصے میں درج ذیل 5 سورتیں مکمل شامل ہیں:

(1) سُوْرَةُ الْبَقَرَة (2) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن (3) سُوْرَةُ النِّسَآء (4) سُوْرَةُ الْمَآئِدَة (5) سُوْرَةُ الْاَنْعَام

۞...... ان سورتوں کی جو آیات پہلے 3 حصوں میں شامل کی جا چکی ہیں ہر سورت کے تحت اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔


سُورَةُ الفَاتِحَة
1
3-1
اللہ پاک کی حمد اور اس کی صفات کا بیان
2
4
اللہ پاک کی عبادت اور اس سے مدد طلب کرنے کا ذکر
3
5
سیدھے راستے کی دعا
4
7-6
انعام یافتہ لوگوں کے طریقے پر چلنے کی دعا اور
برے اور ناپسندیدہ لوگوں کے طریقے سے بچنے کی دعا

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

تعارف و مضامین:

"سورۂ فاتحہ" سے قرآنِ پاک کی تلاوت شروع کی جاتی ہے اوراسی سورت سے قرآنِ پاک لکھنے کی ابتداء کی جاتی ہے اس لیے اسے "فَاتِحَةُ الْكِتَاب" یعنی کتاب کی ابتداء کرنے والی کہتے ہیں۔اس سورت کے بہت سے نام ہیں جو اس کی فضیلت پر دلالت کرتے ہیں۔

چند مشہور نام یہ ہیں:(1) سُوْرَةُ الْحَمْد (2) اُمُّ الْقُرْآن (3) اُمُّ الْكِتَاب (4) سُوْرَةُ الْكَنْز (5) سُوْرَةُ الشِّفَاء (6) سُوْرَةُ الدُّعَاء (7) سُوْرَةُ السُّوَال۔

سورۂ فاتحہ میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:(1) اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی گئی ہے۔(2) اللہ تعالیٰ کے ربّ ہونے، رحمٰن و رحیم ہونے، مخلوق کے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور قیامت کے دن ان کے اعمال کا بدلہ ملنے کا بیان ہے۔(3) یہ بیان کیا گیا ہے کہ عبادت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور حقیقی مددگار بھی وہی ہے۔(4) دعا کے آداب بیان کیے گئے ہیں۔ (5) اللہ تعالیٰ سے سچے دین اور سیدھے راستے پر چلنے کی دعا کی گئی ہے۔نیک لوگوں کے طریقے پر چلنے نیز ناپسندیدہ اور بُرے لوگوں کے طریقے سے بچنے کی دعا مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ				
اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ
میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	سے	شیطان	مردود، راندا ہوا
اللہ کی پناہ مانگتا ہوں میں شیطان مردود سے۔				

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ			
بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام سے (شروع)	اللہ	نہایت مہربان	رحمت والا
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔			

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾					
اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾
تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	پالنے والا	سارے جہان (والوں کا)	بہت مہربان	رحمت والا
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے ○ بہت مہربان رحمت والا ○					

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ۝۴

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ ۝۳	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ۝۴
مالک	دن، روز	جزاء، بدلہ	تیری	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	تجھ سے	مدد چاہتے ہیں

جزاء کے دن کا مالک ○ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
ہمیں دکھا، چلا	راستہ	سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا	تونے انعام، احسان کیا	ان پر

ہمیں سیدھے راستے پر چلا ○ ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے احسان کیا ○

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ ۝۷
نہ	(ان کا کہ) غضب کیا گیا	ان پر	اور	نہ	بھٹکے ہوئے، گمراہوں (کا)

نہ کہ ان کا راستہ جن پر غضب ہوا اور نہ بھٹکے ہوؤں کا ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ہر طرح کی حمد و ثنا اللہ پاک کے لیے ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک آخرت میں صرف مسلمانوں پر رحم فرمائے گا۔

﴿3﴾... قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔

﴿4﴾... معبودِ حقیقی صرف اللہ پاک ہے، اس کے سوا کسی کی عبادت جائز نہیں۔

﴿5﴾... اللہ پاک کی مرضی کے بغیر کوئی کسی بھی طرح کی مدد نہیں کر سکتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا اللہ پاک کی مرضی کے بغیر کوئی کسی کی مدد کر سکتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ فاتحہ میں کن لوگوں کے راستے پر چلنے کی دعا مانگی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ انعام یافتہ بندوں کے راستے پر چل رہے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... دعا کے چند آداب تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

ہر مرض کی شفاء

صحابیِ رسول حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جابر! کیا میں تجھے قرآن میں نازل شدہ سب سے اچھی سورت نہ بتادوں؟ حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے عرض کی: کیوں نہیں یارسول اللہ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ سورۂ فاتحہ ہے۔ مزید فرمایا: "اس میں ہر مرض کے لیے شفا ہے۔" (شعب الایمان، 2/449، حدیث: 2367 ملتقطاً)

حضرت ابو سعید خُدرِی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا ایک قافلہ عرب کے کسی قبیلے میں گیا تو قبیلے والوں نے اُن کی مہمان نوازی نہ کی، اِسی دوران قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈنک مار دیا، قبیلے والوں نے اہلِ قافلہ سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اِس کاٹے کا دَم یا دَوا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تم لوگوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اس لیے جب تک ہمارے لیے کچھ مقرر نہ کرو ہم علاج نہیں کریں گے۔ چنانچہ قبیلے والوں نے کچھ بکریاں دینا منظور کر لیا، ایک صحابی نے درد والی جگہ پر اپنا لعاب (تھوک) لگایا اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو دَرد فوراً ختم ہو گیا۔ قبیلے والے مقررہ بکریاں لے آئے مگر صحابۂ کرام نے کہا: جب تک ہم اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نہ پوچھ لیں اُس وقت تک نہ لیں گے۔ جب نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے معاملہ پیش کیا گیا تو آپ مسکرائے اور فرمایا: "تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۂ فاتحہ سے دَم کیا جاتا ہے؟ بہر حال تم وہ بکریاں لے لو اور میرا حصہ بھی رکھو۔" (بخاری، 4/30، حدیث: 5736)

سُورَةُ البَقَرَة



- **5-1**: متقین کی صفات اور ان کا صلہ
- **20-6**: کفار و منافقین کا حال اور ان کا انجام
- **24-21**: اللہ پاک کی عبادت کا حکم اور اس کے مستحقِ عبادت ہونے کے اسباب، حقانیتِ قرآن کا بیان
- **27-25**: نیک مسلمانوں کے لیے خوش خبری اور کفار اور فاسقوں کے لیے وعید
- **39-28**: قدرتِ الٰہی کا ذکر، حضرت آدم عَلَیْهِ السَّلَام کی تخلیق اور خلیفہ بنانے کا بیان
- **103-40**: بنی اسرائیل کے معاملات اور ان کے واقعات
- **123-104**: یہودیوں کی نافرمانیوں اور گستاخیوں کا ذکر
- **141-124**: حضرت ابراہیم عَلَیْهِ السَّلَام کا بیتُ اللہ شریف کی تعمیر نو کا واقعہ اور دیگر انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام کا مختصر ذکر
- **152-142**: کعبے کو نماز کے لیے قبلہ بنانے کا ذکر اور ذکرِ الٰہی کی اہمیت
- **158-153**: چند آزمائشوں کا بیان اور ان پر صبر کا حکم، صفا و مروہ کی عظمت
- **167-159**: عذابِ الٰہی کا ذکر اور اللہ پاک کی عظمت و قدرت کا بیان
- **189-168**: حلال و حرام، روزہ اور دیگر معاملات کے احکام
- **214-190**: جہاد، راہِ خدا میں خرچ کرنے اور حج وغیرہ کے احکامات
- **245-215**: چند مختلف مسائل، نکاح، حیض، طلاق اور عدت و نفقہ کا ذکر اور احکامات
- **252-246**: طالوت اور جالوت اور تابوت سکینہ کا واقعہ
- **260-253**: انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام کی شان اور اللہ پاک کی قدرت و عظمت کا بیان
- **283-261**: صدقہ و خیرات کے مسائل، سود اور ادھار لین دین کے معاملات کا بیان
- **286-284**: اللہ پاک کی شان و قدرت کا ذکر، اس کے حضور اظہارِ بندگی اور پسندیدہ دعائیں

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

عربی میں "بَقَرَۃٌ" گائے کو کہتے ہیں۔ اس سورت کی آیت نمبر 67 تا 73 میں بنی اسرائیل کی ایک گائے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے، اسی مناسبت سے اسے "سورۂ بقرہ" کہتے ہیں۔ یہ قرآنِ پاک کی سب سے بڑی سورت ہے۔

اس کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بنی اسرائیل پر کیے گئے انعامات، ان انعامات پر بنی اسرائیل کی ناشکری، بنی اسرائیل کے جرائم جیسے بچھڑے کی پوجا کرنا، سرکشی اور دشمنی کی وجہ سے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے طرح طرح کے مطالبات کرنا، اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرنا، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو ناحق شہید کرنا اور عہد توڑنا وغیرہ، گائے ذبح کرنے کا واقعہ اور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے میں موجود یہودیوں کے باطل عقائد و نظریات اور ان کی خباثتوں کو بیان کیا گیا ہے اور مسلمانوں کو یہود کی دھوکا دہی سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:

(1) قرآنِ پاک کی صداقت اور اس کے ہر طرح کے شک و شبہ سے پاک ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔

(2) قرآنِ کریم سے حقیقی ہدایت حاصل کرنے والوں کے اوصاف نیز کافروں کے ایمان سے محروم رہنے اور منافقوں کی بُری خصلتوں کا بیان ہے۔

(3) قرآنِ مجید میں شک کرنے والے کفار سے اس کی سورت جیسی کوئی ایک سورت بنا کر لانے کا مطالبہ اور ان کے اس سے عاجز ہونے کو بیان کیا گیا۔

(4) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش کا واقعہ بیان کیا گیا اور فرشتوں کے سامنے ان کی شان ظاہر کیے جانے کا ذکر ہے۔

(5) خانۂ کعبہ کی تعمیر اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا کا ذکر ہے۔

(6) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پسند کی وجہ سے قبلہ کی تبدیلی اور اس تبدیلی پر ہونے والے اعتراضات و جوابات کا بیان ہے۔

(7) عبادات اور معاملات جیسے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، رمضان کے روزے رکھنے، حج کرنے، اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرنے، دینی معاملات میں چاند کی تاریخ پر اعتماد کرنے، راہِ خدا میں مال خرچ کرنے، والدین، رشتہ داروں اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے، نکاح، طلاق، بچوں کو دودھ پلانے، عدت، جادو، قتل، لوگوں کے مال ناحق کھانے، شراب، سود اور جوئے کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

(8) تابوتِ سکینہ، طالوت اور جالوت میں ہونے والی جنگ کا بیان ہے۔

(9) مُردوں کو زندہ کرنے کے ثبوت پر حضرت عُزَیر عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات کا واقعہ بیان کیا گیا اور چار پرندوں کے ذریعے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو مُردوں کو زندہ کرنے پر اللہ پاک کی قدرت کا نظارہ کروایا گیا ہے۔

(10) آخر میں اللہ پاک کی بارگاہ میں رجوع کرنے، گناہوں سے توبہ کرنے اور کفار کے خلاف مدد طلب کرنے کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی اور قیامت کے دن سے ڈرایا گیا ہے۔

پارہ 1، البقرۃ: 1 تا 39

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢

الٓمّٓ ۝١	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢
الٓمّٓ	وہ (بلند رتبہ)	خاص کتاب	کوئی شک نہیں	اس میں	ہدایت	پرہیز گاروں، ڈرنے والوں کے لئے

الٓمّٓ ۝ وہ بلند رتبہ کتاب جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں۔ اس میں ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے ۝

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	(کچھ اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں

وہ لوگ جو بغیر دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ (ہماری راہ میں)

يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

يُنْفِقُوْنَ ۝٣	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا

خرچ کرتے ہیں ۝ اور وہ ایمان لاتے ہیں اس پر جو تمہاری طرف نازل کیا اور جو تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ

مِنْ	قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ۝٤	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ	رَّبِّهِمْ
سے	آپ سے پہلے	اور	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ	پر	ہدایت	کی طرف سے	اپنے رب

نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ
اور	یہ لوگ	وہ	فلاح، کامیابی پانے والے (ہیں)	بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	برابر (ہے)	ان پر

اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ۝ بیشک وہ لوگ جن کی قسمت میں کفر ہے ان کے لئے برابر ہے کہ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
کیا آپ ڈرائیں انہیں	یا	نہ ڈرائیں انہیں	وہ ایمان نہیں لائیں گے	مہر لگا دی	اللہ (نے)	پر	ان کے دلوں

آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، یہ ایمان نہیں لائیں گے ۝ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے

وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۷

وَ	عَلٰى	سَمْعِهِمْ	وَ	عَلٰٓى	اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۷
اور	پر	ان کے کانوں	اور	پر	ان کی آنکھوں	پردہ (ہے)	اور	ان کے لئے (ہے)	عذاب	بہت بڑا

کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے ○

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور	سے	لوگوں	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے	اللہ پر	اور	دن پر	آخرت

اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے ہیں

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۸ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

وَ	مَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ۸	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	نہیں	وہ	ایمان والے	وہ فریب دینا چاہتے ہیں	اللہ (کو)	اور	ان کو جو	ایمان لائے

حالانکہ وہ ایمان والے نہیں ہیں ○ یہ لوگ اللہ کو اور ایمان والوں کو فریب دینا چاہتے ہیں

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۹ ۭ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ

وَ	مَا يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ ۹	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
اور	فریب نہیں دیتے	مگر	اپنی جانوں (کو)	اور	وہ شعور نہیں رکھتے	ان کے دلوں میں	بیماری (ہے)

حالانکہ یہ صرف اپنے آپ کو فریب دے رہے ہیں اور انہیں شعور نہیں ○ ان کے دلوں میں بیماری ہے

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۱۰

فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۱۰
تو بڑھا دی ان کی	اللہ (نے)	بیماری	اور	ان کے لئے (ہے)	عذاب	دردناک	(اس) وجہ سے جو	وہ جھوٹ بولتے تھے

تو اللہ نے ان کی بیماری میں اور اضافہ کر دیا اور ان کے لئے ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ہے ○

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۱۱

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوْا	فِى الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ ۱۱
اور	جب	کہا جائے	ان سے	تم فساد نہ کرو	زمین میں	وہ کہتے ہیں	صرف	ہم (تو)	اصلاح کرنے والے (ہیں)

اور جب ان سے کہا جائے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں ○

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۱۲ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَ	لٰكِنْ	لَّا يَشْعُرُوْنَ ۱۲	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
سن لو	بیشک وہ	وہ	فساد کرنے والے	اور	لیکن	وہ شعور نہیں رکھتے	اور (حالانکہ)	جب	کہا جائے	ان سے

سن لو: بیشک یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں مگر انہیں (اس کا) شعور نہیں ○ اور جب ان سے کہا جائے کہ

اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ

اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ
ایمان لاؤ	جیسے	ایمان لائے	لوگ	کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے	بیوقوف

تم اسی طرح ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں: کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لائیں؟

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	السُّفَهَآءُ	وَ	لٰكِنْ	لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سن لو	بیشک وہ	وہ	بیوقوف	اور	لیکن	وہ نہیں جانتے	اور	جب	وہ ملتے ہیں	ان سے جو	ایمان لائے

سن لو: بیشک یہی لوگ بیوقوف ہیں مگر یہ جانتے نہیں ○ اور جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ
(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے	اور	جب	وہ تنہا ہوتے ہیں، خلوت میں ہوتے ہیں	کی طرف	اپنے شیطانوں

تو کہتے ہیں: ہم ایمان لاچکے ہیں اور جب اپنے شیطانوں کے پاس تنہائی میں جاتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ
(تو) کہتے ہیں	بیشک ہم	تمہارے ساتھ (ہیں)	صرف	ہم	مذاق کرنے والے (ہیں)	اللہ	مذاق کی سزا دے گا	ان کو

تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو صرف ہنسی مذاق کرتے ہیں ○ اللہ ان کی ہنسی مذاق کا انہیں بدلہ دے گا

وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

وَ	يَمُدُّهُمْ	فِىْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
اور	مہلت دے رہا ہے، انہیں (کہ)	اپنی سرکشی میں	بھٹکتے رہیں	یہ لوگ (وہ ہیں)	جنہوں نے	خریدلی	گمراہی

اور (ابھی) وہ انہیں مہلت دے رہا ہے کہ یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ○ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ

بِالْهُدٰى	فَمَا رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَ	مَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ
ہدایت کے بدلے	تو نفع نہ دیا	ان کی تجارت (نے)	اور	وہ نہیں تھے	ہدایت والے	ان کی مثال (ایسی)	جیسے مثال

گمراہی خریدلی تو ان کی تجارت نے کوئی نفع نہ دیا اور یہ لوگ راہ جانتے ہی نہیں تھے ○ ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے

الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

الَّذِى	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
(اس کی) جس نے	جلائی	آگ	تو جب	اس نے روشن کردیا	جو	اس کے اردگرد (تھا)	لے گیا	اللہ	ان کے نور کو

جس نے آگ روشن کی پھر جب اس آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کردیا تو اللہ ان کا نور لے گیا

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾

وَ	تَرَكَهُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾
اور	چھوڑ دیا انہیں	میں	تاریکیوں	وہ نہیں دیکھتے	بہرے	گونگے	اندھے	پس وہ	نہیں لوٹیں گے

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا، انہیں کچھ دکھائی نہیں دے رہا○ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس یہ لوٹ کر نہیں آئیں گے○

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ	وَّ	بَرْقٌ
یا	جیسے تیز بارش (ہو)	سے	آسمان	اس میں	تاریکیاں	اور	گرج	اور	چمک (ہے)

یا (ان کی مثال) آسمان سے اترنے والی بارش کی طرح ہے جس میں تاریکیاں اور گرج اور چمک ہے۔

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ

يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ الْمَوْتِ
ڈال رہے ہیں	اپنی انگلیاں	میں	اپنے کانوں	سے	زوردار کڑک	موت کے ڈر (سے)

یہ زوردار کڑک کی وجہ سے موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس رہے ہیں

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ

وَ	اللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ
اور	اللہ	گھیرے ہوئے (ہے)	کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اچک کرلے جائے	ان کی نگاہیں

حالانکہ اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے○ بجلی یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کی نگاہیں اچک کرلے جائے گی۔

كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڎ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ

كُلَّمَآ	اَضَاۗءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا
جب کبھی	روشنی ہوئی	ان کے لئے	چلنے لگے	اس میں	اور	جب	اندھیرا ہوا	ان پر	کھڑے ہوگئے

(حالت یہ کہ) جب کچھ روشنی ہوئی تو اس میں چلنے لگے اور جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو کھڑے رہ گئے

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾

وَ	لَوْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾
اور	اگر	چاہتا	اللہ	ضرور لے جاتا، سلب کرلیتا	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	بیشک	اللہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)

اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کان اور آنکھیں سلب کرلیتا۔ بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے○

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ
اے	لوگو	عبادت کرو	اپنے رب (کی)	جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	ان لوگوں کو جو	سے	تم سے پہلے (تھے)

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا۔

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً
تاکہ تم	پرہیز گار بن جاؤ	جس نے	بنائی	تمہارے لئے	زمین	بچھونا	اور	آسمان	چھت

یہ امید کرتے ہوئے (عبادت کرو) کہ تمہیں پرہیز گاری مل جائے ○ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ

وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ
اور	نازل کیا	سے	آسمان	پانی	پھر اس نے نکالا	اس کے ذریعے	سے	پھلوں	رزق	تمہارے لئے

اور اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس پانی کے ذریعے تمہارے کھانے کے لئے کئی پھل پیدا کئے

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ

فَلَا تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِیْ رَیْبٍ
تو نہ بناؤ	اللہ کے لئے	شریک	اور	تم	جانتے ہو	اور	اگر	تم ہو	شک میں

تو تم جان بوجھ کر اللہ کے شریک نہ بناؤ ○ اور اگر تمہیں اس کتاب کے بارے میں کوئی شک ہو

مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ

مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰی	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّنْ	مِّثْلِهٖ
(اس) سے جو	ہم نے نازل کیا، اتارا	پر	اپنے بندے	تو لے آؤ	ایک سورت	سے	اس کی مثل، اس جیسی

جو ہم نے اپنے خاص بندے پر نازل کی ہے تو تم اس جیسی ایک سورت بنالاؤ

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

وَ	ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿٢٣﴾	فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا
اور	بلالو	اپنے مددگاروں (کو)	سے	اللہ کے علاوہ	اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر	تم نے نہ کیا

اور اللہ کے علاوہ اپنے سب مددگاروں کو بلالو اگر تم سچے ہو ○ پھر اگر تم یہ نہ کرسکو

وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

وَ	لَنْ تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِیْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ
اور	ہرگز نہ کرسکو گے	تو ڈرو	آگ (سے)	جو	اس کا ایندھن	آدمی	اور	پتھر (ہیں)

اور تم ہرگز نہ کرسکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	بَشِّرِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
تیار کی گئی (ہے)	کافروں کے لئے	اور	خوشخبری دو	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے	نیک، اچھے

وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ○ اور ان لوگوں کو خوشخبری دو جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا
کہ	ان کے لئے	جنتیں، باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	جب کبھی	انہیں دیا جائے گا	ان (باغوں) سے

کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان باغوں سے

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ	رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ
سے (کوئی)	پھل	کھانے کو	کہیں گے	یہ	(وہی ہے) جو	ہمیں دیا گیا	سے	پہلے

کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے، یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ

وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ
اور (حالانکہ)	انہیں دیا گیا	اس کے ساتھ	ملتا جلتا	اور	ان کے لئے	ان (باغوں) میں	بیویاں	پاکیزہ

حالانکہ انہیں ملتا جلتا پھل (پہلے) دیا گیا تھا اور ان (جنتیوں) کے لئے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا

وَّ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَسْتَحْيٖٓ	اَنْ	يَّضْرِبَ	مَثَلًا
اور	وہ	ان (باغوں) میں	ہمیشہ رہنے والے	بیشک	اللہ	حیا نہیں فرماتا	کہ	ذکر فرمائے، بیان کرے	مثال

اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے ○ بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مثال سمجھانے کے لئے کیسی ہی چیز کا ذکر فرمائے

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

مَّا	بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
کوئی سی	مچھر (کی)	یا جو	اس سے اوپر	پس بہرحال	وہ لوگ جو	ایمان لائے	تو وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق (ہے)

مچھر ہو یا اس سے بڑھ کر۔ بہرحال ایمان والے تو جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

مِنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا
کی طرف سے	ان کے رب	اور	بہرحال	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	تو وہ کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا	اللہ (نے)	اس مثال کے ساتھ

حق ہے اور رہے کافر تو وہ کہتے ہیں، اس مثال سے اللہ کی مراد کیا ہے؟

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ

يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا
وہ گمراہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	بہت سے (لوگوں کو)	اور	ہدایت دیتا ہے	اس کے ذریعے	بہت سے (لوگوں کو)

اللہ بہت سے لوگوں کو اس کے ذریعے گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

وَ	مَا يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ
اور	وہ نہیں گمراہ کرتا	اس کے ذریعے	مگر	فاسقوں، نافرمانوں (کو)	وہ لوگ جو	توڑ دیتے ہیں	عہد، وعدہ	اللہ (کا)

اور وہ اس کے ذریعے صرف نافرمانوں ہی کو گمراہ کرتا ہے ○ وہ لوگ جو اللہ کے وعدے کو پختہ ہونے

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

مِنْ	بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
سے	بعد	اس کے مضبوط ہونے، پختہ ہونے (کے)	اور	کاٹتے ہیں	جسے	حکم دیا	اللہ (نے)	اس کا

کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور اس چیز کو کاٹتے ہیں جس کے جوڑنے کا اللہ نے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ اُولٰۤىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

اَنْ يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	اُولٰۤىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾
کہ اسے جوڑا جائے	اور	فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ	وہ	خسارہ، نقصان اٹھانے والے

حکم دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں تو یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ○

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ
کیسے	تم کفر کرتے ہو	اللہ کے ساتھ	اور (حالانکہ)	تم تھے	مردہ	تو اس نے زندہ کیا تمہیں	پھر	موت دے گا تمہیں

تم کیسے اللہ کے منکر ہو سکتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے تو اس نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں موت دے گا

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ
پھر	زندہ کرے گا تمہیں	پھر	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	وہ	جس نے	پیدا کیا، بنایا	تمہارے لئے

پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا ○ وہی ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے

مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ

مَّا	فِى الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَاۗءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ
جو	زمین میں	سب	پھر	قصد فرمایا	کی طرف	آسمان	تو ٹھیک بنایا انہیں	سات	آسمان

سب تمہارے لئے بنایا پھر اس نے آسمان کے بنانے کا قصد فرمایا تو ٹھیک سات آسمان بنائے

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ ۧ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ

وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ
اور	وہ	ہر چیز کو	جاننے والا	اور	جب	کہا، فرمایا	تیرے رب (نے)	فرشتوں سے

اور وہ ہر شے کا خوب علم رکھتا ہے ○ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا:

اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا

اِنِّىْ	جَاعِلٌ	فِى الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا
بیشک میں	بنانے والا (ہوں)	زمین میں	نائب، خلیفہ	انہوں نے کہا	کیا تو بنائے گا	اس میں

میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں تو انہوں نے عرض کیا: کیا تو زمین میں اسے نائب بنائے گا

مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَ	يَسْفِكُ	الدِّمَاۗءَ	وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ
جو	فساد کرے، پھیلائے گا	اس میں	اور	بہائے گا	خون	اور (حالانکہ)	ہم	تسبیح کرتے ہیں	تیری حمد کے ساتھ

جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا حالانکہ ہم تیری حمد کرتے ہوئے تیری تسبیح کرتے ہیں

وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰

وَ	نُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّىْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰
اور	پاکی بیان کرتے ہیں	تیری	فرمایا	بیشک میں	جانتا ہوں	جو	تم نہیں جانتے

اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ فرمایا: بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ○

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَي الْمَلٰۗىِٕكَةِ ۙ

وَ	عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَاۗءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ	عَلَى	الْمَلٰۗىِٕكَةِ
اور	اس نے سکھادیے	آدم (کو)	نام	تمام (اشیاء کے)	پھر	پیش کیا انہیں	پر	فرشتوں

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھادیے پھر ان سب اشیاء کو فرشتوں کے سامنے پیش کرکے

فَقَالَ اَنْۢبِــُٔوْنِىْ بِاَسْمَاۗءِ هٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فَقَالَ	اَنْۢبِــُٔوْنِىْ	بِاَسْمَاۗءِ	هٰٓؤُلَاۗءِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝۳۱	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
تو فرمایا	مجھے بتاؤ	نام	ان کے	اگر	تم ہو	سچے	انہوں نے کہا	تو پاک ہے

فرمایا: اگر تم سچے ہو تو ان کے نام تو بتاؤ ○ (فرشتوں نے) عرض کی: (اے اللہ!) تو پاک ہے

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۳۲

لَا	عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ۝۳۲
نہیں	علم	ہمیں	مگر	جو	تو نے سکھایا ہمیں	بیشک تو	تو	علم والا	حکمت والا

ہمیں تو صرف اتنا علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا، بے شک تو ہی علم والا، حکمت والا ہے ○

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۙ

قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ	فَلَمَّآ	اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ
فرمایا	اے آدم	بتادو انہیں	ان (اشیاء) کے نام	تو جب	اس نے بتادیئے انہیں	ان (اشیاء) کے نام

(پھر اللہ نے) فرمایا: اے آدم! تم انہیں ان اشیاء کے نام بتادو۔ تو جب آدم نے انہیں ان اشیاء کے نام بتادیئے

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
فرمایا	کیا میں نے نہ کہا	تم سے	بیشک میں	جانتا ہوں	پوشیدہ، چھپی	آسمانوں	اور	زمین (کی)

تو (اللہ نے) فرمایا: (اے فرشتو!) کیا میں نے تمہیں نہ کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام چھپی چیزیں جانتا ہوں

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

وَ	اَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور	جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے تھے	اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو ○ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَ	اسْتَكْبَرَ
سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس، شیطان	اس نے انکار کیا	اور	تکبر کیا

آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے علاوہ سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

وَ	كَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ
اور	ہو گیا	سے	کافروں	اور	ہم نے کہا	اے آدم	رہو	تم	اور	تمہاری بیوی	جنت (میں)

اور کافر ہو گیا ○ اور ہم نے فرمایا: اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ص وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

وَ	كُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
اور	کھاؤ	اس سے	روک ٹوک کے بغیر	جہاں	تم چاہو	اور	قریب نہ جانا تم دونوں	اس	درخت (کے)

اور بغیر روک ٹوک کے جہاں تمہارا جی چاہے کھاؤ البتہ اس درخت کے قریب نہ جانا

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
(اگر گئے) تو ہو جاؤ گے	سے	ظالموں	پس پھسلا دیا، لغزش دی انہیں	شیطان (نے)	اس (جنت یا درخت) سے	تو نکلوا دیا انہیں

ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں شامل ہو جاؤ گے ○ تو شیطان نے ان دونوں کو جنت سے لغزش دی پس انہیں وہاں سے نکلوا دیا

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ص وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج

مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ
(اس) سے جو	وہ تھے	اس میں	اور	ہم نے کہا	نیچے اتر جاؤ	تمہارے بعض	بعض کے	دشمن

جہاں وہ رہتے تھے اور ہم نے فرمایا: تم نیچے اتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن بنو گے

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝٣٦ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ

وَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ ۝٣٦	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ
اور	تمہارے لئے	زمین میں	جائے قرار، ٹھکانہ	اور	سامانِ زندگی	تک	وقت	پھر سیکھ لئے	آدم (نے)

اور تمہارے لئے ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھکانہ اور (زندگی گزارنے کا) سامان ہے ○ پھر آدم نے

مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝٣٧

مِنْ	رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ۝٣٧
سے	اپنے رب	کچھ کلمات	تو اللہ نے توبہ قبول کی اس کی	بیشک وہ	وہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان

اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لئے تو اللہ نے اس کی توبہ قبول کی۔ بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے ○

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى

قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى
ہم نے کہا	اتر جاؤ	اس سے	سب	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت

ہم نے فرمایا: تم سب جنت سے اتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٣٨

فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝٣٨
تو جو	پیروی کرے	میری ہدایت (کی)	تو نہیں	خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
اور	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ	آگ والے

اور وہ جو کفر کریں گے اور میری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ دوزخ والے ہوں گے،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٣٩ ع

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝٣٩
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قرآنِ پاک کی کسی بھی آیت میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

﴿2﴾... باعمل مومنوں کے لیے آخرت میں کامیابی کی بشارت ہے۔

﴿3﴾... نیک اور دین دار لوگوں کا مذاق اڑانا اور اپنی بات سے پھر جانا منافقوں کا طریقہ ہے۔

﴿4﴾... حق بات ظاہر ہونے کے بعد قبول نہ کرنے والے اندھے، بہرے اور گونگے کی مثل ہیں۔

﴿5﴾... جنت اور اس کی نعمتیں با عمل مسلمانوں کے لیے ہیں۔

﴿6﴾... قرآن نازل ہونے کا مقصد حق بیان کرنا ہے، ایمان والے اسے قبول کر کے ہدایت پا جاتے ہیں اور اس کا انکار کرنے والے گمراہ ہو جاتے ہیں۔

﴿7﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام فرشتوں سے افضل ہیں اور ان سے زیادہ علم رکھتے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: قرآنِ پاک کی سب سے بڑی سورت کون سی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال2: سورۂ بقرہ کو "بقرہ" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال3: دنیا میں ہدایت اور آخرت میں کامیابی کن لوگوں کے لیے ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال4: آیت نمبر 27 میں فاسقوں کی کتنی اور کون کون سی علامات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال5: کیا قرآنِ کریم کی مثل سورت یا آیت کوئی بنا سکتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال6: حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو کس سبب سے فرشتوں پر فضیلت حاصل ہوئی؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ معاشرے میں پائے جانے والی بیماری ''تکبر'' کے بارے میں جانتے اور اس سے بچتے ہیں؟

﴿2﴾... کہیں ہم عہد شکنی اور وعدہ خلافی تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... توبہ کی شرائط ٹیچر سے معلوم کر کے اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

حضرت ابو اُمامہ باہلی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنی تلاوت کرنے والوں کی شفاعت کرے گا اور دو روشن سورتیں ''سورۂ بقرہ'' اور ''سورۂ اٰلِ عمران'' پڑھا کرو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور یہ دونوں سورتیں اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گی، ''سورۂ بقرہ'' پڑھا کرو کیونکہ اس کو پڑھتے رہنے میں برکت ہے اور نہ پڑھنے میں (ثواب سے محروم رہ جانے پر) حسرت ہے اور جادو گر اس کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ (مسلم، ص314، حدیث:1874)

دینِ اسلام میں حقوق العباد کی بہت زیادہ اہمیت ہے، اس کا اندازہ اس حدیثِ پاک سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مُفلس کون ہے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم نے عرض کی: ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس درہم اور سازو سامان نہ ہو۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ (وغیرہ اعمال) لے کر آئے اور اس کا حال یہ ہو کہ اس نے (دنیا میں) کسی کو گالی دی تھی، کسی پر تہمت لگائی تھی، کسی کا مال کھایا تھا، کسی کا خون بہایا تھا اور کسی کو مارا تھا تو اِن میں سے ہر ایک کو اُس کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اُن کے حقوق پورے ہونے سے پہلے اگر اس کی نیکیاں (اس کے پاس سے) ختم ہو گئیں تو اُن کے گناہ اِس پر ڈال دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم، ص1069، حدیث:6579)

سُوْرَةُ الْبَقَرَة (حصہ 2)

پارہ 1، البقرۃ: 40 تا 66 - 74 تا 82

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ
اے بیٹے، اولادِ	یعقوب	یاد کرو	میری نعمت، احسان	جو	میں نے انعام کیا	تم پر

اے یعقوب کی اولاد! یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَ	اِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾
اور	پورا کرو	میرے عہد کو	میں پورا کروں گا	تمہارے عہد کو	اور	مجھ سے	پس ڈرو مجھ سے

اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور صرف مجھ سے ڈرو ○

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ
اور	ایمان لاؤ	(اس) پر جو	میں نے نازل کیا	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو	تمہارے ساتھ (ہے)

اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو میں نے اتاری ہے وہ تمہارے پاس موجود کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ

وَ	لَا تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍۢ	بِهٖ	وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
اور	نہ ہو جاؤ	سب سے پہلے	انکار کرنے والے	اس کا	اور	نہ خریدو، نہ لو تم	میری آیتوں کے بدلے	قیمت	تھوڑی

اور سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہ وصول کرو

وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَّ	اِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾	وَ	لَا تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور	مجھ سے	پس تم ڈرو مجھ سے	اور	نہ ملاؤ تم	حق	باطل کے ساتھ	اور	(نہ) چھپاؤ تم	حق

اور مجھ ہی سے ڈرو ○ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا

وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	ارْكَعُوْا
اور (حالانکہ)	تم	جانتے ہو	اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور	رکوع کرو

نہ چھپاؤ ○ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ

مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اَ	تَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ
ساتھ	رکوع کرنے والوں (کے)	کیا	تم حکم دیتے ہو	لوگوں (کو)	نیکی کا	اور	بھول جاتے ہو	اپنی جانیں

رکوع کرو ○ کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھولتے ہو

وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

وَ	اَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ
اور (حالانکہ)	تم	تلاوت کرتے ہو، پڑھتے ہو	کتاب	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے	اور	مدد طلب کرو	صبر سے

حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو تو کیا تمہیں عقل نہیں ○ اور صبر اور نماز سے

وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

وَ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ
اور	نماز (سے)	اور	بیشک وہ (نماز)	ضرور بھاری (ہے)	مگر	پر	ڈرنے والوں	وہ لوگ جو	یقین رکھتے ہیں

مدد حاصل کرو اور بیشک نماز ضرور بھاری ہے مگر ان پر جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں ○ جنہیں یقین ہے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
کہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب (سے)	اور	بیشک وہ	اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	اے بیٹے، اولادِ	یعقوب

کہ انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور انہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ○ اے یعقوب کی اولاد!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
یاد کرو	میری نعمت، احسان	جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور	بیشک میں (نے)	فضیلت دی تمہیں	پر	سارے جہان

یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ میں نے تمہیں اس سارے زمانے پر فضیلت عطا فرمائی ○

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا يُقْبَلُ	مِنْهَا
اور	ڈرو	دن (سے)	بدلہ نہ دے گی	کوئی جان	سے	کسی جان	کچھ	اور	نہیں قبول کی جائے گی	اس سے

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی دوسرے کی طرف سے بدلہ نہ دے گی اور نہ کوئی

شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

شَفَاعَةٌ	وَّ	لَا يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾
شفاعت، سفارش	اور	نہیں لیا جائے گا	اس سے	بدلہ، معاوضہ	اور	نہ	وہ	مدد کئے جائیں گے

سفارش مانی جائے گی اور نہ اس سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی ○

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

وَ	اِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
اور	جب	ہم نے نجات دی تمہیں	سے	فرعون والوں	تمہیں پہنچاتے	برا	عذاب	وہ ذبح کرتے	تمہارے بیٹے

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بہت برا عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾
اور	زندہ چھوڑ دیتے	تمہاری عورتیں، بچیاں	اور	میں	اس	آزمائش (تھی)	کی طرف سے	تمہارے رب	بڑی

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ○

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ
اور	جب	ہم نے پھاڑ دیا	تمہارے لئے	دریا	تو ہم نے نجات دی تمہیں	اور	غرق کر دیئے	فرعون والے

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو ہم نے تمہیں بچا لیا اور فرعونیوں کو تمہاری آنکھوں کے سامنے

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَ	اِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ
اور	تم	دیکھ رہے تھے	اور	جب	ہم نے وعدہ فرمایا	موسیٰ (سے)	چالیس راتوں (کا)	پھر	تم نے بنا لیا، اختیار کر لیا

غرق کر دیا ○ اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا پھر اس کے پیچھے تم نے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

الْعِجْلَ	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ
بچھڑا (بطور معبود)	سے	اس کے بعد	اور	تم	ظلم کرنے والے	پھر	ہم نے معاف کیا، درگزر کیا	تم سے

بچھڑے کی پوجا شروع کر دی اور تم واقعی ظالم تھے ○ پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

مِّنْۢ	بَعْدِ ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
سے	اس کے بعد	تاکہ تم	شکر ادا کرو	اور	جب	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

معافی عطا فرمائی تاکہ تم شکر ادا کرو ○ اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

وَ	الْفُرْقَانَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ
اور	حق و باطل میں فرق کرنا	تاکہ تم	ہدایت پا جاؤ	اور	جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے

اور حق و باطل میں فرق کرنا تاکہ تم ہدایت پا جاؤ ○ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا:

يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ
اے میری قوم	بیشک تم	تم نے ظلم کیا	اپنی جانوں (پر)	تمہارے بنانے کے، اختیار کر لینے کے سبب	بچھڑا (بطور معبود)

اے میری قوم تم نے بچھڑے (کو معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا

فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

فَتُوْبُوْۤا	اِلٰى	بَارِىٕكُمْ	فَاقْتُلُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
تو تم توبہ کرو	کی طرف	اپنے پیدا کرنے والے	پس تم قتل کرو	اپنی جانیں، اپنے لوگ	یہ	بہتر (ہے)	تمہارے لئے

لہٰذا (اب) اپنے پیدا کرنے والے کی بارگاہ میں توبہ کرو (یوں) کہ تم اپنے لوگوں کو قتل کرو۔ یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک

عِنْدَ بَارِىٕكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾

عِنْدَ	بَارِىٕكُمْ	فَتَابَ عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾
نزدیک	تمہیں پیدا کرنے والے (کے)	تو اس نے توبہ قبول کی تمہاری	بیشک وہ	وہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	مہربان

تمہارے لیے بہتر ہے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ○

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً
اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہر گز یقین نہیں کریں گے	آپ کا	یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ (کو)	اعلانیہ

اور یاد کرو جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ہر گز تمہارا یقین نہ کریں گے جب تک اعلانیہ خدا کو نہ دیکھ لیں

فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْ	بَعْدِ مَوْتِكُمْ
تو پکڑ لیا تمہیں	کڑک (نے)	اور	تم	دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے زندہ کیا تمہیں	سے	تمہاری موت کے بعد

تو تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے تمہیں کڑک نے پکڑ لیا ○ پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تمہیں زندہ کیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
تاکہ تم	شکر ادا کرو	اور	ہم نے سایہ بنا دیا	تمہارے اوپر	بادل (کو)	اور	نازل کیا	تمہارے اوپر	من

تاکہ تم شکر ادا کرو ○ اور ہم نے تمہارے اوپر بادل کو سایہ بنا دیا اور تمہارے اوپر من

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا

وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا ظَلَمُوْنَا
اور	سلویٰ	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	ہم نے دیں تمہیں	اور	انہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہ کیا، ہمارا کچھ نہ بگاڑا

اور سلویٰ اتارا (کہ) ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور انہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
اور	لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں (پر)	ظلم کرتے	اور	جب	ہم نے کہا	داخل ہو جاؤ	اس	بستی، شہر (میں)

بلکہ اپنی جانوں پر ہی ظلم کرتے رہے ○ اور جب ہم نے انہیں کہا کہ اس شہر میں داخل ہو جاؤ

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
پھر کھاؤ	اس سے	جہاں	تم چاہو	روک ٹوک کے بغیر	اور	داخل ہو	دروازہ (میں)	سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے

پھر اس میں جہاں چاہو بے روک ٹوک کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہونا

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

وَّ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
اور	کہو	ہمارے گناہ معاف ہوں	ہم بخش دیں گے	تمہیں	تمہاری خطائیں	اور	عنقریب زیادہ دیں گے	احسان، نیکی کرنے والوں (کو)

اور کہتے رہنا، ہمارے گناہ معاف ہوں، ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ عطا فرمائیں گے ○

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ
تو بدل دی، تبدیل کر دی	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	ظلم کیا، زیادتی کی	بات	علاوہ، دوسری (بات سے)	جو	کہا گیا	ان سے

پھر ان ظالموں نے جو اُن سے کہا گیا تھا اسے ایک دوسری بات سے بدل دیا

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

فَاَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَاۗءِ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾
تو ہم نے نازل کر دیا، اتارا	پر	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	ظلم کیا	عذاب	سے	آسمان	(اس) وجہ سے جو	وہ نافرمانی کرتے تھے

تو ہم نے آسمان سے ان ظالموں پر عذاب نازل کر دیا کیونکہ یہ نافرمانی کرتے رہے تھے ○

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ

وَ	اِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ
اور	جب	پانی طلب کیا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم کے لئے	تو ہم نے کہا	مار	اپنا عصا	پتھر (پر)

اور یاد کرو، جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی طلب کیا تو ہم نے فرمایا کہ پتھر پر اپنا عصا مارو،

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ

فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ
تو بہہ نکلے	اس سے	بارہ	چشمے	تحقیق، بیشک	جان، پہچان لیا	تمام، ہر	لوگوں، گروہ (نے)	اپنے پینے کی جگہ

تو فوراً اس میں سے بارہ چشمے بہہ نکلے (اور) ہر گروہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ کو پہچان لیا (اور ہم نے فرمایا کہ)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾

مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾	فِي الْاَرْضِ	لَا تَعْثَوْا	وَ	رِّزْقِ اللّٰهِ	مِنْ	اشْرَبُوْا	وَ	كُلُوْا
فساد کرنے والے	زمین میں	نہ پھرو	اور	اللہ کے رزق	سے	پیو	اور	کھاؤ

اللہ کا رزق کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو ○

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا

لَنَا	فَادْعُ	طَعَامٍ وَّاحِدٍ	عَلٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	يٰمُوْسٰى	قُلْتُمْ	اِذْ	وَ
ہمارے لئے	پس آپ دعا کریں	ایک کھانے	پر	ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے	اے موسیٰ	تم نے کہا	جب	اور

اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔ لہٰذا آپ اپنے رب سے

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

بَقْلِهَا	مِنْ	الْاَرْضُ	تُنْۢبِتُ	مِمَّا	لَنَا	يُخْرِجْ	رَبَّكَ
اس (زمین) کے ساگ	سے	زمین	اگاتی ہے	(اس) سے جو	ہمارے لئے	وہ ظاہر کردے	اپنے رب (سے)

دعا کیجئے کہ ہمارے لئے وہ چیزیں نکالے جو زمین اگاتی ہے جیسے ساگ

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	قَالَ	بَصَلِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	قِثَّآئِهَا	وَ
کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو	فرمایا	اس کے پیاز	اور	اس کے مسور	اور	اس کی گندم	اور	اس کی ککڑی	اور

اور ککڑی اور گندم اور مسور کی دال اور پیاز۔ فرمایا: کیا تم بہتر چیز کے بدلے میں

الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا

مِصْرًا	اِهْبِطُوْا	خَيْرٌ	هُوَ	بِالَّذِيْ	اَدْنٰى	هُوَ	الَّذِيْ
مصر یا کوئی شہر	داخل ہو جاؤ، قیام کرو	بہتر	وہ	(اس کے) بدلے جو	ادنیٰ، کم تر (ہے)	وہ	وہ جو

گھٹیا چیزیں مانگتے ہو۔ (اچھا پھر) ملکِ مصر یا کسی شہر میں قیام کرو،

فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ق

الْمَسْكَنَةُ	وَ	الذِّلَّةُ	عَلَيْهِمُ	ضُرِبَتْ	وَ	سَاَلْتُمْ	مَّا	لَكُمْ	فَاِنَّ
مسکینی، غربت، محتاجی	اور	ذلت، خواری	ان پر	مسلط کر دی گئی	اور	تم نے مانگا	جو	تمہارے لئے	پس بیشک

وہاں تمہیں وہ سب کچھ ملے گا جو تم نے مانگا ہے اور ان پر ذلت اور غربت مسلط کر دی گئی

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	اللّٰهِ	مِّنَ	بِغَضَبٍ	بَآءُوْ	وَ
اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے تھے	(اس) وجہ سے کہ وہ	یہ	اللہ	سے	غضب، قہر کے ساتھ	وہ لوٹے	اور

اور وہ خدا کے غضب کے مستحق ہو گئے۔ یہ ذلت و غربت اس وجہ سے تھی کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝61

وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝61
اور	قتل کرتے تھے	انبیاء (کو)	حق کے بغیر	یہ	(اس) وجہ سے جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور	حد سے بڑھتے تھے، سرکشی کرتے تھے

اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے تھے۔ (اور) یہ اس وجہ سے تھی کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ مسلسل سرکشی کر رہے تھے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ
بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور	عیسائی	اور	ستارہ پرست

بیشک ایمان والوں نیز یہودیوں اور عیسائیوں اور ستاروں کی پوجا کرنے والوں میں سے

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ

مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ
جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	دن، روز	آخرت	اور	عمل کرے	نیک، اچھے	توان کے لئے	ان کا اجر، ثواب

جو بھی سچے دل سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں اور نیک کام کریں تو ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝62 وَاِذْ اَخَذْنَا

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝62	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا
ان کے رب کے پاس	اور	نہیں	خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا

ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ اور یاد کرو جب ہم نے

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
تمہارا عہد	اور	ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر	طور (پہاڑ)	پکڑلو، تھام لو	جو	ہم نے دیا تمہیں	مضبوطی سے

تم سے عہد لیا اور تمہارے سروں پر طور پہاڑ کو معلق کر دیا (اور کہا کہ) مضبوطی سے تھامو اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے

وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝63 ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ

وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۝63	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ	بَعْدِ ذٰلِكَ
اور	یاد کرو	جو	اس میں (ہے)	تاکہ تم	پرہیز گار بن جاؤ	پھر	تم نے منہ پھیر لیا، روگردانی کی	سے	اس کے بعد

اور جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے اسے یاد کرو اس امید پر کہ تم پرہیز گار بن جاؤ ○ اس کے بعد پھر تم نے روگردانی اختیار کی

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝64

فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ ۝64
تو اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	ضرور تم ہو جاتے	سے	خسارہ، نقصان اٹھانے والوں

تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے ○

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ

لَهُمْ	فَقُلْنَا	فِي السَّبْتِ	مِنْكُمْ	اعْتَدَوْا	الَّذِيْنَ	عَلِمْتُمُ	لَقَدْ	وَ
ان سے	تو ہم نے کہا	ہفتے کے دن میں	تم میں سے	سرکشی کی	وہ جنہوں (نے)	تمہیں معلوم ہیں	یقیناً	اور

اور یقیناً تمہیں معلوم ہیں وہ لوگ جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن میں سرکشی کی۔ تو ہم نے ان سے کہا کہ

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

بَيْنَ يَدَيْهَا	لِّمَا	نَكَالًا	فَجَعَلْنٰهَا	خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾	قِرَدَةً	كُوْنُوْا
اس کے آگے	(اس) کے لئے جو	عبرت	تو ہم نے بنادیا اس (واقعے) کو	دھتکارے ہوئے	بندر	ہو جاؤ، بن جاؤ

دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ○ تو ہم نے یہ واقعہ اس وقت کے لوگوں اور ان کے بعد والوں

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾	مَوْعِظَةً	وَ	خَلْفَهَا	مَا	وَ
پرہیز گاروں کے لئے	نصیحت	اور	اس کے پیچھے	جو	اور

کے لیے عبرت اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت بنادیا○

نوٹ: سورۂ بقرہ کی آیات 67 تا 73 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق "دنیا کی سب سے قیمتی گائے" کے تحت گزر چکی ہیں۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

اَشَدُّ قَسْوَةً	اَوْ	كَالْحِجَارَةِ	فَهِيَ	بَعْدِ ذٰلِكَ	مِّنْ	قُلُوْبُكُمْ	قَسَتْ	ثُمَّ
(ان سے) زیادہ سخت	یا	پتھروں کی طرح	تو وہ	اس کے بعد	سے	تمہارے دل	سخت ہو گئے	پھر

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے تو وہ پتھروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ سخت ہیں

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا

مِنْهَا	اِنَّ	وَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْهُ	يَتَفَجَّرُ	لَمَا	مِنَ الْحِجَارَةِ	اِنَّ	وَ
ان سے (کچھ)	بیشک	اور	نہریں، ندیاں	اس سے	بہتی ہیں	ضرور (وہ ہے) جو	پتھروں سے	بیشک	اور

اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں اور کچھ وہ ہیں کہ

لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

يَهْبِطُ	لَمَا	مِنْهَا	اِنَّ	وَ	الْمَآءُ	مِنْهُ	فَيَخْرُجُ	يَشَّقَّقُ	لَمَا
گر پڑتے ہیں	ضرور جو	ان سے	بیشک	اور	پانی	اس سے	تو نکلتا ہے	پھٹ جاتا ہے	ضرور (وہ ہے) جو

جب پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکلتا ہے اور کچھ وہ ہیں جو

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ

اَفَتَطْمَعُوْنَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾	عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ	مَا	وَ	خَشْيَةِ اللّٰهِ	مِنْ
کیا تو تم امید رکھتے ہو، طمع کرتے ہو	تم کرتے ہو	(اس) سے جو	غافل	اللہ	نہیں	اور	اللہ کے ڈر، خوف	سے

اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے ہر گز بے خبر نہیں○ تو اے مسلمانو! کیا تم یہ امید رکھتے ہو

اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ

اَنْ يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ
کہ وہ ایمان لے آئیں	تمہاری وجہ سے	اور (حالانکہ)	تحقیق، بیشک	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	وہ سنتے	اللہ کا کلام

کہ یہ تمہاری وجہ سے ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان میں ایک گروہ وہ تھا کہ وہ اللہ کا کلام سنتے تھے اور

ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ وَاِذَا لَقُوا

ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥	وَ	اِذَا	لَقُوْا
پھر	بدل دیتے اسے	سے	بعد	جو	سمجھ لیتے اسے	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	جب	ملتے ہیں

پھر اسے سمجھ لینے کے بعد جان بوجھ کر بدل دیتے تھے ○ اور جب یہ مسلمانوں سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا
ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں، خلوت میں ہوتے ہیں

ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لا چکے ہیں اور جب آپس میں اکیلے

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ
ان کے بعض	بعض کی طرف	کہتے ہیں	کیا تم بیان کرتے ہو انہیں، خبر دیتے ہو انہیں	(اس کے) ساتھ جو	کھولا	اللہ (نے)	تمہارے اوپر

ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: کیا ان کے سامنے وہ علم بیان کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے اوپر کھولا ہے؟

لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦	اَوَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ
تا کہ وہ حجت قائم کریں تم پر	اس کے ذریعے	تمہارے رب کے پاس	تو کیا تمہیں عقل نہیں	کیا اور	وہ نہیں جانتے	کہ	اللہ

تا کہ اس کے ذریعے یہ تمہارے رب کی بارگاہ میں تمہارے اوپر حجت قائم کریں۔ کیا تمہیں عقل نہیں؟○ کیا یہ اتنی بات نہیں جانتے کہ اللہ

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧	وَ	مِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ
جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور	ان میں سے	ان پڑھ (ہیں)

جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ○ اور ان میں کچھ ان پڑھ ہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٧٨

لَا يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ ۝٧٨
نہیں جانتے	کتاب	مگر	من گھڑت تمنائیں	اور	نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے

جو کتاب کو نہیں جانتے مگر زبانی پڑھ لینا یا کچھ اپنی من گھڑت اور یہ صرف خیال و گمان میں پڑے ہوئے ہیں ○

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۖ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

فَوَيۡلٌ	لِّلَّذِيۡنَ	يَكۡتُبُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	بِاَيۡدِيۡهِمۡ	ثُمَّ	يَقُوۡلُوۡنَ	هٰذَا	مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ
تو ہلاکت، بربادی	ان لوگوں کے لئے جو	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر	کہتے ہیں	یہ	اللہ کے پاس سے (ہے)

تو بربادی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں: یہ خدا کی طرف سے ہے

لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ

لِيَشۡتَرُوۡا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيۡلًا	فَوَيۡلٌ	لَّهُمۡ	مِّمَّا	كَتَبَتۡ	اَيۡدِيۡهِمۡ
تاکہ خریدیں، حاصل کریں	اس کے بدلے	قیمت	تھوڑی	تو ہلاکت	ان کے لئے	(اس) سے جو	لکھا	ان کے ہاتھوں (نے)

کہ اس کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت حاصل کرلیں تو ان لوگوں کے لئے ان کے ہاتھوں کے لکھے ہوئے کی وجہ سے ہلاکت ہے

وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ۝٧٩ وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ

وَ	وَيۡلٌ	لَّهُمۡ	مِّمَّا	يَكۡسِبُوۡنَ ۝٧٩	وَ	قَالُوۡا	لَنۡ تَمَسَّنَا	النَّارُ
اور	ہلاکت، بربادی	ان کے لئے	(اس کی وجہ) سے جو	وہ کماتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی	آگ

اور ان کے لئے ان کی کمائی کی وجہ سے تباہی و بربادی ہے ○ اور بولے: ہمیں تو آگ ہرگز نہ چھوئے گی

اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ

اِلَّاۤ	اَيَّامًا	مَّعۡدُوۡدَةً	قُلۡ	اَتَّخَذۡتُمۡ	عِنۡدَ اللّٰهِ	عَهۡدًا	فَلَنۡ يُّخۡلِفَ	اللّٰهُ	عَهۡدَهٗۤ
مگر	دن	گنے ہوئے	تم کہو	کیا تم نے لیا ہوا ہے	اللہ سے	کوئی عہد، وعدہ	تو ہرگز خلاف نہ کرے گا	اللہ	اپنا عہد، وعدہ

مگر گنتی کے چند دن۔ اے حبیب! تم فرمادو: کیا تم نے خدا سے کوئی وعدہ لیا ہوا ہے؟ (اگر ایسا ہے، پھر) تو اللہ ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرے گا

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٨٠ بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً

اَمۡ	تَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٨٠	بَلٰى	مَنۡ	كَسَبَ	سَيِّئَةً
یا، بلکہ	تم کہتے ہو	اللہ پر	وہ جو	تم نہیں جانتے	کیوں نہیں	جس نے	کمائی	برائی، گناہ

بلکہ تم اللہ پر وہ بات کہہ رہے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ○ کیوں نہیں، جس نے گناہ کمایا

وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓـــَٔتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝٨١

وَّ	اَحَاطَتۡ	بِهٖ	خَطِيۡٓـــَٔتُهٗ	فَاُولٰٓـئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ۝٨١
اور	گھیر لیں	اسے	اس کی خطائیں	تو یہ لوگ	آگ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اور اس کی خطا نے اس کا گھیراؤ کرلیا تو وہی لوگ جہنمی ہیں، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ○

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ۚ

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓـئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک، اچھے	یہ لوگ	جنت والے

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ جنت والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾		
خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾	فِيْهَا	هُمْ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	وہ
انہیں ہمیشہ اس میں رہنا○		

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... دینِ اسلام حق بات کرنے اور حق و باطل میں فرق کرنے کا حکم دیتا ہے۔

﴿2﴾... دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ ساتھ اس پر خود بھی عمل کرنا چاہیے۔

﴿3﴾... اللہ پاک کی رضا پانے اور اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے صبر اور نماز سے مدد حاصل کرنی چاہیے۔

﴿4﴾... اپنے اقتدار کو بچانے کے لئے فتنہ و فساد پھیلانا اور ناحق قتل و غارت گری کرنا فرعونیوں کا طریقہ ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک ظالموں کے خلاف اپنے نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔

﴿6﴾... ناشکری کی وجہ سے بندہ نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

﴿7﴾... شرعی احکام کا مذاق اڑانا اور اللہ پاک کی نافرمانی کرنا ہلاکت و بربادی کا سبب ہے۔

﴿8﴾... نیک لوگوں بالخصوص انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کے واسطے سے نعمتیں ملتی اور مصیبتیں دور ہوتی ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: بنی اسرائیل کے لیے آسمان سے کتنے اور کونسے کھانے اترتے تھے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: "مَنّ و سَلْوٰی" کی وضاحت کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 3: میدان تِیہ میں بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام سے پانی طلب کیا تو کس معجزے کا ظہور ہوا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: بنی اسرائیل نے "من وسلویٰ" کے بدلے کن چیزوں کا مطالبہ کیا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: اللہ پاک کی بارگاہ میں اجر و ثواب کا اصل حقدار کون ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 6: ہفتہ کے دن شکار کرنے والوں کو کیا سزا دی گئی تھی؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اللہ پاک کی ناشکری سے بچتے ہیں؟

﴿2﴾... کہیں آپ قرآن و حدیث اور شریعت کا مذاق تو نہیں اڑاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو تورات عطا کیے جانے، قوم کا بچھڑے کی پوجا کرنے اور ان کی توبہ کا واقعہ بیان کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃ (حصہ 3)

پارہ 1، البقرۃ: 83 تا 117

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ ۟ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ

وَ	اِذۡ	اَخَذۡنَا	مِیۡثَاقَ	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	لَا تَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا	اللّٰہَ	وَ	بِالۡوَالِدَیۡنِ
اور	جب	ہم نے لیا	عہد، وعدہ	بنی اسرائیل، اولادِ یعقوب (سے)	تم عبادت نہیں کروگے	مگر	اللہ (کی)	اور	والدین کے ساتھ

اور یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ

اِحۡسَانًا وَّ ذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ

اِحۡسَانًا	وَّ	ذِی الۡقُرۡبٰی	وَ	الۡیَتٰمٰی	وَ	الۡمَسٰکِیۡنِ	وَ	قُوۡلُوۡا	لِلنَّاسِ
احسان، اچھا سلوک (کرنا)	اور	قرابت والوں، رشتہ داروں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں (سے)	اور	کہو	لوگوں سے

بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ (اچھا سلوک کرو) اور لوگوں سے

حُسۡنًا وَّ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡکُمۡ

حُسۡنًا	وَّ	اَقِیۡمُوا	الصَّلٰوۃَ	وَ	اٰتُوا	الزَّکٰوۃَ	ثُمَّ	تَوَلَّیۡتُمۡ	اِلَّا	قَلِیۡلًا	مِّنۡکُمۡ
اچھی بات	اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	پھر	تم نے منہ پھیر لیا	مگر	تھوڑے	تم میں سے

اچھی بات کہو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو (لیکن) پھر تم میں سے چند آدمیوں کے علاوہ سب پھر گئے

وَ اَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ دِمَآءَکُمۡ وَ لَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ

وَ	اَنۡتُمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾	وَ	اِذۡ	اَخَذۡنَا	مِیۡثَاقَکُمۡ	لَا تَسۡفِکُوۡنَ	دِمَآءَکُمۡ	وَ	لَا تُخۡرِجُوۡنَ	اَنۡفُسَکُمۡ
اور	تم	منہ موڑنے والے (ہو)	اور	جب	ہم نے لیا	تمہارا عہد	تم نہ بہاؤ گے	اپنے خون	اور	نہ نکالو گے	اپنے لوگ

اور تم (ویسے ہی اللہ کے احکام سے) منہ موڑنے والے ہو○ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کسی کا خون نہ بہانا اور اپنے لوگوں کو

مِّنۡ دِیَارِکُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَشۡہَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنۡتُمۡ ہٰۤؤُلَآءِ

مِّنۡ	دِیَارِکُمۡ	ثُمَّ	اَقۡرَرۡتُمۡ	وَ	اَنۡتُمۡ	تَشۡہَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾	ثُمَّ	اَنۡتُمۡ	ہٰۤؤُلَآءِ
سے	اپنے گھروں، بستیوں (سے)	پھر	تم نے اقرار کرلیا	اور	تم	گواہی دیتے ہو	پھر	تم	وہ لوگ ہو جو

اپنی بستیوں سے نہ نکالنا پھر تم نے اقرار بھی کرلیا اور تم (خود اس کے) گواہ ہو○ پھر یہ تم ہی ہو جو

تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِہِمۡ ۫ تَظٰہَرُوۡنَ

تَقۡتُلُوۡنَ	اَنۡفُسَکُمۡ	وَ	تُخۡرِجُوۡنَ	فَرِیۡقًا	مِّنۡکُمۡ	مِّنۡ	دِیَارِہِمۡ	تَظٰہَرُوۡنَ
قتل کرتے ہو	اپنے لوگ	اور	نکالتے ہو	ایک گروہ (کو)	اپنے میں سے	سے	ان کے گھروں، بستیوں	تم مدد کرتے ہو

اپنے لوگوں کو قتل (بھی) کرنے لگے اور اپنے میں سے ایک گروہ کو ان کے وطن سے (بھی) نکالنے لگے، تم ان کے خلاف

عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اِنْ يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ
ان پر (ان کے خلاف)	گناہ میں	اور	زیادتی	اور	اگر وہ آئیں تمہارے پاس	قیدی (ہو کر)	تم فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو انہیں

گناہ اور زیادتی کے کاموں میں مدد (بھی) کرتے ہو اور اگر وہی قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو تم معاوضہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ

وَ	هُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ الْكِتٰبِ
اور (حالانکہ)	وہ (نکالنا)	حرام کیا گیا	تمہارے اوپر	انہیں نکالنا	کیا تو تم ایمان لاتے ہو	کتاب کے کچھ حصے پر

حالانکہ تمہارے اوپر تو ان کا نکالنا ہی حرام ہے۔ تو کیا تم اللہ کے بعض احکامات کو مانتے ہو

وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ	فَمَا	جَزَاۗءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور	انکار کرتے ہو	کچھ حصے کا	تو کیا	جزاء	جو	کرے	یہ	تم میں سے	مگر	رسوائی	دنیا کی زندگی میں

اور بعض سے انکار کرتے ہو؟ تو جو تم میں ایسا کرے اس کا بدلہ دنیوی زندگی میں ذلت و رسوائی کے سوا اور کیا ہے

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾
اور	روزِ قیامت	لوٹائے جائیں گے	شدید ترین عذاب کی طرف	اور	نہیں	اللہ	غافل	(اس) سے جو	تم کرتے ہو

اور قیامت کے دن انہیں شدید ترین عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ○

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ
یہ لوگ	جنہوں نے	خرید لی، لے لی	دنیا کی زندگی	آخرت کے بدلے	تو نہیں ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ	وہ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی تو ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی

يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ

يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ
مدد کئے جائیں گے	اور	بیشک	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	اور	ہم نے پیچھے بھیجے	سے	اس کے بعد	رسول

ان کی مدد کی جائے گی ○ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا
اور	ہم نے دیں	مریم کے بیٹے عیسیٰ (کو)	روشن نشانیاں	اور	ہم نے مدد کی اس کی	پاک روح کے ذریعے	تو کیا جب کبھی

اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں عطا فرمائیں اور پاک روح کے ذریعے ان کی مدد کی تو (اے بنی اسرائیل!) کیا (تمہارا یہ معمول نہیں ہے؟ کہ) جب کبھی

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ
آیا تمہارے پاس	کوئی رسول	(اس کے) ساتھ جو	نہیں پسند کرتے	تمہارے نفس، دل	(تو) تم تکبر کرتے

تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر تشریف لایا جنہیں تمہارے دل پسند نہیں کرتے تھے تو تم تکبر کرتے تھے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ

فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ
پھر ایک گروہ (کو)	تم نے جھٹلایا	اور	ایک گروہ (کو)	قتل کرتے ہو	اور	(یہودیوں نے) کہا	ہمارے دل	پردوں والے (ہیں)

پھر ان (انبیاء میں سے) ایک گروہ کو تم جھٹلاتے تھے اور ایک گروہ کو شہید کر دیتے تھے ○ اور یہودیوں نے کہا: ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا	مَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
بلکہ	لعنت کی ان پر	اللہ (نے)	ان کے کفر کے سبب	تو تھوڑے	وہ جو	ایمان لاتے ہیں

بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی ہے تو ان میں سے تھوڑے لوگ ہی ایمان لاتے ہیں ○

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا

وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	وَ	كَانُوْا
اور	جب	آئی ان کے پاس	کتاب	اللہ کے پاس سے	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	ان کے ساتھ (ہے)	اور	وہ تھے

اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب آئی جو ان کے پاس (موجود) کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور

مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا

مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا
(اس سے) سے پہلے	فتح طلب کرتے	پر	ان لوگوں کے جو (جنہوں نے)	کفر کیا	تو جب	آیا ان کے پاس	وہ جسے	پہچانتے تھے

اس سے پہلے یہ اسی نبی کے وسیلہ سے کافروں کے خلاف فتح مانگتے تھے تو جب ان کے پاس وہ جانا پہچانا نبی تشریف لے آیا

كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ

كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ
(تو) کفر کیا	اس کے ساتھ	پس اللہ کی لعنت	کافروں پر	کتنا برا ہے وہ جو	انہوں نے بیچ دیں	اس کے بدلے	اپنی جانیں

تو اس کے منکر ہو گئے تو اللہ کی لعنت ہو انکار کرنے والوں پر ○ انہوں نے اپنی جانوں کا کتنا برا سودا کیا

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
کہ	انکار کرتے ہیں	(اس) کا جو	نازل کیا	اللہ (نے)	(کافروں کا انکار) حسد (کی وجہ سے)	کہ	نازل کرتا ہے	اللہ	اپنے فضل سے

کہ اللہ نے جو نازل فرمایا ہے اس کا انکار کر رہے ہیں اس حسد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ

عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى غَضَبٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	پس وہ لوٹے	غضب کے ساتھ	غضب پر	اور	کافروں کے لئے (ہے)

اپنے جس بندے پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے تو یہ لوگ غضب پر غضب کے مستحق ہو گئے اور کافروں کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
عذاب	ذلیل کر دینے والا	اور	جب	کہا گیا	ان سے	ایمان لاؤ	(اس) پر جو	نازل کیا، اتارا	اللہ (نے)

ذلت کا عذاب ہے ○ اور جب ان سے کہا جائے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ

قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ	يَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ
انہوں نے کہا	ہم ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	ہمارے اوپر	اور	وہ انکار کرتے ہیں	(اس) کا جو	اس (تورات) کے علاوہ (ہے)

تو کہتے ہیں: ہم اسی پر ایمان لاتے ہیں جو ہمارے اوپر نازل کیا گیا اور وہ تورات کے علاوہ دیگر کا انکار کرتے ہیں

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

وَ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ
اور (حالانکہ)	وہ (قرآن)	حق	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو	ان کے ساتھ (ہے)	تم کہو	تو کیوں	تم قتل کرتے (تھے)

حالانکہ وہ (قرآن) بھی حق ہے ان کے پاس موجود (کتاب) کی تصدیق کرنے والا ہے۔ اے محبوب! تم فرمادو کہ (اے یہودیو!) اگر تم

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ
اللہ کے انبیاء	(اس) سے پہلے	اگر	تم تھے	ایمان والے	اور	بیشک	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	روشن نشانیوں کے ساتھ

ایمان والے تھے تو پھر پہلے تم اللہ کے نبیوں کو کیوں شہید کرتے تھے؟ ○ اور بیشک تمہارے پاس موسیٰ روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْ	بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾
پھر	تم نے اختیار کر لیا	بچھڑا (بطور معبود)	سے	اس کے بعد	اور	تم	ظلم کرنے والے (تھے)

پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم ظالم تھے ○

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ
اور	جب	ہم نے لیا	تمہارا عہد	اور	بلند کیا	تمہارے اوپر	طور (پہاڑ)	پکڑ لو، تھام لو	جو	ہم نے دیا تمہیں

اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہِ طور کو تمہارے سروں پر بلند کر دیا (اور فرمایا) مضبوطی سے تھام لو اس کو جو ہم نے تمہیں

بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

بِقُوَّةٍ	وَّ	اسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ
مضبوطی سے	اور	سنو	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور	نافرمانی کی، نہ مانا	اور	پلادی گئی	ان کے دلوں میں	بچھڑا (کی محبت)

عطا کی ہے اور سنو۔ انہوں نے کہا: ہم نے سنا اور نہ مانا اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں تو بچھڑا

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِهٖۤ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾
ان کے کفر کے سبب	تم کہو	کتنا برا ہے جو	حکم دیتا ہے تمہیں	اس کے ساتھ	تمہارا ایمان	اگر	تم ہو	ایمان والے

رچا ہوا تھا۔ اے محبوب! تم فرمادو: اگر تم ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں کتنا برا حکم دیتا ہے ○

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
تم کہو	اگر	ہے	تمہارے لئے	آخرت کا گھر	اللہ کے پاس	خالص	لوگوں کے علاوہ سے (اور لوگوں کو چھوڑ کر)

اے محبوب! تم فرمادو: اگر دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک خالص تمہارے ہی لئے ہے

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا

فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾	وَ	لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا	بِمَا
تو تم تمنا کرو	موت (کی)	اگر	تم ہو	سچے	اور	وہ ہرگز تمنا نہیں کریں گے اس کی	کبھی	(ان اعمال کی) وجہ سے جو

تو اگر تم سچے ہو تو موت کی تمنا تو کرو ○ اور اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے یہ ہرگز کبھی موت کی تمنا

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾	وَ	لَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ النَّاسِ
آگے بھیجے	ان کے ہاتھوں (نے)	اور	اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	اور	ضرور تم پاؤ گے انہیں	لوگوں میں سب سے زیادہ حریص

نہ کریں گے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ○ اور بیشک تم ضرور انہیں پاؤ گے کہ سب لوگوں سے زیادہ

عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ

عَلٰى حَيٰوةٍ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	اَلْفَ سَنَةٍ
زندگی پر	اور	ان لوگوں سے جو (جنہوں نے)	شرک کیا	تمنا کرتا ہے	ان کا ایک (گروہ)	اگر، کاش	اسے عمر دی جائے	ہزار سال

جینے کی ہوس رکھتے ہیں اور مشرکوں میں سے ایک (گروہ) تمنا کرتا ہے کہ کاش اسے ہزار سال کی زندگی دی جائے

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ

وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ	يُّعَمَّرَ
اور (حالانکہ)	نہیں	وہ (اتنی عمر ملنا)	دور کرنے والا اسے	عذاب سے	کہ	عمر دیا جائے

حالانکہ اتنی عمر کا دیا جانا بھی اسے عذاب سے دور نہ کر سکے گا

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ

لِّجِبْرِيْلَ	عَدُوًّا	كَانَ	مَنْ	قُلْ	يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	بِمَا	بَصِيْرٌۢ	اللّٰهُ	وَ
جبریل کا	دشمن	ہو	جو کوئی	تم کہو	وہ عمل کرتے ہیں	(اس) کو جو	دیکھنے والا (ہے)	اللہ	اور

اور اللہ ان کے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے ○ اے محبوب! تم فرمادو: جو کوئی جبرئیل کا دشمن ہو (تو ہو)

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

بَيْنَ يَدَيْهِ	لِّمَا	مُصَدِّقًا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	عَلٰى قَلْبِكَ	نَزَّلَهٗ	فَاِنَّهٗ
اس (قرآن) سے پہلے	(اس) کی جو	تصدیق کرنے والا	اللہ کے حکم، اجازت سے	تمہارے دل پر	اس نے اتارا اسے	تو بیشک وہ (قرآن)

پس بیشک اس نے تو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ اتارا ہے، جو اپنے سے پہلے موجود کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہے

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	لِّلّٰهِ	عَدُوًّا	كَانَ	مَنْ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾	بُشْرٰى	وَّ	هُدًى	وَ
اس کے فرشتوں	اور	اللہ کا	دشمن	ہو	جو	ایمان والوں کے لئے	بشارت، خوشخبری	اور	ہدایت	اور

اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ○ جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں

وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾	عَدُوٌّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	مِيْكٰلَ	وَ	جِبْرِيْلَ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ
ضرور، تحقیق، بیشک	اور	کافروں کا	دشمن (ہے)	اللہ	تو بیشک	میکائیل (کا)	اور	جبریل	اور	اس کے رسولوں	اور

اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو اللہ کافروں کا دشمن ہے ○ اور بیشک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾	اِلَّا	بِهَآ	مَا يَكْفُرُ	وَ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنَآ
فاسق، نافرمان	مگر	ان (نشانیوں) کا	نہیں انکار کرتے	اور	روشن نشانیاں	تمہاری طرف	ہم نے نازل کیں، اتاریں

ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور ان کا انکار صرف نافرمان ہی کرتے ہیں ○

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾	اَكْثَرُهُمْ	بَلْ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	نَّبَذَهٗ	عَهْدًا	عٰهَدُوْا	كُلَّمَا	اَوَ
مانتے ہی نہیں	ان میں سے اکثر	بلکہ	ان میں سے	ایک گروہ (نے)	پھینک دیا اسے	کوئی عہد	انہوں نے کیا	جب کبھی	کیا اور

اور جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اس عہد کو پھینک دیا بلکہ ان میں سے اکثر مانتے ہی نہیں ○

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

مَعَهُمْ	لِّمَا	مُصَدِّقٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	رَسُوْلٌ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	وَ
ان کے ساتھ (ہے)	(اس) کی جو	تصدیق کرنے والا	اللہ کی طرف سے	ایک رسول	آیا ان کے پاس	جب	اور

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک رسول تشریف لایا جو ان کی کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہے

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ

نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ
پھینک دیا	ایک گروہ (نے)	ان لوگوں میں سے جو (جنہیں)	دی گئی	کتاب	اللہ کی کتاب	اپنی پشتوں کے پیچھے	گویا کہ وہ

تو اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے یوں پھینک دیا گویا وہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	وَ	اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى	مُلْكِ سُلَيْمٰنَ
(کچھ) نہیں جانتے ہیں	اور	انہوں نے پیروی کی	(اس جادو کی) جو	پڑھتے	شیاطین	پر (میں)	سلیمان کے دورِ حکومت

کچھ جانتے ہی نہیں ہیں ○ اور یہ سلیمان کے عہدِ حکومت میں اس جادو کے پیچھے پڑ گئے جو شیاطین پڑھا کرتے تھے

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ

وَ	مَا كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ	لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ
اور	کفر نہ کیا	سلیمان (نے)	اور	لیکن	شیاطین (نے)	کفر کیا	وہ سکھاتے	لوگوں (کو)	جادو

اور سلیمان نے کفر نہ کیا بلکہ شیطان کافر ہوئے جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَ	مَارُوْتَ	وَ	مَا يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ
اور	جو	اتارا گیا	دو فرشتوں پر	بابل (شہر) میں	ہاروت	اور	ماروت	اور	وہ دونوں نہ سکھاتے	کسی ایک (کو)

اور (یہ تو اس جادو کے پیچھے بھی پڑ گئے تھے) جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا
یہاں تک کہ	وہ کہتے	صرف	ہم	آزمائش، امتحان	پس تو کفر نہ کر (اے سیکھنے والے)	پس وہ لوگ سیکھتے	ان دونوں سے

جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو صرف (لوگوں کا) امتحان ہیں تو (اے لوگو! تم) اپنا ایمان ضائع نہ کرو۔ وہ لوگ ان فرشتوں سے ایسا جادو سیکھتے

مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ

مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَاۗرِّيْنَ
وہ چیز جو	وہ جدائی ڈالتے ہیں	اس کے ذریعے	شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان	اور (حالانکہ)	نہیں	وہ	نقصان پہنچانے والے

جس کے ذریعے مرد اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں حالانکہ وہ اس کے ذریعے کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نقصان

بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ

بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا يَنْفَعُهُمْ
اس کے ذریعے	کسی ایک (کو)	مگر	اللہ کے حکم، اجازت سے	اور	وہ لوگ سیکھتے	جو	نقصان دے انہیں	اور	نفع نہ دے انہیں

نہیں پہنچا سکتے تھے اور یہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو انہیں نقصان دے اور انہیں نفع نہ دے

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؞

وَ	لَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ
اور	ضرور تحقیق، بیشک	انہیں معلوم تھا	(کہ) ضرور جس نے	خریدا، لیا اس (جادو) کو	نہیں	اس کے لئے	آخرت میں	کوئی حصہ

اور یقیناً انہیں معلوم ہے کہ جس نے یہ سودا لیا ہے آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ

وَ	لَبِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ
اور	ضرور برا	جو	انہوں نے بیچیں	اس کے بدلے	اپنی جانیں	اگر	وہ جانتے	اور	اگر	بیشک وہ

اور انہوں نے اپنی جانوں کا کتنا برا سودا کیا ہے، کیا ہی اچھا ہوتا اگر یہ جانتے ○ اور اگر وہ

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ع

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾
ایمان لاتے	اور	ڈرتے، پرہیز گاری اختیار کرتے	ضرور ثواب	اللہ کے پاس سے	بہتر، بہت اچھا (ہوتا)	اگر	وہ جانتے

ایمان لاتے اور پرہیز گاری اختیار کرتے تو اللہ کے یہاں کا ثواب بہت اچھا ہے، اگر یہ جانتے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَ	قُوْلُوا	انْظُرْنَا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم نہ کہو	راعنا (ہماری رعایت فرمائیں)	اور	کہو	(اُنْظُرْنَا) ہم پر نظر رکھیں

اے ایمان والو! راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں

وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اسْمَعُوْا	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾	مَا يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	سنو	اور	کافروں کے لئے (ہے)	عذاب	دردناک	نہیں چاہتے	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا

اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے ○ (اے مسلمانو!) نہ تو اہل کتاب کے کافر چاہتے ہیں

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
اہل کتاب میں سے	اور	نہ	مشرک	کہ	نازل کی جائے	تمہارے اوپر	کوئی بھلائی	کی طرف سے	تمہارے رب

اور نہ ہی مشرک کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی اتاری جائے

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾

وَ	اللّٰهُ	يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾
اور (حالانکہ)	اللہ	خاص فرماتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	چاہے	اور	اللہ	بڑے فضل والا (ہے)

حالانکہ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرمالیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ○

مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَاۤ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ

مَا	نَنۡسَخۡ	مِنۡ اٰيَةٍ	اَوۡ	نُنۡسِهَا	نَاۡتِ	بِخَيۡرٍ	مِّنۡهَاۤ	اَوۡ	مِثۡلِهَا
جو (جب)	ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی آیت	یا	بھلادیتے ہیں اسے	(تو) ہم لے آتے ہیں	بہتر، اچھی	اس (آیت) سے	یا	اس کی مثل

جب ہم کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا لوگوں کو بھلادیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی اور آیت لے آتے ہیں۔

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾	اَلَمۡ تَعۡلَمۡ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ
کیا تجھے معلوم نہیں	کہ، بیشک	اللہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)	کیا تجھے معلوم نہیں	کہ، بیشک	اللہ	اس کے لئے	آسمانوں کی بادشاہی

(اے مخاطب!) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے ○ کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾

وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ	دُوۡنِ اللّٰهِ	مِنۡ وَّلِىٍّ	وَّ	لَا	نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾
اور	زمین (کی)	اور	نہیں	تمہارے لئے	سے	اللہ کے علاوہ (مقابلے میں)	کوئی ولی، حمایتی، دوست	اور	نہ	مددگار

اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے مقابلے میں تمہارا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ ہی مددگار ○

اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا رَسُوۡلَكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ؕ

اَمۡ	تُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	تَسۡـَٔلُوۡا	رَسُوۡلَكُمۡ	كَمَا	سُئِلَ	مُوۡسٰى	مِنۡ قَبۡلُ
کیا	تم چاہتے ہو	کہ	سوال کرو	اپنے رسول (سے)	جیسا کہ	سوال کیا گیا	موسیٰ (سے)	(اس) سے پہلے

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے ویسے ہی سوال کرو جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے کئے گئے

وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾

وَ	مَنۡ	يَّتَبَدَّلِ	الۡكُفۡرَ	بِالۡاِيۡمَانِ	فَقَدۡ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾
اور	جو	بدلے میں لے، اختیار کرے	کفر	ایمان کے بدلے	تو تحقیق، بیشک	وہ بھٹک گیا	ٹھیک، سیدھے راستے (سے)

اور جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ○

وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۚۖ

وَدَّ	كَثِيۡرٌ	مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	لَوۡ	يَرُدُّوۡنَكُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ	كُفَّارًا
چاہتے ہیں	بہت (لوگ)	اہل کتاب میں سے	کاش	وہ پھیر دیں تمہیں	سے	تمہارے ایمان کے بعد	کافر (ہونے کی حالت میں)

اہل کتاب میں سے بہت سے لوگوں نے اس کے بعد کہ ان پر حق خوب ظاہر ہو چکا ہے

حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ

حَسَدًا	مِّنۡ	عِنۡدِ	اَنۡفُسِهِمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الۡحَقُّ
حسد (کی وجہ سے)	سے	موجود	اپنے دلوں (میں)	سے	(اس کے) بعد	جو	ظاہر ہو گیا	ان کے لئے	حق

اپنے دلی حسد کی وجہ سے یہ چاہا کہ کاش وہ تمہیں ایمان کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں۔

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

فَاعْفُوْا	وَ	اصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾
تو تم معاف کر دو	اور	درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	اپنا حکم	بیشک	اللہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)

تو تم (انہیں) چھوڑ دو اور (ان سے) درگزر کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ○

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	مَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ
اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو، دو	زکوۃ	اور	جو	تم آگے بھیجو	اپنی جانوں کے لئے

اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور اپنی جانوں کے لئے جو بھلائی تم آگے بھیجو گے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾

مِّنْ	خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾
کوئی	بھلائی	تم پاؤ گے اسے	اللہ کے پاس	بیشک	اللہ	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھ رہا ہے

اسے اللہ کے یہاں پاؤ گے بیشک اللہ تمہارے سب کام دیکھ رہا ہے ○

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

وَ	قَالُوْا	لَنْ يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى
اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں داخل ہوگا	جنت (میں)	مگر	وہ جو	ہو	یہودی	یا	عیسائی

اور اہل کتاب نے کہا: ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو یہودی ہو یا عیسائی۔

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾
یہ	ان کی من گھڑت تمنائیں (ہیں)	تم کہو	لاؤ	اپنی دلیل	اگر	تم ہو	سچے

یہ ان کی من گھڑت تمنائیں ہیں۔ تم فرمادو: اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ ○

بَلٰى ۗ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠

بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ
کیوں نہیں	جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے	اور	وہ	(ہو) نیکی کرنے والا	تو اس کے لئے	اس کا اجر	اس کے رب کے پاس

ہاں کیوں نہیں؟ جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ۧ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠

وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى شَيْءٍ
اور	نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	کہا	یہودیوں (نے)	نہیں ہیں	عیسائی	کسی چیز پر

اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ اور یہودیوں نے کہا: عیسائی کسی شے پر نہیں

وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

وَ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّ	هُمْ	يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ
اور	کہا	عیسائیوں (نے)	نہیں ہیں	یہودی	کسی چیز پر	اور (حالانکہ)	وہ	تلاوت کرتے، پڑھتے ہیں	کتاب

اور عیسائیوں نے کہا: یہودی کسی شے پر نہیں حالانکہ یہ کتاب پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں جانتے ہیں	ان (پہلوں) کے قول کی مثل	تو اللہ	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان

اسی طرح جاہلوں نے ان (پہلوں) جیسی بات کہی تو اللہ قیامت کے دن ان میں اس بات کا فیصلہ کردے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ
قیامت کے دن	(اس) میں جو	وہ ہیں	اس میں	اختلاف کر رہے، جھگڑ رہے ہیں	اور	کون (ہے)	زیادہ ظالم	(اس) سے جو	منع کرے، روکے

جس میں یہ جھگڑ رہے ہیں ○ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ

مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	وَ	سَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا
اللہ کی مسجدوں (کو)	کہ	ذکر کیا جائے، یاد کیا جائے	ان (مساجد) میں	اس کا نام	اور	کوشش کرے	اس کی ویرانی، خرابی میں

اللہ کی مسجدوں کو اس بات سے روکے کہ ان میں اللہ کا نام لیا جائے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے۔

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ

اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ
یہ لوگ	نہیں	تھا	ان کے لئے	کہ	داخل ہوں ان (مسجدوں) میں	مگر	ڈرنے والے (ڈرتے ہوئے)	ان کے لئے

انہیں مسجدوں میں داخل ہونا مناسب نہ تھا مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ

فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾	وَ	لِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ
دنیا میں	رسوائی	اور	ان کے لئے	آخرت میں	عذاب	بڑا	اور	اللہ کے لئے	مشرق	اور	مغرب

دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے ○ اور مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾
تو جس طرف	تم منہ کرو	پس وہیں	وجہ اللہ (اللہ کی رحمت)	بیشک	اللہ	وسعت والا	علم والا

تو تم جدھر منہ کرو ادھر ہی اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے ○

وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور	انہوں نے کہا	بنالی، اختیار کرلی	اللہ (نے)	اولاد	وہ (اس سے) پاک (ہے)	بلکہ	اس کے لئے	جو	میں	آسمانوں

اور مشرکوں نے کہا: اللہ نے اپنے لئے اولاد بنا رکھی ہے، وہ پاک ذات ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کی

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	زمین	سب	اس کے لئے	اطاعت کرنے والے	نیا پیدا کرنے والا	آسمان	اور	زمین

ملکیت میں ہے۔ سب اس کے حضور گردن جھکائے ہوئے ہیں ○ (وہ) بغیر کسی سابقہ مثال کے آسمانوں اور زمین کو نیا پیدا کرنے والا ہے

وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

وَ	اِذَا	قَضٰۤى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾
اور	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام (کا)	تو صرف	فرماتا ہے	اس سے	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے

اور جب وہ کسی کام (کو وجود میں لانے) کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے صرف یہ فرماتا ہے کہ "ہو جا" تو وہ فوراً ہو جاتا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... والدین، رشتے داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا چاہیے۔

﴿2﴾... شریعت کے تمام احکام پر ایمان رکھنا ضروری ہے اور تمام ضروری احکام پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔

﴿3﴾... کسی کی طرفداری و حمایت میں دین کی مخالفت کرنا آخرت کی بربادی اور دنیا میں ذلت و رسوائی کا باعث ہے۔

﴿4﴾... پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سے پہلے یہود آپ کے وسیلے سے فتح و نصرت کی دعا مانگتے تھے۔

﴿5﴾... حسد ایسا خطرناک مرض ہے جو کفر تک بھی لے جا سکتا ہے۔

﴿6﴾... اللہ پاک کے پیاروں سے دشمنی اللہ پاک سے دشمنی ہے۔

﴿7﴾... پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی شان میں ایسا لفظ بھی نہ بولا جائے جس میں بے ادبی کا شائبہ ہو۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 83 میں بنی اسرائیل کو کیا احکام دیئے گئے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے احکامات ماننے سے انکار کرے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: رُوْحُ الْقُدُس (پاک روح) کس کا لقب ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: ہاروت و ماروت کون ہیں؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ حسد کا شکار تو نہیں؟

﴿2﴾... معاذَاللہ! کہیں آپ اللہ پاک کے پیاروں سے دشمنی تو نہیں رکھتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مسجدوں کو آباد کرنے کی کوئی 5 صورتیں ٹیچر سے معلوم کرکے اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ (حصہ 4)

پارہ 1،2، البقرۃ: 118 تا 126 - 130 تا 157

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ اَوْ تَاْتِیْنَآ

وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	لَا یَعْلَمُوْنَ	لَوْ لَا	یُکَلِّمُنَا	اللّٰہُ	اَوْ	تَاْتِیْنَآ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں جانتے	کیوں نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا	(کیوں نہیں) ہمارے پاس آتی

اور جاہلوں نے کہا: اللہ ہم سے کیوں نہیں کلام کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی

اٰیَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ مِّثْلَ قَوْلِھِمْ ؕ

اٰیَۃٌ	کَذٰلِکَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِھِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِھِمْ
کوئی نشانی	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	سے	ان سے پہلے	مثل، طرح	ان کے قول (کی)

کیوں نہیں آجاتی۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی بات کہی تھی

تَشَابَھَتْ قُلُوْبُھُمْ ؕ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

تَشَابَھَتْ	قُلُوْبُھُمْ	قَدْ	بَیَّنَّا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
آپس میں ایک جیسے ہوگئے	ان کے دل	تحقیق، بیشک	ہم نے بیان کردیں	نشانیاں	(اس) قوم کے لئے (جو)	یقین کرتے ہیں

تو ان کے دل آپس میں ایک جیسے ہوگئے۔ بیشک ہم نے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کردیں ○

اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ وَّ لَا تُسْئَلُ

اِنَّآ	اَرْسَلْنٰکَ	بِالْحَقِّ	بَشِیْرًا	وَّ	نَذِیْرًا	وَّ	لَا تُسْئَلُ
(اے حبیب) بیشک	ہم نے بھیجا تمہیں	حق کے ساتھ	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	تم سے سوال نہیں کیا جائے گا

اے حبیب! بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈر کی خبریں دینے والا بنا کر بھیجا اور آپ سے

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ لَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰی

عَنْ	اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۹﴾	وَ	لَنْ تَرْضٰی	عَنْکَ	الْیَھُوْدُ	وَ	لَا	النَّصٰرٰی
سے متعلق (کے بارے)	جہنم والوں	اور	ہرگز راضی نہیں ہوں گے	تم سے	یہودی	اور	نہ	عیسائی

جہنمیوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا ○ اور یہودی اور عیسائی ہرگز آپ سے راضی نہ ہوں گے

حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَھُمْ ؕ قُلْ اِنَّ ھُدَی اللّٰہِ ھُوَ الْھُدٰی ؕ

حَتّٰی	تَتَّبِعَ	مِلَّتَھُمْ	قُلْ	اِنَّ	ھُدَی اللّٰہِ	ھُوَ	الْھُدٰی
یہاں تک کہ	تم پیروی کرو	ان کے دین (کی)	تم کہو	بیشک	اللہ کی ہدایت	وہ	ہدایت

جب تک آپ ان کے دین کی پیروی نہ کرلیں۔ تم فرمادو: اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِي	جَاءَكَ
اور	البتہ اگر	تم نے پیروی کی (اے مخاطب)	ان کی خواہشات (کی)	بعد	(اس کے) جو	آیا تیرے پاس

اور (اے مخاطب!) اگر تیرے پاس علم آ جانے کے بعد بھی تو ان کی خواہشات کی پیروی

مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾

مِنَ	الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ اللَّهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَ	لَا	نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾
سے	علم	نہیں	تیرے لئے	اللہ سے (کے مقابلے میں)	سے	دوست	اور	نہ	مددگار

کرے گا تو تجھے اللہ سے کوئی بچانے والا نہ ہو گا اور نہ کوئی مددگار ہو گا ○

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۗ

الَّذِينَ	آتَيْنَاهُمُ	الْكِتَابَ	يَتْلُونَهُ	حَقَّ	تِلَاوَتِهِ
وہ لوگ جو	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ تلاوت کرتے ہیں اس کی	(جیسے) حق (ہے)	اس کی تلاوت (کا)

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے تو وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا تلاوت کرنے کا حق ہے

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾

أُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	مَنْ	يَكْفُرْ	بِهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾
یہ لوگ	ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور	جو	انکار کرے	اس کا	تو یہ لوگ	وہ	خسارہ پانے والے، نقصان اٹھانے والے (ہیں)

یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کا انکار کریں تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ○

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي

يَا بَنِي	إِسْرَائِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِيَ	الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	أَنِّي
اے بیٹے، اولادِ	یعقوب	یاد کرو	میری نعمت، احسان	جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور	بیشک میں (نے)

اے یعقوب کی اولاد! میرا احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے اس زمانہ کے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا

فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ ﴿١٢٢﴾	وَ	اتَّقُوا	يَوْمًا	لَا تَجْزِي	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْئًا
فضیلت دی تمہیں	پر	سارے جہان	اور	ڈرو	دن (سے)	بدلہ نہ دے گی	کوئی جان	سے	کسی جان	کچھ

سب لوگوں پر تمہیں فضیلت عطا فرمائی ○ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی دوسری جان کی طرف سے کوئی بدلہ نہ دے گی

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ

وَ	لَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَ	لَا تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَ	لَا	هُمْ
اور	نہیں قبول کیا جائے گا	اس سے	بدلہ، معاوضہ	اور	نہیں نفع دے گی اسے	شفاعت، سفارش	اور	نہ	وہ

اور نہ اس سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافر کو سفارش نفع دے گی اور نہ ہی ان کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ

يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾	وَ	اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ
مدد کئے جائیں گے	اور	جب	آزمایا	ابراہیم (کو)	اس کے رب (نے)	چند کلمات، باتوں سے	تو اس نے پورا کر دیا انہیں

مدد کی جائے گی ○ اور یاد کرو جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں کے ذریعے آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دیا

قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ

قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِىْ
(اللہ نے) فرمایا	بیشک میں	بنانے والا ہوں تمہیں	لوگوں کے لئے	امام، پیشوا	عرض کی	اور	سے	میری اولاد

(اللہ نے) فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ (ابراہیم نے) عرض کی اور میری اولاد میں سے بھی۔

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ

قَالَ	لَا يَنَالُ	عَهْدِى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ
فرمایا	نہیں پہنچتا	میرا عہد	ظالموں (کو)	اور	جب	ہم نے بنایا	(یہ) گھر	لوٹنے کی جگہ، مرجع	لوگوں کے لئے

فرمایا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا ○ اور (یاد کرو) جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لئے مرجع

وَ اَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

وَ	اَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوْا	مِنْ	مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى	وَ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ
اور	امان	اور	تم بناؤ	سے	ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ	نماز کی جگہ	اور	ہم نے عہد لیا	سے	ابراہیم

اور امان بنایا اور (اے مسلمانو!) تم ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ اور ہم نے ابراہیم

وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْعٰكِفِيْنَ
اور	اسماعیل	کہ	تم دونوں صاف رکھو	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لئے	اور	اعتکاف کرنے والوں (کے لئے)

واسماعیل کو تاکید فرمائی کہ میرا گھر طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کے لئے)	اور	جب	کہا، عرض کی	ابراہیم (نے)	اے میرے رب	بنادے

اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے خوب پاک صاف رکھو ○ اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی: اے میرے رب

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ

هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّ	ارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ
اس	شہر (کو)	امن والا	اور	رزق دے	اس کے رہنے والوں (کو)	پھلوں سے	جو	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر

اس شہر کو امن والا بنادے اور اس میں رہنے والے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں انہیں مختلف پھلوں کا

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	قَالَ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا
اور	دن، روز	آخرت (پر)	فرمایا	اور	جس نے	کفر کیا	تو میں نفع اٹھانے دوں گا اسے	تھوڑا

رزق عطا فرما۔ (اللہ نے) فرمایا: اور جو کافر ہو تو میں اسے بھی تھوڑی سی مدت کے لئے نفع اٹھانے دوں گا

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾

ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗٓ	اِلٰى	عَذَابِ النَّارِ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾
پھر	میں مجبور کروں گا اسے	کی طرف	جہنم کے عذاب	اور	کیا ہی بری ہے	پلٹنے کی جگہ

پھر اسے دوزخ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا اور وہ پلٹنے کی بہت بری جگہ ہے ○

نوٹ: سورۂ بقرہ کی آیت 127 تا 129 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں حصہ 1 کے سبق "حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ

وَ	مَنْ	يَّرْغَبُ	عَنْ	مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ	نَفْسَهٗ
اور	کون	منہ پھیرے گا	سے	ابراہیم کے دین	مگر	جس نے	احمق بنالی	اپنی ذات

اور ابراہیم کے دین سے وہی منہ پھیرے گا جس نے خود کو احمق بنا رکھا ہو

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾

وَ	لَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾
اور	ضرور، تحقیق، بیشک	ہم نے چن لیا اسے	دنیا میں	اور	بیشک وہ	آخرت میں	ضرور میں سے	نیک لوگوں

اور بیشک ہم نے اسے دنیا میں چن لیا اور بیشک وہ آخرت میں ہمارا خاص قرب پانے والوں میں سے ہے ○

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾

اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾
جب	کہا	اس سے	اس کے رب (نے)	فرمانبرداری کر	عرض کی	میں نے فرمانبرداری کی	تمام جہانوں کو پالنے والے کی

یاد کرو جب اس کے رب نے اسے فرمایا: فرمانبرداری کر، تو اس نے عرض کی: میں نے فرمانبرداری کی اس کی جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ○

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ

وَ	وَصّٰى	بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَ	يَعْقُوْبُ	يٰبَنِيَّ
اور	وصیت کی	اس کے ساتھ	ابراہیم (نے)	اپنے بیٹوں (کو)	اور	یعقوب (نے)	اے میرے بیٹو

اور ابراہیم اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی کہ اے میرے بیٹو!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ ۭ

اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ	فَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾
بیشک	اللہ (نے)	چن لیا	تمہارے لئے	دین (اسلام)	تو تم ہرگز نہ مرنا	مگر	اور (اس حال میں کہ)	تم	مسلمان ہو

بیشک اللہ نے یہ دین تمہارے لئے چن لیا ہے تو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو ○

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ

اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ
کیا	تم تھے	حاضر، موجود	جب	قریب آئی	یعقوب (کے)	موت	جب	انہوں نے کہا	اپنے بیٹوں سے

(اے یہودیو!) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کے وصال کا وقت آیا، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے فرمایا:

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ

مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ	بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ
کس کی	تم عبادت کرو گے	سے	میرے بعد	انہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے	آپ کے معبود (کی)

(اے بیٹو!) میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو انہوں نے کہا: ہم آپ کے معبود

وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ

وَ	اِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ
اور	آپ کے آباؤ اجداد کے معبود (کی)	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق (کا معبود)	ایک معبود	اور	ہم

اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک معبود ہے اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ
اس کے لئے	اطاعت کرنے والے، فرمانبردار	وہ	ایک امت	تحقیق، بیشک	گزر چکی	اس کے لئے	وہ جو	اس نے کمایا

اس کے فرمانبردار ہیں ○ وہ ایک امت ہے جو گزر چکی ہے۔ ان کے اعمال ان کے لئے ہیں

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَ	لَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾
اور	تمہارے لئے	وہ جو	تم نے کمایا	اور	تم سے نہیں پوچھا جائے گا	(اس کے) بارے جو	وہ عمل کرتے تھے

اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں اور تم سے اُن کے کاموں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا ○

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

وَ	قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
اور	انہوں نے کہا	تم ہو جاؤ	یہودی	یا	عیسائی	ہدایت پا جاؤ گے	تم کہو	بلکہ	ابراہیم کا دین

اور اہل کتاب نے کہا: یہودی یا نصرانی ہو جاؤ ہدایت پا جاؤ گے۔ تم فرماؤ: (ہر گز نہیں) بلکہ ہم تو ابراہیم کا دین اختیار کرتے ہیں

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

حَنِيْفًا	وَ	مَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
حق کی طرف مائل، ہر باطل سے جدا	اور	وہ نہ تھے	سے	مشرکوں	تم کہو	ہم ایمان لائے	اللہ پر

جو ہر باطل سے جدا تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ○ (اے مسلمانو!) تم کہو: ہم اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
اور	(اس پر) جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	کی طرف	ابراہیم	اور	اسماعیل

اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لائے اور اس پر جو ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى

وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰى
اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(ان کی) اولاد	اور	جو	دیا گیا	موسیٰ	اور	عیسیٰ

اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد کی طرف نازل کیا گیا اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا

وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫

وَ	مَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ	مِّنْهُمْ
اور	جو	دیا گیا	انبیاء (کو)	کی طرف سے	ان کے رب	ہم فرق نہیں کرتے	کسی ایک کے درمیان	ان میں سے

اور جو باقی انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا۔ ہم ایمان لانے میں ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾	فَاِنْ	اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ	مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
اور	ہم	اس کے لئے	فرمانبردار، گردن رکھے ہوئے	پس اگر	وہ ایمان لائیں	مثل، جیسے	(اس کے) جو	تم ایمان لائے	اس پر

اور ہم اللہ کے حضور گردن رکھے ہوئے ہیں ○ پھر اگر وہ بھی یونہی ایمان لے آئیں جیسا تم ایمان لائے ہو

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ

فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	هُمْ	فِيْ شِقَاقٍ
تو تحقیق، بیشک	وہ ہدایت پا گئے	اور	اگر	وہ منہ پھیریں	تو صرف	وہ	ضد، مخالفت میں

جب تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر منہ پھیریں تو وہ صرف مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾
تو عنقریب کافی ہوگا تمہیں ان کی طرف سے	اللہ	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا

تو اے حبیب! عنقریب اللہ ان کی طرف سے تمہیں کافی ہوگا اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ○

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾

صِبْغَةَ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾
اللہ کا رنگ	اور	کس کا	زیادہ اچھا	اللہ (کے رنگ) سے	رنگ	اور	ہم	اس کی	عبادت کرنے والے

ہم نے اللہ کا رنگ اپنے اوپر چڑھا لیا اور اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہے؟ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ○

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ

قُلْ	اَ	تُحَآجُّوْنَنَا	فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ
تم کہو	کیا	تم جھگڑتے ہو ہم سے	اللہ (کے بارے) میں	اور (حالانکہ)	وہ	ہمارا رب	اور	تمہارا رب (ہے)

تم فرماؤ: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾

وَ	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾
اور	ہمارے لئے	ہمارے اعمال	اور	تمہارے لئے	تمہارے اعمال	اور	ہم	اس کے لئے	اخلاص والے

اور ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں اور ہم خالص اسی کے ہیں ○

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ

اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطَ
یا (کیا)	تم کہتے ہو	کہ	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(ان کی) اولاد

(اے اہل کتاب!) کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد

كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
وہ تھے	یہودی	یا	عیسائی	تم کہو	کیا تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ	اور	کون	زیادہ ظالم	(اس) سے جو

یہودی یا نصرانی تھے۔ تم فرماؤ: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾

كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾
چھپائے	گواہی	(جو ہو) اس کے پاس	اللہ کی طرف سے	اور	نہیں	اللہ	غافل	(اس) سے جو	تم کرتے ہو

جس کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی گواہی ہو اور وہ اسے چھپائے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ○

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ
وہ	ایک امت	تحقیق، بیشک	گزر چکی	اس کے لئے	وہ جو	اس نے کمایا	اور	تمہارے لئے	وہ جو	تم نے کمایا

وہ ایک امت ہے جو گزر چکی ہے۔ ان کے اعمال ان کے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ

وَ	لَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾	سَيَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ
اور	تم سے نہیں پوچھا جائے گا	(اس کے) بارے جو	وہ عمل کرتے تھے	عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے

اور تم سے اُن کے کاموں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا ○ اب بیوقوف لوگ کہیں گے،

مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا

عَلَیْهَا	كَانُوْا	الَّتِیْ	قِبْلَتِهِمُ	عَنْ	وَلّٰىهُمْ	مَا
اس پر (جس پر)	وہ تھے	جو	ان کے قبلے (بیت المقدس)	سے	پھیر دیا انہیں (کعبہ کی طرف)	کس نے

اِن مسلمانوں کو اِن کے اُس قبلے سے کس نے پھیر دیا جس پر یہ پہلے تھے؟

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾	صِرَاطٍ	اِلٰى	یَّشَآءُ	مَنْ	یَهْدِیْ	الْمَغْرِبُ	وَ	الْمَشْرِقُ	لِّلّٰهِ	قُلْ
سیدھے	راستے	کی طرف	وہ چاہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	مغرب	اور	مشرق	اللہ کے لئے (ہے)	تم کہو

تم فرمادو: مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے ○

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ یَكُوْنَ الرَّسُوْلُ

الرَّسُوْلُ	یَكُوْنَ	وَ	عَلَى النَّاسِ	شُهَدَآءَ	لِّتَكُوْنُوْا	وَّسَطًا	اُمَّةً	جَعَلْنٰكُمْ	كَذٰلِكَ	وَ
(یہ) رسول	ہوں گے	اور	لوگوں پر	گواہ	تاکہ تم ہو	درمیانی، بہترین	امت	ہم نے بنایا تمہیں	اسی طرح	اور

اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور یہ رسول

عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ

لِنَعْلَمَ	اِلَّا	عَلَیْهَاۤ	كُنْتَ	الَّتِیْ	الْقِبْلَةَ	مَا جَعَلْنَا	وَ	شَهِیْدًا	عَلَیْكُمْ
تاکہ، اس لئے کہ ہم دیکھیں	مگر	اس پر (جس پر)	تم تھے	وہ جو	قبلہ	ہم نے نہیں بنایا	اور	گواہ، نگہبان	تم پر

تمہارے نگہبان و گواہ ہوں اور اے حبیب! تم پہلے جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ دیکھیں

مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ وَ اِنْ كَانَتْ

كَانَتْ	اِنْ	وَ	عَقِبَیْهِ	عَلٰى	یَّنْقَلِبُ	مِمَّنْ	الرَّسُوْلَ	یَّتَّبِعُ	مَنْ
وہ (قبلہ کی تبدیلی) تھی	بیشک	اور	اپنی ایڑیوں	پر	پھر جاتا ہے	سے کون	رسول (کی)	پیروی کرتا ہے	کون

کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور بیشک وہ لوگ

لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	مَا كَانَ	وَ	اللّٰهُ	هَدَى	الَّذِیْنَ	عَلَى	اِلَّا	لَكَبِیْرَةً
اللہ (کی شان)	نہیں ہے	اور	اللہ (نے)	ہدایت دی	ان لوگوں کے جنہیں	پر	مگر	ضرور بڑی، بھاری

جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی ان کے علاوہ (لوگوں) پر یہ بہت بھاری تھی اور اللہ کی یہ شان نہیں

لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى

نَرٰى	قَدْ	رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾	لَرَءُوْفٌ	بِالنَّاسِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اِیْمَانَكُمْ	لِیُضِیْعَ
ہم دیکھ رہے ہیں	تحقیق، بیشک	رحم فرمانے والا	ضرور بہت مہربان	لوگوں پر	اللہ	بیشک	تمہارا ایمان	وہ ضائع کردے

کہ تمہارا ایمان ضائع کردے بیشک اللہ لوگوں پر بہت مہربان، رحم والا ہے ○ ہم تمہارے

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

قِبْلَةً	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	فِي السَّمَآءِ	وَجْهِكَ	تَقَلُّبَ
(اس) قبلہ (کی طرف)	تو ضرور ہم پھیر دیں گے تمہیں	آسمان میں (کی طرف)	تمہارے چہرے (کا)	بار بار پھرنا، اٹھنا

چہرے کا آسمان کی طرف بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں تو ضرور ہم تمہیں اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس میں

تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	حَيْثُ مَا	وَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَجْهَكَ	فَوَلِّ	تَرْضٰىهَا
تم ہو (اے مسلمانو)	جہاں کہیں	اور	مسجد حرام کی طرف	اپنا چہرہ	پس پھیر دو	تم پسند کرتے ہو اسے (جسے)

تمہاری خوشی ہے تو ابھی اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر دو اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ

لَيَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	وَ	شَطْرَهٗ	وُجُوْهَكُمْ	فَوَلُّوْا
ضرور جانتے ہیں	کتاب	دی گئی	وہ لوگ جو (جنہیں)	بیشک	اور	اس کی طرف	اپنے چہرے	تو پھیر لو

اپنا منہ اسی کی طرف کر لو اور بیشک وہ لوگ جنہیں کتاب عطا کی گئی ہے وہ ضرور جانتے

اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ	مَا	وَ	رَّبِّهِمْ	مِنْ	الْحَقُّ	اَنَّهُ
وہ عمل کرتے ہیں	(اس) سے جو	غافل	اللہ	نہیں	اور	ان کے رب	کی طرف سے	حق (ہے)	کہ وہ (تبدیلیِ قبلہ)

کہ یہ تبدیلی ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ○

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا

مَّا تَبِعُوْا	بِكُلِّ اٰيَةٍ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	اَتَيْتَ	لَئِنْ	وَ
وہ پیروی نہیں کریں گے	ہر نشانی کے ساتھ	کتاب	دی گئی	(پاس) ان لوگوں کے جو (جنہیں)	تم آؤ	ضرور اگر	اور

اور اگر تم ان کتابیوں کے پاس ہر نشانی لے آؤ تو بھی وہ تمہارے قبلہ کی پیروی

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

بِتَابِعٍ	بَعْضُهُمْ	مَا	وَ	قِبْلَتَهُمْ	بِتَابِعٍ	اَنْتَ	مَآ	وَ	قِبْلَتَكَ
پیروی کرنے والے	ان کے بعض	نہیں	اور	ان کے قبلہ (کی)	پیروی کرنے والے ہو	تم	نہ	اور	تمہارے قبلے (کی)

نہ کریں گے اور نہ تم ان کے قبلہ کی پیروی کرو اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے

قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ

بَعْدِ	مِّنْ	اَهْوَآءَهُمْ	اتَّبَعْتَ	لَئِنِ	وَ	قِبْلَةَ بَعْضٍ
بعد	سے	ان کی خواہشات (کی)	تو نے پیروی کی (اے سننے والے)	ضرور اگر	اور	بعض کے قبلہ (کی)

قبلہ کے تابع نہیں ہیں اور (اے سننے والے!) اگر تیرے پاس

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۵

مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۵
جو	آیا تیرے پاس	سے	علم	بیشک تو	اس وقت (ہو گا)	ضرور سے	ظلم کرنے والوں

علم آجانے کے بعد تو ان کی خواہشوں پر چلا تو اس وقت تو ضرور زیادتی کرنے والا ہو گا ○

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ
وہ لوگ جو (جنہیں)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اسے (نبی کو)	جیسے	پہچانتے ہیں	اپنے بیٹے

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴۶

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴۶
اور	بیشک	ایک گروہ	ان میں سے	ضرور وہ چھپاتے ہیں	حق	اور (حالانکہ)	وہ	جانتے ہیں

اور بیشک ان میں ایک گروہ جان بوجھ کر حق چھپاتے ہیں ○

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝۱۴۷

اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ ۝۱۴۷
حق (وہی ہے جو)	کی طرف سے	تیرے رب	تو تم ہرگز نہ ہونا	سے	شک کرنے والوں

(اے سننے والے!) حق وہی ہے جو تیرے رب کی طرف سے ہو۔ پس تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا ○

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ
اور	ہر ایک کے لئے	ایک سمت (ہے)	وہ	اس کی طرف منہ کرنے والا	تو تم آگے نکل جاؤ	نیکیوں (میں)

اور ہر ایک کے لئے توجہ کی ایک سمت ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے تو تم نیکیوں میں آگے نکل جاؤ۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۴۸

اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۱۴۸
جہاں کہیں	تم ہو گے	لے آئے گا تمہیں	اللہ	اکٹھا	بیشک	اللہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا (ہے)

تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بیشک اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے ○

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ

وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	اِنَّهٗ
اور	جہاں سے	تم نکلو	تو پھیر لو	اپنا چہرہ	مسجدِ حرام کی طرف	اور	بیشک وہ

اور (اے حبیب!) تم جہاں سے آؤ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کرو اور بیشک یہ

لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

لَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾
ضرور حق (ہے)	کی طرف سے	تیرے رب	اور	نہیں	اللہ	غافل، بے خبر	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو

یقیناً تمہارے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں ○

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ مَا	كُنْتُمْ
اور	جہاں سے	تم نکلو	تو پھیر لو	اپنا چہرہ	مسجد حرام کی طرف	اور	جہاں کہیں	تم ہو

اور اے حبیب! تم جہاں سے آؤ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کرو اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	لِئَلَّا يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
تو پھیر لو	اپنے چہرے	اس کی طرف	تاکہ نہ ہو، نہ رہے	لوگوں کے لئے	تم پر	کوئی حجت، دلیل	مگر	وہ لوگ جو (جنہوں نے)

اپنا منہ اسی کی طرف کرو تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے مگر جو

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِيْ	وَ	لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ
ظلم کیا	ان میں سے	تو نہ ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	تاکہ میں مکمل کردوں	اپنی نعمت، احسان	تم پر

اُن میں سے ناانصافی کریں تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر مکمل کردوں

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ۙ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ

وَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ
اور	تاکہ تم	تم ہدایت پاؤ	جس طرح	ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر

اور تاکہ تم ہدایت پاؤ ○ جیسا کہ ہم نے تمہارے درمیان تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں

اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اٰيٰتِنَا	وَ	يُزَكِّيْكُمْ	وَ	يُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
ہماری آیتیں	اور	پاک کرتا ہے تمہیں	اور	سکھاتا ہے تمہیں	کتاب	اور	حکمت، پختہ علم

تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا اور تمہیں کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے

وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ۛ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

وَ	يُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	اَذْكُرْكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِيْ
اور	سکھاتا ہے تمہیں	وہ جو	تم نہیں جانتے تھے	تو تم یاد کرو مجھے	میں یاد کروں گا تمہیں	اور	شکر ادا کرو	میرا

اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں تھا ○ تو تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝١٥٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا تَكْفُرُوْنِ ۝١٥٢	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ	الصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	ناشکری نہ کرو میری	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	مدد طلب کرو	صبر سے	اور	نماز (سے)	بیشک	اللہ

اور میری ناشکری نہ کرو ○ اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد مانگو، بیشک اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٥٣ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ۝١٥٣	وَ	لَا تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ
ساتھ (ہے)	صبر کرنے والوں (کے)	اور	تم نہ کہو	(اس) کے لئے جو	قتل کیا جاتا ہے	میں	اللہ کی راہ	مردے

صابروں کے ساتھ ہے ○ اور جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو

بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝١٥٤ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

بَلْ	اَحْيَاۗءٌ	وَّ	لٰكِنْ	لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝١٥٤	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ	الْخَوْفِ
بلکہ	(وہ) زندہ ہیں	اور	لیکن	تمہیں شعور نہیں	اور	ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	کسی چیز کے ساتھ، کچھ	سے	خوف

بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں اس کا شعور نہیں ○ اور ہم ضرور تمہیں کچھ ڈر

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ

وَ	الْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ	الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَنْفُسِ	وَ	الثَّمَرٰتِ
اور	بھوک	اور	کمی، نقصان	سے	مالوں	اور	جانوں	اور	پھلوں (کی)

اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٥٥ۙ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ

وَ	بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ ۝١٥٥	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ
اور	خوشخبری دو	صبر کرنے والوں (کو)	وہ لوگ جو	جب	پہنچتی ہے انہیں	کوئی مصیبت

اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادو ○ وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝١٥٦ۭ

قَالُوْٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ۝١٥٦
کہتے ہیں	بیشک ہم	اللہ کے لئے	اور	بیشک ہم	اس کی طرف	لوٹنے والے (ہیں)

تو کہتے ہیں: ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ○

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝١٥٧

اُولٰۗىِٕكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	رَحْمَةٌ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ ۝١٥٧
یہ لوگ	ان پر	درود	کی طرف سے	ان کے رب	اور	رحمت	اور	یہ لوگ	وہ	ہدایت پائے ہوئے

یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے درود ہیں اور رحمت اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کافر مسلمانوں سے کبھی راضی نہیں ہوں گے، کفار کی خواہشات پر چلنے والے کو اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

﴿2﴾... جس چیز کو نیک لوگوں بالخصوص انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے نسبت ہو جائے وہ عظمت والی ہو جاتی ہے جیسے مقامِ ابراہیم۔

﴿3﴾... مسجدوں کو نماز پڑھنے اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے پاک وصاف رکھا جائے۔

﴿4﴾... مسجدوں کی تعمیر اعلیٰ عبادت اور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سنّت ہے۔

﴿5﴾... قرآن سمجھنے کے لئے حدیث کی بھی ضرورت ہے۔

﴿6﴾... اولاد کو گناہوں سے بچنے اور دین پر قائم رہنے کی نصیحت بھی کرنی چاہیے۔

﴿7﴾... مسلمان ان تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہے جو اللہ پاک نے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام پر نازل فرمائیں۔

﴿8﴾... اللہ پاک کو پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا پسند ہے کہ آپ کی خوشی کے لئے خانہ کعبہ کو قبلہ بنایا گیا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قرآنِ پاک کے کوئی تین حقوق بیان کیجئے۔

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 138 میں اللہ پاک کے رنگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: تبدیلیِ قبلہ کی کوئی ایک حکمت بتائیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 4: پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کا کیا مقصد بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 154 میں شہید کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ دینی مسائل پر بے جا اعتراضات تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... تلاوتِ قرآن کے چند ظاہری اور باطنی آداب اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

حضرت ابودَرْدَاء رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ "جو اللہ پاک کی رضا کے لئے علم کی جستجو میں نکلتا ہے تو اللہ پاک اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اپنے پَر بچھا دیتے ہیں اور آسمانوں کے فرشتے اور سمندر کی مچھلیاں اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور عالم کو عابد پر اتنی فضیلت حاصل ہے جتنی چودھویں رات کے چاند کو آسمان کے سب سے چھوٹے ستارے پر اور علماء، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے وارث ہیں، بیشک انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام درھم ودینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ وہ نفوسِ قدسیہ عَلَیْہِمُ السَّلَام تو علم کا وارث بناتے ہیں، لہٰذا جس نے علم حاصل کیا اس نے اپنا حصہ لے لیا اور (عالم کی) موت ایک ایسی آفت ہے جس کا ازالہ نہیں ہو سکتا اور ایک ایسا خلا ہے جسے پُر نہیں کیا جا سکتا (گویا کہ) وہ ایک ستارہ تھا جو ماند پڑ گیا، ایک قبیلے کی موت ایک عالم کی موت سے زیادہ آسان ہے۔" (شعب الایمان، 2/263، حدیث: 1699)

سُوْرَةُ الْبَقَرَة (حصہ 5)

پارہ 2، البقرۃ: 158 تا 189

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

اِنَّ	الصَّفَا	وَ	الْمَرْوَةَ	مِنْ	شَعَآئِرِ اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ	اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ
بیشک	صفا	اور	مروہ	سے	اللہ کی نشانیوں	توجو	حج کرے	گھر (بیتُ اللہ کا)	یا	عمرہ کرے	تو نہیں	گناہ	اس پر

بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں توجو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾
کہ	چکر لگائے	ان دونوں کا	اور	جو	اپنی طرف سے کرے	کوئی نیک کام	تو بیشک	اللہ	شکر قبول فرمانے والا، نیکی کا بدلہ دینے والا	علم والا

کہ ان دونوں کے چکر لگائے اور جو کوئی اپنی طرف سے بھلائی کرے تو بیشک اللہ نیکی کا بدلہ دینے والا، خبردار ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	الْهُدٰى	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا
بیشک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	وہ جو	ہم نے نازل کیا، اتارا	سے	روشن نشانیوں	اور	ہدایت، رہنمائی	سے	بعد	جو

بیشک وہ لوگ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں حالانکہ

بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿۱۵۹﴾

بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِى الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
ہم نے بیان کر دیا اسے	لوگوں کے لئے	کتاب میں	یہ لوگ	لعنت فرماتا ہے ان پر	اللہ	اور	لعنت کرتے ہیں ان پر	لعنت کرنے والے

ہم نے اسے لوگوں کے لئے کتاب میں واضح فرما دیا ہے تو ان پر اللہ لعنت فرماتا ہے اور لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں ○

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ
مگر	وہ لوگ جو	توبہ کریں	اور	اپنی اصلاح کر لیں	اور	بیان کر دیں، ظاہر کر دیں	تو یہ لوگ	میں توبہ قبول کروں گا ان کی

مگر وہ لوگ جو توبہ کریں اور اصلاح کر لیں اور (چھپی ہوئی باتوں کو) ظاہر کر دیں تو میں ان کی توبہ قبول فرماؤں گا

وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

وَ	اَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
اور	میں	بہت توبہ قبول کرنے والا	مہربان	بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	اور	مرگئے	اور (حالانکہ)	وہ	کافر (تھے)

اور میں ہی بڑا توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہوں ○ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور کافر ہی مرے

أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

أُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ اللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
یہ لوگ	ان پر	اللہ کی لعنت	اور	فرشتوں	اور	تمام لوگوں (کی)	ہمیشہ رہنے والے	اس (لعنت یا جہنم) میں

ان پر اللہ اور فرشتوں اور انسانوں کی، سب کی لعنت ہے ○ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے،

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾	وَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
نہیں ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ	انہیں	مہلت دی جائے گی	اور	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)

ان پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ○ اور تمہارا معبود ایک معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ (وہی)	بہت رحمت والا	مہربان	بیشک	میں	آسمانوں کو پیدا کرنے	اور	زمین (کو)

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، بڑی رحمت والا، مہربان ہے ○ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

وَ	اخْتِلَافِ الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	الْفُلْكِ	الَّتِيْ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ
اور	رات کی تبدیلی، بدلنے	اور	دن (کی تبدیلی میں)	اور	کشتی (میں)	جو	چلتی ہے	دریا، سمندر میں

اور رات اور دن کی تبدیلی میں اور کشتی میں جو دریا میں لوگوں کے

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	مَّآءٍ
(اس سامان کے) ساتھ جو	فائدہ دیتا ہے	لوگوں (کو)	اور	(اس میں) جو	نازل کیا، اتارا	اللہ (نے)	سے	آسمان	سے	پانی

فائدے لے کر چلتی ہے اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ دَآبَّةٍ
پھر زندہ کی	اس کے ساتھ	زمین	اس کی موت کے بعد	اور	اس نے پھیلائے	اس (زمین) میں	سے	ہر، تمام (قسم کے) جانور

پھر اس کے ساتھ مردہ زمین کو زندگی بخشی اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلائے

وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَّ	تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	وَ	السَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	ہواؤں کو پھیرنے، ہواؤں کی گردش (میں)	اور	(اس) بادل (میں جو)	حکم کا پابند ہے	درمیان	آسمان	اور	زمین (کے)

اور ہواؤں کی گردش اور وہ بادل جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کے پابند ہیں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ

لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	یَّتَّخِذُ
ضرور نشانیاں (ہیں)	(اس) قوم کے لئے (جو)	عقل رکھتے ہیں	اور	سے	لوگوں	جو	بنالیتا ہے، اختیار کرلیتا ہے

ان سب میں یقیناً عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں ○ اور کچھ لوگ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْدَادًا	یُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ اللّٰهِ	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا
سے	اللہ کے سوا	شریک	وہ محبت کرتے ہیں ان سے	اللہ کی محبت جیسی، جیسے اللہ کی محبت	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

اللہ کے سوا اور معبود بنالیتے ہیں انہیں اللہ کی طرح محبوب رکھتے ہیں اور ایمان والے

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ

اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ	وَ	لَوْ	یَرَى	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْۤا	اِذْ	یَرَوْنَ	الْعَذَابَ
سب سے زیادہ، بڑھ کر کرنے والے	محبت	اللہ سے	اور	اگر	دیکھتے	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	ظلم کیا	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب

سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں اور اگر ظالم دیکھتے جب وہ عذاب کو آنکھوں سے دیکھیں گے

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِیْعًا	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾
کہ	طاقت	اللہ کے لئے (ہے)	ساری، تمام کی تمام	اور	بیشک	اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)

کیونکہ تمام قوت اللہ ہی کی ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ○

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا

اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِیْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِیْنَ	اتَّبَعُوْا
جب	بیزار ہوں گے	وہ لوگ جو (جن کی)	پیروی کی گئی (پیشوا)	سے	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	پیروی کی

جب پیشوا اپنے پیروی کرنے والوں سے بیزار ہوں گے

وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾

وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ	تَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾
اور	وہ دیکھیں گے	عذاب	اور	کٹ جائیں گے	ان کے	سب اسباب، تمام تعلقات

اور عذاب دیکھیں گے اور ان کے سب رشتے ناتے کٹ جائیں گے ○

وَ قَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ

وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ
اور	کہیں گے	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	پیروی کی	کاش	کہ	ہمارے لئے	ایک بار لوٹنا (ہوتا دنیا میں)	تو ہم بیزار ہو جاتے	ان سے

اور پیروکار کہیں گے اگر ہمیں ایک مرتبہ لوٹ کر جانا مل جائے تو ہم ان پیشواؤں سے ایسے ہی بیزار ہو جاتے

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ

كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ
جیسے	وہ بیزار ہوئے	ہم سے	اسی طرح	دکھائے گا انہیں	اللہ	ان کے اعمال	حسرتیں (شرمندگی کا باعث بنا کر)	ان پر

جیسے یہ ہم سے بیزار ہوئے ہیں۔ اللہ اسی طرح انہیں ان کے اعمال ان پر حسرت بنا کر دکھائے گا

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ

وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ	النَّارِ ﴿۱۶۷﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي الْاَرْضِ
اور	نہیں	وہ	نکلنے والے	سے	آگ، جہنم	اے	لوگو	تم کھاؤ	(اس میں) سے جو	زمین میں (ہے)

اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں ○ اے لوگو! جو کچھ زمین میں

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾
حلال	پاکیزہ	اور	نہ پیروی کرو	شیطان کے قدموں (راستوں کی)	بیشک وہ	تمہارے لئے	دشمن	کھلا، ظاہر

حلال پاکیزہ ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	الْفَحْشَآءِ	وَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
صرف	وہ حکم دے گا تمہیں	برائی، گناہ	اور	بے حیائی (کا)	اور	(اس کا) کہ	تم کہو	اللہ پر (کے بارے)	وہ جو	تم نہیں جانتے

وہ تمہیں صرف برائی اور بے حیائی کا حکم دے گا اور یہ (حکم دے گا) کہ تم اللہ کے بارے میں وہ کچھ کہو جو خود تمہیں معلوم نہیں ○

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ
اور	جب	کہا جائے	ان سے	پیروی کرو	(اس کی) جو	نازل کیا، اتارا	اللہ (نے)	کہتے ہیں	(نہیں) بلکہ	ہم پیروی کریں گے	(اس کی) جو

اور جب ان سے کہا جائے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں: بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر

اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
ہم نے پایا	اس پر	ہمارے باپ دادا	کیا اگرچہ	ہوں	ان کے باپ دادا	عقل نہ رکھتے، نہ سمجھتے ہوں	کچھ	اور	نہ ہدایت پاتے ہوں

ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں نہ وہ ہدایت یافتہ ہوں؟ ○

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور	مثال	ان لوگوں کی جو (جنہوں نے)	کفر کیا	(اس شخص کی) مثال جیسی (ہے)	جو	چلا کر پکارتا ہے	ساتھ جو (اسے جو)	نہیں سنتا

اور کافروں کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسے کو پکارے جو خالی چیخ و پکار کے سوا

اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اِلَّا	دُعَآءً	وَّ	نِدَآءً	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ	لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
مگر	بلانا	اور	پکارنا	بہرے	گونگے	اندھے (ہیں)	پس وہ	سمجھ نہیں رکھتے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

کچھ نہیں سنتا۔ (یہ کفار) بہرے، گونگے، اندھے ہیں تو یہ سمجھتے نہیں ○ اے ایمان والو!

كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

كُلُوْا	مِنْ	طَیِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِیَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	ہم نے دیں تمہیں	اور	شکر ادا کرو	اللہ کا	اگر	تم ہو	اس کی (اسی کی)	عبادت کرتے

ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو ○

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ

اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَیْكُمُ	الْمَیْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ	وَ	مَاۤ	اُهِلَّ	بِهٖ
صرف	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور	خون	اور	خنزیر کا گوشت	اور	وہ جو	(ذبح کے وقت) پکارا جائے	اس پر

اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور حرام کئے ہیں جس کے ذبح کے وقت

لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ

لِغَیْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَلَاۤ	اِثْمَ	عَلَیْهِ
اللہ کے غیر (کا نام)	پس جو	مجبور ہو جائے	نہ خواہش رکھنے والا	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا (ہو)	تو نہیں	گناہ	اس پر

غیرُ اللہ کا نام بلند کیا گیا تو جو مجبور ہو جائے حالانکہ وہ نہ خواہش رکھنے والا ہو اور نہ ضرورت سے آگے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَكْتُمُوْنَ	مَاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان	بیشک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	وہ جو	نازل کیا، اتارا	اللہ (نے)	سے	کتاب

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ بیشک وہ لوگ جو اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کو چھپاتے ہیں

وَیَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

وَ	یَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا یَاْكُلُوْنَ	فِیْ	بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ
اور	وہ خریدتے ہیں، لیتے ہیں	اس کے بدلے	قیمت	تھوڑی	یہ لوگ	نہیں کھاتے (نہیں بھرتے)	میں	اپنے پیٹوں	مگر	آگ

اور اس کے بدلے ذلیل قیمت لیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھرتے ہیں

وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۴﴾

وَ	لَا یُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	وَ	لَا یُزَكِّیْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ ﴿۱۷۴﴾
اور	کلام نہ فرمائے گا ان سے	اللہ	قیامت کے دن	اور	پاک نہ فرمائے گا انہیں	اور	ان کے لئے	عذاب	دردناک

اور اللہ قیامت کے دن ان سے نہ کلام فرمائے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	وَ	الْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ
یہ	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	خرید لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	اور	(خرید لیا) عذاب	بخشش کے بدلے

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور بخشش کے بدلے عذاب خرید لیا

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ

فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ	عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
تو کتنا (ہے)	ان کا صبر	آگ پر	یہ (سزا)	(اس) وجہ سے کہ	اللہ (نے)	نازل کی، اتاری	کتاب	حق کے ساتھ

تو یہ کتنا آگ کو برداشت کرنے والے ہیں ○ یہ (سزا) اس لئے ہے کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع

وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي الْكِتٰبِ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾
اور	بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	اختلاف کیا	کتاب میں	ضرور میں	مخالفت، ضد	دور (کی)

اور بے شک کتاب میں اختلاف کرنے والے دور کی مخالفت وضد میں ہیں ○

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ

لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ
نہیں	(اصل) نیکی	(یہ) کہ	تم پھیر لو	اپنے چہرے	مشرق کی طرف	اور	مغرب (کی)	اور	لیکن	نیکی (اصلی نیک)

اصل نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرلو بلکہ اصلی نیک وہ ہے

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	الْكِتٰبِ	وَ	النَّبِيّٖنَ
وہ ہے جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	دن، روز	آخرت	اور	فرشتوں	اور	کتاب	اور	انبیاء (پر)

جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر ایمان لائے

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ

وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ
اور	وہ دے	مال	اس کی محبت پر (میں)	قرابت والوں، رشتہ داروں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	مسافر

اور اللہ کی محبت میں عزیز مال رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ

وَ	السَّآئِلِيْنَ	وَ	فِي	الرِّقَابِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ
اور	مانگنے والوں (کو)	اور	میں	گردنیں (چھڑانے، غلام آزاد کرانے)	اور	قائم کرے	نماز	اور	ادا کرے	زکوٰۃ

اور سائلوں کو اور (غلام لونڈیوں کی) گردنیں آزاد کرانے میں خرچ کرے اور نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ دے

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	فِي	الْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ
اور	پورا کرنے والے	اپنے عہد کو	جب	وہ عہد کریں	اور	صبر کرنے والے	میں	تنگدستی، مصیبت	اور	سختی، بیماری

اور وہ لوگ جو عہد کر کے اپنا عہد پورا کرنے والے ہیں اور مصیبت اور سختی میں

وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

وَ	حِيْنَ الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
اور	سختی کے وقت، جہاد کے وقت	یہ لوگ	وہ ہیں جو	سچے ہیں	اور	یہ لوگ	وہ	ڈرنے والے، پرہیز گار

اور جہاد کے وقت صبر کرنے والے ہیں یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي	الْقَتْلٰى
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	لکھ دیا گیا، فرض کر دیا گیا	تم پر	قصاص، بدلہ لینا	میں	مقتولوں (کے بارے میں)

اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کے خون کا بدلہ لینا فرض کر دیا گیا،

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ

اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ	الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ
آزاد	آزاد کے بدلے	اور	غلام	غلام کے بدلے	اور	عورت	عورت کے بدلے	تو جو	معاف کر دیا جائے	اس کے لئے

آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، تو جس کے لئے

مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

مِنْ	اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ
کی طرف سے	اس کے بھائی	کچھ	پس پیروی کرنا (مطالبہ کرنا)	بھلائی کے ساتھ	اور	ادا کرنا	اس کی طرف	احسان (ماننے) کے ساتھ

اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی دیدی جائے تو اچھے طریقے سے مطالبہ ہو اور وارث کو اچھے طریقے سے ادائیگی ہو۔

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ
یہ	تخفیف، آسانی (ہے)	کی طرف سے	تمہارے رب	اور	رحمت	تو جو	زیادتی کرے	بعد	اس کے	تو اس کے لئے

یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے۔ تو اس کے بعد جو زیادتی کرے اس کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾	وَ	لَكُمْ	فِي	الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
عذاب (ہے)	دردناک	اور	تمہارے لئے	میں	قصاص، بدلہ لینے	زندگی (ہے)	اے عقل والو	تاکہ تم	بچ جاؤ

دردناک عذاب ہے ○ اور اے عقل مندو! خون کا بدلہ لینے میں تمہاری زندگی ہے تاکہ تم بچو ○

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

الْوَصِيَّةُ	خَيْرًا	تَرَكَ	إِنْ	الْمَوْتُ	أَحَدَكُمُ	حَضَرَ	إِذَا	عَلَيْكُمْ	كُتِبَ
وصیت کرنا	بھلائی (کچھ مال)	وہ چھوڑے	اگر	موت	تم میں سے کسی ایک (کے)	قریب آئے	جب	تم پر	لکھ دیا گیا، فرض کیا گیا

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے (تو) اگر وہ کچھ مال چھوڑے تو اپنے ماں باپ اور قریب کے

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾

الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾	عَلَى	حَقًّا	بِالْمَعْرُوفِ	الْأَقْرَبِينَ	وَ	لِلْوَالِدَيْنِ
ڈرنے والوں، پرہیزگاروں	پر	حق (فرض ہے)	بھلائی کے ساتھ	قریبی رشتہ داروں (کے لئے)	اور	ماں باپ کے لئے

رشتہ داروں کے لئے اچھے طریقے سے وصیت کر جائے۔ یہ پرہیزگاروں پر واجب ہے ○

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ

الَّذِينَ	عَلَى	إِثْمُهُ	فَإِنَّمَا	سَمِعَهُ	مَا	بَعْدَ	بَدَّلَهُ	فَمَنْ
ان لوگوں کے جو	پر، اوپر	اس کا گناہ	تو صرف	اس نے سنا اسے	(اس کے) جو	بعد	بدل دے اس (وصیت) کو	پھر جو

پھر جو وصیت کو سننے کے بعد اسے تبدیل کر دے تو اس کا گناہ ان

يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ

مُوصٍ	مِنْ	خَافَ	فَمَنْ	عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾	سَمِيعٌ	اللَّهَ	إِنَّ	يُبَدِّلُونَهُ
وصیت کرنے والے	کی طرف سے	خوف، اندیشہ ہو	تو جسے	جاننے والا (ہے)	سننے والا	اللہ	بیشک	تبدیل کرتے ہیں اسے

بدلنے والوں پر ہی ہے، بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ○ پھر جس کو وصیت کرنے والے کی طرف سے

جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾

رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾	غَفُورٌ	اللَّهَ	إِنَّ	عَلَيْهِ	إِثْمَ	فَلَا	بَيْنَهُمْ	فَأَصْلَحَ	إِثْمًا	أَوْ	جَنَفًا
مہربان	بخشنے والا	اللہ	بیشک	اس پر	گناہ	تو نہیں	ان کے درمیان	پھر اس نے صلح کرا دی	گناہ (کا)	یا	جانبداری، ناانصافی

جانبداری یا گناہ کا اندیشہ ہو تو وہ ان کے درمیان صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ

الَّذِينَ	عَلَى	كُتِبَ	كَمَا	الصِّيَامُ	عَلَيْكُمُ	كُتِبَ	آمَنُوا	الَّذِينَ	يَا أَيُّهَا
ان لوگوں کے جو	پر، اوپر	لکھا گیا، فرض کیا گیا	جیسے	روزے رکھنا	تم پر	لکھ دیا گیا، فرض کیا گیا	ایمان لائے	وہ لوگو جو	اے

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

مَرِيضًا	مِنْكُمْ	كَانَ	فَمَنْ	مَعْدُودَاتٍ	أَيَّامًا	تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾	لَعَلَّكُمْ	قَبْلِكُمْ	مِنْ
مریض، بیمار	تم میں سے	ہو	تو جو	گنے ہوئے	دن	پرہیزگار بن جاؤ	تاکہ تم	تم سے پہلے	سے

کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ○ گنتی کے چند دن ہیں تو تم میں جو کوئی بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ

اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ
یا	سفر پر (ہو)	تو گنے ہوئے (دن روزے رکھے)	سے	دنوں	دوسرے	اور	پر	ان لوگوں کے جو

یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھے اور جنہیں

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا

يُطِيْقُوْنَهٗ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا
طاقت نہیں رکھتے اس (روزے) کی	فدیہ دینا، بدلہ دینا (ہے)	مسکین کا کھانا	پھر جو	اپنی طرف سے کرے	نیکی، بھلائی

اس کی طاقت نہ ہو اُن پر ایک مسکین کا کھانا فدیہ ہے پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾

فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَ	اَنْ	تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾
تو وہ	بہتر (ہے)	اس کے لئے	اور	یہ کہ	تم روزہ رکھو	بہتر (ہے)	تمہارے لئے	اگر	تم ہو جانتے

تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور اگر تم جانو تو روزہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے ○

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ

شَهْرُ رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ
رمضان کا مہینہ	وہ جو	نازل کیا گیا، اتارا گیا	اس میں	قرآن	ہدایت (ہے)	لوگوں کے لئے	اور	واضح دلائل

رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت اور

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ

مِّنَ الْهُدٰى	وَ	الْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ
ہدایت سے	اور	حق و باطل میں فرق کرنے والا	تو جو	پائے	تم میں سے	مہینہ (رمضان کا)	تو ضرور وہ روزے رکھے اس کے

رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں (پر مشتمل ہے۔) تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے تو ضرور اس کے روزے رکھے

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

وَ	مَنْ	كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ
اور	جو	ہو	مریض، بیمار	یا	سفر پر	تو گنے ہوئے (دن روزے رکھے)	سے	دنوں	دوسرے

اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَ	لَا يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ
ارادہ رکھتا ہے، چاہتا ہے	اللہ	تم پر	آسانی	اور	نہیں ارادہ رکھتا، نہیں چاہتا	تم پر	تنگی، دشواری

اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	هَدٰىكُمْ
اور	تاکہ تم پوری کرو	گنتی (روزوں کی)	اور	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	پر	(اس کے) جو	اس نے ہدایت دی تمہیں

اور (یہ آسانیاں اس لئے ہیں) تاکہ تم (روزوں کی) تعداد پوری کرلو اور تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ

وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ
اور	تاکہ تم	تم شکر گزار بن جاؤ	اور	جب	سوال کریں تم سے	میرے بندے	میرے بارے	تو بیشک میں	قریب، نزدیک (ہوں)

اور تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ ○ اور اے حبیب! جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو بیشک میں نزدیک ہوں،

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ

اُجِيْبُ	دَعْوَةَ الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ
قبول کرتا ہوں	دعا کرنے والے کی دعا	جب	وہ دعا کرے مجھ سے	تو انہیں قبول کرنا چاہئے	میرے لئے، مجھے (میرا حکم)

میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے تو انہیں چاہئے کہ میرا حکم مانیں

وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور انہیں ایمان لانا چاہئے	مجھ پر	تاکہ وہ	ہدایت پا جائیں	حلال کر دیا گیا	تمہارے لئے	روزوں کی رات	جماع کرنا

اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں ○ تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا

اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ

اِلٰى	نِسَآئِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ
کی طرف	اپنی عورتوں	وہ	لباس (ہیں)	تمہارے لئے	اور	تم	لباس (ہو)	ان کے لئے

حلال کر دیا گیا، وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو۔

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ عَلَيْكُمْ	وَ	عَفَا	عَنْكُمْ
جانتا ہے	اللہ	بیشک تم	تم خیانت میں ڈالتے تھے	اپنی جانیں	تو اس نے توبہ قبول کی تمہاری	اور	درگزر کیا	تم سے

اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف فرما دیا

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

فَالْـٰٔنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَ	ابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا
تو اب	ہم بستری کرلو ان سے	اور	تلاش کرو، طلب کرو	جو	لکھ دیا	اللہ (نے)	تمہارے لئے	اور	کھاؤ	اور	پیو

تو اب ان سے ہم بستری کرلو اور جو اللہ نے تمہارے نصیب میں لکھا ہوا ہے اسے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪

حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ
یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے، ممتاز ہو جائے	تمہارے لئے	دھاگہ، ڈورا	سفیدی (صبح کا)	سے	دھاگہ، ڈورا	سیاہی (رات کے)	سے	فجر

یہاں تک کہ تمہارے لئے فجر سے سفیدی (صبح) کا ڈورا سیاہی (رات) کے ڈورے سے ممتاز ہو جائے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ	وَ	لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي	الْمَسٰجِدِ
پھر	تم پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور	ہم بستری نہ کرو ان سے	اور (جبکہ)	تم	اعتکاف کرنے والے (ہو)	میں	مسجدوں

پھر رات آنے تک روزوں کو پورا کرو اور عورتوں سے ہم بستری نہ کرو جبکہ تم مسجدوں میں اعتکاف سے ہو۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	تو تم قریب نہ جاؤ ان کے	اسی طرح	کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	اپنی آیتیں	لوگوں کے لئے

یہ اللہ کی حدیں ہیں تو ان کے پاس نہ جاؤ۔ اللہ یونہی لوگوں کے لئے اپنی آیات کھول کر بیان فرماتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾	وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تُدْلُوْا	بِهَآ
تاکہ وہ	پرہیز گار ہو جائیں	اور	تم نہ کھاؤ	اپنے مال	اپنے درمیان	باطل کے ساتھ، ناحق	اور	نہ لے جاؤ، نہ پہنچاؤ	اسے (مالی مقدمہ)

تاکہ وہ پرہیز گار ہو جائیں ○ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس

اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾

اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ	اَمْوَالِ النَّاسِ	بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾
پاس	حاکموں (کے)	تاکہ تم کھاؤ	ایک حصہ	سے	لوگوں کے مال	گناہ کے ساتھ	اور (حالانکہ)	تم	جانتے ہو

ان کا مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر جان بوجھ کر کھالو ○

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِيَ	مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَ	الْحَجِّ
وہ پوچھتے ہیں آپ سے	سے متعلق، کے بارے	نئے چاندوں	تم کہو	وہ	وقت کی علامتیں (ہیں)	لوگوں کے لئے	اور	حج (کے لئے)

تم سے نئے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تم فرمادو، یہ لوگوں اور حج کے لئے وقت کی علامتیں ہیں

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ

وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ	ظُهُوْرِهَا	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ
اور	نہیں	نیکی	یہ کہ	تم آؤ	گھروں (میں)	سے	ان کے پیچھے	اور	لیکن	نیکی (اصل نیک)	(وہ ہے) جو

اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں پچھلی دیوار توڑ کر آؤ، ہاں اصل نیک

اتَّقٰی ۚ وَ اْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٨٩									
اتَّقٰی	وَ اْتُوا	الْبُیُوْتَ	مِنْ	اَبْوَابِهَا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝١٨٩
پرہیز گاری اختیار کرے	اور آؤ	گھروں (میں)	سے	ان کے دروازوں	اور	ڈرو	اللہ (سے)	تاکہ تم	فلاح، کامیابی پاؤ
تو پرہیز گار ہوتا ہے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ○									

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... جو لوگ کفر کی حالت میں دنیا سے چلے گئے ان پر اللہ پاک، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

﴿2﴾... قیامت کے دن کفار کے رشتے ٹوٹ جائیں گے لیکن پرہیز گار اور نیک لوگوں کے ساتھ مسلمانوں کا دوستی کا رشتہ باقی رہے گا۔

﴿3﴾... حرام کمانے اور کھانے سے بچا جائے، جیسے رشوت، سود، چوری، ڈکیتی اور دوسروں کا مال دبا لینا وغیرہ۔

﴿4﴾... حلال وطیب سے مراد وہ چیز ہے جو بذاتِ خود حلال ہو اور حاصل بھی جائز ذریعے سے ہوئی ہو۔

﴿5﴾... شیطان کی پیروی سے بچا جائے کہ وہ تو بری باتوں اور بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے۔

﴿6﴾... گناہ کے کام میں باپ دادا کی پیروی ناجائز ہے کہ اللہ پاک کی نافرمانی کے کام میں کسی کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔

﴿7﴾... کان، زبان اور آنکھ کا پورا فائدہ یہ ہے کہ ان سے حق سنا، بولا اور دیکھا جائے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: صفا و مروہ پہاڑوں کو اللہ پاک کی نشانی قرار دیا گیا ہے انہیں یہ عظمت کیوں حاصل ہوئی؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 173 میں کتنی اور کون کونسی چیزوں کو حرام کہا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قصاص میں زندگی کس طرح ہے حالانکہ اس میں تو قتل کے بدلے قتل ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: ہم پر کس مہینے کے روزے فرض ہوئے؟

جواب: ____________________

____

سوال5: رمضان المبارک کو عظمت و شرافت کس سبب سے حاصل ہوئی؟

جواب: ____

____

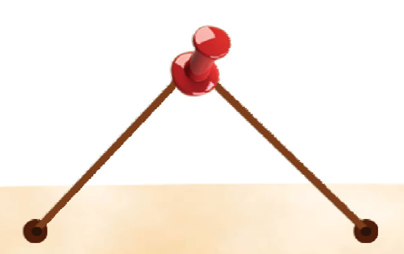
اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ برے خاتمے سے بے خوف تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... روزے کے پانچ طبی فوائد تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________



انسان کی زندگی میں قدم قدم پر آزمائشیں ہیں، اللہ پاک اپنے بندوں کو کبھی مرض سے، کبھی جان و مال کی کمی سے، کبھی دشمن کے ڈر خوف سے، کبھی کسی نقصان سے، کبھی آفات و بلاؤں سے اور کبھی نت نئے فتنوں سے آزماتا ہے۔ تبلیغِ دین کی راہ تو خصوصاً وہ راستہ ہے جس میں قدم قدم پر آزمائشیں ہیں، اسی سے فرمانبردار و نافرمان، محبت میں سچے اور محبت کے صرف دعوے کرنے والوں کے درمیان فرق ہوتا ہے۔ حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام پر اکثر قوم کا ایمان نہ لانا، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا آگ میں ڈالا جانا، فرزند کو قربان کرنا، حضرت ایوب عَلَیْہِ السَّلَام کو مختلف آزمائشوں میں مبتلا کیا جانا، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا مصر سے مدین کی طرف ہجرت کرنا، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا ستایا جانا اور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا شہید کیا جانا یہ سب مثالیں آزمائش اور صبر ہی کی ہیں اور ان مقدس ہستیوں کی آزمائشیں اور صبر ہر مسلمان کے لئے ایک نمونے کی حیثیت رکھتی ہیں لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسے جب بھی کوئی مصیبت آئے اور وہ کسی تکلیف یا اَذِیَّت میں مبتلا ہو تو صبر کرے اور اللہ پاک کی رضا پر راضی رہے اور بے صبری کا مظاہرہ نہ کرے۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَة (حصہ 6)

پارہ 2، البقرۃ، 190 تا 221

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾

وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾
اور	لڑو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	لڑتے ہیں تم سے	اور	حد سے نہ بڑھو	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا	حد سے بڑھنے والوں (کو)

اور اللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ○

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ

وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ	اَخْرَجُوْكُمْ	وَ	الْفِتْنَةُ
اور	قتل کرو ان (کافروں) کو	جہاں	تم پاؤ انہیں	اور	نکال دو انہیں	سے	جہاں	انہوں نے نکالا تمہیں	اور	فتنہ

اور (دورانِ جہاد) کافروں کو جہاں پاؤ قتل کرو اور انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور فتنہ

اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ

اَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ
زیادہ شدید (ہے)	سے	قتل (کرنے)	اور	نہ لڑو ان سے	پاس	مسجد حرام (کے)	یہاں تک کہ	وہ لڑیں تم سے	اس میں

قتل سے زیادہ شدید ہوتا ہے اور مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو جب تک وہ تم سے وہاں نہ لڑیں

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
پس اگر	وہ لڑیں تم سے	تو قتل کرو انہیں	اسی طرح (یہی)	کافروں کا بدلہ، سزا	پھر اگر	وہ باز آجائیں (لڑائی سے)	تو بیشک	اللہ

اور اگر وہ تم سے لڑیں تو انہیں قتل کرو۔ کافروں کی یہی سزا ہے ○ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۗ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾	وَ	قٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ
بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	لڑتے رہو ان سے	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ	اور	ہو جائے	دین (عبادت)	اللہ کے لئے

بخشنے والا، مہربان ہے ○ اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور عبادت اللہ کے لئے ہو جائے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ

فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾	اَلشَّهْرُ	الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ
پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو نہیں	زیادتی (سختی کی سزا)	مگر	پر	ظلم کرنے والوں	مہینہ	ادب والا	مہینے کے بدلے	ادب والے

پھر اگر وہ باز آجائیں تو صرف ظالموں پر سختی کی سزا باقی رہ جاتی ہے ○ ادب والے مہینے کے بدلے ادب والا مہینہ ہے

وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ

وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ
اور	تمام ادب والی چیزوں (کا)	بدلہ (ہے)	توجو	زیادتی کرے	تم پر	توتم زیادتی کرو	اس پر	(اس کی) مثل

اور تمام ادب والی چیزوں کا بدلہ ہے۔ توجو تم پر زیادتی کرے اس پر اتنی ہی زیادتی کرو

مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
جو (جتنی)	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ (ہے)	ڈرنے والوں (کے)

جتنی اس نے تم پر زیادتی کی ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ○

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۖۛ وَاَحْسِنُوْا ۚۛ

وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَ	اَحْسِنُوْا
اور	خرچ کرو	میں	اللہ کی راہ	اور	نہ ڈالو	اپنے ہاتھوں سے (خود کو)	کی طرف	ہلاکت	اور	احسان، نیکی کرو

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾	وَ	اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ
بیشک	اللہ	محبت فرماتا ہے	احسان، نیکی کرنے والوں (سے)	اور	پورا کرو	حج	اور	عمرہ	اللہ کے لئے

بیشک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○ اور حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ	وَ	لَا تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ
پھر اگر	تمہیں روک دیا جائے	توجو	آسان ہو، میسر ہو	سے	قربانی کا جانور	اور	نہ منڈاؤ	اپنے سر

پھر اگر تمہیں (مکہ سے) روک دیا جائے تو (حرم میں) قربانی کا جانور بھیجو جو میسر آئے اور اپنے سر نہ منڈاؤ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ

حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ
یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنی (ذبح ہونے کی) جگہ	پھر جو	ہو	تم میں سے	مریض، بیمار	یا	اس کے ساتھ

جب تک قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے پھر جو تم میں بیمار ہو یا اس کے

اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۪

اَذًى	مِّنْ	رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
تکلیف	سے	اس کے سر	تو فدیہ، بدلہ	سے	روزوں	یا	صدقہ، خیرات	یا	قربانی	پھر جب	تمہیں امن ہو

سر میں کچھ تکلیف ہے تو روزے یا خیرات یا قربانی کا فدیہ دے پھر جب تم اطمینان سے ہو

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
توجو	نفع حاصل کرے، فائدہ اٹھائے	عمرہ کو (ملانے کا)	کی طرف	حج	توجو (جیسی)	آسان ہو (میسر ہو)	سے	قربانی

توجو حج سے عمرہ ملانے کا فائدہ اٹھائے اس پر قربانی لازم ہے جیسی میسر ہو

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	فِي	الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ
پھر جو	نہ پاسکے (قربانی)	تو (رکھو) روزے	تین دن (کے)	میں	حج (کے دنوں)	اور	سات	جب	تم لوٹ کر جاؤ

پھر جو (قربانی کی قدرت) نہ پائے تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات روزے (اس وقت رکھو) جب تم اپنے گھر لوٹ کر جاؤ،

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ

تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
یہ	دس	مکمل، پورے	یہ (حکم)	(اس) کے لئے جو	نہ ہوں	اس کے اہل و عیال	رہنے والے	مسجدِ حرام (کے)

یہ مکمل دس ہیں۔ یہ حکم اس کے لئے ہے جو مکہ کا رہنے والا نہ ہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۹۶ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۹۶	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ
اور	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اور	جان لو	بیشک	اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)	حج	چند مہینے	جانے ہوئے، معلوم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ شدید عذاب دینے والا ہے ○ حج چند معلوم مہینے ہیں

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ

فَمَنْ	فَرَضَ	فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوْقَ	وَ	لَا	جِدَالَ
توجو	فرض کرے (نیت کرے)	ان (مہینوں) میں	حج (کی)	تو نہ	جماع (ہو)	اور	نہ	گناہ (ہو)	اور	نہ	آپس میں جھگڑا (ہو)

توجو اِن میں حج کی نیت کرے تو حج میں نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو اور نہ کوئی گناہ ہو اور نہ

فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا

فِي	الْحَجِّ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَ	تَزَوَّدُوْا
میں	حج (کے دنوں)	اور	جو	تم کرو	سے	نیکی، بھلائی	جانتا ہے اسے	اللہ	اور	سفر کا خرچ ساتھ لو

کسی سے جھگڑا ہو اور تم جو بھلائی کرو اللہ اسے جانتا ہے اور زادِ راہ ساتھ لے لو

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۱۹۷

فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۱۹۷
پس بیشک	سب سے بہتر	زادِ راہ	پرہیز گاری (ہے)	اور	ڈرو مجھ سے	اے عقل والو

پس سب سے بہتر زادِ راہ یقیناً پرہیز گاری ہے اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو ○

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ
نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم تلاش کرو	فضل (روزی)	سے	اپنے رب (کا)	توجب	تم واپس آؤ، لوٹو

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو، توجب تم عرفات سے

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ

مِّنْ	عَرَفٰتٍ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ
سے	عرفات	تو یاد کرو	اللہ (کو)	پاس	مشعر حرام (حرمت والے نشان کے)	اور	ذکر کرو اس کا	کیونکہ	اس نے ہدایت دی تمہیں

واپس لوٹو تو مشعر حرام کے پاس اللہ کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو کیونکہ اس نے تمہیں ہدایت دی ہے

وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ	قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا
اگرچہ	تم تھے	سے	اس (ہدایت) سے پہلے	ضرور سے	گمراہوں، بھٹکے ہوؤں	پھر	تم واپس آؤ (اے قریشیو!)

اگرچہ اس سے پہلے تم یقیناً بھٹکے ہوئے تھے ○ پھر (اے قریشیو!) تم بھی وہیں سے پلٹو

مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

مِنْ	حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ	وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾
سے	جہاں	واپس آئیں	لوگ	اور	مغفرت طلب کرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان

جہاں سے دوسرے لوگ پلٹتے ہیں اور اللہ سے مغفرت طلب کرو، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ

فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ
پھر جب	تم پورے کرلو	اپنے مناسک (حج کے ارکان)	تو ذکر کرو	اللہ (کا)	جیسے ذکر کرنا تمہارا	اپنے باپ دادا (کا)

پھر جب اپنے حج کے کام پورے کرلو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے

اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
یا (بلکہ)	اس سے زیادہ	ذکر	تو سے	لوگوں	جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

بلکہ اس سے زیادہ (ذکر کرو) اور کوئی آدمی یوں کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں دیدے

وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ

وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ
اور	نہیں	اس کے لئے	آخرت میں	سے	حصہ	اور	ان میں سے	جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب

اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ○ اور کوئی یوں کہتا ہے کہ اے ہمارے رب!

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اٰتِنَا	فِی الدُّنْیَا	حَسَنَۃً	وَّ	فِی الْاٰخِرَۃِ	حَسَنَۃً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
ہمیں عطا فرما	دنیا میں	بھلائی	اور	آخرت میں	بھلائی	اور	ہمیں بچا	آگ کے عذاب (سے)

ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا ○

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾
یہ لوگ	ان کے لئے	حصہ (ہے)	(ان اعمال) سے جو	انہوں نے کمائے	اور	اللہ	جلد حساب کرنے والا

ان لوگوں کے لئے ان کے کمائے ہوئے اعمال سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ○

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

وَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِيْٓ	اَيَّامٍ	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ
اور	ذکر کرو	اللہ (کا)	میں	دنوں	گنے ہوئے	پس جو	جلدی کرے	میں	دو دنوں	تو نہیں	گناہ	اس پر

اور گنتی کے دنوں میں اللہ کا ذکر کرو تو جو جلدی کر کے دو دن میں (منیٰ سے) چلا جائے اس پر کچھ گناہ نہیں

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

وَ	مَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
اور	جو	پیچھے رہ جائے	تو نہیں	گناہ	اس پر	(اس) کے لئے جو	ڈرتا ہے	اور	ڈرو	اللہ (سے)	اور	جان لو

اور جو پیچھے رہ جائے تو اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں۔ (یہ بشارت) پرہیز گار کے لئے ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو

اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ

اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ
بیشک تم	اس کی طرف	اٹھائے جاؤ گے	اور	سے	لوگوں	(کوئی وہ ہے) جو	اچھی لگتی ہے تمہیں	اس کی بات

کہ تم اسی کی طرف اُٹھائے جاؤ گے ○ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں اس کی بات

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ	قَلْبِهٖ	وَ	هُوَ
میں	زندگی	دنیا (کی)	اور	وہ گواہ بناتا ہے	اللہ (کو)	(اس) پر	جو	میں	اس کے دل	اور (حالانکہ)	وہ

تمہیں بہت اچھی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ

اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ

اَلَدُّ	الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِي الْاَرْضِ
سب سے زیادہ جھگڑالو	جھگڑا کرنے والوں (میں)	اور	جب	پیٹھ پھیر کر جاتا ہے	(تو) کوشش کرتا ہے	زمین میں

سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے ○ اور جب پیٹھ پھیر کر جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں

لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَ	يُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ	وَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾
تاکہ فساد کرے	اس میں	اور	برباد کرے، ہلاک کرے	کھیتی	اور	مویشی	اور	اللہ	پسند نہیں کرتا	فساد

فساد پھیلائے اور کھیت اور مویشی ہلاک کرے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا ○

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهٗ	اتَّقِ	اللّٰهَ	اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ
اور	جب	کہا جائے	اس سے	ڈرو	اللہ (سے)	پکڑ لیتی ہے اسے	غیرت وحمیت، انانیت	گناہ کے ساتھ	تو کافی ہے اسے	جہنم

اور جب اس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو اسے ضد مزید گناہ پر ابھارتی ہے تو ایسے کو جہنم کافی ہے

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ

وَ	لَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اور	ضرور بہت برا	ٹھکانہ	اور	سے	لوگوں	(کوئی وہ ہے) جو	بیچ دیتا ہے	اپنی جان	تلاش کرنے (کے لئے)	اللہ کی خوشنودیاں

اور وہ ضرور بہت برا ٹھکانا ہے ○ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ کی رضا تلاش کرنے کے لئے اپنی جان بیچ دیتا ہے

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ

وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا	فِي	السِّلْمِ	كَآفَّةً
اور	اللہ	بہت مہربان	بندوں پر	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	داخل ہو جاؤ	میں	اسلام	پورے پورے

اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے ○ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ

وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ
اور	نہ پیروی کرو	شیطان کے قدموں (راستوں کی)	بیشک وہ	تمہارے لئے	دشمن (ہے)	کھلا، ظاہر	پھر اگر	تم پھسل جاؤ، لغزش کھاؤ

اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○ اور اگر تم اپنے پاس

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾

مِّنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾
سے	بعد	(اس کے) جو	آجائیں تمہارے پاس	روشن دلائل	تو جان لو	کہ، بیشک	اللہ	عزت والا، زبردست	حکمت والا

روشن دلائل آجانے کے بعد بھی لغزش کھاؤ تو جان لو کہ اللہ زبردست حکمت والا ہے ○

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	ظُلَلٍ	مِّنَ	الْغَمَامِ
کیا (نہیں)	وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر	(اس کا) کہ	آئے ان کے پاس	اللہ (کا عذاب)	میں	سائبانوں	سے (کے)	بادلوں

لوگ تو اسی چیز کا انتظار کر رہے ہیں کہ بادلوں کے سایوں میں ان کے پاس اللہ کا عذاب

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۲۱۰ۧ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝۲۱۰
اور	فرشتے (آجائیں)	اور	پورا کر دیا جائے	کام	اور	کی طرف	اللہ	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام

اور فرشتے آجائیں اور فیصلہ کر دیا جائے اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں ○

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰھُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ

سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰھُمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُّبَدِّلْ
پوچھو	بنی اسرائیل، اولادِ یعقوب (سے)	کتنی	ہم نے دیں انہیں	سے	نشانی	روشن	اور	جو	بدل دے، تبدیل کر دے

بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے انہیں کتنی روشن نشانیاں دیں اور جو اللہ کی نعمت کو

نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۱۱

نِعْمَةَ اللّٰهِ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَاۗءَتْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۱۱
اللہ کی نعمت	سے	بعد (اس کے)	جو	آئے اس کے پاس	تو بیشک	اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)

اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ○

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ

زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	يَسْخَرُوْنَ
مزیّن کر دی گئی، خوشنما بنا دی گئی	ان لوگوں کے لئے جو (جنہوں نے)	کفر کیا	زندگی	دنیا (کی)	اور	وہ مذاق اڑاتے ہیں

کافروں کی نگاہ میں دنیا کی زندگی کو خوشنما بنا دیا گیا اور وہ مسلمانوں پر

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
سے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	ڈرے، پرہیزگار بنے	ان (کافروں) سے اوپر (ہوں گے)	قیامت کے دن

ہنستے ہیں اور (اللہ سے) ڈرنے والے قیامت کے دن ان کافروں سے اوپر ہوں گے

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۱۲ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ

وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۱۲	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ
اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	حساب کے بغیر	تھے	تمام لوگ	امت	ایک	تو بھیجا	اللہ (نے)	نبیوں (کو)

اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے ○ تمام لوگ ایک دین پر تھے تو اللہ نے انبیاء بھیجے

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	اور	اس نے نازل کی، اتاری	ان کے ساتھ	کتاب	حق کے ساتھ (سچی)

خوشخبری دیتے ہوئے اور ڈر سناتے ہوئے اور ان کے ساتھ سچی کتاب اتاری

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَ النَّاسِ	فِيمَا	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	وَ	مَا اخْتَلَفَ	فِيهِ
تاکہ وہ فیصلہ کر دے	لوگوں کے درمیان	میں جس	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور	نہیں اختلاف کیا	اس (کتاب) میں

تاکہ وہ لوگوں کے درمیان ان کے اختلافات میں فیصلہ کر دے اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی

إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا

إِلَّا	الَّذِينَ	أُوتُوهُ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَتْهُمُ	الْبَيِّنَاتُ	بَغْيًا
مگر	ان لوگوں نے جو	جنہیں دی گئی وہ (کتاب)	سے	(اس کے) بعد	جو	آ گئے ان کے پاس	روشن احکام	سرکشی (کی وجہ سے)

انہوں نے ہی اپنے باہمی بغض و حسد کی وجہ سے کتاب میں اختلاف کیا (یہ اختلاف) اس کے بعد (کیا) کہ ان کے پاس روشن احکام

بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	لِمَا	اخْتَلَفُوا	فِيهِ
اپنے درمیان	تو ہدایت دی	اللہ (نے)	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	(اس بات) کی جو	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں

آ چکے تھے تو اللہ نے ایمان والوں کو اپنے حکم سے

مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾

مِنَ	الْحَقِّ	بِإِذْنِهِ	وَ	اللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾
سے	حق	اپنی اجازت، حکم سے	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	کی طرف	راستے	سیدھے

اُس حق بات کی ہدایت دی جس میں لوگ جھگڑ رہے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے ○

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ

أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَأْتِكُمْ	مَثَلُ	الَّذِينَ
کیا	تم نے گمان کیا	کہ	داخل ہو جاؤ گے	جنت (میں)	اور (حالانکہ)	ابھی نہیں	آئی تمہارے اوپر	مثل، حالت	ان لوگوں کی جو

کیا تمہارا یہ گمان ہے کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تم پر پہلے لوگوں جیسی

خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ

خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَأْسَاءُ	وَ	الضَّرَّاءُ	وَ	زُلْزِلُوا	حَتَّىٰ	يَقُولَ	الرَّسُولُ
گزر گئے	سے	تم سے پہلے	پہنچی انہیں	سختی	اور	شدت	اور	انہیں زور سے ہلا دیا گیا	یہاں تک کہ	کہنے لگا	رسول

حالت نہ آئی۔ انہیں سختی اور شدت پہنچی اور انہیں زور سے ہلا ڈالا گیا یہاں تک کہ رسول

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾

وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	مَتَىٰ	نَصْرُ اللَّهِ	أَلَا	إِنَّ	نَصْرَ اللَّهِ	قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾
اور	وہ لوگ جو	ایمان والے	اس کے ساتھ	کب	اللہ کی مدد (آئے گی)	سن لو، خبردار	بیشک	اللہ کی مدد	قریب (ہے)

اور اس کے ساتھ ایمان والے کہہ اٹھے: اللہ کی مدد کب آئے گی؟ سن لو! بیشک اللہ کی مدد قریب ہے ○

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ
وہ سوال کرتے ہیں تم سے	کیا	خرچ کریں	تم کہو	جو	تم خرچ کرو	سے	نیکی (کچھ مال)	تو ماں باپ کے لئے

آپ سے سوال کرتے ہیں کیا خرچ کریں؟ تم فرماؤ: جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ
اور	قریبی رشتہ داروں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	راستے کے بیٹے (مسافر کے لئے ہے)	اور	جو	تم کروگے	سے	بھلائی

اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافر کے لئے ہے اور تم جو بھلائی کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝۲۱۵ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ۝۲۱۵	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	ھُوَ
تو بیشک	اللہ	اس کو	جاننے والا (ہے)	لکھ دیا گیا، فرض کیا گیا	تمہارے اوپر	(راہِ خدا میں) لڑنا	اور (حالانکہ)	وہ

بیشک اللہ اسے جانتا ہے ○ تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے حالانکہ وہ

كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَھُوْا شَيْـــًٔـا وَّھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَھُوْا	شَيْـــًٔـا	وَّ	ھُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
ناگوار	تمہارے لئے (تمہیں)	اور	قریب ہے	کہ	تم ناپسند کرو	کوئی چیز	اور (حالانکہ)	وہ	بہتر (ہو)	تمہارے لئے

تمہیں ناگوار ہے اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں ناپسند ہو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو

وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـــًٔـا وَّھُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ

وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـــًٔـا	وَّ	ھُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ
اور	قریب ہے	کہ	تمہیں پسند آئے	کوئی چیز	اور (حالانکہ)	وہ	بری (ہو)	تمہارے لئے

اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند آئے حالانکہ وہ تمہارے حق میں بری ہو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۱۶ۧ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۱۶	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ
اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں جانتے	وہ پوچھتے ہیں تم سے	سے، کے بارے	مہینے	حرمت والے	لڑنا	اس میں

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ○ آپ سے ماہِ حرام میں جہاد کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں،

قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ

قُلْ	قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌ	بِهٖ
تم کہو	لڑنا	اس (مہینے) میں	بڑا (گناہ ہے)	اور	روکنا	سے	اللہ کی راہ	اور	کفر کرنا	اس کے ساتھ

تم فرماؤ: اس مہینے میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس پر ایمان نہ لانا

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	مسجدِ حرام (سے روکنا)	اور	نکالنا	اس کے رہائشیوں (کو)	اس سے	زیادہ بڑا (گناہ ہے)	اللہ کے نزدیک

اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے

وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ

وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ
اور	فتنہ، فساد	زیادہ بڑا (جرم) ہے	سے	قتل	اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	لڑتے تم سے	یہاں تک کہ	لوٹا دیں، پھیر دیں تمہیں

اور فتنہ قتل سے بڑا جرم ہے اور وہ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تمہیں

عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

عَنْ	دِيْنِكُمْ	اِنِ	اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ
سے	تمہارے دین	اگر	انہیں قوت ملے	اور	جو	پھر جائے، مرتد ہو جائے	تم میں سے	سے	اپنے دین

تمہارے دین سے پھیر دیں اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے مرتد ہو جائے

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
پھر وہ مر جائے	اور (حالانکہ)	وہ	کافر (ہو)	تو یہ لوگ	برباد ہو گئے	ان کے اعمال	میں	دنیا	اور	آخرت

پھر کافر ہی مر جائے تو ان لوگوں کے تمام اعمال دنیا و آخرت میں برباد ہو گئے

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ
اور	یہ لوگ	آگ والے (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو (جنہوں نے)

اور وہ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جنہوں نے

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾

هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾
ہجرت کی	اور	جہاد کیا	میں	اللہ کی راہ	یہ لوگ	امید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت (کی)	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اللہ کے لئے اپنے گھر بار چھوڑ دیئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ
وہ سوال کرتے ہیں تم سے	سے، کے بارے	شراب	اور	جوئے	تم کہو	ان دونوں میں	گناہ	بڑا	اور	(دنیوی) فائدے، منافع

آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تم فرما دو: ان دونوں میں کبیرہ گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ

لِلنَّاسِ ۡ وَاِثۡمُهُمَآ اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَا ؕ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ

لِلنَّاسِ	وَ	اِثۡمُهُمَآ	اَكۡبَرُ	مِنۡ	نَّفۡعِهِمَا	وَ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	مَاذَا	يُنۡفِقُوۡنَ
لوگوں کے لئے	اور	ان کا گناہ	زیادہ بڑا ہے	سے	ان کے فائدے، نفع	اور	وہ پوچھتے ہیں تم سے	کیا	خرچ کریں

دنیوی منافع بھی ہیں اور ان کا گناہ ان کے نفع سے زیادہ بڑا ہے۔ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں؟

قُلِ الۡعَفۡوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ۙ﴿۲۱۹﴾

قُلِ	الۡعَفۡوَ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ	تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱۹﴾
تم کہو	بچا ہوا مال	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تم سے	آیتیں	تاکہ تم	غور و فکر کرو

تم فرماؤ: جو زائد بچے۔ اسی طرح اللہ تم سے آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو ○

فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡيَتٰمٰى ؕ قُلۡ اِصۡلَاحٌ لَّهُمۡ خَيۡرٌ ؕ

فِى	الدُّنۡيَا	وَ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ	الۡيَتٰمٰى	قُلۡ	اِصۡلَاحٌ	لَّهُمۡ	خَيۡرٌ
میں	دنیا	اور	آخرت	اور	وہ پوچھتے ہیں تم سے	سے، کے بارے	یتیموں	تم کہو	بھلا کرنا	ان کا	بہتر (ہے)

دنیا اور آخرت کے کاموں میں (غور و فکر کر لیا کرو) اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں۔ تم فرماؤ: ان کا بھلا کرنا بہتر ہے

وَاِنۡ تُخَالِطُوۡهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ الۡمُفۡسِدَ

وَ	اِنۡ	تُخَالِطُوۡهُمۡ	فَاِخۡوَانُكُمۡ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	الۡمُفۡسِدَ
اور	اگر	تم ملا لو انہیں (ان کے ساتھ اپنا خرچہ)	تو (وہ) تمہارے بھائی (ہیں)	اور	اللہ	جانتا ہے	فساد کرنے والے (کو)

اور اگر ان کے ساتھ اپنا خرچہ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے جدا

مِنَ الۡمُصۡلِحِ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعۡنَتَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۰﴾

مِنَ	الۡمُصۡلِحِ	وَ	لَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعۡنَتَكُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۰﴾
سے	اصلاح کرنے والے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	ضرور مشقت میں ڈال دیتا تمہیں	بیشک	اللہ	عزت والا، زبردست	حکمت والا

خوب جانتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے ○

وَلَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ حَتّٰى يُؤۡمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ خَيۡرٌ

وَ	لَا تَنۡكِحُوا	الۡمُشۡرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤۡمِنَّ	وَ	لَاَمَةٌ	مُّؤۡمِنَةٌ	خَيۡرٌ
اور	تم نکاح نہ کرو	مشرکہ عورتوں (سے)	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور	ضرور، باندی، لونڈی	ایمان والی	بہتر (ہے)

اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک مسلمان نہ ہو جائیں اور بیشک مسلمان لونڈی

مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ ۚ وَلَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا ؕ

مِّنۡ	مُّشۡرِكَةٍ	وَّلَوۡ	اَعۡجَبَتۡكُمۡ	وَ	لَا تُنۡكِحُوا	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	حَتّٰى	يُؤۡمِنُوۡا
سے	مشرکہ عورت	اگرچہ	وہ پسند ہو تمہیں	اور	تم نکاح نہ کرو (مسلمان عورتوں کا)	مشرک مردوں (سے)	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں

مشرکہ عورت سے اچھی ہے اگرچہ وہ تمہیں پسند ہو اور (مسلمان عورتوں کو) مشرکوں کے نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ

وَ	لَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ
اور	ضرور غلام	ایمان والا	بہتر (ہے)	سے	مشرک مرد	اگرچہ	وہ پسند ہو تمہیں	یہ لوگ	بلاتے ہیں

اور بیشک مسلمان غلام مشرک سے اچھا ہے اگرچہ وہ مشرک تمہیں پسند ہو، وہ دوزخ کی طرف

اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ

اِلَى	النَّارِ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ
کی طرف	آگ، جہنم	اور	اللہ	بلاتا ہے	کی طرف	جنت	اور	مغفرت، بخشش	اپنے حکم سے

بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾
اور	بیان کرتا ہے	اپنی آیتیں	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں

اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اسلام عدل وانصاف اور پاکیزہ کردار کا درس دیتا ہے۔

﴿2﴾... اسلامی احکام امیر وغریب، گورے کالے، عربی عجمی سب کے لئے برابر ہیں۔

﴿3﴾... اللہ پاک سے صرف دنیا کی بھلائی نہ مانگی جائے بلکہ دنیا وآخرت دونوں کی بھلائی کا سوال کیا جائے۔

﴿4﴾... اپنی بات پر اَڑ جانا، دوسرے کی بات ماننے کو توہین سمجھنا اور نصیحت قبول نہ کرنا منافق کی علامات ہیں۔

﴿5﴾... ہمیں دینِ اسلام کے تمام احکام پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

﴿6﴾... غریب مسلمانوں اور دین دار لوگوں کا مذاق اڑانا یا ان کی تذلیل کرنا کافروں کا طریقہ ہے۔

﴿7﴾... نیکی پر اجر وثواب دینا بھی اللہ پاک کا فضل ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا کسی کے مال و دولت یا شہرت وغیرہ کی وجہ سے اسلامی احکام کو بدل سکتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حدودِ حرم میں جنگ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ____

____

سوال 3: کیا مسلمان و مشرک کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 4: کسی چیز کے اچھا یا برا ہونے کا مدار کس پر ہے؟

جواب: ____

____

سوال 5: مسلمان کا مذاق اڑانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ غریب مسلمانوں کا مذاق تو نہیں اڑاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اس سبق میں سورۂ بقرہ کے تحت بیان کی گئی منافق کی علامات اور خرابیاں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْبَقَرَة (حصہ 7)

پارہ 2، البقرۃ: 222 تا 252

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۖ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ

وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ	اَذًى	فَاعْتَزِلُوْا	النِّسَآءَ
اور	پوچھتے ہیں تم سے	سے، کے بارے	حیض	تم کہو	وہ	گندگی، ناپاکی (ہے)	توجدا رہو	عورتوں (سے)

اور تم سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں تم فرماؤ: وہ ناپاکی ہے تو حیض کے دنوں میں

فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ

فِي	الْمَحِيْضِ	وَ	لَا تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى	يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ
میں	حیض کے وقت	اور	قریب نہ جاؤ ان کے	یہاں تک کہ	وہ پاک ہو جائیں	پھر جب	خوب پاک ہو جائیں

عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ جب تک پاک نہ ہو جائیں پھر جب خوب پاک ہو جائیں

فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ

فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ
تو آؤ ان کے پاس	سے	جہاں	حکم دیا تمہیں	اللہ (نے)	بیشک	اللہ	محبت فرماتا ہے	بہت توبہ کرنے والوں (سے)

تو ان کے پاس وہاں سے جاؤ جہاں سے تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے، بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝٢٢٢ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ

وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝٢٢٢	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ
اور	پسند فرماتا ہے	خوب پاک صاف رہنے والوں (کو)	تمہاری عورتیں	کھیتی (ہیں)	تمہارے لئے	تو آؤ	اپنی کھیتی (میں)

اور خوب صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے ○ تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں تو اپنی کھیتیوں میں

اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
جس طرح	تم چاہو	اور	آگے بھیجو	اپنی جانوں کے لئے	اور	ڈرو	اللہ (سے)	اور	جان لو

جس طرح چاہو آؤ اور اپنے فائدے کا کام پہلے کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو

اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٢٣ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ

اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٢٣	وَ	لَا تَجْعَلُوْا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ
بیشک تم	اس سے ملنے والے (ہو)	اور	بشارت دو	ایمان والوں (کو)	اور	نہ بناؤ	اللہ (کا نام)	آڑ	اپنی قسموں کی وجہ سے

کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور اے حبیب! ایمان والوں کو بشارت دو ○ اور اپنی قسموں کی وجہ سے اللہ کے نام کو

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	تُصْلِحُوْا	بَيْنَ النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾
کہ	تم احسان، نیکی کرو	اور	پرہیز گاری کرو	اور	صلح کراؤ	لوگوں کے درمیان	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا

احسان کرنے اور پرہیز گاری اختیار کرنے اور لوگوں میں صلح کرانے میں آڑ نہ بنالو اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ○

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ

لَا يُؤَاخِذُكُمْ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ
پکڑ نہیں فرمائے گا تمہاری	اللہ	بے معنی پر	میں	تمہاری قسموں	اور	لیکن	پکڑ فرماتا ہے تمہاری

اور اللہ ان قسموں میں تمہاری گرفت نہیں فرمائے گا جو بے ارادہ زبان سے نکل جائے ہاں اس پر گرفت فرماتا ہے

بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ

بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ
(اس) پر جو	کمایا (قصد کیا)	تمہارے دلوں (نے)	اور	اللہ	بخشنے والا	بڑا حلم والا	ان لوگوں کے لئے جو	ایلا کرتے ہیں

جن کا تمہارے دلوں نے قصد کیا ہو اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا حلم والا ہے ○ اور وہ جو اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی

مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

مِنْ	نِّسَاۗىِٕهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَاۗءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾
سے	اپنی عورتوں	انتظار کرنا (ہے)	چار مہینے	پس اگر	وہ لوٹ آئیں، رجوع کرلیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان

قسم کھا بیٹھیں ان کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے، پس اگر اس مدت میں وہ رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ

وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾	وَ	الْمُطَلَّقٰتُ
اور	اگر	وہ پختہ ارادہ کرلیں	طلاق (دینے کا)	تو بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	اور	طلاق والی عورتیں

اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ○ اور طلاق والی عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ

يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ	وَ	لَا يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَّكْتُمْنَ
روک کر رکھیں (نکاح سے)	اپنی جانوں کو	تین حیض (تک)	اور	نہیں حلال	ان کے لئے	کہ	وہ چھپائیں

اپنی جانوں کو تین حیض تک روکے رکھیں اور انہیں حلال نہیں کہ اس کو چھپائیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ

مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ
جو	پیدا کیا ہے	اللہ (نے)	میں	ان کے رحموں (بچہ دانیوں)	اگر	وہ ہیں	ایمان رکھتی	اللہ پر

جو اللہ نے ان کے پیٹ میں پیدا کیا ہے اگر اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	فِيْ	بِرَدِّهِنَّ	اَحَقُّ	بُعُوْلَتُهُنَّ	وَ	الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ
اس (مدت)	میں	پھیر لینے کے انہیں	زیادہ حقدار (ہیں)	ان کے شوہر	اور	آخرت (پر)	دن، روز	اور

اور قیامت پر ایمان رکھتی ہیں اور ان کے شوہر اس مدت کے اندر انہیں پھیر لینے کا حق رکھتے ہیں

اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ

عَلَيْهِنَّ	الَّذِيْ	مِثْلُ	لَهُنَّ	وَ	اِصْلَاحًا	اَرَادُوْٓا	اِنْ
(مردوں کو) اُن پر (ہے)	(اس کے) جو	مثل	ان (عورتوں) کے لئے (حق ہے)	اور	اصلاح (کا)	وہ ارادہ کریں	اگر

اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں اور عورتوں کے لئے بھی مردوں پر شریعت کے مطابق ایسے ہی حق ہے جیسا (ان کا)

بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾

حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ	دَرَجَةٌ	عَلَيْهِنَّ	لِلرِّجَالِ	وَ	بِالْمَعْرُوْفِ
حکمت والا	غلبے والا	اللہ	اور	فضیلت	ان پر	مردوں کے لئے	اور	بھلائی کے ساتھ (شریعت کے مطابق)

عورتوں پر ہے اور مردوں کو ان پر فضیلت حاصل ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے ○

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ

بِاِحْسَانٍ	تَسْرِيْحٌ	اَوْ	بِمَعْرُوْفٍ	فَاِمْسَاكٌ	مَرَّتٰنِ	اَلطَّلَاقُ
احسان کے ساتھ	چھوڑ دینا	یا	بھلائی کے ساتھ	پھر روک لینا (ہے)	دو بار (تک ہے)	طلاق

طلاق دو بار تک ہے پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا اچھے طریقے سے چھوڑ دینا ہے

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ

يَّخَافَآ	اَنْ	اِلَّآ	شَيْئًا	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	مِمَّآ	تَاْخُذُوْا	اَنْ	لَكُمْ	لَا يَحِلُّ	وَ
دونوں ڈریں	(یہ) کہ	مگر	کچھ	تم نے دیا انہیں	(اس) سے جو	تم لو	کہ	تمہارے لئے	حلال نہیں	اور

اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم نے جو کچھ عورتوں کو دیا ہو اس میں سے کچھ واپس لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو اندیشہ ہو

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ

فَلَا جُنَاحَ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	اَلَّا يُقِيْمَا	خِفْتُمْ	فَاِنْ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	اَلَّا يُقِيْمَا
تو نہیں گناہ	اللہ کی حدیں	کہ وہ قائم نہ کر سکیں گے	تمہیں ڈر ہو	تو اگر	اللہ کی حدیں	کہ قائم نہ رکھ سکیں گے

کہ وہ اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر تمہیں خوف ہو کہ میاں بیوی اللہ کی حدوں کو قائم نہ کر سکیں گے تو ان پر

عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	تِلْكَ	بِهٖ	افْتَدَتْ	فِيْمَا	عَلَيْهِمَا
اللہ کی حدیں (ہیں)	یہ	اس کے ساتھ	عورت بدلہ دے کر چھٹکارا لے	(اس) میں جو	ان پر

اُس (مالی معاوضے) میں کچھ گناہ نہیں جو عورت بدلے میں دے کر چھٹکارا حاصل کرلے، یہ اللہ کی حدیں ہیں،

فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٢٢٩﴾

فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا	وَ	مَنۡ	يَّتَعَدَّ	حُدُوۡدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٢٢٩﴾
تو آگے نہ بڑھو ان سے	اور	جو	آگے بڑھے	اللہ کی حدوں (سے)	تو یہ لوگ	وہ (وہی)	ظلم کرنے والے

ان سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو وہی لوگ ظالم ہیں ○

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ

فَاِنۡ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ	لَهٗ	مِنۡ	بَعۡدُ	حَتّٰى	تَنۡكِحَ
پھر اگر	وہ طلاق دے اسے (تیسری)	تو وہ عورت حلال نہ ہوگی	اس کے لئے	سے	(اس کے) بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے

پھر اگر شوہر بیوی کو (تیسری) طلاق دیدے تو اب وہ عورت اس کیلئے حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے خاوند سے

زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يَّتَرَاجَعَاۤ

زَوۡجًا	غَيۡرَهٗ	فَاِنۡ	طَلَّقَهَا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيۡهِمَاۤ	اَنۡ يَّتَرَاجَعَاۤ
شوہر (سے)	اس (پہلے شوہر) کے علاوہ	پھر اگر	وہ طلاق دے اسے	تو نہیں گناہ	ان دونوں پر	کہ رجوع کرلیں

نکاح نہ کرے، پھر وہ دوسرا شوہر اگر اسے طلاق دیدے تو ان دونوں پر ایک دوسرے کی طرف لوٹ آنے میں کچھ گناہ نہیں

اِنۡ ظَنَّاۤ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

اِنۡ	ظَنَّاۤ	اَنۡ	يُّقِيۡمَا	حُدُوۡدَ اللّٰهِ	وَ	تِلۡكَ	حُدُوۡدُ اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا
اگر	وہ دونوں گمان کریں	کہ	قائم رکھ لیں گے	اللہ کی حدیں	اور	یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	وہ بیان کرتا ہے انہیں

اگر وہ یہ سمجھیں کہ (اب) اللہ کی حدوں کو قائم رکھ لیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ

لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ

لِقَوۡمٍ	يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٣٠﴾	وَ	اِذَا	طَلَّقۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغۡنَ	اَجَلَهُنَّ
(اس) قوم کے لئے (جو)	جانتے ہیں	اور	جب	تم طلاق دو	عورتوں (کو)	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی مقررہ مدت (کے قریب)

دانش مندوں کے لئے بیان کرتا ہے ○ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی (عدت کی اختتامی) مدت (کے قریب) تک پہنچ جائیں

فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۖ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ

فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ	بِمَعۡرُوۡفٍ	اَوۡ	سَرِّحُوۡهُنَّ	بِمَعۡرُوۡفٍ	وَّ	لَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ
تو روک لو انہیں	بھلائی کے ساتھ	یا	چھوڑ دو انہیں	بھلائی کے ساتھ	اور	نہ روکو انہیں

تو اس وقت انہیں اچھے طریقے سے روک لو یا اچھے طریقے سے چھوڑ دو اور انہیں نقصان پہنچانے کے لئے

ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ

ضِرَارًا	لِّتَعۡتَدُوۡا	وَ	مَنۡ	يَّفۡعَلۡ	ذٰلِكَ	فَقَدۡ	ظَلَمَ	نَفۡسَهٗ
تکلیف (دینے کے لئے)	تاکہ تم ظلم کرو، زیادتی کرو	اور	جو	کرے	یہ (ایسا)	تو تحقیق، بیشک	اس نے ظلم کیا	اپنی جان (پر)

نہ روک رکھو تاکہ تم (ان پر) زیادتی کرو اور جو ایسا کرے تو اس نے اپنی جان پر ظلم کیا

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	اذْكُرُوْا	وَّ	هُزُوًا	اٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	وَ
اپنے اوپر	اللہ کی نعمت، احسان	یاد کرو	اور	مذاق	اللہ کی آیتوں (کو)	نہ بنالو	اور

اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا مذاق نہ بنالو اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

بِهٖ	يَعِظُكُمْ	الْحِكْمَةِ	وَ	الْكِتٰبِ	مِّنَ	عَلَيْكُمْ	اَنْزَلَ	مَآ	وَ
اس کے ذریعے	وہ نصیحت فرماتا ہے تمہیں	حکمت	اور	کتاب	سے	تمہارے اوپر	نازل کی، اتاری	وہ جو	اور

اور اس نے تم پر جو کتاب اور حکمت اتاری ہے (اسے یاد کرو) اس کے ذریعے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾

عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾	بِكُلِّ شَيْءٍ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْٓا	وَ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ
جاننے والا	ہر چیز کو	اللہ	کہ، بیشک	جان لو	اور	اللہ (سے)	ڈرتے رہو	اور

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ جاننے والا ہے ○

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

يَّنْكِحْنَ	اَنْ	فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	اَجَلَهُنَّ	فَبَلَغْنَ	النِّسَآءَ	طَلَّقْتُمُ	اِذَا	وَ
وہ نکاح کرلیں	(اس سے) کہ	تو نہ روکو انہیں	اپنی مقررہ مدت (کو)	پھر وہ پہنچ جائیں	عورتوں (کو)	تم طلاق دو	جب	اور

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی (عدت کی) مدت پوری ہو جائے تو اے عورتوں کے والیو! انہیں اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

بِالْمَعْرُوْفِ	بَيْنَهُمْ	تَرَاضَوْا	اِذَا	اَزْوَاجَهُنَّ
بھلائی کے ساتھ (شریعت کے مطابق)	اپنے درمیان (آپس میں)	وہ راضی ہوں	جب	اپنے شوہروں (سے)

نہ روکو جب کہ آپس میں شریعت کے موافق رضامند ہو جائیں۔

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُ	مِنْكُمْ	كَانَ	مَنْ	بِهٖ	يُوْعَظُ	ذٰلِكَ
آخرت (پر)	دن، روز	اور	اللہ پر	ایمان رکھتا	تم میں سے	ہو	(اسے) جو	اس کے ساتھ	نصیحت کی جاتی ہے	یہ

یہ نصیحت اسے دی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو۔

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾	اَنْتُمْ	وَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	اَطْهَرُ	وَ	لَكُمْ	اَزْكٰى	ذٰلِكُمْ
نہیں جانتے	تم	اور	جانتا ہے	اللہ	اور	بہت پاکیزہ	اور	تمہارے لئے	زیادہ ستھرا (ہے)	یہ (کام)

یہ تمہارے لئے زیادہ ستھرا اور پاکیزہ کام ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ○

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ

وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ
اور	مائیں	دودھ پلائیں	اپنے بچوں (کو)	دوسال	کامل، پورے	(اس) کے لئے جو	ارادہ کرے، چاہے

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں، (یہ حکم) اس کے لئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت

اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ

اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ
کہ	پوری کرے	دودھ پلانے کی مدت	اور	(اس) پر	مولود (جنا گیا بچہ) جس کے لئے (باپ)	ان کی خوراک

پوری کرنا چاہے اور بچے کے باپ پر رواج کے مطابق عورتوں کے کھانے

وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا
اور	ان کا لباس	بھلائی کے ساتھ (عرف کے مطابق)	تکلیف نہیں دی جائے گی	کوئی جان	مگر	اس کی طاقت (کے مطابق)

اور پہننے کی ذمہ داری ہے۔ کسی جان پر اتنا ہی بوجھ رکھا جائے گا جتنی اس کی طاقت ہو۔

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ

لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌۢ	بِوَلَدِهَا	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ
ضرر نہیں دی جائے گی	والدہ، ماں	اپنے بچے کے سبب	اور	نہ (وہ جو)	مولود (جنا گیا بچہ) جس کے لئے (باپ)	اپنے بچے کے سبب

ماں کو اس کی اولاد کی وجہ سے تکلیف نہ دی جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے تکلیف دی جائے

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا

وَ	عَلَى	الْوَارِثِ	مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا
اور	پر	وارث	مثل	اس کی (حکم ہے)	پھر اگر	وہ دونوں چاہیں	دودھ چھڑانا	سے	رضامندی	ان دونوں سے (باہمی)

اور جو باپ کا قائم مقام ہے اس پر بھی ایسا ہی (حکم) ہے پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضامندی

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

وَ	تَشَاوُرٍ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ
اور	مشورے	تو نہیں	گناہ	ان دونوں پر	اور	اگر	تم ارادہ کرو، چاہو	کہ	دودھ پلواؤ (دائیوں سے)	اپنے بچوں (کو)

اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر گناہ نہیں اور اگر تم چاہو کہ (دوسری عورتوں سے) اپنے بچوں کو دودھ پلواؤ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ
تو نہیں	کوئی گناہ (مضائقہ)	تم پر	جب	سپرد کردو، ادا کردو	وہ (معاوضہ) جو	تم نے دینا تھا	بھلائی کے ساتھ

تو بھی تم پر کوئی مضائقہ نہیں جب کہ جو معاوضہ دینا تم نے مقرر کیا ہو وہ بھلائی کے ساتھ ادا کردو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾
اور	ڈرو	اللہ (سے)	اور	جان لو	کہ، بیشک	اللہ	ساتھ جو (اسے جو)	تم کرتے ہو	دیکھنے والا (ہے)

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ○

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَ	يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ
اور	وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں، مر جائیں	تم میں سے	اور	چھوڑ جائیں	بیویاں	(تو وہ بیویاں) روک کر رکھیں	اپنی جانوں کو

اور تم میں سے جو مر جائیں اور بیویاں چھوڑیں تو وہ بیویاں

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	وَّ	عَشْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
چار مہینے	اور	دس (دن)	تو جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی (عدت کی اختتامی) مدت	تو نہیں	کوئی گناہ (حرج)	تمہارے اوپر

چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں تو جب وہ اپنی (اختتامی) مدت کو پہنچ جائیں تو اے والیو! تم پر اس کام میں کوئی حرج نہیں

فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
(اس کام) میں جو	وہ کریں	میں	اپنی جانوں	بھلائی کے ساتھ (شریعت کے مطابق)	اور	اللہ	ساتھ جو (اس کی جو)

جو عورتیں اپنے معاملہ میں شریعت کے مطابق کر لیں اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ
تم کرتے ہو	خبر رکھنے والا (ہے)	اور	نہیں	کوئی گناہ	تمہارے اوپر	(اس بارے) میں جو	تم اشارہ کنایا کرو	اس کے ساتھ

تمہارے کاموں سے خبردار ہے ○ اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں جو اشارے کنائے سے تم

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ

مِنْ	خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
سے	عورتوں کے نکاح کا پیغام	یا	تم چھپا کر رکھو	میں	اپنے دلوں	جانتا ہے	اللہ	کہ تم	عنقریب تذکرہ کرو گے ان کا

عورتوں کو نکاح کا پیغام دو یا اپنے دل میں چھپا رکھو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ اب تم ان کا تذکرہ کرو گے

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ

وَ	لٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا
اور	لیکن	وعدہ نہ کرو ان سے	پوشیدہ، خفیہ	مگر	یہ کہ	کہہ لو	کوئی بات	اچھی (شریعت کے مطابق)

لیکن ان سے خفیہ وعدہ نہ کر رکھو مگر یہ کہ شریعت کے مطابق کوئی بات کہہ لو

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا

وَ	لَا تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْٓا
اور	پختہ نہ کرنا، پختہ ارادہ نہ کرنا	عقدِ نکاح (کو)	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	لکھا ہوا	اپنی مدت (کے اختتام کو)	اور	جان لو

اور عقدِ نکاح کو پختہ نہ کرنا جب تک (عدت کا) لکھا ہوا (حکم) اپنی (اختتامی) مدت کو نہ پہنچ جائے اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾
کہ، بیشک	اللہ	جانتا ہے	وہ جو	میں	تمہارے دلوں	تو ڈرو اس سے	اور	جان لو	کہ، بیشک	اللہ	بخشنے والا	حلم والا

کہ اللہ تمہارے دل کی جانتا ہے تو اس سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا، حلم والا ہے ○

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ

لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
نہیں	کوئی گناہ (مطالبہ)	تمہارے اوپر	اگر	تم طلاق دو	عورتوں (کو)	جب تک	تم نے نہ چھوا ہو انہیں

اگر تم عورتوں کو طلاق دیدو تو جب تک تم نے ان کو چھوا نہ ہو

اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ

اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَّ	مَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ
یا	(نہ) مقرر کر لیا ہو	ان کے لئے	کوئی مہر	اور	برتنے کو دو انہیں	پر	وسعت والے، مالدار	اس کی گنجائش، قدرت (کے مطابق)

یا کوئی مہر نہ مقرر کر لیا ہو تب تک تم پر کچھ مطالبہ نہیں اور ان کو (ایک جوڑا) برتنے کو دو۔ مالدار پر اس کی طاقت کے مطابق

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

وَ	عَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ
اور	پر	فقیر، تنگدست	اس کی گنجائش، قدرت (کے مطابق)	فائدہ پہنچانا	بھلائی کے ساتھ (شرعی دستور کے مطابق)

اور تنگدست پر اس کی طاقت کے مطابق دینا لازم ہے۔ شرعی دستور کے مطابق انہیں فائدہ پہنچاؤ،

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ

حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾	وَ	اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ
حق (واجب ہے)	پر	احسان، بھلائی کرنے والوں	اور	اگر	تم طلاق دو انہیں	سے	پہلے	کہ	تم نے چھوا انہیں

یہ بھلائی کرنے والوں پر واجب ہے ○ اور اگر تم عورتوں کو انہیں چھونے سے پہلے طلاق دیدو

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ

وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ
اور (حالانکہ)	تحقیق، بیشک	تم نے مقرر کر دیا	ان کے لئے	کچھ مہر	تو آدھا (مہر ہے)	(اس کا) جو	تم نے مقرر کیا تھا

اور تم ان کے لئے کچھ مہر بھی مقرر کر چکے ہو تو جتنا تم نے مقرر کیا تھا اس کا آدھا واجب ہے

اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ

اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّعۡفُوۡنَ	اَوۡ	يَعۡفُوَا	الَّذِىۡ	بِيَدِهٖ
مگر	یہ کہ	وہ عورتیں معاف کر دیں	یا	معاف کر دے، زیادہ دے	وہ جو	اس کے ہاتھ میں (ہے)

مگر یہ کہ عورتیں کچھ مہر معاف کر دیں یا وہ (شوہر) زیادہ دیدے جس کے ہاتھ میں

عُقۡدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ؕ

عُقۡدَةُ النِّكَاحِ	وَ	اَنۡ	تَعۡفُوۡۤا	اَقۡرَبُ	لِلتَّقۡوٰى
نکاح کی گرہ	اور	یہ کہ	تم معاف کر دو، زیادہ دو	(یہ) زیادہ قریب ہے	پرہیز گاری کے

نکاح کی گرہ ہے اور اے مردو! تمہارا زیادہ دینا پرہیز گاری کے زیادہ نزدیک ہے

وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۷﴾

وَ	لَا تَنۡسَوُا	الۡفَضۡلَ	بَيۡنَكُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۷﴾
اور	نہ بھول جاؤ	احسان کرنا	اپنے درمیان (ایک دوسرے پر)	بیشک	اللہ	ساتھ جو (اسے جو)	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہے

اور آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنا نہ بھولو بیشک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ○

حٰفِظُوۡا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰى ۗ وَقُوۡمُوۡا

حٰفِظُوۡا	عَلَى	الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰى	وَ	قُوۡمُوۡا
تم محافظت کرو (پابندی کرو)	پر	تمام نمازوں	اور	(بطورِ خاص) درمیانی نماز (پر)	اور	کھڑے ہوا کرو

تمام نمازوں کی پابندی کرو اور خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور

لِلّٰهِ قٰنِتِيۡنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ

لِلّٰهِ	قٰنِتِيۡنَ ﴿۲۳۸﴾	فَاِنۡ	خِفۡتُمۡ	فَرِجَالًا	اَوۡ	رُكۡبَانًا
اللہ کے لئے (کے حضور)	فرمانبرداری کرتے ہوئے، ادب سے	پھر اگر	تمہیں خوف ہو	تو پیدل	یا	سوار (بہر حال نماز پڑھو)

ادب سے کھڑے ہوا کرو ○ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل یا سوار (جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لو)

فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾

فَاِذَاۤ	اَمِنۡتُمۡ	فَاذۡكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمۡ	مَّا	لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾
پھر جب	بے خوف ہو جاؤ	تو یاد کرو	اللہ (کو)	جیسے	اس نے سکھایا ہے تمہیں	وہ جو	تم نہ جانتے تھے

پھر جب حالتِ اطمینان میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسا اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہ جانتے تھے ○

وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ

وَ	الَّذِيۡنَ	يُتَوَفَّوۡنَ	مِنۡكُمۡ	وَ	يَذَرُوۡنَ	اَزۡوَاجًا	وَّصِيَّةً	لِّاَزۡوَاجِهِمۡ
اور	وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں، مر جائیں	تم میں سے	اور	چھوڑ جائیں	بیویاں	(تو شوہر کر دیں) وصیت	اپنی بیویوں کے لئے

اور جو تم میں مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے لئے

مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

مَّتَاعًا	اِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
نان نفقہ (کی)	تک	سال	بغیر نکالے (انہیں گھروں سے)	پھر اگر	وہ (خود) نکل جائیں	تو نہیں	کوئی گناہ	تمہارے اوپر

(انہیں گھروں سے) نکالے بغیر سال بھر تک خرچہ دینے کی وصیت کر جائیں پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر

فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ

فِيْ	مَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوْفٍ	وَ	اللّٰهُ
(اس معاملے) میں	جو	وہ کریں	میں	اپنی جانوں	سے	معروف طریقے (شریعت کے مطابق)	اور	اللہ

اس معاملے میں کوئی گرفت نہیں جو وہ اپنے بارے میں شریعت کے مطابق کریں اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾	وَ	لِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ
عزت والا، زبردست	حکمت والا	اور	طلاق والی عورتوں کے لئے	نان نفقہ، خرچہ (ہے)	بھلائی کے ساتھ (شرعی دستور کے مطابق)

زبردست، حکمت والا ہے ○ اور طلاق والی عورتوں کے لئے بھی شرعی دستور کے مطابق خرچہ ہے،

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾
حق (ہے)	پر	پرہیز گاروں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	سمجھ جاؤ

یہ پرہیز گاروں پر واجب ہے ○ اللہ اسی طرح تمہارے لئے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ
کیا تم نے نہ دیکھا	کی طرف	ان لوگوں کے جو	نکلے	سے	اپنے گھروں، شہروں	اور	وہ	ہزاروں (تھے)

اے حبیب! کیا تم نے ان لوگوں کو نہ دیکھا تھا جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں

حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

حَذَرَ الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
موت کے ڈر (سے)	تو فرمایا	ان سے	اللہ (نے)	مر جاؤ	پھر	اس نے زندہ کیا انہیں	بیشک	اللہ

اپنے گھروں سے نکلے تو اللہ نے ان سے فرمایا: مر جاؤ پھر انہیں زندہ فرما دیا، بیشک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾
تحقیق فضل کرنے والا (ہے)	پر	لوگوں	اور	لیکن	اکثر لوگ	شکر ادا نہیں کرتے

لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ○

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۴﴾

عَلِیْمٌ ﴿۲۴۴﴾	سَمِیْعٌ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْٓا	وَ	سَبِیْلِ اللّٰهِ	فِیْ	قَاتِلُوْا	وَ
جاننے والا	سننے والا	اللہ	کہ، بیشک	جان لو	اور	اللہ کی راہ	میں	تم لڑائی کرو	اور

اور اللہ کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ○

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

لَهٗٓ	فَیُضٰعِفَهٗ	حَسَنًا	قَرْضًا	اللّٰهَ	یُقْرِضُ	الَّذِیْ	ذَا	مَنْ
اس کے لئے	تو اللہ دگنا کردے گا اس (قرض) کو	حسن، اچھا	قرض	اللہ (کو)	قرض دے	جو	وہ	کون، ہے کوئی

ہے کوئی جو اللہ کو اچھا قرض دے تو اللہ اس کے لئے اس قرض کو

اَضْعَافًا کَثِیْرَةً ؕ وَاللّٰهُ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾	اِلَیْهِ	وَ	یَبْصُۜطُ	وَ	یَقْبِضُ	اللّٰهُ	وَ	کَثِیْرَةً	اَضْعَافًا
تم لوٹائے جاؤ گے	اس کی طرف	اور	فراخی کرتا ہے، وسعت دیتا ہے	اور	تنگی کرتا ہے	اللہ	اور	بہت	گنا

بہت گنا بڑھا دے اور اللہ تنگی دیتا ہے اور وسعت دیتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ○

اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ

بَعْدِ مُوْسٰی	مِنْۢ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	مِنْۢ	الْمَلَاِ	اِلَی	اَلَمْ تَرَ
موسیٰ کے بعد	سے	بنی اسرائیل، اولادِ یعقوب	سے	گروہ، جماعت	کی طرف	کیا تم نے نہ دیکھا

اے حبیب! کیا تم نے بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو نہ دیکھا جو موسیٰ کے بعد ہوا،

اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ

نُّقَاتِلْ	مَلِكًا	لَنَا	ابْعَثْ	لَّهُمُ	لِنَبِیٍّ	قَالُوْا	اِذْ
(تاکہ) ہم لڑیں	ایک بادشاہ	ہمارے لئے	آپ بھیجیں (مقرر کردیں)	اپنے	ایک نبی سے	انہوں نے کہا	جب

جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کردیں تاکہ ہم اللہ کی

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ

عَلَیْكُمُ	كُتِبَ	اِنْ	عَسَیْتُمْ	هَلْ	قَالَ	سَبِیْلِ اللّٰهِ	فِیْ
تمہارے اوپر	لکھا جائے، فرض کیا جائے	اگر	تم قریب ہو (ایسا تو نہ ہوگا کہ)	کیا	(اس نبی نے) کہا، فرمایا	اللہ کی راہ	میں

راہ میں لڑیں، اس نبی نے فرمایا: کیا ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر تم پر جہاد

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

سَبِیْلِ اللّٰهِ	فِیْ	اَلَّا نُقَاتِلَ	لَنَآ	مَا	وَ	قَالُوْا	اَلَّا تُقَاتِلُوْا	الْقِتَالُ
اللہ کی راہ	میں	کہ ہم نہ لڑیں	ہمارے لئے	کیا (سبب ہوگا)	اور	انہوں نے کہا	یہ کہ تم نہ لڑو	لڑنا (جہاد)

فرض کیا جائے تو پھر تم جہاد نہ کرو؟ انہوں نے کہا: ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں

وَ قَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِیَارِنَا وَ اَبۡنَآئِنَا ؕ

وَ	قَدۡ	اُخۡرِجۡنَا	مِنۡ	دِیَارِنَا	وَ	اَبۡنَآئِنَا
اور (حالانکہ)	تحقیق، بیشک	ہمیں نکال دیا گیا ہے	سے	ہمارے گھروں، وطن	اور	ہماری اولاد (سے)

حالانکہ ہمیں ہمارے وطن اور ہماری اولاد سے نکال دیا گیا ہے

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ

فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيۡهِمُ	الۡقِتَالُ	تَوَلَّوۡا	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِّنۡهُمۡ
پھر جب	لکھا گیا، فرض کیا گیا	ان پر	لڑنا	(تو) انہوں نے منہ پھیر لیا	مگر	تھوڑے	ان میں سے

تو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ (بقیہ) نے منہ پھیر لیا

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ	بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۴۶﴾	وَ	قَالَ	لَهُمۡ	نَبِيُّهُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	ظالموں کو	اور	کہا	ان سے	ان کے نبی (نے)	بیشک	اللہ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ○ اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا: بیشک اللہ نے

قَدۡ بَعَثَ لَكُمۡ طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ قَالُوۡۤا اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهُ الۡمُلۡكُ

قَدۡ	بَعَثَ	لَكُمۡ	طَالُوۡتَ	مَلِكًا	قَالُوۡۤا	اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لَهُ	الۡمُلۡكُ
تحقیق، بیشک	بھیجا ہے (اللہ نے)	تمہارے لئے	طالوت (کو)	بادشاہ (بناکر)	انہوں نے کہا	کیسے	ہوگی	اس کے لئے	بادشاہی

طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کیا ہے۔ وہ کہنے لگے: اسے ہمارے اوپر کہاں سے بادشاہی

عَلَيۡنَا وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡكِ مِنۡهُ وَلَمۡ يُؤۡتَ سَعَةً مِّنَ الۡمَالِ ؕ

عَلَيۡنَا	وَ	نَحۡنُ	اَحَقُّ	بِالۡمُلۡكِ	مِنۡهُ	وَ	لَمۡ يُؤۡتَ	سَعَةً	مِّنَ	الۡمَالِ
ہمارے اوپر	اور (حالانکہ)	ہم	زیادہ مستحق ہیں	بادشاہی کے	اس سے	اور	اسے نہیں دی گئی	وسعت	سے	مال

حاصل ہوگئی حالانکہ ہم اس سے زیادہ سلطنت کے مستحق ہیں اور اسے مال میں بھی وسعت نہیں دی گئی۔

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰهُ عَلَيۡكُمۡ وَزَادَهٗ بَسۡطَةً فِى الۡعِلۡمِ

قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصۡطَفٰهُ	عَلَيۡكُمۡ	وَ	زَادَهٗ	بَسۡطَةً	فِى	الۡعِلۡمِ
(نبی نے) فرمایا	بیشک	اللہ (نے)	چن لیا ہے اسے	تمہارے اوپر	اور	زیادہ دی ہے اسے	کشادگی	میں	علم

اس نبی نے فرمایا: اسے اللہ نے تم پر چن لیا ہے اور اسے علم اور جسم میں

وَالۡجِسۡمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤۡتِىۡ مُلۡكَهٗ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۴۷﴾

وَ	الۡجِسۡمِ	وَ	اللّٰهُ	يُؤۡتِىۡ	مُلۡكَهٗ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ ﴿۲۴۷﴾
اور	جسم	اور	اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جسے	وہ چاہے	اور	اللہ	وسعت والا	علم والا

کشادگی زیادہ دی ہے اور اللہ جس کو چاہے اپنا ملک دے اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے ○

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ

التَّابُوْتُ	يَّاْتِيَكُمُ	اَنْ	اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ	اِنَّ	نَبِيُّهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	وَ
تابوت	آجائے گا تمہارے پاس	(یہ ہے) کہ	اس کی بادشاہی کی نشانی	بیشک	ان کے نبی (نے)	ان سے	کہا	اور

اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا: اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ تابوت آجائے گا

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

مِّمَّا	بَقِيَّةٌ	وَ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	سَكِيْنَةٌ	فِيْهِ
(اس) سے جو	بقیہ، چھوڑی ہوئی چیز (ہے)	اور	تمہارے رب	کی طرف سے	چین وسکون (ہے دلوں کا)	اس میں

جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور معزز موسیٰ

تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

الْمَلٰٓئِكَةُ	تَحْمِلُهُ	اٰلُ هٰرُوْنَ	وَ	اٰلُ مُوْسٰى	تَرَكَ
فرشتے	اٹھائے ہوں گے اسے	اٰلِ ہارون (معزز ہارون)	اور	اٰلِ موسیٰ (معزز موسیٰ)	چھوڑا

اور معزز ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزوں کا بقیہ ہے، فرشتے اسے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ ع

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾	كُنْتُمْ	اِنْ	لَّكُمْ	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ
ایمان والے	تم ہو	اگر	تمہارے لئے	ضرور بڑی نشانی (ہے)	اس	میں	بیشک

بیشک اس میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو○

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ

بِنَهَرٍ	مُبْتَلِيْكُمْ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالَ	بِالْجُنُوْدِ	طَالُوْتُ	فَصَلَ	فَلَمَّا
ایک نہر کے ذریعے	آزمانے والا ہے تمہیں	اللہ	بیشک	اس نے کہا	لشکروں کے ساتھ	طالوت	جدا ہوا	پھر جب

پھر جب طالوت لشکروں کو لے کر شہر سے جدا ہوا تو اس نے کہا: بیشک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ

مِنِّيْٓ	فَاِنَّهٗ	لَّمْ يَطْعَمْهُ	مَنْ	وَ	مِنِّيْ	فَلَيْسَ	مِنْهُ	شَرِبَ	فَمَنْ
مجھ سے (ہے)	تو بیشک وہ	نہ چکھے گا (نہ پئے گا) اس سے	جو	اور	مجھ سے	تو وہ نہیں	اس سے	پئے گا (پانی)	تو جو

تو جو اس نہر سے پانی پئے گا وہ میرا نہیں ہے اور جو نہ پئے گا وہ میرا ہے

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ

مِّنْهُمْ	قَلِيْلًا	اِلَّا	مِنْهُ	فَشَرِبُوْا	بِيَدِهٖ	غُرْفَةً	اغْتَرَفَ	مَنِ	اِلَّا
ان میں سے	تھوڑے (لوگ)	مگر	اس (نہر) سے	تو انہوں نے پی لیا	اپنے ہاتھ سے	ایک چلو	چلو بھر لے	جو	مگر

سوائے اس کے جو ایک چلو اپنے ہاتھ سے بھر لے تو ان میں سے تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ سب نے اس نہر سے پانی پی لیا

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا

فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا
پھر جب	پار گزر گئے اس (نہر) سے	وہ (طالوت)	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا

پھر جب طالوت اور اس کے ساتھ والے مسلمان نہر سے پار ہو گئے تو انہوں نے کہا:

لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ

لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ
نہیں	طاقت	ہمارے لئے	آج	جالوت کے ساتھ	اور	اس کے لشکروں (کے ساتھ مقابلے کی)	کہا	ان لوگوں نے جو

ہم میں آج جالوت اور اس کے لشکروں کے ساتھ مقابلے کی طاقت نہیں ہے۔ (لیکن) جو

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا اللّٰهِ	كَمْ	مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ
یقین رکھتے تھے	کہ وہ	اللہ سے ملنے والے (ہیں)	کتنے، بہت سے	سے	گروہ، جماعت	قلیل، چھوٹی

اللہ سے ملنے کا یقین رکھتے تھے انہوں نے کہا: بہت دفعہ چھوٹی جماعت

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾

غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيْرَةًۢ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾
غالب آئی	گروہ، جماعت	کثیر، بڑی (پر)	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ	ساتھ (ہے)	صبر کرنے والوں (کے)

اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آئی ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ

وَ	لَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ
اور	جب	وہ سامنے آئے	جالوت کے	اور	اس کے لشکروں (کے)	انہوں نے عرض کی	اے ہمارے رب	ڈال دے، انڈیل دے

پھر جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے سامنے آئے تو انہوں نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ؕ

عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾
ہمارے اوپر	صبر	اور	ثابت رکھ، جمائے رکھ	ہمارے قدم	اور	مدد فرما ہماری	پر (کے مقابلے میں)	قوم	کافروں (کی)

صبر ڈال دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ○

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۟ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ
تو انہوں نے شکست دی، بھگا دیا ان (دشمنوں) کو	اللہ کے حکم سے	اور	قتل کر دیا	داؤد (نے)	جالوت (کو)

تو انہوں نے اللہ کے حکم سے دشمنوں کو بھگا دیا اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا یَشَآءُؕ								
وَ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا	یَشَآءُ
اور	عطافرمائی اسے	اللہ(نے)	بادشاہی	اور	حکمت	اور	سکھایا اسے	(اس) سے جو	وہ چاہتا ہے
اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور اسے جو چاہا سکھادیا									

وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ							
وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ
اور	اگر	نہ(ہو)	اللہ کا لوگوں کو دفع، دور کرنا	ان کے بعض (کو)	بعض کے ذریعے	(تو) ضرور بگڑ جائے، تباہ ہو جائے	زمین
اور اگر اللہ لوگوں میں ایک کے ذریعے دوسرے کو دفع نہ کرے تو ضرور زمین تباہ ہو جائے							

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ							
وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۵۱﴾	تِلْكَ	اٰیٰتُ اللّٰهِ
اور	لیکن	اللہ	فضل کرنے والا	پر	تمام جہانوں	یہ	اللہ کی آیتیں (ہیں)
مگر اللہ سارے جہان پر فضل کرنے والا ہے ○ یہ اللہ کی آیتیں ہیں							

نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۵۲﴾					
نَتْلُوْهَا	عَلَیْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۵۲﴾
ہم پڑھتے ہیں انہیں	تم پر	حق کے ساتھ	اور	بیشک تم (ہو)	ضرور سے	رسولوں
جو اے حبیب! ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور بیشک تم رسولوں میں سے ہو ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اسلام نے زندگی کے ہر مرحلے میں طہارت اور پاکیزگی کا زبردست نظام قائم کیا ہے۔

﴿2﴾... نیک کاموں سے باز رہنے کی قسم کھانا جائز نہیں اگر ایسی قسم کھالی تو قسم پوری نہ کی جائے بلکہ نیک کام کرکے قسم کا کفارہ دے دیا جائے۔

﴿3﴾... ایک یا دو طلاق دینے کے بعد انتقام اور ظلم کی نیت سے رجوع کرنا سخت بُرا ہے۔

﴿4﴾... تین طلاقیں تین مہینوں یا ایک مہینے یا ایک دن یا ایک نشست یا ایک جملے میں دی جائیں ہر صورت تینوں ہو جاتی ہیں۔

﴿5﴾... اللہ پاک کے پیاروں سے نسبت رکھنے والی چیز بابرکت ہوتی ہے، جیسے تابوتِ سکینہ جس میں حضرت موسیٰ و ہارون عَلَیْہِمَا السَّلَام کے تبرکات وغیرہ تھے۔

﴿6﴾... صرف ظاہری اسباب پر بھروسا نہ کیا جائے بلکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں صبر، ثابت قدمی اور مدد کی دعا بھی کی جائے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی تو کیا حکم ہے؟

جواب:

سوال 2: ماں اپنے بچے کو کتنی عمر تک دودھ پلا سکتی ہے؟

جواب:

سوال 3: آیت نمبر 238 میں کس نماز کا خاص طور پر پابندی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:

سوال 4: طالوت کے لشکر کی کس طرح آزمائش کی گئی؟

جواب:

سوال 5: تابوتِ سکینہ میں کیا تھا؟

جواب:

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ بات بات پر قسم تو نہیں کھاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... طالوت کا قصہ غور سے پڑھیں اور اس سے حاصل ہونے والی کوئی مفید بات تحریر کریں۔

دستخط ٹیچر: ________ دستخط سرپرست: ________

سُوْرَةُ الْبَقَرَة (حصہ 8)

پارہ 3، البقرۃ: 253 تا 286

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	رسول (ہیں)	ہم نے فضیلت دی	ان میں بعض (کو)	پر	بعض	ان (رسولوں) میں سے	سے	کلام فرمایا	اللہ (نے)

یہ رسول ہیں ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی، ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ

وَ	رَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	اَيَّدْنٰهُ
اور	بلندی عطا کی	ان میں سے بعض (کو)	درجوں	اور	ہم نے دیں	مریم کے بیٹے عیسیٰ (کو)	روشن نشانیاں	اور	ہم نے مدد کی اس کی

اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلندی عطا فرمائی اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی نشانیاں دیں اور

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ

بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ
پاکیزہ روح (جبریل) سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	آپس میں نہ لڑتے	وہ لوگ جو	سے	ان (رسولوں) کے بعد (آئے)

پاکیزہ روح سے اس کی مدد کی اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے آپس میں نہ لڑتے

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

مِّنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ	لٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا
سے	بعد (اس کے)	جو	آ گئیں ان (پیروکاروں) کے پاس	کھلی نشانیاں	اور	لیکن	انہوں نے اختلاف کیا (آپس میں)

جبکہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں لیکن انہوں نے آپس میں اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَ	لَوْ
تو ان میں سے	کوئی	ایمان لایا (ایمان پر قائم رہا)	اور	ان میں سے	کوئی	کافر ہو گیا	اور	اگر

تو ان میں کوئی مومن رہا اور کوئی کافر ہو گیا اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾
چاہتا	اللہ	(تو) وہ آپس میں نہ لڑتے	اور	لیکن	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے

اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	خرچ کرو	(کچھ اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	سے	پہلے

اے ایمان والو! ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں اس دن کے آنے سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ

اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خُلَّةٌ	وَّ	لَا	شَفَاعَةٌ
کہ	آجائے	دن	نہیں	کوئی خرید و فروخت	اس میں	اور	نہ	دوستی	اور	نہ	شفاعت، سفارش

خرچ کر لو جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی اور نہ کافروں کے لئے دوستی اور نہ شفاعت ہو گی

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور	کفر کرنے والے	وہ (وہی)	ظلم کرنے والے (ہیں)	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اور کافر ہی ظالم ہیں ○ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ

اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّ	لَا	نَوْمٌ	لَهٗ
ہمیشہ زندہ	دوسروں کو قائم رکھنے والا	نہیں آتی اسے	اونگھ، غنودگی	اور	نہ	نیند	اس کے لئے، اس کا (ہے)

وہ خود زندہ ہے، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند،

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ	عِنْدَهٗٓ
جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	کون	وہ	جو	شفاعت کرے، سفارش کرے	اس کے پاس، ہاں

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے ہاں اس کی اجازت کے بغیر

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا يُحِيْطُوْنَ
مگر	اس کی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو	ان کے آگے	اور	جو	ان کے پیچھے	اور	وہ نہیں گھیر سکتے (نہیں جان سکتے)

سفارش کرے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

بِشَيْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا	شَاۗءَ	وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ
کسی چیز کو	سے	اس کے علم	مگر	ساتھ جو (جتنا)	وہ چاہے	وسعت میں لیا، سما لیا	اس کی کرسی (نے)	آسمانوں

اس کے علم میں سے اتنا ہی حاصل کر سکتے ہیں جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی آسمان

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

وَ	الْاَرْضَ	وَ	لَا يَـُٔوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾
اور	زمین (کو)	اور	تھکاتی نہیں، بھاری نہیں اسے	ان دونوں کی حفاظت	اور	وہ	بہت بلند، عالی شان	بڑی عظمت والا

اور زمین کو اپنی وسعت میں لئے ہوئے ہے اور ان کی حفاظت اسے تھکا نہیں سکتی اور وہی بلند شان والا، عظمت والا ہے ○

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۖۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

لَآ	اِكْرَاهَ	فِي الدِّيْنِ	قَدْ	تَّبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ	الْغَيِّ
نہیں	زبردستی کرنا، مجبور کرنا	دین میں	تحقیق، بیشک	خوب واضح ہوگئی	ہدایت	سے	گمراہی

دین میں کوئی زبردستی نہیں، بیشک ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب جدا ہوگئی ہے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ

فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى
توجو	انکار کرے	شیطان کا	اور	ایمان لائے	اللہ پر	تو تحقیق، بیشک	اس نے تھام لیا، پکڑ لیا	حلقے، کڑے کو	بہت مضبوط

توجو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ

لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾	اَللّٰهُ	وَلِيُّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں	ٹوٹنا	اس کے لئے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا	اللہ	والی، مددگار (ہے)	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے

جس سہارے کو کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ○ اللہ مسلمانوں کا والی ہے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ	الطَّاغُوْتُ
وہ نکالتا ہے انہیں	اندھیروں سے	نور، روشنی کی طرف	اور	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	ان کے مددگار	شیطان (ہیں)

انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے حمایتی شیطان ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ	النُّوْرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾
وہ نکالتے ہیں انہیں	سے	نور، روشنی	کی طرف	اندھیروں	یہ لوگ	آگ والے (ہیں)	وہ	اس (آگ) میں	ہمیشہ رہنے والے

وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں۔ یہی لوگ دوزخ والے ہیں، یہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ	رَبِّهٖٓ
کیا تم نے نہ دیکھا	(اس) کی طرف	جو (جس نے)	جھگڑا کیا	ابراہیم (سے)	(کے بارے) میں	اس کے رب

اے حبیب! کیا تم نے اس کو نہ دیکھا تھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں اس بنا پر جھگڑا کیا

اَنۡ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۙ

اَنۡ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الۡمُلۡكَ	اِذۡ	قَالَ	اِبۡرٰهٖمُ	رَبِّىَ	الَّذِىۡ	يُحۡىٖ	وَ	يُمِيۡتُ
کہ	عطا کی، دی اسے	اللہ (نے)	بادشاہی	جب	کہا، فرمایا	ابراہیم (نے)	میرا رب	(وہ ہے) جو	زندہ کرتا ہے	اور	موت دیتا ہے

کہ اللہ نے اسے بادشاہی دی ہے، جب ابراہیم نے فرمایا: میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

قَالَ اَنَا اُحۡىٖ وَاُمِيۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاۡتِىۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ

قَالَ	اَنَا	اُحۡىٖ	وَ	اُمِيۡتُ	قَالَ	اِبۡرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاۡتِىۡ بِالشَّمۡسِ	مِنَ	الۡمَشۡرِقِ
کہا (بادشاہ نے)	میں	زندہ کرتا ہوں	اور	مارتا ہوں	فرمایا	ابراہیم (نے)	پس بیشک	اللہ	لاتا ہے سورج کو	سے	مشرق

اس نے کہا: میں بھی زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں۔ ابراہیم نے فرمایا: تو اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے

فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىۡ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚ ﴿۲۵۸﴾

فَاۡتِ بِهَا	مِنَ	الۡمَغۡرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِىۡ	كَفَرَ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۵۸﴾
پس تو لے آ اسے	سے	مغرب	تو حیران رہ گیا	وہ جو (جس نے)	کفر کیا	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم (کو)	ظلم کرنے والے

پس تو اسے مغرب سے لے آ۔ تو اس کافر کے ہوش اڑ گئے اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ○

اَوۡ كَالَّذِىۡ مَرَّ عَلٰى قَرۡيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا ۚ

اَوۡ	كَالَّذِىۡ	مَرَّ	عَلٰى	قَرۡيَةٍ	وَّ	هِىَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوۡشِهَا
یا	(اس) کی طرح جو	گزرا	پر	ایک بستی	اور	وہ	گری ہوئی (تھی)	پر	اپنی چھتوں

یا (کیا تم نے) اس شخص کو (نہ دیکھا) جس کا ایک بستی پر گزر ہوا اور وہ بستی اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی

قَالَ اَنّٰى يُحۡىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ

قَالَ	اَنّٰى	يُحۡىٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعۡدَ	مَوۡتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ عَامٍ
کہا	کیسے	زندہ کرے گا	اسے	اللہ	بعد	اس کی موت (کے)	تو موت دی اسے	اللہ (نے)	سو سال

تو اس شخص نے کہا: اللہ انہیں ان کی موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟ تو اللہ نے اسے سو سال موت کی حالت میں رکھا

ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ

ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ	كَمۡ	لَبِثۡتَ	قَالَ	لَبِثۡتُ	يَوۡمًا	اَوۡ	بَعۡضَ يَوۡمٍ
پھر	زندہ کر دیا اسے	فرمایا	کتنا (عرصہ)	تم ٹھہرے	کہا، عرض کی	میں ٹھہرا ہوں گا	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ

پھر اسے زندہ کیا، (پھر اس شخص سے) فرمایا: تم یہاں کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟ اس نے عرض کی: میں ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم وقت ٹھہرا ہوں گا۔

قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَةَ عَامٍ فَانۡظُرۡ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمۡ يَتَسَنَّهۡ ۚ

قَالَ	بَلۡ	لَّبِثۡتَ	مِائَةَ عَامٍ	فَانۡظُرۡ	اِلٰى	طَعَامِكَ	وَ	شَرَابِكَ	لَمۡ يَتَسَنَّهۡ
فرمایا	بلکہ	تم ٹھہرے	سو سال	پس دیکھ	کی طرف	اپنے کھانے	اور	اپنے پانی	وہ بدبودار نہیں ہوا

اللہ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ تو یہاں سو سال ٹھہرا ہے اور اپنے کھانے اور پانی کو دیکھ کہ اب تک بدبودار نہیں ہوا

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ ۫ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ

وَ	انْظُرْ	اِلٰى	حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	انْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ
اور	دیکھ	کی طرف	اپنے گدھے	اور	تاکہ ہم بنادیں تمہیں	نشانی	لوگوں کے لئے	اور	دیکھ	کی طرف	ہڈیوں

اور اپنے گدھے کو دیکھ (جس کی ہڈیاں تک سلامت نہ رہیں) اور یہ (سب) اس لئے (کیا گیا ہے) تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی بنادیں اور ان ہڈیوں کو دیکھ کہ

كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ

كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ
کیسے	ہم اٹھادیتے ہیں (زندہ کرتے ہیں) انہیں	پھر	ہم پہناتے ہیں انہیں	گوشت	توجب	واضح ہوگیا، ظاہر ہوگیا (یہ معاملہ)	اس کے لئے

ہم کیسے انہیں اٹھاتے (زندہ کرتے) ہیں پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں توجب یہ معاملہ اس پر ظاہر ہوگیا

قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ
کہا	میں جانتا ہوں	بیشک	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)	اور	جب	کہا، عرض کی	ابراہیم (نے)

تو وہ بول اُٹھا: میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ○ اور جب ابراہیم نے عرض کی:

رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ

رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ	تُحْيِ	الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَ	لَمْ تُؤْمِنْ
اے میرے رب	دکھا مجھے	کیسے	تو زندہ کرے گا	مردوں (کو)	کہا، فرمایا	کیا اور	تم یقین نہیں رکھتے

اے میرے رب! تو مجھے دکھادے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ فرمائے گا؟ اللہ نے فرمایا: کیا تجھے یقین نہیں؟

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

قَالَ	بَلٰى	وَ	لٰكِنْ	لِّيَطْمَىِٕنَّ	قَلْبِيْ	قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ	الطَّيْرِ
کہا، عرض کی	کیوں نہیں	اور	لیکن	تاکہ مطمئن ہوجائے	میرا دل	کہا، فرمایا	تو پکڑلو	چار	سے	پرندوں

ابراہیم نے عرض کی: یقین کیوں نہیں مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ میرے دل کو قرار آجائے۔ اللہ نے فرمایا: تو پرندوں میں سے کوئی چار پرندے پکڑلو

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا

فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا
پھر مانوس کرلو انہیں	اپنی طرف	پھر	(ذبح کرکے) رکھ دو	پر	ہر پہاڑ	ان (کے گوشت) میں سے	ایک حصہ

پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کرلو پھر ان سب کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾

ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَ	اعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾
پھر	بلاؤ انہیں	وہ آئیں گے تمہارے پاس	دوڑتے ہوئے	اور	جان لو	بیشک	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا

پھر انہیں پکارو تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے ○

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ
مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے اموال	میں	اللہ کی راہ	دانے کی مثال جیسی (ہے)	اس نے اگائیں	سات	بالیاں

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانے کی طرح ہے جس نے سات بالیاں اگائیں،

فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾

فِيْ	كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ حَبَّةٍ	وَ	اللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾
میں	ہر بالی	سو دانے	اور	اللہ	بڑھا دیتا ہے	جس کے لئے	وہ چاہے	اور	اللہ	وسعت والا	علم والا

ہر بالی میں سو دانے ہیں اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لئے چاہے اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے ○

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا يُتْبِعُوْنَ	مَآ	اَنْفَقُوْا
وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے اموال	میں	اللہ کی راہ	پھر	پیچھے نہیں لاتے	(اس کے) جو	انہوں نے خرچ کیا

وہ لوگ جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اپنے خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

مَنًّا	وَّ	لَآ	اَذًى	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ
احسان جتانا	اور	نہ	تکلیف دینا	ان کے لئے	ان کا اجر	پاس	ان کے رب (کے)	اور	نہیں	کوئی خوف

اور نہ تکلیف دیتے ہیں ان کا انعام ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ

عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ
ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور	معاف کرنا، درگزر کرنا

ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ اچھی بات کہنا اور معاف کر دینا

خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾

خَيْرٌ	مِّنْ	صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ	اَذًى	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾
بہتر (ہے)	سے	صدقہ	پیچھے ہو اس کے	ستانا	اور	اللہ	بے پرواہ، بے نیاز	حلم والا

اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو اور اللہ بے پرواہ، حلم والا ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَ	الْاَذٰى
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	باطل نہ کر دو، ضائع نہ کر دو	اپنے صدقات	احسان جتانے کے ساتھ	اور	تکلیف (کے ساتھ)

اے ایمان والو! احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے برباد نہ کر دو

كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

كَالَّذِىْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
(اس) کی طرح جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال	لوگوں کو دکھانے (کے لئے)	اور	وہ ایمان نہیں لاتا	اللہ پر	اور	دن، روز	آخرت (پر)

اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھلاوے کے لئے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں لاتا

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا
تو اس کی مثال	چکنے پتھر کی مثال جیسی	اس پر	مٹی (ہو)	تو پہنچی اس پر	زوردار بارش	پس چھوڑ دیا اسے	صاف پتھر

تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر ہو جس پر مٹی ہے تو اس پر زوردار بارش پڑی جس نے اسے صاف پتھر کر چھوڑا،

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦٤

لَا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَىْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦٤
وہ قدرت نہیں پائیں گے	کسی چیز پر	(اس میں) سے جو	انہوں نے کمایا	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم (کو)	کفر کرنے والی

ایسے لوگ اپنے کمائے ہوئے اعمال سے کسی چیز پر قدرت نہ پائیں گے اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ○

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	وَ	تَثْبِيْتًا
اور	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے اموال	چاہنے (کے لئے)	اللہ کی خوشنودیاں	اور	ثابت قدم رکھنے (کے لئے)

اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لئے اور اپنے دلوں کو ثابت قدم رکھنے کے لئے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ

مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ
سے	اپنے دل	باغ کی مثال جیسی	(جو) اونچی جگہ پر (ہو)	پہنچی اسے	تیز بارش	تو وہ لایا	اپنا پھل	دگنا

خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس باغ کی سی ہے جو کسی اونچی زمین پر ہو اس پر زوردار بارش پڑی تو وہ باغ دگنا پھل لایا

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢٦٥

فَاِنْ	لَّمْ يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝٢٦٥
پھر اگر	نہ پہنچے اسے	تیز بارش	تو ہلکی سی پھوار، اوس (کافی ہے)	اور	اللہ	ساتھ جو (اسے جو)	تم کرتے ہو	دیکھنے والا (ہے)

پھر اگر زوردار بارش نہ پڑے تو ہلکی سی پھوار ہی کافی ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ○

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

اَيَوَدُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ
کیا پسند کرے گا	تم میں سے کوئی ایک	کہ	ہو	اس کے لئے	ایک باغ	سے	کھجور	اور	انگوروں (کا)

کیا تم میں کوئی یہ پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجور اور انگوروں کا ایک باغ ہو

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ لَهٗ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ

تَجۡرِیۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	لَهٗ	فِيۡهَا	مِنۡ	كُلِّ الثَّمَرٰتِ
بہتی ہوں	سے	اس کے نیچے	نہریں، ندیاں	اس کے لئے (ہو)	اس (باغ) میں	سے	ہر (طرح کا) پھل

جس کے نیچے ندیاں بہتی ہوں، اس کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں

وَاَصَابَهُ الۡكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ فَاَصَابَهَاۤ اِعۡصَارٌ

وَ	اَصَابَهُ	الۡكِبَرُ	وَ	لَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَاۤ	اِعۡصَارٌ
اور	پہنچ جائے، آجائے اسے	بڑھاپا	اور (حالانکہ)	اس کے لئے (ہوں)	بچے	کمزور، ناتواں	پھر آئے اس (باغ) پر	ایک بگولا

اور اسے بڑھاپا آجائے اور حال یہ ہو کہ اس کے کمزور وناتواں بچے ہوں پھر اس پر ایک بگولا آئے

فِيۡهِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۶۶﴾

فِيۡهِ	نَارٌ	فَاحۡتَرَقَتۡ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ	تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۶۶﴾
اس میں (ہو)	آگ	تو وہ باغ جل جائے	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں	تاکہ تم	غور وفکر کرو

جس میں آگ ہو تو سارا باغ جل جائے۔ اللہ تم سے اسی طرح اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور وفکر کرو ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡفِقُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبۡتُمۡ وَمِمَّاۤ اَخۡرَجۡنَا لَكُمۡ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَنۡفِقُوۡا	مِنۡ	طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبۡتُمۡ	وَ	مِمَّاۤ	اَخۡرَجۡنَا	لَكُمۡ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو	تم نے کمایا	اور	(اس میں) سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لئے

اے ایمان والو! اپنی پاک کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے

مِّنَ الۡاَرۡضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الۡخَبِيۡثَ مِنۡهُ تُنۡفِقُوۡنَ وَلَسۡتُمۡ

مِّنَ	الۡاَرۡضِ	وَ	لَا تَيَمَّمُوا	الۡخَبِيۡثَ	مِنۡهُ	تُنۡفِقُوۡنَ	وَ	لَسۡتُمۡ
سے	زمین	اور	ارادہ نہ کرو	ردی چیز (دینے کا)	اس (کمائی) میں سے	خرچ کرتے ہوئے	اور (حالانکہ)	تم نہیں ہو

(اللہ کی راہ میں) کچھ خرچ کرو اور خرچ کرتے ہوئے خاص ناقص مال (دینے) کا ارادہ نہ کرو حالانکہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم

بِاٰخِذِيۡهِ اِلَّاۤ اَنۡ تُغۡمِضُوۡا فِيۡهِ ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۲۶۷﴾

بِاٰخِذِيۡهِ	اِلَّاۤ	اَنۡ	تُغۡمِضُوۡا	فِيۡهِ	وَ	اعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِىٌّ	حَمِيۡدٌ ﴿۲۶۷﴾
پکڑنے والے، لینے والے اسے	مگر	یہ کہ	چشم پوشی کرو	اس میں	اور	جان لو	بیشک	اللہ	بے پرواہ، بے نیاز	تعریف کیا ہوا

اسے چشم پوشی کئے بغیر قبول نہیں کروگے اور جان رکھو کہ اللہ بے پرواہ، حمد کے لائق ہے ○

اَلشَّيۡطٰنُ يَعِدُكُمُ الۡفَقۡرَ وَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ

اَلشَّيۡطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الۡفَقۡرَ	وَ	يَاۡمُرُكُمۡ	بِالۡفَحۡشَآءِ	وَ	اللّٰهُ
شیطان	ڈراتا ہے تمہیں	محتاجی، تنگدستی (سے)	اور	حکم دیتا ہے تمہیں	بے حیائی کا	اور	اللہ

شیطان تمہیں محتاجی کا اندیشہ دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ

يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٦٨

يَعِدُكُمْ	مَّغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَ	فَضْلًا	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ۝٢٦٨
وعدہ فرماتا ہے تم سے	مغفرت، بخشش (کا)	اپنی طرف سے	اور	فضل (کا)	اور	اللہ	وسعت والا	علم والا

تم سے اپنی طرف سے بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے ○

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ

يُؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا
دیتا ہے	حکمت	جسے	وہ چاہے	اور	جسے	دی گئی	حکمت	تو تحقیق، بیشک	اسے دی گئی	بھلائی	کثیر، بہت

اللہ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی جائے تو بیشک اسے بہت زیادہ بھلائی مل گئی

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٢٦٩ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ

وَ	مَا يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٢٦٩	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	نَّفَقَةٍ
اور	نصیحت حاصل نہیں کرتے	مگر	عقل والے	اور	جو	تم خرچ کرو	سے	کوئی خرچ

اور عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں ○ اور تم جو خرچ کرو

اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝٢٧٠

اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ	نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ ۝٢٧٠
یا	تم نذر مانو	سے	کوئی نذر	پس بیشک	اللہ	جانتا ہے اسے	اور	نہیں	ظالموں کے لئے	سے	کوئی مددگار

یا کوئی نذر مانو اللہ اسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ○

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَ	اِنْ	تُخْفُوْهَا	وَ	تُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ
اگر	تم ظاہر کرو	صدقات، خیراتیں	تو کیا ہی اچھی ہے	وہ (خیرات)	اور	اگر	تم چھپاؤ اسے	اور	دو اسے	فقیروں (کو)

اگر تم اعلانیہ خیرات دو گے تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر تم چھپا کر فقیروں کو دو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ

فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	يُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ	سَيِّاٰتِكُمْ
تو وہ	سب سے بہتر (ہے)	تمہارے لئے	اور	مٹادے گا	تم سے	سے	تمہاری برائیوں (گناہوں کو)

تو یہ تمہارے لئے سب سے بہتر ہے اور اللہ تم سے تمہاری کچھ برائیاں مٹادے گا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٢٧١ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝٢٧١	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
اور	اللہ	ساتھ جو (اس سے جو)	تم کرتے ہو	خبردار (ہے)	نہیں ہے	تم پر	ہدایت دے دینا انہیں	اور	لیکن	اللہ

اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ○ لوگوں کو ہدایت دے دینا تم پر لازم نہیں، ہاں اللہ

يَهۡدِيۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ

يَهۡدِيۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	مَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ	فَلِاَنۡفُسِكُمۡ
ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور	جو	تم خرچ کرو	سے	بھلائی (اچھی چیز)	تو تمہاری جانوں کے لئے (ہے)

جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے اور تم جو اچھی چیز خرچ کرو تو وہ تمہارے لئے ہی فائدہ مند ہے

وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا

وَ	مَا تُنۡفِقُوۡنَ	اِلَّا	ابۡتِغَآءَ	وَجۡهِ اللّٰهِ	وَ	مَا	تُنۡفِقُوۡا
اور	خرچ نہ کرو	مگر	چاہنے (کے لئے)	وجہ اللہ (اللہ کی خوشنودی)	اور	جو	تم خرچ کرو گے

اور تم اللہ کی خوشنودی چاہنے کیلئے ہی خرچ کرو اور جو مال تم خرچ کرو گے

مِنۡ خَيۡرٍ يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾

مِنۡ	خَيۡرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيۡكُمۡ	وَ	اَنۡتُمۡ	لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾
سے	بھلائی (مال)	پورا پورا دیا جائے گا	تمہاری طرف (تمہیں)	اور	تم	ظلم نہیں کئے جاؤ گے

وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی ○

لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِي الۡاَرۡضِ

لِلۡفُقَرَآءِ	الَّذِيۡنَ	اُحۡصِرُوۡا	فِيۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	ضَرۡبًا	فِي الۡاَرۡضِ
فقیروں کے لئے	وہ لوگ جو	روک دیئے گئے	میں	اللہ کی راہ	طاقت نہیں رکھتے	چلنے پھرنے (کی)	زمین میں

ان فقیروں کے لئے جو اللہ کے راستے میں روک دیئے گئے، وہ زمین میں چل پھر نہیں سکتے۔

يَحۡسَبُهُمُ الۡجَاهِلُ اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ

يَحۡسَبُهُمُ	الۡجَاهِلُ	اَغۡنِيَآءَ	مِنَ	التَّعَفُّفِ	تَعۡرِفُهُمۡ	بِسِيۡمٰهُمۡ	لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ
سمجھتے ہیں انہیں	ناواقف	مالدار	سے	سوال نہ کرنے (کی وجہ سے)	تم پہچان لوگے انہیں	ان کی نشانی سے	وہ سوال نہیں کرتے

ناواقف انہیں سوال کرنے سے بچنے کی وجہ سے مالدار سمجھتے ہیں۔ تم انہیں ان کی علامت سے پہچان لوگے۔ وہ لوگوں سے

النَّاسَ اِلۡحَافًا ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾

النَّاسَ	اِلۡحَافًا	وَ	مَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾
لوگوں (سے)	لپٹ کر، گڑ گڑا کر	اور	جو	تم خرچ کرو	سے	بھلائی (مال)	پس بیشک	اللہ	اس کو	جاننے والا

لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم جو خیرات کرو اللہ اسے جانتا ہے ○

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ

اَلَّذِيۡنَ	يُنۡفِقُوۡنَ	اَمۡوَالَهُمۡ	بِالَّيۡلِ	وَ	النَّهَارِ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	فَلَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ
وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے اموال	رات میں	اور	دن (میں)	پوشیدہ	اور	اعلانیہ	تو ان کے لئے	ان کا اجر

وہ لوگ جو رات میں اور دن میں، پوشیدہ اور اعلانیہ اپنے مال خیرات کرتے ہیں ان کے لئے ان کا اجر

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾

عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	وَ	لَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	لَا	هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾
پاس	ان کے رب (کے)	اور	نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ان کے رب کے پاس ہے۔ ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ

اَلَّذِيۡنَ	يَاۡكُلُوۡنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوۡمُوۡنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوۡمُ	الَّذِىۡ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيۡطٰنُ
وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	سود	وہ کھڑے نہیں ہوں گے	مگر	جس طرح	کھڑا ہوتا ہے	جو (جسے)	پاگل بنادے اسے	شیطان

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر اس شخص کے کھڑے ہونے کی طرح جسے آسیب نے چھو کر

مِنَ الۡمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا ۘ

مِنَ	الۡمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	قَالُوۡۤا	اِنَّمَا	الۡبَيۡعُ	مِثۡلُ الرِّبٰوا
سے	چھونے	یہ (سزا)	(اس) وجہ سے کہ وہ	انہوں نے کہا	صرف، ہی	خرید و فروخت، تجارت	سود کی مثل (ہے)

پاگل بنا دیا ہو۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے کہا: خرید و فروخت بھی تو سود ہی کی طرح ہے

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنۡ جَآءَهٗ

وَ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	الۡبَيۡعَ	وَ	حَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنۡ	جَآءَهٗ
اور (حالانکہ)	حلال فرمائی	اللہ (نے)	خرید و فروخت	اور	حرام کیا	سود	تو جس شخص	آئے اس کے پاس

حالانکہ اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا تو جس کے پاس

مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمۡرُهٗۤ

مَوۡعِظَةٌ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ	فَانۡتَهٰى	فَلَهٗ	مَا	سَلَفَ	وَ	اَمۡرُهٗۤ
کوئی نصیحت	کی طرف سے	اس کے رب	پھر وہ رک گیا، باز آ گیا	تو اس کے لئے	وہ جو	پہلے گزر چکا (لے چکا)	اور	اس کا معاملہ

اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئی پھر وہ باز آ گیا تو اس کیلئے حلال ہے وہ جو پہلے گزر چکا اور اس کا معاملہ

اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷۵﴾

اِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَنۡ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷۵﴾
کی طرف (کے سپرد)	اللہ	اور	جو	لوٹے (دوبارہ سود کھائے)	تو یہ لوگ	آگ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اللہ کے سپرد ہے اور جو دوبارہ ایسی حرکت کریں گے تو وہ دوزخی ہیں، وہ اس میں مدتوں رہیں گے ○

يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرۡبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿۲۷۶﴾

يَمۡحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَ	يُرۡبِى	الصَّدَقٰتِ	وَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ كَفَّارٍ	اَثِيۡمٍ ﴿۲۷۶﴾
مٹاتا ہے	اللہ	سود	اور	بڑھاتا ہے	صدقات	اور	اللہ	پسند نہیں کرتا	ہر بڑے ناشکرے	بڑے گنہگار (کو)

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے، بڑے گنہگار کو پسند نہیں کرتا ○

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے	اچھے، نیک	اور	قائم کی	نماز	اور	ادا کی، دی	زکوٰۃ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾
ان کے لئے	ان کا اجر	پاس	ان کے رب (کے)	اور	نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	ذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ	الرِّبٰوا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اور	چھوڑ دو	وہ جو	باقی رہ گیا	سے	سود

اے ایمان والو! اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾	فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
اگر	تم ہو	ایمان والے	پھر اگر	تم نہ کرو (ایسا)	تو جان لو، یقین کرلو	لڑائی کا	کی طرف سے	اللہ	اور	اس کے رسول

اسے چھوڑ دو ○ پھر اگر تم ایسا نہیں کروگے تو اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف سے لڑائی کا یقین کرلو

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

وَ	اِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ	لَا تَظْلِمُوْنَ	وَ	لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾
اور	اگر	تم توبہ کرو	تو تمہارے لئے	اپنے مالوں کا اصل حصہ	نہ تم ظلم کرو (نہ نقصان پہنچاؤ)	اور	نہ تم پر ظلم کیا جائے (نہ نقصان اٹھاؤ)

اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لئے اپنا اصل مال لینا جائز ہے۔ نہ تم کسی کو نقصان پہنچاؤ اور نہ تمہیں نقصان ہو ○

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۗ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا

وَ	اِنْ	كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَ	اَنْ	تَصَدَّقُوْا
اور	اگر	ہو	تنگی والا، مفلس (مقروض)	تو مہلت دینا	تک	آسانی	اور	یہ کہ	تم (قرض) صدقہ کردو

اور اگر مقروض تنگدست ہو تو اسے آسانی تک مہلت دو اور تمہارا قرض کو صدقہ کر دینا

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾	وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ
سب سے بہتر (ہے)	تمہارے لئے	اگر	تم جان لیتے	اور	ڈرو	(اس) دن (سے)	لوٹائے جاؤ گے	اس میں

تمہارے لئے سب سے بہتر ہے اگر تم جان لو ○ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿٢٨١﴾

اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفۡسٍ	مَّا	كَسَبَتۡ	وَ	هُمۡ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿٢٨١﴾
کی طرف	اللہ	پھر	بھرپور دیا جائے گا (بدلہ)	ہر جان (کو)	(اس کا) جو	اس نے کمایا	اور	وہ	ظلم نہیں کئے جائیں گے

لوٹائے جاؤ گے پھر ہر جان کو اس کی کمائی بھرپور دی جائے گی اور ان پر ظلم نہیں ہو گا ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِذَا	تَدَايَنۡتُمۡ	بِدَيۡنٍ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكۡتُبُوۡهُ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	لین دین کرو	قرض کا	تک	مدت	مقررہ	تو لکھ لو اسے

اے ایمان والو! جب تم ایک مقررہ مدت تک کسی قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ ۖ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ

وَ	لۡيَكۡتُبْ	بَّيۡنَكُمۡ	كَاتِبٌ	بِالۡعَدۡلِ	وَ	لَا يَاۡبَ	كَاتِبٌ	اَنۡ	يَّكۡتُبَ
اور	چاہئے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	انصاف کے ساتھ	اور	انکار نہ کرے	لکھنے والا	(اس سے) کہ	لکھے

اور تمہارے درمیان کسی لکھنے والے کو انصاف کے ساتھ (معاہدہ) لکھنا چاہئے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے

كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبْ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ

كَمَا	عَلَّمَهُ	اللّٰهُ	فَلۡيَكۡتُبْ	وَ	لۡيُمۡلِلِ	الَّذِىۡ	عَلَيۡهِ	الۡحَـقُّ
جیسے	سکھایا اسے	اللہ (نے)	پس اسے لکھ دینا چاہئے	اور	وہ لکھوائے	جس	اس پر	حق (قرض ہے)

جیسا کہ اسے اللہ نے سکھایا ہے تو اسے لکھ دینا چاہئے اور جس شخص پر حق لازم آتا ہے وہ لکھاتا جائے

وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ

وَ	لۡيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَ	لَا يَبۡخَسۡ	مِنۡهُ	شَيۡـئًا	فَاِنۡ	كَانَ	الَّذِىۡ
اور	اسے ڈرنا چاہئے	اللہ (سے)	اپنے رب (سے)	اور	کم نہ کرے	اس (قرض) سے	کچھ	پھر اگر	ہو	وہ جس

اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس حق میں سے کچھ کمی نہ کرے پھر جس پر

عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ

عَلَيۡهِ	الۡحَـقُّ	سَفِيۡهًا	اَوۡ	ضَعِيۡفًا	اَوۡ	لَا يَسۡتَطِيۡعُ	اَنۡ	يُّمِلَّ	هُوَ
اس پر	حق (قرض ہے)	ناسمجھ، کم عقل	یا	کمزور	یا	طاقت نہ رکھتا ہو	کہ	لکھوائے	وہ

حق آتا ہے اگر وہ بے عقل یا کمزور ہو یا لکھوا نہ سکتا ہو

فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ؕ وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡ ۚ

فَلۡيُمۡلِلۡ	وَلِيُّهٗ	بِالۡعَدۡلِ	وَ	اسۡتَشۡهِدُوۡا	شَهِيۡدَيۡنِ	مِنۡ	رِّجَالِكُمۡ
تو چاہئے کہ لکھوائے	اس کا ولی، سرپرست	انصاف کے ساتھ	اور	گواہ بنالو	دو گواہ	سے	اپنے مردوں

تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھوادے اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ بنالو

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ

فَاِنْ	لَّمْ يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّ	امْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ	الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ
پھر اگر	نہ ہوں	دو مرد	تو ایک مرد	اور	دو عورتیں	جن سے	تم راضی ہو	سے	گواہوں	کہ	بھول جائے

پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان گواہوں میں سے (منتخب کرلو) جنہیں تم پسند کرو تاکہ (اگر) ان میں سے ایک عورت

اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَ	لَا يَاْبَ	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا	دُعُوْا
ان میں سے ایک	تو یاد دلا دے	ان میں سے ایک (کو)	دوسری	اور	انکار نہ کریں	گواہ	جب	بلائے جائیں

بھولے تو دوسری اسے یاد دلا دے، اور جب گواہوں کو بلایا جائے تو وہ آنے سے انکار نہ کریں

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ

وَ	لَا تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى	اَجَلِهٖ
اور	تم اکتاؤ نہیں	(اس سے) کہ	لکھ لو اسے	چھوٹا (ہو قرض)	یا	بڑا	تک	اس کی مدت

اور قرض چھوٹا ہو یا بڑا اسے اس کی مدت تک لکھنے میں اکتاؤ نہیں۔

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَ	اَدْنٰٓى
یہ (جو کچھ بیان ہوا)	زیادہ انصاف والا ہے	اللہ کے نزدیک	اور	زیادہ قائم رکھنے والا	گواہی کو	اور	زیادہ قریب ہے

یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور اس میں گواہی خوب ٹھیک رہے گی اور یہ اس سے قریب ہے

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا
(اس سے) کہ تم شک میں نہ پڑو	مگر	یہ کہ	ہو (معاملہ)	تجارت (کا)	موجود، ہاتھوں ہاتھ	لیتے دیتے ہو اسے

کہ تم (بعد میں) شک میں نہ پڑو (ہر معاہدہ لکھا کرو) مگر یہ کہ کوئی ہاتھوں ہاتھ سودا ہو

بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا

بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا تَكْتُبُوْهَا	وَ	اَشْهِدُوْٓا
اپنے درمیان (آپس میں)	تو نہیں	تمہارے اوپر	کوئی گناہ، کوئی حرج	کہ نہ لکھو تم اسے	اور	گواہ بنا لیا کرو

جس کا تم آپس میں لین دین کرو تو اس کے نہ لکھنے میں تم پر کوئی حرج نہیں اور جب خرید و فروخت کرو

اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬

اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَ	لَا يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّ	لَا	شَهِيْدٌ
جب	تم آپس میں خرید و فروخت کرو	اور	نہ نقصان پہنچایا جائے (یا) نہ نقصان پہنچائے	لکھنے والا	اور	نہ	گواہ

تو گواہ بنا لیا کرو اور نہ کسی لکھنے والے کو کوئی نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو (یا نہ لکھنے والا کوئی نقصان پہنچائے اور نہ گواہ)

وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

وَ	اِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌۢ	بِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	يُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ
اور	اگر	تم کرو گے (ایسا)	تو بیشک وہ	نافرمانی (ہوگی)	تمہاری	اور	ڈرو	اللہ (سے)	اور	سکھاتا ہے تمہیں	اللہ

اور اگر تم ایسا کرو گے تو یہ تمہاری نافرمانی ہوگی اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۸۲ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا

وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۝۲۸۲	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ	وَّ	لَمْ تَجِدُوْا	كَاتِبًا
اور	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا	اور	اگر	تم ہو	سفر پر	اور	نہ پاؤ	لکھنے والا

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۝ اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ

فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ

فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ
تو گروی چیز (ہو)	قبضے میں دی ہوئی	پس اگر	اطمینان ہو	تمہارے بعض (کو)	بعض (پر)	تو چاہئے کہ ادا کر دے

تو (قرض خواہ کے) قبضے میں گروی چیز ہو اور اگر تمہیں ایک دوسرے پر اطمینان ہو تو

الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ

الَّذِی	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَ	لْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَ	لَا تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ
جسے	امانت دار سمجھا گیا	اپنی امانت	اور	چاہئے کہ ڈرے	اللہ (سے)	اپنے رب (سے)	اور	نہ چھپاؤ	گواہی

وہ (مقروض) جسے امانت دار سمجھا گیا تھا وہ اپنی امانت ادا کر دے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور گواہی نہ چھپاؤ

وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸۳ ع

وَ	مَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗۤ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ۝۲۸۳
اور	جو	چھپائے اسے	پس بیشک وہ	گناہ گار (ہے)	اس کا دل	اور	اللہ	ساتھ جو (اسے جو)	تم کرتے ہو	جاننے والا

اور جو گواہی چھپائے گا تو اس کا دل گنہگار ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب جاننے والا ہے ۝

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنْ	تُبْدُوْا
اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں	اور	اگر	تم ظاہر کرو

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جو کچھ

مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ

مَا	فِيْۤ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ
وہ جو	میں	تمہارے دلوں	یا	چھپاؤ اسے	حساب لے گا تم سے	اس کا	اللہ	تو بخش دے گا

تمہارے دل میں ہے اگر تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾
(اس) کے لئے جسے	وہ چاہے	اور	عذاب دے گا	جسے	وہ چاہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)

بخش دے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ○

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ	رَّبِّهٖ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ
ایمان لایا	رسول	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	کی طرف سے	اس کے رب	اور	ایمان والے	سبھی	ایمان لائے

رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور مسلمان بھی۔ سب

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ
اللہ پر	اور	اس کے فرشتوں	اور	اس کی کتابوں	اور	اس کے رسولوں (پر)	ہم فرق نہیں کرتے	کسی ایک کے درمیان

اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر یہ کہتے ہوئے ایمان لائے کہ ہم اس کے

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

مِّنْ	رُّسُلِهٖ	وَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ
سے	اس کے رسولوں	اور	انہوں نے کہا	سنا ہم نے	اور	ہم نے اطاعت کی	تیری بخشش، معافی (مانگتے ہیں)

کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور انہوں نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم نے سنا اور مانا، (ہم پر) تیری معافی ہو

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

رَبَّنَا	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا
اے ہمارے رب	اور	تیری طرف	پھرنا، لوٹ کر آنا (ہے)	تکلیف نہیں دیتا، بوجھ نہیں ڈالتا	اللہ	کسی جان (پر)

اور تیری ہی طرف پھرنا ہے ○ اللہ کسی جان پر اس کی طاقت کے

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	عَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ
مگر	اس کی وسعت، طاقت (کے مطابق)	اس (جان) کے لئے	جو	اس نے کمایا	اور	اس کے اوپر	جو	اس نے کمایا

برابر ہی بوجھ ڈالتا ہے۔ کسی جان نے جو اچھا کمایا وہ اسی کیلئے ہے اور کسی جان نے جو برا کمایا اس کا وبال اسی پر ہے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

رَبَّنَا	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا
اے ہمارے رب	گرفت نہ فرما ہماری	اگر	ہم بھول جائیں	یا	ہم خطا کریں	اے ہمارے رب

اے ہمارے رب! اگر ہم بھولیں یا خطا کریں تو ہماری گرفت نہ فرما، اے ہمارے رب!

وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ

قَبۡلِنَا	مِنۡ	الَّذِيۡنَ	عَلَى	حَمَلۡتَهٗ	كَمَا	اِصۡرًا	عَلَيۡنَاۤ	لَا تَحۡمِلۡ	وَ
ہم سے پہلے	سے	ان لوگوں کے جو	اوپر	تونے رکھا اسے	جیسے	بھاری بوجھ	ہمارے اوپر	نہ رکھ	اور

اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تونے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا،

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

بِهٖ	لَنَا	طَاقَةَ	لَا	مَا	لَا تُحَمِّلۡنَا	وَ	رَبَّنَا
اس کی	ہمارے لئے (ہمیں)	طاقت	نہیں	وہ جو	نہ بوجھ ڈال ہمارے اوپر	اور	اے ہمارے رب

اے ہمارے رب! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہیں

وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ وَارۡحَمۡنَا ۗ

ارۡحَمۡنَا	وَ	لَنَا	اغۡفِرۡ	وَ	عَنَّا	اعۡفُ	وَ
رحم فرما ہم پر	اور	ہمارے لئے (ہماری)	مغفرت فرما	اور	ہم سے	معاف فرمادے، درگزر فرما	اور

اور ہمیں معاف فرمادے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر مہربانی فرما،

اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝٢٨٦

الۡكٰفِرِيۡنَ ۝٢٨٦	الۡقَوۡمِ	عَلَى	فَانۡصُرۡنَا	مَوۡلٰٮنَا	اَنۡتَ
کفر کرنے والے	قوم	پر (کے مقابلے میں)	پس مدد فرما ہماری	ہمارا مالک، مددگار (ہے)	تو

توہمارا مالک ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... تمام انبیائے کرام عَلَيۡهِمُ السَّلَام نبی ہونے میں تو برابر ہیں البتہ ان کے درجات میں فرق ہے، بعض بعض سے اعلیٰ ہیں۔

﴿2﴾... قیامت کے دن نیکیوں میں خرچ کیا گیا مال اور نیک دوست کام آئیں گے۔

﴿3﴾... کسی کو زبردستی مسلمان بنانا جائز نہیں البتہ کسی کو اسلام سے پھرنے نہیں دیا جائے گا۔

﴿4﴾... اسلام پر مضبوطی سے قائم رہنے کے لیے سرکش اور گمراہ لوگوں سے بچنا ضروری ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک نیک لوگوں بالخصوص انبیائے کرام عَلَيۡهِمُ السَّلَام کی دعا سے مردے بھی زندہ فرما دیتا ہے۔

﴿6﴾... نیکی کی تمام صورتوں میں خرچ کرنا راہِ خدا میں خرچ کرنا ہی ہے جیسے کسی غریب کو کھانا کھلانا، کپڑے پہنانا، دوائی یا راشن دلانا، طالب علم کو کتاب خرید کر دینا، اسپتال بنانا یا کسی فوت شدہ کے ایصالِ ثواب کیلئے فُقراء و مساکین کو کھانا کھلانا۔

﴿7﴾... نیک اعمال تو تمام ہی یکساں ہوتے ہیں مگر اخلاص، اچھی نیت اور نسبت وغیرہ میں فرق کی وجہ سے ثواب میں بہت فرق ہوتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: نمرود کے خدا ہونے کے دعوے پر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے کس طرح لاجواب کیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: ریاکاری کا اعمال پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال3: راہِ خدا میں خرچ کرنے سے شیطان کس طرح روکتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال4: راہِ خدا میں خرچ کرنے کا ثواب کتنا بڑھا کر دیا جاتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: حضرت عزیر عَلَیْہِ السَّلَام کتنے سال بعد دوبارہ زندہ ہوئے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ سوال کرنے والے کو جھڑکتے تو نہیں یا دینے کے بعد احسان جتلا کر شرمندہ تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... آیۃ الکرسی زبانی یاد کیجیے اور ہر نماز کے بعد نیز رات کو سونے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنائیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ اٰلِ عِمْرٰن

32-21	20-10	9-1
کفار کی نافرمانیوں کا ذکر اور اللہ پاک کی عظمت، قدرت اور محبّت کا بیان	کفار کے انجام، اللہ پاک سے دور اور قریب کرنے والے کاموں کی نشان دہی	اللہ پاک کی قدرت و وحدانیت کا بیان
80-65	**64-48**	**47-33**
حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا تذکرہ، اہلِ کتاب کی نافرمانیوں اور سازشوں کا بیان	حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے فضائل و واقعات	حضرت مریم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کی پیدائش و کفالت کا بیان، حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا کی قبولیت اور حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمَا السَّلَام کی بشارتیں
120-96	**95-92**	**91-81**
خانہ کعبہ کی خصوصیات، حج کی فرضیت کا ذکر، کفار کو تنبیہات، مسلمانوں کو نصیحتیں اور کفار کے احوال و انجام کا بیان	پسندیدہ مال خرچ کرنے کی ترغیب اور یہودیوں کے جھوٹے دعوے کی تردید	انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی عظمت و شان اور دین اسلام کے حق ہونے کا بیان
158-142	**141-130**	**129-121**
مسلمانوں پر آنے والی آزمائش کا ذکر اور جنگِ احد کے مزید واقعات	مسلمانوں کے لیے احکام اور پرہیز گاروں کی خوبیوں کا بیان	غزوۂ احد و بدر کا ذکر
184-180	**179-165**	**164-159**
یہودیوں کے برے کام اور اُن کا انجام	جنگِ اُحد کا مزید ذکر	پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق چند امور کا ذکر
200-196	**195-189**	**188-185**
کفار کے انجام اور مسلمانوں کی جزا کا ذکر	اللہ پاک کی شان و قدرت کا بیان	انسان کی خوبیوں اور خامیوں کا بیان



سُوْرَۃُ اٰلِ عمران (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

آل کا ایک معنیٰ ”اولاد“ ہے اور اس سورت کے چوتھے اور پانچویں رکوع میں حضرت مریم رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے والد عمران کی آل کی سیرت اور ان کے فضائل کا ذکر ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام ”آلِ عمران“ رکھا گیا ہے۔ یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حضرت مریم رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی ولادت، پرورش، اللہ پاک کی طرف سے انہیں نماز پڑھنے کی جگہ غیبی رزق ملنا، اسی مقام پر کھڑے ہو کر حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کا اولاد کے لئے دعا کرنا، حضرت مریم رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش کی بشارت ملنا اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے معجزات و واقعات کا بیان ہے مزید اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) اللہ پاک کی وحدانیت، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت اور قرآنِ پاک کی سچائی پر دلائل دیئے گئے ہیں۔

(2) مقبول دین صرف اسلام ہے۔

(3) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں جھگڑنے، نبوتِ مصطفٰے کو جھٹلانے اور قرآن مجید کا انکار کرنے والے عیسائیوں کے وفد سے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہونے والی گفتگو کا بیان ہے۔

(4) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں عہد لینے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(5) مکہ مکرمہ اور خانہ کعبہ کی فضیلت اور اُمّتِ محمدیہ کے افضل ہونے کا بیان ہے۔

(6) یہودیوں پر ذلت و خواری مسلط کئے جانے کا ذکر ہے۔

(7) جہاد کی فرضیت، سود کی حرمت سے متعلق احکام اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کی سزا بیان کی گئی ہے۔

(8) غزوۂ بدر و اُحد کا تذکرہ اور ان سے حاصل ہونے والی عبرت و نصیحت کا بیان ہے۔

(9) لوگوں کی بھلائی میں مال خرچ کرنے، احسان کرنے اور بخل نہ کرنے کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔

(10) شہیدوں کے زندہ ہونے اور انہیں رزق دیئے جانے کا بیان ہے۔

(11) سورت کے آخر میں زمین و آسمان اور ان میں موجود عجائبات و اسرار میں غور و فکر کی دعوت دی گئی نیز جہاد پر صبر کرنے اور اسلامی سرحدوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے۔

پارہ 3، آل عمران: 1 تا 30

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

الٓمّٓ ۝	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ۝
الٓمّٓ	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ہمیشہ زندہ	دوسروں کو قائم رکھنے والا

الٓمّٓ ۝ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) خود زندہ، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے ۝

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ
اس نے نازل کی، اتاری	تمہارے اوپر	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنے والی	(اس) کی جو	ان کے آگے

اس نے تم پر یہ سچی کتاب اتاری جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

وَ	اَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ ۝	مِنْ	قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ
اور	نازل فرمائی، اتاری	تورات	اور	انجیل	سے	(اس سے) پہلے	ہدایت	لوگوں کے لئے

اور اس نے اس سے پہلے تورات اور انجیل نازل فرمائی ۝ لوگوں کو ہدایت دیتی

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	نازل کیا، اتارا	حق و باطل میں فرق کرنے والا	بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا، انکار کیا

اور (اللہ نے) حق و باطل میں فرق اتارا۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ۝
اللہ کی آیتوں کے ساتھ	ان کے لئے	عذاب	سخت	اور	اللہ	عزت والا، غلبے والا	بدلہ لینے والا

اللہ کی آیتوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے ۝

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ ۝
بیشک	اللہ	پوشیدہ نہیں	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور	نہ	آسمان میں

بیشک اللہ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں ۝

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ط لَآ اِلٰهَ

اِلٰهَ	لَآ	يَشَآءُ	كَيْفَ	الْاَرْحَامِ	فِيْ	يُصَوِّرُكُمْ	الَّذِيْ	هُوَ
کوئی معبود	نہیں	چاہتا ہے	جیسی	(ماؤں کے) رحموں	میں	صورت بناتا ہے تمہاری	جو	وہ (وہی ہے)

وہی ہے جو ماؤں کے پیٹوں میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت بناتا ہے، اس کے سوا

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	عَلَيْكَ	اَنْزَلَ	الَّذِيْٓ	هُوَ	الْحَكِيْمُ ۝٦	الْعَزِيْزُ	هُوَ	اِلَّا
کتاب	تمہارے اوپر	نازل کی، اتاری	جو (جس نے)	وہ	حکمت والا	عزت والا، زبردست	وہ	مگر

کوئی معبود نہیں (وہ) زبردست ہے، حکمت والا ہے ۝ وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ط

مُتَشٰبِهٰتٌ	اُخَرُ	وَ	اُمُّ الْكِتٰبِ	هُنَّ	مُّحْكَمٰتٌ	اٰيٰتٌ	مِنْهُ
مشتبہ معنی والی (ہیں)	دوسری (وہ جو)	اور	کتاب کی اصل (ہیں)	وہ	صاف معنی رکھتی (ہیں)	کچھ آیتیں	اس سے

اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ

تَشَابَهَ	مَا	فَيَتَّبِعُوْنَ	زَيْغٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا
مشتبہ (ہے)	(اس کے) جو	تو وہ پیچھے پڑتے ہیں	حق سے روگردانی، ٹیڑھا پن (ہے)	ان کے دلوں	میں	وہ لوگ جو	پس بہر حال

تو وہ لوگ جن کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے وہ (لوگوں میں) فتنہ پھیلانے کی غرض سے

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ج وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ م

اللّٰهُ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗٓ	مَا يَعْلَمُ	وَ	ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ	وَ	ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ	مِنْهُ
اللہ	مگر	اس کی تاویل	نہیں جانتا	اور (حالانکہ)	اس کی (باطل) تاویل تلاش کرنے (کے لئے)	اور	فتنہ چاہنے (کے لئے)	اس سے

اور ان آیات کا (غلط) معنیٰ تلاش کرنے کے لئے ان متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑتے ہیں حالانکہ ان کا صحیح مطلب اللہ ہی کو معلوم ہے

وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ لا كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ج

عِنْدِ رَبِّنَا	مِّنْ	كُلٌّ	بِهٖ	اٰمَنَّا	يَقُوْلُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	الرّٰسِخُوْنَ	وَ
ہمارے رب کے پاس	سے	(یہ) سب	اس کے ساتھ (اس پر)	ہم ایمان لائے	کہتے ہیں	علم میں	پختگی رکھنے والے	اور

اور پختہ علم والے کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

بَعْدَ	قُلُوْبَنَا	لَا تُزِغْ	رَبَّنَا	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧	اِلَّآ	مَا يَذَّكَّرُ	وَ
(اس کے) بعد	ہمارے دلوں (کو)	ٹیڑھا نہ کر	اے ہمارے رب	عقل والے	مگر	نصیحت حاصل نہیں کرتے	اور

اور عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں ۝ اے ہمارے رب! تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے،

إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝٨

إِذْ	هَدَيْتَنَا	وَ	هَبْ	لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	إِنَّكَ	أَنْتَ	الْوَهَّابُ ۝٨
جب	تونے ہدایت دی ہمیں	اور	عطافرما	ہمارے لئے	سے	اپنے پاس	رحمت	بیشک تو	تو(ہی)	بہت عطافرمانے والا

اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطافرما، بیشک تو بڑا عطافرمانے والا ہے○

رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ

رَبَّنَآ	إِنَّكَ	جَامِعُ النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ	فِيهِ	إِنَّ	اللّٰهَ
اے ہمارے رب	بیشک تو	لوگوں کو جمع کرنے والا	(اس) دن کے لئے	نہیں	کوئی شک	اس میں	بیشک	اللہ

اے ہمارے رب! بیشک تو سب لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شبہ نہیں، بیشک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝٩ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ

لَا يُخْلِفُ	الْمِيعَادَ ۝٩	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ
خلاف نہیں کرتا	وعدہ (کے)	بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	ہر گز بے نیاز (دور) نہ کریں گے	ان سے	ان کے اموال

وعدہ خلافی نہیں کرتا○ بیشک کافروں کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے عذاب سے

وَلَآ أَوْلَادُهُم مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝١٠

وَ	لَآ	أَوْلَادُهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْئًا	وَ	أُولٰٓئِكَ	هُمْ	وَقُودُ النَّارِ ۝١٠
اور	نہ	ان کی اولاد	سے	اللہ (کے عذاب)	کچھ	اور	یہ لوگ	وہ (وہی)	جہنم کا ایندھن (ہیں)

انہیں کچھ بھی بچا نہ سکیں گے اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں○

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا

كَدَأْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوا	بِاٰيٰتِنَا
جیسے طریقہ (تھا)	فرعون والوں (کا)	اور	وہ لوگ جو	سے	ان سے پہلے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

جیسا فرعون کے ماننے والوں اور ان سے پہلے لوگوں کا طریقہ تھا، انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝١١

فَأَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝١١
تو پکڑ لیا انہیں	اللہ (نے)	ان کے گناہوں کے سبب	اور	اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)

تو اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا اور اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے○

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلٰى جَهَنَّمَ ۚ

قُلْ	لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا	سَتُغْلَبُونَ	وَ	تُحْشَرُونَ	إِلٰى	جَهَنَّمَ
تم کہو	ان لوگوں سے جو (جنہوں نے)	کفر کیا	عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے	اور	اکٹھے کئے جاؤ گے	کی طرف	جہنم

ان کافروں سے کہہ دو کہ عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

الْتَقَتَا	فِئَتَيْنِ	فِيْ	اٰيَةٌ	لَكُمْ	كَانَ	قَدْ	الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾	بِئْسَ	وَ
آپس میں ملے (آپس میں جنگ کی)	دو گروہوں	میں	عظیم نشانی	تمہارے لئے	تھی	تحقیق، بیشک	بچھونا (ہے)	کیا ہی برا	اور

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ○ بیشک تمہارے لئے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی ہے جنہوں نے آپس میں جنگ کی۔

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ

يَّرَوْنَهُمْ	كَافِرَةٌ	اُخْرٰى	وَ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ	تُقَاتِلُ	فِئَةٌ
وہ دیکھ رہے تھے انہیں	کفر کرنے والی (تھی)	دوسری (جماعت)	اور	اللہ کی راہ	میں	لڑ رہی تھی	ایک گروہ، ایک جماعت

(اُن میں) ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا جو کھلی آنکھوں سے مسلمانوں کو

مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

يَّشَآءُ	مَنْ	بِنَصْرِهٖ	يُؤَيِّدُ	اللّٰهُ	وَ	رَاْيَ الْعَيْنِ	مِّثْلَيْهِمْ
چاہتا ہے	جس کی	اپنی مدد کے ساتھ	تائید فرماتا ہے	اللہ	اور	کھلی آنکھ سے دیکھنا	اپنے سے دو مثل، دگنا

خود سے دگنا دیکھ رہے تھے اور اللہ اپنی مدد کے ساتھ جس کی چاہتا ہے تائید فرماتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ

لِلنَّاسِ	زُيِّنَ	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾	لَعِبْرَةً	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ
لوگوں کے لئے	آراستہ کر دی گئی، خوشنما بنا دی گئی	آنکھوں والوں کے لئے	ضرور عبرت، نصیحت (ہے)	اس	میں	بیشک

بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے بڑی عبرت ہے ○ لوگوں کے لئے ان کی

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

الذَّهَبِ	مِنَ	الْمُقَنْطَرَةِ	الْقَنَاطِيْرِ	وَ	الْبَنِيْنَ	وَ	النِّسَآءِ	مِنَ	حُبُّ الشَّهَوٰتِ
سونے	سے	جمع کئے ہوئے	خزانوں، ڈھیروں	اور	بیٹوں	اور	عورتوں	سے	خواہشات کی محبت

خواہشات کی محبت کو آراستہ کر دیا گیا یعنی عورتوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	وَ	الْمُسَوَّمَةِ	الْخَيْلِ	وَ	الْفِضَّةِ	وَ
کھیتی (کی)	اور	چوپایوں، مویشیوں	اور	نشان لگائے گئے	گھوڑے	اور	چاندی (کے)	اور

جمع کئے ہوئے ڈھیروں اور نشان لگائے گئے گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتیوں کو (ان کے لئے آراستہ کر دیا گیا)۔

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾	عِنْدَهٗ	اللّٰهُ	وَ	مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ذٰلِكَ
اچھا ٹھکانہ (ہے)	اس کے پاس	اللہ	اور	دنیوی زندگی کا سامان	یہ

یہ سب دنیوی زندگی کا ساز و سامان ہے اور صرف اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے ○

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
تم کہو	کیا میں خبر دوں تمہیں	بہتر کی	ان (چیزوں) سے	ان لوگوں کے لئے جو	ڈرے، پرہیز گاری اختیار کی

(اے حبیب!) تم فرماؤ، کیا میں تمہیں ان چیزوں سے بہتر چیز بتادوں؟ (سنو، وہ یہ ہے کہ) پرہیز گاروں کے لئے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ان کے رب کے پاس	جنتیں، باغات (ہیں)	بہتی ہیں	سے	ان (باغوں) کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں

ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿۱۵﴾

وَ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	رِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾
اور	بیویاں	پاکیزہ	اور	رضامندی، خوشنودی	کی طرف سے (کی)	اللہ	اور	اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو

اور (ان کیلئے) پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی ہے اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے ○

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا
وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ایمان لائے	پس تو بخش دے	ہمارے لئے	ہمارے گناہ

وہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں، تو تو ہمارے گناہ معاف فرما

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ

وَ	قِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ
اور	بچالے ہمیں	آگ کے عذاب (سے)	صبر کرنے والے	اور	سچ بولنے والے	اور	اطاعت کرنے والے

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ○ صبر کرنے والے اور سچے اور فرمانبردار

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

وَ	الْمُنْفِقِيْنَ	وَ	الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾
اور	خرچ کرنے والے	اور	مغفرت طلب کرنے والے	رات کے آخری حصوں میں (سحری کے وقت)

اور راہِ خدا میں خرچ کرنے والے اور رات کے آخری حصے میں مغفرت مانگنے والے (ہیں)○

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ	وَ	اُولُوا الْعِلْمِ
گواہی دی	اللہ (نے)	کہ وہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اور	فرشتوں	اور	علم والوں (نے گواہی دی)

اور اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾
قائم (ہو کر)	انصاف کے ساتھ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ (وہی)	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا

انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا ○

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَ	مَا اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
بیشک	دین	اللہ کے نزدیک	اسلام (ہے)	اور	اختلاف نہ کیا	ان لوگوں نے جو (جنہیں)	انہیں دی گئی	کتاب

بیشک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے آپس میں اختلاف نہ کیا

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ

اِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ
مگر	سے	(اس کے) بعد	جو	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی، حسد (کی وجہ سے)	اپنے درمیان

مگر اپنے پاس علم آجانے کے بعد، اپنے باہمی حسد کی وجہ سے۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾
اور	جو	انکار کرے	اللہ کی آیتوں کا	تو بیشک	اللہ	جلد حساب لینے والا (ہے)

اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ○

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ

فَاِنْ	حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِ
پھر اگر	وہ جھگڑا کریں تم سے	تو تم کہو	میں نے جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے	اور	(اس نے بھی) جس نے	پیروی کی میری

پھر اے حبیب! اگر وہ تم سے جھگڑا کریں تو تم فرمادو: میں تو اپنا منہ اللہ کی بارگاہ میں جھکائے ہوئے ہوں اور میری پیروی کرنے والے بھی۔

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ

وَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	الْاُمِّيّٖنَ	ءَ	اَسْلَمْتُمْ
اور	تم کہو	ان لوگوں سے جنہیں	دی گئی	کتاب	اور	اَن پڑھوں (سے)	کیا	تم نے اسلام قبول کیا

اور اے حبیب! اہلِ کتاب اور اَن پڑھوں سے فرمادو کہ کیا تم (بھی) اسلام قبول کرتے ہو؟

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ

فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ
پھر اگر	وہ اسلام قبول کرلیں	تو تحقیق، بیشک	ہدایت پاگئے	اور	اگر	وہ منہ پھیریں	تو صرف	تمہارے اوپر	پہنچادینا (ہے)

پھر اگر وہ اسلام قبول کرلیں جب تو انہوں نے بھی سیدھا راستہ پالیا اور اگر یہ منہ پھیریں تو تمہارے اوپر تو صرف حکم پہنچادینا لازم ہے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ
اور	اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو	بیشک	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	اللہ کی آیتوں کا	اور	قتل کرتے ہیں	نبیوں (کو)

اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے ○ بیشک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ	النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ
حق کے بغیر، ناحق	اور	قتل کرتے ہیں	ان لوگوں کو جو	حکم دیتے ہیں	انصاف کا	سے	لوگوں	تو بشارت دو انہیں

ناحق شہید کرتے ہیں اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں دردناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِى	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
عذاب کی	دردناک	یہ	وہ لوگ جو	ضائع ہو گئے	ان کے اعمال	میں	دنیا	اور	آخرت (میں)

خوش خبری سنا دو ○ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت میں برباد ہو گئے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
اور	نہیں	ان کے لئے	سے	مددگاروں	کیا تم نے نہ دیکھا	کی طرف	ان لوگوں کی جنہیں	دیا گیا

اور ان کا کوئی مددگار نہیں ○ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ

نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ
کچھ حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	کی طرف	اللہ کی کتاب	تاکہ وہ فیصلہ کر دے

کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا (کہ جب انہیں) اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کا فیصلہ

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾
ان کے درمیان	پھر	منہ پھیر لیتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	اور	وہ	منہ پھیرنے والے (ہیں)

کر دے تو پھر ان میں سے ایک گروہ بے رخی کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے ○

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَنْ تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ
یہ (بے رخی اور منہ پھیرنا)	(اس) وجہ سے ہے کہ وہ	کہتے ہیں	ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر

یہ جرأت انہیں اس لئے ہوئی کہ وہ کہتے ہیں: ہرگز ہمیں آگ نہ چھوئے گی مگر

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَّ	غَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
دن	گنے ہوئے، گنتی کے	اور	دھوکے میں ڈالا ہوا ہے انہیں	کے بارے میں	ان کے دین	(ان باتوں نے) جو وہ گھڑتے تھے

گنتی کے چند دن اور انہیں ان کی (ایسی ہی) من گھڑت باتوں نے ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈالا ہوا ہے ○

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ قف

فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ
تو کیسا (حال ہو گا)	جب	ہم جمع کریں گے انہیں	(اس) دن کے لئے	کوئی شک نہیں	اس میں

تو کیسی حالت ہو گی جب ہم انہیں اس دن کے لئے اکٹھا کریں گے جس میں کوئی شک نہیں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾
اور	پورا پورا دیا جائے گا	ہر جان (کو)	(بدلہ اس کا) جو	اس نے کمایا	اور	وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے

اور ہر جان کو اس کی پوری کمائی دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہو گا ○

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

قُلِ	اللّٰهُمَّ	مٰلِكَ الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَنْزِعُ	الْمُلْكَ
تم کہو	اے اللہ	ملکوں، سلطنتوں کے مالک	تو دیتا ہے	مُلک، سلطنت	جسے	چاہے	اور	تو چھین لیتا ہے	ملک، سلطنت

یوں عرض کرو، اے اللہ! مُلک کے مالک! تو جسے چاہتا ہے سلطنت عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

مِمَّنْ	تَشَآءُ	وَ	تُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تُذِلُّ
جس سے	تو چاہے	اور	عزت دیتا ہے	جسے	تو چاہے	اور	ذلت دیتا ہے، ذلیل کرتا ہے

چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾
جسے	تو چاہے	تیرے ہاتھ میں	ساری بھلائی (ہے)	بیشک تو	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)

ذلت دیتا ہے، تمام بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بیشک تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے ○

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَ	تُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَ	تُخْرِجُ	الْحَيَّ
تو داخل کرتا ہے	رات	میں	دن	اور	تو داخل کرتا ہے	دن	میں	رات	اور	تو نکالتا ہے	زندہ (کو)

تو رات کا کچھ حصہ دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کا کچھ حصہ رات میں داخل کر دیتا ہے اور تو مردہ سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	تُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَ	تَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾
سے	مردہ	اور	نکالتا ہے	مردہ (کو)	سے	زندہ	اور	تو رزق دیتا ہے	جسے	تو چاہتا ہے	حساب کے بغیر، بے حساب

زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے ○

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ

لَا يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ
نہ بنالیں	ایمان والے	کفر کرنے والوں (کو)	دوست	سے	سوا	ایمان والوں (کے)	اور	جو	کرے گا

مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا

ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ

ذٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ	اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ	اِلَّآ	اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً
یہ (ایسا)	تو نہیں ہے (اس کا کوئی تعلق)	سے	اللہ	کسی چیز میں	مگر	یہ کہ	تم ڈرو	ان سے	کچھ ڈرنا

کرے گا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں مگر یہ کہ تمہیں ان سے کوئی ڈر ہو

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾

وَ	يُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾
اور	ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	اپنی ذات (سے)	اور	کی طرف	اللہ	لوٹنا، پھرنا (ہے)

اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے ○

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

قُلْ	اِنْ	تُخْفُوْا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	اَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ
تم کہو	اگر	تم چھپاؤ	وہ جو	میں	تمہارے سینوں	یا	ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اسے	اللہ

تم فرمادو کہ تم اپنے دل کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ کو سب معلوم ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾
اور	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	اور	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)

اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے ○

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ

يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	مِنْ	خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَّ	مَا	عَمِلَتْ
(جس) دن	پائے گی	ہر جان	جو	اس نے عمل کیا	سے	بھلائی، نیکی	سامنے، موجود، حاضر	اور	جو	اس نے عمل کیا

(یاد کرو) جس دن ہر شخص اپنے تمام اچھے اور برے اعمال اپنے سامنے موجود

مِنۡ سُوۡٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَهٗۤ						
مِنۡ	سُوۡٓءٍ	تَوَدُّ	لَوۡ	اَنَّ	بَيۡنَهَا	وَ	بَيۡنَهٗۤ
سے	برائی	تمنا کرے گی، چاہے گی (وہ جان)	کاش	کہ	اس (برے کام) کے درمیان	اور	اس (شخص) کے درمیان
پائے گا تو تمنا کرے گا کہ کاش اس کے درمیان اور اس کے اعمال کے درمیان							

اَمَدًاۢ بَعِيۡدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ۝۳۰							
اَمَدًاۢ بَعِيۡدًا	وَ	يُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفۡسَهٗ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوۡفٌۢ	بِالۡعِبَادِ ۝۳۰
دور دراز کا فاصلہ (ہوتا)	اور	ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	اپنی ذات (سے)	اور	اللہ	بہت مہربان	بندوں پر
کوئی دور دراز کی مسافت (حائل) ہو جائے اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے ○								

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... جس عقل سے ہدایت نہ ملے وہ بدترین حماقت ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک کی طرف جھوٹ بولنے کی نسبت قطعی کفر ہے۔

﴿3﴾... دنیاوی نعمتوں کی محبت پیدا کئے جانے کا مقصد خواہش پرستوں اور خدا پرستوں کے درمیان فرق ظاہر کرنا ہے۔

﴿4﴾... رات کا آخری پہر نہایت فضیلت والا ہے، یہ وقت تنہائی میں عبادت اور دعاؤں کی قبولیت کا ہے۔

﴿5﴾... ہر نبی کا دین اسلام ہی تھا لہٰذا اسلام کے سوا کوئی اور دین اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول نہیں۔

﴿6﴾... انبیائے کرام عَلَيۡهِمُ السَّلَام کی بے ادبی کفر ہے اور کفر سے تمام اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔

﴿7﴾... کسی بھی قوم کی تباہی اسی صورت میں ہوتی ہے جب وہ عمل سے منہ پھیر کر صرف آرزو اور امید کی دنیا میں گھومتی رہتی ہے۔

﴿8﴾... کفار سے دوستی اور محبت ممنوع و حرام ہے، انہیں رازدار بنانا اور ان سے دلی تعلق رکھنا بھی ناجائز ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ آلِ عمران کہاں نازل ہوئی؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: "حَیّ" اور "قَیُّوم" کا کیا معنٰی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال3: "مُحْکَم" آیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 21 میں بنی اسرائیل کے کتنے اور کون کونسے جرائم بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ بھی دنیاوی چیزوں کی بے جا محبت میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 16 اور 17 میں بیان کئے گئے متقین کے اوصاف اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

حضرت نواس بن سمعان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآنِ مجید اور اس پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا، ان کے آگے سورۂ بقرہ اور سورۂ اٰلِ عمران ہوں گی۔ حضرت نواس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سورتوں کے لئے تین مثالیں بیان فرمائیں جنہیں میں آج تک نہیں بھولا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں سورتیں ایسی ہیں جیسے دو بادل ہوں یا دو ایسے سائبان ہوں جن کے درمیان روشنی ہو یا صف باندھے ہوئے دو پرندوں کی قطاریں ہوں، یہ دونوں سورتیں اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گی۔ (مسلم، ص314، حدیث:1879)

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن (حصہ 2)

پارہ 3، اٰلِ عِمْرٰن: 31 تا 44 - 61 تا 80

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُحْبِبْكُمُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	اللّٰهَ	تُحِبُّوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	قُلْ
اللہ	محبت رکھے گا تم سے	تو پیروی کرو میری	اللہ (سے)	محبت رکھتے	تم ہو	اگر	تم کہو

اے حبیب! فرمادو کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میرے فرمانبردار بن جاؤ اللہ تم سے محبت فرمائے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَطِيْعُوا	قُلْ	رَّحِيْمٌ ۝۳۱	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	ذُنُوْبَكُمْ	لَكُمْ	يَغْفِرْ	وَ
اللہ	اطاعت کرو	تم کہو	مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور	تمہارے گناہ	تمہارے لئے	بخش دے گا	اور

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ تم فرمادو کہ اللہ

وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲

الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲	لَا يُحِبُّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	الرَّسُوْلَ	وَ
کفر کرنے والوں (کو)	پسند نہیں فرماتا	اللہ	تو بیشک	وہ (لوگ) منہ پھیریں	پھر اگر	رسول (کی)	اور

اور رسول کی فرمانبرداری کرو پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ○

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۳

الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۳	عَلَى	اٰلَ عِمْرٰنَ	وَ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	وَّ	نُوْحًا	وَ	اٰدَمَ	اصْطَفٰۤى	اللّٰهَ	اِنَّ
تمام جہانوں	پر	عمران کی اولاد (کو)	اور	ابراہیم کی اولاد	اور	نوح	اور	آدم	اس نے چن لیا	اللہ	بیشک

بیشک اللہ نے آدم اور نوح اور ابراہیم کی اولاد اور عمران کی اولاد کو سارے جہان والوں پر چن لیا ○

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	قَالَتِ	اِذْ	عَلِيْمٌ ۝۳۴	سَمِيْعٌ	اللّٰهُ	وَ	مِنْۢ بَعْضٍ	بَعْضُهَا	ذُرِّيَّةً
عمران کی بیوی (نے)	کہا	جب	جاننے والا	سننے والا	اللہ	اور	بعض سے (ہیں)	اس کے بعض	(یہ) ایک نسل (ہے)

یہ ایک نسل ہے جو ایک دوسرے سے ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ○ (یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے عرض کی:

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا

مُحَرَّرًا	فِيْ بَطْنِيْ	مَا	لَكَ	نَذَرْتُ	اِنِّيْ	رَبِّ
آزاد کیا ہوا	میرے پیٹ میں (ہے)	(اس کی) جو	تیرے لئے	میں منت مانتی ہوں	بیشک میں	اے میرے رب

اے میرے رب! میں تیرے لئے نذر مانتی ہوں کہ میرے پیٹ میں جو اولاد ہے وہ خاص تیرے لئے آزاد (وقف) ہے

فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ

فَتَقَبَّلۡ	مِنِّیۡ	اِنَّکَ	اَنۡتَ	السَّمِیۡعُ	الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۵﴾	فَلَمَّا	وَضَعَتۡهَا	قَالَتۡ	رَبِّ
پس تو قبول فرما	مجھ سے	بیشک تو	تو (ہی)	سننے والا	جاننے والا	پھر جب	اس نے جنا اسے	(تو) کہا	اے میرے رب

تو تو مجھ سے (یہ) قبول کرلے بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے ○ پھر جب عمران کی بیوی نے بچی کو جنم دیا تو اس نے کہا اے میرے رب!

اِنِّیۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ ؕ

اِنِّیۡ	وَضَعۡتُهَاۤ	اُنۡثٰی	وَ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	وَضَعَتۡ
بیشک میں	میں نے جنا ہے اسے	لڑکی	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ جو (اسے جو)	اس (عورت) نے جنا

میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے حالانکہ اللہ بہتر جانتا ہے جو اس نے جنا

وَلَیۡسَ الذَّکَرُ کَالۡاُنۡثٰی ۚ وَاِنِّیۡ سَمَّیۡتُهَا مَرۡیَمَ

وَ	لَیۡسَ	الذَّکَرُ	کَالۡاُنۡثٰی	وَ	اِنِّیۡ	سَمَّیۡتُهَا	مَرۡیَمَ
اور	نہیں ہے	(اس کا مانگا ہوا) لڑکا	(اس) لڑکی کی طرح	اور	بیشک میں	میں نے نام رکھا اس کا	مریم

اور وہ لڑکا (جس کی خواہش تھی) اس لڑکی جیسا نہیں (جو اسے عطا کی گئی) اور (اس نے کہا کہ) میں نے اس بچی کا نام مریم رکھا

وَاِنِّیۡۤ اُعِیۡذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ﴿۳۶﴾

وَ	اِنِّیۡۤ	اُعِیۡذُهَا	بِکَ	وَ	ذُرِّیَّتَهَا	مِنَ	الشَّیۡطٰنِ	الرَّجِیۡمِ ﴿۳۶﴾
اور	بیشک میں	پناہ میں دیتی ہوں اسے	تیری	اور	اس کی اولاد (کو)	سے	شیطان	مردود

اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ○

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا

فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا	بِقَبُوۡلٍ	حَسَنٍ	وَّ	اَنۡۢبَتَهَا	نَبَاتًا
پس قبول فرمایا اسے	اس کے رب (نے)	قبولیت کے ساتھ	اچھی	اور	بڑھایا اسے، پروان چڑھایا اسے	بڑھانا، پروان چڑھانا

تو اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کیا اور اسے خوب پروان

حَسَنًا ۙ وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا ؕ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیۡهَا زَکَرِیَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ

حَسَنًا	وَّ	کَفَّلَهَا	زَکَرِیَّا	کُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَیۡهَا	زَکَرِیَّا	الۡمِحۡرَابَ
اچھا	اور	(اللہ نے) کفالت، نگہبانی میں دیا اسے	زکریا (کی)	جب کبھی	داخل ہوا	اس پر	زکریا	محراب (عبادت خانے میں)

چڑھایا اور زکریا کو اس کا نگہبان بنادیا، جب کبھی زکریا اس کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے

وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ یٰمَرۡیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا ؕ

وَجَدَ	عِنۡدَهَا	رِزۡقًا	قَالَ	یٰمَرۡیَمُ	اَنّٰی	لَکِ	هٰذَا
اس نے پایا	اس کے پاس	رزق	اس نے کہا	اے مریم	کہاں سے (آیا)	تیرے لئے	یہ (رزق)

تو اس کے پاس پھل پاتے۔ (زکریا نے) سوال کیا، اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟

قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

قَالَتۡ	هُوَ	مِنۡ	عِنۡدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرۡزُقُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾
(مریم نے) کہا	وہ	سے	اللہ کے پاس	بیشک	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	حساب کے بغیر

انہوں نے جواب دیا: یہ اللہ کی طرف سے ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے ○

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبۡ لِيۡ

هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبۡ	لِيۡ
وہیں (اسی جگہ)	دعا کی	زکریا (نے)	اپنے رب (سے)	کہا، عرض کی	اے میرے رب	تو عطا فرما	میرے لئے (مجھے)

وہیں زکریا نے اپنے رب سے دعا مانگی، عرض کی: اے میرے رب! مجھے

مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ

مِنۡ	لَّدُنۡكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾	فَنَادَتۡهُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُوَ
سے	اپنے پاس	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	دعا سننے والا (ہے)	تو آواز دی اسے	فرشتوں (نے)	اور (جبکہ)	وہ

اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا سننے والا ہے ○ تو فرشتوں نے اسے پکار کر کہا جبکہ وہ

قَآئِمٌ يُّصَلِّيۡ فِي الۡمِحۡرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحۡيٰى مُصَدِّقًۢا

قَآئِمٌ	يُّصَلِّيۡ	فِي	الۡمِحۡرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحۡيٰى	مُصَدِّقًا
کھڑے	نماز پڑھ رہے تھے	میں	محراب، نماز کی جگہ	بیشک	اللہ	خوشخبری دیتا ہے تمہیں	یحیٰ کی	تصدیق کرنے والا

اپنی نماز کی جگہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ بیشک اللہ آپ کو یحیٰ کی خوشخبری دیتا ہے جو

بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۳۹﴾

بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	سَيِّدًا	وَّ	حَصُوۡرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۳۹﴾
ایک کلمہ کی	کی طرف سے	اللہ	اور	سردار	اور	عورتوں سے بچنے والا	اور	نبی	سے	نیک لوگوں

اللہ کی طرف کے ایک کلمہ کی تصدیق کرے گا اور وہ سردار ہو گا اور ہمیشہ عورتوں سے بچنے والا اور صالحین میں سے ایک نبی ہو گا ○

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِيۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لِيۡ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدۡ
اس نے عرض کی	اے میرے رب	کہاں سے	ہو گا	میرے لئے	لڑکا	اور (حالانکہ)	تحقیق، بیشک

عرض کی: اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہو گا حالانکہ

بَلَغَنِيَ الۡكِبَرُ وَامۡرَاَتِيۡ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

بَلَغَنِيَ	الۡكِبَرُ	وَ	امۡرَاَتِيۡ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفۡعَلُ	مَا	يَشَآءُ ﴿۴۰﴾
پہنچ گیا مجھے	بڑھاپا	اور	میری بیوی	بانجھ (ہے)	فرمایا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بھی بانجھ ہے؟ اللہ نے فرمایا: اللہ یوں ہی جو چاہتا ہے کرتا ہے ○

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

النَّاسَ	اَلَّا تُكَلِّمَ	اٰيَتُكَ	قَالَ	اٰيَةً	لِّيْٓ	اجْعَلْ	رَبِّ	قَالَ
لوگوں (سے)	(یہ ہے) کہ تو کلام نہیں کرے گا	تیری نشانی	فرمایا	کوئی نشانی	میرے لئے	تو بنادے	اے میرے رب	عرض کی

عرض کی: اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرمادے۔ اللہ نے فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾

الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾	وَ	بِالْعَشِيِّ	سَبِّحْ	وَّ	كَثِيْرًا	رَّبَّكَ	اذْكُرْ	وَ	رَمْزًا	اِلَّا	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ
صبح	اور	شام میں	پاکی بیان کر	اور	بہت	اپنے رب (کو)	یاد کر	اور	اشارے (سے)	مگر	تین دن

لوگوں سے صرف اشارہ سے بات چیت کر سکوگے اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو ○

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ

اصْطَفٰكِ	اللّٰهَ	اِنَّ	يٰمَرْيَمُ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ	قَالَتِ	اِذْ	وَ
اس نے چن لیا تمہیں	اللہ	بیشک	اے مریم	فرشتوں (نے)	کہا	جب	اور

اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا، اے مریم، بیشک اللہ نے تمہیں چن لیا ہے

وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰي نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ

يٰمَرْيَمُ	نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾	عَلٰي	اصْطَفٰكِ	وَ	طَهَّرَكِ	وَ
اے مریم	تمام جہان کی عورتوں	پر	چن لیا تمہیں	اور	خوب پاکیزہ کر دیا تمہیں	اور

اور تمہیں خوب پاکیزہ کر دیا ہے اور تمہیں سارے جہان کی عورتوں پر منتخب کر لیا ہے ○ اے مریم!

اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	ارْكَعِيْ	وَ	اسْجُدِيْ	وَ	لِرَبِّكِ	اقْنُتِيْ
رکوع کرنے والوں کے ساتھ	رکوع کر	اور	سجدہ کر	اور	اپنے رب کے لئے (کے حضور)	اطاعت کر، ادب سے کھڑی ہو

اپنے رب کی فرمانبرداری کرو اور اس کی بارگاہ میں سجدہ کرو اور رکوع والوں کے ساتھ رکوع کرو ○

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ

يُلْقُوْنَ	اِذْ	لَدَيْهِمْ	مَا كُنْتَ	وَ	اِلَيْكَ	نُوْحِيْهِ	اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ	مِنْ	ذٰلِكَ
ڈال رہے تھے	جب	ان کے پاس	تم نہ تھے	اور	تمہاری طرف	ہم وحی (القا) کرتے ہیں اسے	غیب کی خبروں	سے	یہ

یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے پاس موجود نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے

اَقْلَامَھُمْ اَيُّھُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	اِذْ	لَدَيْهِمْ	مَا كُنْتَ	وَ	مَرْيَمَ	يَكْفُلُ	اَيُّھُمْ	اَقْلَامَھُمْ
وہ جھگڑ رہے تھے	جب	ان کے پاس	تم نہیں تھے	اور	مریم (کی)	کفالت، پرورش کرے گا	ان میں کون	اپنی قلمیں

قرعہ ڈالتے تھے کہ ان میں کون مریم کی پرورش کرے گا اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے ○

نوٹ: سورۂ آل عمران کی آیت 45 تا 60 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق "حضرت عیسیٰ علیہ السلام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ
پھر جو	جھگڑے تم سے	اس (عیسٰی کے بارے) میں	سے	(اس کے) بعد	جو	آیا تمہارے پاس	سے	علم

پھر اے حبیب! تمہارے پاس علم آجانے کے بعد جو تم سے عیسٰی کے بارے میں جھگڑا کریں

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ

فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	نِسَآءَنَا	وَ	نِسَآءَكُمْ
تو تم کہو	آؤ	ہم بلاتے ہیں	اپنے بیٹوں	اور	تمہارے بیٹوں (کو)	اور	اپنی عورتوں	اور	تمہاری عورتوں (کو)

تو تم ان سے فرمادو: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو

وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

وَ	اَنْفُسَنَا	وَ	اَنْفُسَكُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
اور	اپنی جانوں	اور	تمہاری جانوں (کو)	پھر	ہم مباہلہ کرتے ہیں	تو کرتے ہیں، ڈالتے ہیں	اللہ کی لعنت	پر	جھوٹ بولنے والوں

اور اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو (مقابلے میں) بلالیتے ہیں پھر مباہلہ کرتے ہیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالتے ہیں ○

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ
بیشک	یہ	ضرور وہ	خبریں	حق، سچی	اور	نہیں	سے	کوئی معبود	مگر	اللہ	اور	بیشک	اللہ

بیشک یہی سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ ہی

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾

لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾
ضرور وہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو بیشک	اللہ	جاننے والا (ہے)	فساد کرنے والوں کو

غالب ہے حکمت والا ہے ○ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ فساد کرنے والوں کو جانتا ہے ○

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍۢ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ
تم کہو	اے اہل کتاب	تم آؤ	کی طرف	ایک کلمہ	برابر (ہے)	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

اے حبیب! تم فرمادو، اے اہلِ کتاب! ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ

اَلَّا نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	لَا نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا يَتَّخِذَ
کہ ہم عبادت نہیں کریں گے	مگر	اللہ (کی)	اور	ہم شریک نہیں کریں گے	اس کے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور	نہیں بنائے گا

وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا

بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا
ہمارا بعض	بعض (کو)	رب	سے	اللہ کے سوا	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو کہہ دو (اے مسلمانو)	تم گواہ ہو جاؤ

کوئی ایک اللہ کے سوا کسی دوسرے کو رب نہ بنائے پھر (بھی) اگر وہ منہ پھیریں تو اے مسلمانو! تم کہہ دو: "تم گواہ رہو

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ
ساتھ (اس پر) کہ ہم	مسلمان (ہیں)	اے اہلِ کتاب	کیوں	تم جھگڑتے ہو	(کے بارے) میں	ابراہیم

کہ ہم سچے مسلمان ہیں" ○ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؟

وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾

وَ	مَآ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَ	الْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾
اور (حالانکہ)	نہیں	نازل کی گئی، اتاری گئی	تورات	اور	انجیل	مگر	سے	اس کے بعد	کیا تو تمہیں عقل نہیں

حالانکہ توریت اور انجیل تو اتری ہی ان کے بعد ہے۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں؟ ○

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ

هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَاۗءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ
خبردار تم	وہ لوگ (ہو جو)	جھگڑے	(اس) میں جو	تمہارے لئے (تمہیں)	اس کا	علم (ہے)	تو کیوں	جھگڑتے ہو

سن لو: تم وہی لوگ ہو جو پہلے اس معاملے میں جھگڑتے تھے جس کا تمہیں علم تھا تو (اب) اس میں کیوں جھگڑتے ہو

فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
(اس) میں جو	نہیں ہے	تمہارے لئے (تمہیں)	اس کا	علم	اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں جانتے

جس کا تمہیں علم ہی نہیں؟ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ○

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ

مَا كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّ	لَا	نَصْرَانِيًّا	وَّ	لٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا
نہ تھے	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	عیسائی	اور	لیکن	وہ تھے	حق کی طرف مائل، ہر باطل سے جدا	مسلمان

ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ وہ ہر باطل سے جدا رہنے والے مسلمان تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ

وَ	مَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾	اِنَّ	اَوْلَى النَّاسِ	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ
اور	نہیں تھے	سے	شرک کرنے والوں	بیشک	سب لوگوں میں زیادہ قریب	ابراہیم کے	ضرور وہ لوگ ہیں جو (جنہوں نے)

اور مشرکوں میں سے نہ تھے ○ بیشک سب لوگوں سے زیادہ ابراہیم کے حق دار وہ ہیں جو

اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝68

اتَّبَعُوْهُ	وَ	هٰذَا	النَّبِيُّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝68
پیروی کی تھی اس کی	اور	یہ	نبی	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	اللہ	ایمان والوں کا والی، مدد گار (ہے)

ان کی اتباع کرنے والے ہیں اور یہ نبی اور ایمان والے اور اللہ ایمان والوں کا مدد گار ہے ○

وَدَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ

وَدَّتْ	طَّآىِٕفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ	وَ	مَا يُضِلُّوْنَ
چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہلِ کتاب	اگر، کاش	وہ گمراہ کردیں تمہیں	اور	وہ گمراہ نہیں کر رہے

کتابیوں کا ایک گروہ دل سے چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کردیں اور وہ صرف خود کو

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝69 يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ ۝69	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
مگر	اپنی جانوں (کو)	اور	وہ شعور نہیں رکھتے	اے اہلِ کتاب	کیوں	کفر کرتے ہو	اللہ کی آیتوں کے ساتھ

گمراہ کر رہے ہیں اور انہیں شعور نہیں ○ اے کتابیو! اللہ کی آیتوں کے ساتھ کیوں کفر کرتے ہو

وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝70 يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

وَ	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ۝70	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ
اور (حالانکہ)	تم	گواہی دیتے ہو	اے اہلِ کتاب	کیوں	ملاتے ہو	حق (کو)	باطل کے ساتھ	اور	(کیوں) چھپاتے ہو	حق

حالانکہ تم خود گواہ ہو ○ اے کتابیو! حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور حق کیوں چھپاتے ہو

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝71ع وَقَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ

وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝71	وَ	قَالَتْ	طَّآىِٕفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ
اور (حالانکہ)	تم	جانتے ہو	اور	کہا	ایک گروہ (نے)	سے	اہلِ کتاب	ایمان لاؤ	(اس) پر جو	نازل کیا گیا

حالانکہ تم جانتے ہو ○ اور کتابیوں کے ایک گروہ نے کہا: جو ایمان والوں پر نازل ہوا ہے

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝72ج

عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ	وَ	اكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ۝72
اوپر	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	دن کے شروع (صبح ایمان لاؤ)	اور	انکار کردو	اس کے آخر (شام میں)	تاکہ وہ	لوٹ آئیں، پھر جائیں

صبح کو اس پر ایمان لاؤ اور شام کو انکار کردو۔ ہو سکتا ہے (کہ اس طرح مسلمان بھی اسلام سے) پھر جائیں ○

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ

وَ	لَا تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ	دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى اللّٰهِ
اور	ایمان نہ لاؤ (یقین نہ کرو)	مگر	(اسی) کا جو	پیروی کرے	تمہارے دین (کی)	تم کہو	بیشک	ہدایت	اللہ کی ہدایت (ہی ہے)

اور (مزید آپس میں کہا کہ) صرف اسی کا یقین کرو جو تمہارے دین کی پیروی کرنے والا ہو۔ اے حبیب! تم فرمادو کہ ہدایت تو صرف اللہ ہی کی ہدایت ہے۔

أَنْ يُّؤْتٰٓى أَحَدٌ مِّثْلَ مَآ أُوْتِيْتُمْ

أُوْتِيْتُمْ	مَآ	مِّثْلَ	أَحَدٌ	أَنْ يُّؤْتٰٓى
تم دیئے گئے	جو	(ان فضائل کی) مثل	کسی ایک (کو)	(اس بات کا یقین نہ کرو) کہ دیا گیا ہو گا

(اور یہ سازشی آپس میں کہتے ہیں کہ اس کا بھی یقین نہ کرو) کہ کسی اور کو بھی ویسا مل سکتا ہے جو تمہیں دیا گیا

أَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ

الْفَضْلَ	إِنَّ	قُلْ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	يُحَآجُّوْكُمْ	أَوْ
فضل	بیشک	تم کہو	تمہارے رب کے پاس	وہ (مسلمان) غالب آجائیں گے تم پر	یا

یا کوئی تمہارے رب کے پاس تمہارے اوپر غالب آسکتا ہے۔ اے حبیب! تم فرمادو کہ فضل تو یقیناً

بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	بِيَدِ اللّٰهِ
علم والا	وسعت والا	اللہ	اور	وہ چاہتا ہے	جسے	وہ دیتا ہے اس کو	اللہ کے ہاتھ میں

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرمادیتا ہے اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے ○

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	ذُو الْفَضْلِ	اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	بِرَحْمَتِهٖ	يَّخْتَصُّ
عظیم، بڑے	فضل والا	اللہ	اور	وہ چاہتا ہے	جسے	اپنی رحمت کے ساتھ	خاص کر لیتا ہے

وہ اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے خاص فرمالیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ○

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ

يُّؤَدِّهٖٓ	بِقِنْطَارٍ	تَأْمَنْهُ	إِنْ	مَنْ	أَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	وَ
وہ ادا کر دے گا اسے	ایک ڈھیر کے ساتھ	تم امانت رکھ دو اس کے پاس	اگر	(کوئی وہ ہے) جو	اہل کتاب	سے	اور

اور اہلِ کتاب میں کوئی تو وہ ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک ڈھیر بھی امانت رکھ دو تو وہ تمہیں (پورا پورا)

إِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ

بِدِيْنَارٍ	تَأْمَنْهُ	إِنْ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	إِلَيْكَ
ایک دینار کے ساتھ	تم امانت رکھو اس کے پاس	اگر	(کوئی وہ ہے) جو	ان میں سے	اور	تمہاری طرف (تجھے)

ادا کر دے گا اور انہی میں سے کوئی وہ ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو

لَّا يُؤَدِّهٖٓ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ

قَآئِمًا	عَلَيْهِ	دُمْتَ	مَا	إِلَّا	إِلَيْكَ	لَّا يُؤَدِّهٖٓ
کھڑے	اس کے (سر) پر	تم رہو	جب تک	مگر	تمہاری طرف (تجھے)	وہ ادا نہیں کرے گا اسے

تو جب تک تم اس کے سر پر کھڑے نہیں رہو گے وہ تمہیں ادا نہیں کرے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا	فِي	الْاُمِّيّٖنَ
یہ (بددیانتی)	(اس) وجہ سے ہے کہ وہ	انہوں نے کہا	نہیں ہے	ہمارے اوپر	میں	اَن پڑھوں (کے معاملے)

(ان کی) یہ بددیانتی اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اَن پڑھوں کے معاملے میں

سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥

سَبِيْلٌ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥
کوئی راہ (کوئی مؤاخذہ)	اور	وہ کہتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور (حالانکہ)	وہ	جانتے ہیں

ہم سے کوئی پوچھ گچھ نہیں ہوگی اور یہ اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں ○

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧٦

بَلٰى	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَ	اتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ۝٧٦
کیوں نہیں	جو	پورا کرے	اپنے عہد، وعدے کو	اور	ڈرے، پرہیزگاری اختیار کرے	تو بیشک	اللہ	محبت فرماتا ہے	پرہیزگاروں (سے)

کیوں نہیں، جو اپنا وعدہ پورا کرے اور پرہیزگاری اختیار کرے تو بیشک اللہ پرہیزگاروں سے محبت فرماتا ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَ	اَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
بیشک	وہ لوگ جو	خریدتے ہیں، لیتے ہیں	اللہ کے عہد، وعدے کے بدلے	اور	اپنی قسموں (کے بدلے)	قیمت	تھوڑی

بیشک وہ لوگ جو اللہ کے وعدے اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں،

اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ

اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	لَا يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَا يَنْظُرُ
یہ لوگ	نہیں	کوئی حصہ	ان کے لئے	آخرت میں	اور	کلام نہیں فرمائے گا ان سے	اللہ	اور	نظر نہیں کرے گا

اِن لوگوں کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور اللہ قیامت کے دن نہ تو ان سے کلام فرمائے گا

اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٧

اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لَا يُزَكِّيْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝٧٧
ان کی طرف	قیامت کے دن	اور	پاک نہیں کرے گا انہیں	اور	ان کے لئے	عذاب	دردناک

اور نہ ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ

وَ	اِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ الْكِتٰبِ
اور	بیشک	ان میں سے	ضرور ایک گروہ	مروڑتے ہیں	اپنی زبانیں	کتاب کے ساتھ	تاکہ تم سمجھو اسے	کتاب سے (کتاب کا حصہ)

اور یقیناً ان اہلِ کتاب میں سے کچھ وہ ہیں جو زبان کو مروڑ کر کتاب پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ یہ بھی کتاب کا حصہ ہے

وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا

وَ	مَا	هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	مَا
اور (حالانکہ)	نہیں	وہ	کتاب سے (کتاب کا حصہ)	اور	کہتے ہیں	وہ	سے	اللہ کے پاس	اور (حالانکہ)	نہیں

حالانکہ وہ کتاب کا حصہ نہیں ہے اور یہ لوگ کہتے ہیں: یہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾

هُوَ	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾
وہ	سے	اللہ کے پاس	اور	کہتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور (حالانکہ)	وہ	جانتے ہیں

وہ ہرگز اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ○

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ
نہیں ہے (کوئی حق)	کسی آدمی کے لئے	کہ دے اسے	اللہ	کتاب	اور	حکم، حکمت	اور	نبوت

کسی آدمی کو یہ حق حاصل نہیں کہ اللہ اسے کتاب وحکمت اور نبوت عطا کرے

ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا

ثُمَّ	يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	كُوْنُوْا
پھر	وہ کہے	لوگوں سے	ہو جاؤ	بندے	میرے لئے (میرے)	سے	اللہ کے سوا	اور	لیکن (بلکہ)	(وہ یہ کہے گا کہ) ہو جاؤ

پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میری عبادت کرنے والے بن جاؤ بلکہ وہ یہ کہے گا

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾

رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾
اللہ والے، رب کے بندے	بسبب (اس کے) جو	تم سکھاتے، تعلیم دیتے ہو	کتاب (کی)	اور	بسبب (اس کے) جو	تم پڑھتے ہو

کہ اللہ والے ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس لئے کہ تم خود بھی اسے پڑھتے ہو ○

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ

وَ	لَا يَاْمُرَكُمْ	اَنْ تَتَّخِذُوْا	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	النَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا
اور	وہ حکم نہیں دے گا تمہیں	کہ بنالو	فرشتوں	اور	نبیوں (کو)	رب

اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ فرشتوں اور نبیوں کو رب بنالو،

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع

اَيَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	اِذْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾
کیا وہ حکم دے گا تمہیں	کفر کا	(اس کے) بعد	جبکہ	تم (ہو)	اسلام والے

کیا وہ تمہیں تمہارے مسلمان ہونے کے بعد کفر کا حکم دے گا؟ ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت ہی محبت الٰہی کی دلیل اور نجات کا سبب ہے۔

﴿2﴾... حضرت مریم رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو بے موسم پھل ملنے سے اولیائے کرام کی کرامات کا ثبوت ملتا ہے۔

﴿3﴾... حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کے محراب میں کھڑے ہو کر دعا مانگنے سے معلوم ہوا جس مقام پر رحمتِ الٰہی کا نزول ہو وہاں دعا کرنی چاہئے۔

﴿4﴾... نیک اولاد ملنے پر عقیقہ، صدقہ، خیرات اور نوافل کے ذریعے سے اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

﴿5﴾... حضرت مریم رَضِیَ اللہُ عَنْہَا افضل ترین عورتوں میں سے ہیں۔

﴿6﴾... بزرگوں سے لوگوں کے الزام دور کرنا اللہ پاک کی سنت ہے اور ان کی عظمت کی حمایت محبوب و پسندیدہ عمل ہے۔

﴿7﴾... نبوت اعمال سے نہیں ملتی یہ محض اللہ پاک کا فضل ہے۔

﴿8﴾... دھوکے اور ظلم کے طور پر کسی کا مال دبالینا حرام ہے اگرچہ وہ دوسرے مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔

﴿9﴾... علم کا فائدہ یہ ہے کہ بندہ اللہ پاک کا مقرب ہو جائے اور جسے یہ فائدہ حاصل نہ ہو اس کا علم بے کار ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا حضرت مریم رَضِیَ اللہُ عَنْہَا قیامت تک آنے والی تمام عورتوں سے افضل ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت مریم رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے رزق کا انتظام کہاں سے ہوتا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: آیت مباہلہ کونسی آیت کہلاتی ہے۔ آیت مع ترجمہ لکھیں اور یاد کریں۔

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا اللہ پاک کے پیارے غیب کی خبریں جانتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے چار معجزات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

حضرت ابن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تین شخص کسی راستے سے گزر رہے تھے اچانک بارش شروع ہوگئی۔ انہوں نے پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لی اچانک غار کے دہانے پر ایک چٹان آگری اور وہ لوگ غار میں قید ہو کر رہ گئے۔ وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اپنے وہ نیک اعمال یاد کرو جنہیں تم نے اللہ پاک کی رضا کے لئے کیا تھا انکے وسیلے سے دعا کرو شاید اللہ پاک اس چٹان کو ہٹا دے۔ تو ان میں سے ایک نے کہا: ”اے اللہ! میرے والدین بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ جب گھر واپس آتا تو دودھ دوہ کر اپنے بچوں سے پہلے اپنے والدین کو دودھ پلایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ میں چارے کی تلاش میں نکلا تو واپسی پر مجھے رات ہوگئی جب میں گھر آیا تو اپنے والدین کو سوتے ہوئے پایا۔ میں نے اپنے معمول کے مطابق دودھ دوہا اور اسے لے کر اپنے والدین کے سرہانے کھڑا ہو گیا۔ میں نے ان کو جگانا مناسب نہ سمجھا اور نہ ہی یہ مناسب سمجھا کہ میں اپنے والدین سے پہلے اپنے بچوں کو دودھ پلاؤں حالانکہ میرے بچے میرے قدموں میں رو رہے تھے۔ میرا اپنے والدین کے ساتھ یہ معاملہ طلوعِ فجر تک رہا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا کے لیے کیا تھا پس تو ہمارے لئے اس چٹان کو ہٹا دے تاکہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں، تو اللہ پاک نے چٹان کو اس قدر ہٹا دیا جس سے وہ آسمان کو دیکھ سکتے۔“ (مسلم، ص1124، حدیث:6949)

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (حصہ 3)

پارہ 3، 4، اٰلِ عمران: 81 تا 109

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ

وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ	كِتٰبٍ	وَّ	حِكْمَةٍ
اور	جب	لیا	اللہ (نے)	عہد، وعدہ	نبیوں (سے)	ضرور جو	میں دوں تمہیں	سے	کتاب	اور	حکمت

اور یاد کرو جب اللہ نے نبیوں سے وعدہ لیا کہ میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں گا

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ
پھر	آئے تمہارے پاس	عظیم رسول	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو	تمہارے ساتھ	ضرور ضرور تم ایمان لانا	اس پر

پھر تمہارے پاس وہ عظمت والا رسول تشریف لائے گا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو گا تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا

وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ

وَ	لَتَنْصُرُنَّهٗ	قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ	وَ	اَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ
اور	ضرور ضرور مدد کرنا اس کی	(اللہ نے) فرمایا	کیا تم نے اقرار کر لیا	اور	تم نے لے لیا	پر	اس (اقرار)	بھاری ذمہ میرا

اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔ (اللہ نے) فرمایا: (اے انبیاء!) کیا تم نے (اس حکم کا) اقرار کر لیا اور اس (اقرار) پر میرا بھاری ذمہ لے لیا؟

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ

قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا	قَالَ	فَاشْهَدُوْا	وَ	اَنَا	مَعَكُمْ
انہوں نے عرض کی	ہم نے اقرار کر لیا	فرمایا	تو گواہ رہو	اور	میں	تمہارے ساتھ

سب نے عرض کی، ”ہم نے اقرار کر لیا“ (اللہ نے) فرمایا: تو (اب) ایک دوسرے پر (بھی) گواہ بن جاؤ اور میں خود (بھی) تمہارے ساتھ

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾
گواہی دینے والوں میں سے (ہوں)	پھر جو	منحرف ہو جائے	بعد	اس (اقرار کے)	تو یہ لوگ	وہ	نافرمانی کرنے والے (ہیں)

گواہوں میں سے ہوں ○ پھر جو کوئی اس اقرار کے بعد روگردانی کرے گا تو وہی لوگ نافرمان ہوں گے ○

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗٓ	اَسْلَمَ
کیا تو اللہ کے دین کے علاوہ	وہ (دوسرا دین) چاہتے ہیں	اور (حالانکہ)	اس کے لئے	گردن جھکائے ہوئے ہیں

کیا لوگ اللہ کے دین کے علاوہ کوئی اور دین چاہتے ہیں حالانکہ آسمانوں اور

مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّکَرۡهًا وَّاِلَیۡهِ یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

مَنۡ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	طَوۡعًا	وَّ	کَرۡهًا	وَّ	اِلَیۡهِ	یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾
جو	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	خوشی (سے)	اور	مجبوری (سے)	اور	اس کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے

زمینوں میں جو کوئی بھی ہے وہ سب خوشی سے یا مجبوری سے اسی کی بارگاہ میں گردن جھکائے ہوئے ہیں اور سب کو اسی کی طرف لوٹایا جائے گا ○

قُلۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ

قُلۡ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَاۤ	اُنۡزِلَ	عَلَیۡنَا	وَ	مَاۤ	اُنۡزِلَ
تم کہو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	(اس پر) جو	نازل کیا گیا، اتارا گیا	ہمارے اوپر	اور	جو	نازل کیا گیا، اتارا گیا

اور تم یوں کہو کہ ہم اللہ پر اور جو ہمارے اوپر نازل کیا گیا ہے اس پر اور جو

عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ

عَلٰۤی	اِبۡرٰهِیۡمَ	وَ	اِسۡمٰعِیۡلَ	وَ	اِسۡحٰقَ	وَ	یَعۡقُوۡبَ	وَ	الۡاَسۡبَاطِ
اوپر	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(ان کی) اولاد (کے)

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی وَعِیۡسٰی وَالنَّبِیُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۪

وَ	مَاۤ	اُوۡتِیَ	مُوۡسٰی	وَ	عِیۡسٰی	وَ	النَّبِیُّوۡنَ	مِنۡ	رَّبِّهِمۡ
اور	جو	دیا گیا	موسیٰ	اور	عیسیٰ	اور	نبیوں (کو)	کی طرف سے	ان کے رب

اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا (اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ نیز)

لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ۫ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۴﴾

لَا نُفَرِّقُ	بَیۡنَ اَحَدٍ	مِّنۡهُمۡ	وَ	نَحۡنُ	لَهٗ	مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۴﴾
ہم فرق نہیں کرتے	کسی ایک کے درمیان	ان میں سے	اور	ہم	اس کے لئے	گردن جھکانے والے

ہم ایمان لانے میں ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کی بارگاہ میں گردن جھکائے ہوئے ہیں ○

وَمَنۡ یَّبۡتَغِ غَیۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡهُ ۚ

وَ	مَنۡ	یَّبۡتَغِ	غَیۡرَ الۡاِسۡلَامِ	دِیۡنًا	فَلَنۡ یُّقۡبَلَ	مِنۡهُ
اور	جو	تلاش کرے	اسلام کے علاوہ	کوئی دین	تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا	اس سے (وہ دین)

اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا

وَهُوَ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۸۵﴾ کَیۡفَ یَهۡدِی اللّٰهُ قَوۡمًا

وَ	هُوَ	فِی الۡاٰخِرَةِ	مِنَ	الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۸۵﴾	کَیۡفَ	یَهۡدِی	اللّٰهُ	قَوۡمًا
اور	وہ (ہوگا)	آخرت میں	سے	نقصان، خسارہ اٹھانے والوں	کیسے	ہدایت دے گا	اللہ	(اس) قوم (کو جنہوں نے)

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا ○ اللہ ایسی قوم کو کیسے ہدایت دے گا

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ

كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	وَ	شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ
کفر کیا	اپنے ایمان کے بعد	اور (حالانکہ)	انہوں نے گواہی دے دی	کہ، بیشک	رسول	سچا (ہے)

جنہوں نے ایمان کے بعد کفر کو اختیار کیا اور وہ اس بات کی گواہی دے چکے تھے کہ (یہ) رسول سچا ہے

وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾

وَّ	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾
اور (حالانکہ)	آچکی ان کے پاس	روشن نشانیاں	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم (کو)	ظلم کرنے والے

اور ان لوگوں کے پاس روشن نشانیاں بھی آچکی تھیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ○

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾

اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ اللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾
یہ لوگ	ان کی جزا، بدلہ	(یہ ہے) کہ	ان کے اوپر	اللہ کی لعنت	اور	فرشتوں	اور	لوگوں	سب کی (لعنت ہے)

یہی وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں سب کی لعنت ہے ○

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ج لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾
ہمیشہ رہنے والے	اس (لعنت یا عذاب) میں	ہلکا نہیں کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ	وہ	مہلت دیئے جائیں گے

ہمیشہ اس میں رہیں گے، نہ ان سے عذاب ہلکا ہو گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ○

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا قف فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾
مگر	وہ لوگ جو	توبہ کر لیں	سے	بعد	اس (کفر کے)	اور	اپنی اصلاح کر لیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کے بعد توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا
بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	اپنے ایمان کے بعد	پھر	زیادہ ہو گئے، بڑھ گئے

بیشک وہ لوگ جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں اور

كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

كُفْرًا	لَّنْ تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾
کفر (میں)	(تو) ہرگز قبول نہ کی جائے گی	ان کی توبہ	اور	یہ لوگ	وہ (وہی)	گمراہ ہونے والے (ہیں)

بڑھ گئے تو ان کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہیں ○

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ مَاتُوۡا وَ ہُمۡ کُفَّارٌ فَلَنۡ یُّقۡبَلَ

اِنَّ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	وَ	مَاتُوۡا	وَ	ہُمۡ	کُفَّارٌ	فَلَنۡ یُّقۡبَلَ
بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	اور	مر گئے	اور (حالانکہ)	وہ	کافر (تھے)	تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا

بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے اور کافر ہی مر گئے، ان میں سے کوئی اگرچہ

مِنۡ اَحَدِہِمۡ مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَہَبًا وَّ لَوِ افۡتَدٰی بِہٖ ؕ

مِنۡ	اَحَدِہِمۡ	مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ	ذَہَبًا	وَّلَوِ افۡتَدٰی	بِہٖ
سے	ان میں سے کسی ایک	پوری زمین بھر	سونا	اگرچہ وہ فدیہ دے	اس کے ساتھ

اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں پوری زمین کے برابر سونا بھی دے تو ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا۔

اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ وَّ مَا لَہُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۹۱﴾ ع

اُولٰٓئِکَ	لَہُمۡ	عَذَابٌ	اَلِیۡمٌ	وَّ	مَا	لَہُمۡ	مِّنۡ	نّٰصِرِیۡنَ ﴿۹۱﴾
یہ لوگ	ان کے لئے	عذاب	دردناک	اور	نہیں (ہوگا)	ان کے لئے	سے	مددگاروں

ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ○

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ

لَنۡ تَنَالُوا	الۡبِرَّ	حَتّٰی	تُنۡفِقُوۡا	مِمَّا	تُحِبُّوۡنَ
تم ہرگز نہ پاسکوگے	بھلائی، نیکی (کو)	یہاں تک کہ	خرچ کرو	(اس میں) سے جو	تم پسند کرتے ہو

تم ہرگز بھلائی کو نہیں پاسکوگے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو

وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿۹۲﴾ کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ

وَ	مَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	شَیۡءٍ	فَاِنَّ	اللّٰہَ	بِہٖ	عَلِیۡمٌ ﴿۹۲﴾	کُلُّ الطَّعَامِ	کَانَ
اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	سے	کسی چیز	تو بیشک	اللہ	اس کو	جاننے والا	تمام کھانے	تھے

اور تم جو کچھ خرچ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے ○ تمام کھانے

حِلًّا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰی نَفۡسِہٖ مِنۡ قَبۡلِ

حِلًّا	لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسۡرَآءِیۡلُ	عَلٰی	نَفۡسِہٖ	مِنۡ	قَبۡلِ
حلال	بنی اسرائیل، اولادِ یعقوب کے لئے	مگر	وہ جو	حرام کرلیا	یعقوب (نے)	پر	اپنی جان، ذات	سے	پہلے

بنی اسرائیل کے لئے حلال تھے سوائے ان کھانوں کے جو یعقوب نے تورات نازل کئے جانے سے پہلے

اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىۃُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىۃِ فَاتۡلُوۡہَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۹۳﴾

اَنۡ	تُنَزَّلَ	التَّوۡرٰىۃُ	قُلۡ	فَاۡتُوۡا	بِالتَّوۡرٰىۃِ	فَاتۡلُوۡہَاۤ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ ﴿۹۳﴾
کہ	نازل کی جائے، اتاری جائے	تورات	تم کہو	تو آؤ	تورات کے ساتھ	پھر پڑھو اسے	اگر	تم ہو	سچ بولنے والے

اپنے اوپر حرام کرلئے تھے۔ تم فرماؤ، تورات لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو ○

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾

فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾
پھر جو	بہتان تراشے	پر	اللہ	جھوٹا	سے	بعد	اس کے	تو یہ لوگ	وہ	ظلم کرنے والے

پھر اس کے بعد بھی جو اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہی لوگ ظالم ہیں ○

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾

قُلْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾
تم کہو	سچ فرمایا	اللہ (نے)	تو تم پیروی کرو	ابراہیم کے دین (کی)	ہر باطل سے جدا	اور	نہیں تھے	سے	شرک کرنے والوں

اے محبوب! تم فرماؤ، اللہ نے سچ فرمایا لہٰذا تم ابراہیم کے دین پر چلو جو ہر باطل سے جدا تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ○

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾

اِنَّ	اَوَّلَ بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّ	هُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾
بیشک	پہلا گھر	بنایا گیا	لوگوں کے لئے	ضرور (وہ ہے) جو	مکہ میں (ہے)	برکت والا	اور	ہدایت، رہنما	تمام جہانوں کے لئے

بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان والوں کے لئے ہدایت ہے ○

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ

فِيْهِ	اٰيٰتٌۢ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا
اس میں	نشانیاں	روشن	ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ	اور	جو	داخل ہوا اس میں	وہ ہو گیا	امن والا

اس میں کھلی نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے اور جو اس میں داخل ہوا امن والا ہو گیا

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

وَ	لِلّٰهِ	عَلَى النَّاسِ	حِجُّ الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
اور	اللہ کے لئے	لوگوں پر (فرض ہے)	گھر (خانہ کعبہ) کا حج کرنا	(یہ اس پر فرض ہے) جو	طاقت رکھتا ہو

اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾
اس کی طرف	راستے (کی)	اور	جو	کفر کرے	تو بیشک	اللہ	بے پرواہ، بے نیاز	سے	تمام جہانوں

پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے اور جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے ○

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾
تم کہو	اے اہلِ کتاب	کیوں	انکار کرتے ہو	اللہ کی آیتوں کا	اور (حالانکہ)	اللہ	گواہ (ہے)	(اس) پر	جو	تم کرتے ہو

تم فرماؤ: اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو حالانکہ اللہ تمہارے اعمال پر گواہ ہے؟ ○

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا
تم کہو	اے اہلِ کتاب	کیوں	روکتے ہو	سے	اللہ کی راہ (اللہ کے دین)	(اسے) جو	ایمان لایا	تم چاہتے ہو اس (راہِ خدا) میں

تم فرماؤ: اے اہلِ کتاب! تم ایمان لانے والوں کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ تم اس میں بھی

عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾

عِوَجًا	وَّ	اَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾
ٹیڑھاپن	اور (حالانکہ)	تم	گواہ (ہو)	اور	نہیں	اللہ	غافل	(اس) سے جو	تم کرتے ہو

ٹیڑھاپن چاہتے ہو حالانکہ تم خود اس پر گواہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	اگر	تم اطاعت کرو	ایک گروہ (کی)	سے	ان لوگوں سے جو

اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے کسی گروہ کی اطاعت کرو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾
دیئے گئے	کتاب	وہ لوٹادیں گے تمہیں	تمہارے ایمان کے بعد	کفر کرنے والے (کفر کی حالت میں)

تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کفر کی حالت میں لوٹادیں گے ○

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ

وَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	وَ	فِيْكُمْ
اور	کیسے	تم کفر کروگے	اور (حالانکہ)	تم	پڑھی جاتی ہیں	تمہارے اوپر	اللہ کی آیتیں	اور	تم میں (موجود ہے)

اور (ایمان والو! اب) تم کیوں کفر کروگے حالانکہ تمہارے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں

رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ

رَسُوْلُهٗ	وَ	مَنْ	يَّعْتَصِمْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ
اس کا رسول	اور	جو (جس نے)	مضبوطی سے تھام لیا	اللہ (کے سہارے) کو	تو تحقیق، بیشک	وہ ہدایت دیا گیا

اس کا رسول تشریف فرما ہے اور جس نے اللہ کا سہارا مضبوطی سے تھام لیا تو اسے یقیناً

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کی طرف	راستے	سیدھے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ڈرو	اللہ (سے)

سیدھا راستہ دکھادیا گیا ○ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۲

حَقَّ تُقٰتِهٖ	وَ	لَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۲
(جیسا) اس سے ڈرنے کا حق (ہے)	اور	تم ہرگز نہ مرنا	مگر	اور (اس حال میں کہ)	تم (ہو)	اسلام والے، مسلمان

جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ضرور تمہیں موت صرف اسلام کی حالت میں آئے ○

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا تَفَرَّقُوْا	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اور	مضبوطی سے تھام لو	اللہ کی رسی کو	سب	اور	آپس میں جدا جدا نہ ہو جاؤ	اور	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ تھام لو اور آپس میں تفرقہ مت ڈالو اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو

اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ
جب	تم تھے	دشمن	تو (اللہ نے) الفت ڈال دی، محبت پیدا کر دی	تمہارے دلوں کے درمیان	تو تم ہو گئے

جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں ملاپ پیدا کر دیا پس اس کے

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ

بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا	وَ	كُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ
اس کی نعمت سے	بھائی بھائی	اور	تم تھے	پر	گڑھے کے کنارے	سے (کے)	آگ

فضل سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے اور تم تو آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے

فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰۳

فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰۳
تو اس نے بچا لیا تمہیں	اس سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	ہدایت پا جاؤ

تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اللہ تم سے یوں ہی اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ○

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَ	لْتَكُنْ	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
اور	چاہئے کہ ہو	تم میں سے	ایک گروہ	وہ بلائیں	کی طرف	بھلائی	اور	حکم دیں	اچھی بات، نیکی کا

اور تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے جو بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۴

وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۴
اور	منع کریں	سے	بری بات، برائی	اور	یہ لوگ	وہ	فلاح، کامیابی پانے والے (ہیں)

اور بری بات سے منع کریں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں○

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ

بَعْدِ	مِنْۢ	اخْتَلَفُوْا	وَ	تَفَرَّقُوْا	كَالَّذِيْنَ	لَا تَكُوْنُوْا	وَ
(اس کے) بعد	سے	اختلاف کیا	اور	آپس میں جدا جدا ہو گئے	ان لوگوں کی طرح جو	تم نہ ہونا	اور

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو آپس میں مُتَفَرّق ہو گئے اور انہوں نے اپنے پاس

مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾

عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾	عَذَابٌ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	وَ	الْبَيِّنٰتُ	جَآءَهُمُ	مَا
بڑا	عذاب	ان کے لئے	یہ لوگ	اور	روشن نشانیاں	آ گئیں ان کے پاس	جو

روشن نشانیاں آجانے کے بعد (بھی) آپس میں اختلاف کیا اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے ○

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ

اسْوَدَّتْ	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	وُجُوْهٌ	تَسْوَدُّ	وَّ	وُجُوْهٌ	تَبْيَضُّ	يَّوْمَ
سیاہ ہوں گے	وہ لوگ جو	پس بہر حال	کچھ چہرے	سیاہ ہوں گے	اور	کچھ چہرے	سفید ہوں گے	(جس) دن

جس دن کئی چہرے روشن ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے تو وہ لوگ جن کے چہرے

وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾	بِمَا	الْعَذَابَ	فَذُوْقُوا	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اَكَفَرْتُمْ	وُجُوْهُهُمْ
تم کفر کرتے تھے	(اس کے) بدلے جو	عذاب	تو چکھو	اپنے ایمان کے بعد	کیا تم نے کفر کیا تھا	ان کے چہرے

سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا کہ) کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے تھے؟ تو اب اپنے کفر کے بدلے میں عذاب کا مزہ چکھو ○

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾

خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾	فِيْهَا	هُمْ	فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	ابْيَضَّتْ	الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	وہ	تو اللہ کی رحمت میں (ہوں گے)	ان کے چہرے	سفید ہوں گے	وہ لوگ جو	بہر حال	اور

اور وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ○

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾	ظُلْمًا	مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ	وَ	بِالْحَقِّ	عَلَيْكَ	نَتْلُوْهَا	اٰيٰتُ اللّٰهِ	تِلْكَ
جہانوں کے لئے (جہانوں پر)	ظلم کرنا	اللہ نہیں چاہتا	اور	حق کے ساتھ	تم پر	ہم پڑھتے ہیں انہیں	اللہ کی آیتیں (ہیں)	یہ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم حق کے ساتھ تمہارے سامنے پڑھتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا ○

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾

الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	اِلَى	وَ	فِي الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	وَ
تمام کام	لوٹائے جاتے ہیں	اللہ	کی طرف	اور	زمین میں	جو کچھ	اور	آسمانوں میں	جو کچھ	اللہ کے لئے	اور

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کائنات وجود میں آنے سے پہلے تمام نبیوں کو ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانے حکم دیا۔

﴿2﴾... بھلائی حاصل کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ بندہ پسندیدہ چیز اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرے۔

﴿3﴾... عبادت کے لئے سب سے پہلا گھر خانہ کعبہ تعمیر کیا گیا۔

﴿4﴾... تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا حکم ہے البتہ عمل صرف قرآن پر کرنا ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ دین اب صرف اسلام ہے اس کے علاوہ کوئی دین اللہ پاک کی بارگاہ میں معتبر نہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: دین ابراہیمی سے مراد کون سا دین ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا اب کسی کو نبوت ملنا ممکن ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا ہمارے لئے قرآن پاک کی طرح دیگر کتابوں پر عمل کرنا جائز ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ جھوٹی قسم کھا کر تو مال حاصل نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... آخرت میں نجات کا مدار کیا ہے؟ اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن (حصہ 4)

پارہ 4، اٰل عمران: 110 تا 143

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

كُنْتُمْ	خَيْرَ اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	تَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
تم ہو	بہترین امت	نکالی گئی	لوگوں کے لئے	حکم دیتے ہو	اچھی بات، نیکی کا	اور	منع کرتے ہو	سے	بری بات، برائی

(اے مسلمانو!) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور	ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور	اگر	ایمان لاتے	اہل کتاب	ضرور ہوتا	بہتر	ان کے لئے

اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب (بھی) ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہتر تھا،

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۱۰ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ

مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۱۰	لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ	اَذًى
ان میں سے (بعض)	ایمان والے	اور	ان میں اکثر	نافرمانی کرنے والے	وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکیں گے تمہیں	مگر	تکلیف دینا، ستانا

ان میں کچھ مسلمان ہیں اور ان کی اکثریت نافرمان ہیں ○ یہ تمہیں ستانے کے علاوہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۱

وَ	اِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۱
اور	اگر	وہ لڑائی کریں تم سے	(تو) پھیر جائیں گے تم سے	(اپنی) پیٹھیں	پھر	ان کی مدد نہیں کی جائے گی

اور اگر تم سے لڑیں گے تو تمہارے سامنے سے پیٹھ پھیر جائیں گے پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی ○

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ

ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
مسلط کردی گئی	اُن پر	ذلت، رسوائی	جہاں کہیں	وہ پائے جائیں	مگر	رسی سے (سہارے سے)	کی طرف سے	اللہ

یہ جہاں بھی پائے جائیں ان پر ذلت مُسلّط کر دی گئی سوائے اس کے کہ انہیں اللہ کی طرف سے سہارا مل جائے

وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

وَ	حَبْلٍ	مِّنَ النَّاسِ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
اور	رسی (سہارے سے)	لوگوں کی طرف سے	اور	وہ لوٹے	غضب کے ساتھ	سے (کے)	اللہ

یا لوگوں کی طرف سے سہارا مل جائے۔ یہ اللہ کے غضب کے مستحق ہیں

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور	مسلط کر دی گئی	ان پر	مسکینی، محتاجی	یہ	(اس) وجہ سے کہ وہ	کفر کرتے تھے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ

اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝١١٢

وَ	يَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَاۗءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝١١٢
اور	قتل کرتے	نبیوں (کو)	حق کے بغیر، ناحق	یہ	(اس) وجہ سے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور	حد سے بڑھتے تھے

اور نبیوں کو ناحق شہید کرتے تھے، اور اس لئے کہ وہ نافرمان اور سرکش تھے ۝

لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ

لَيْسُوْا	سَوَاۗءً	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَاۗىِٕمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَاۗءَ الَّيْلِ
وہ نہیں ہیں	برابر	سے	اہل کتاب	ایک گروہ	(حق پر) قائم	تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی آیتیں	رات کے اوقات (میں)

یہ سب ایک جیسے نہیں، اہلِ کتاب میں کچھ وہ لوگ بھی ہیں جو حق پر قائم ہیں، وہ رات کے لمحات میں اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝١١٣ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَ	هُمْ	يَسْجُدُوْنَ ۝١١٣	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
اور	وہ	سجدہ کرتے ہیں	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	دن، روز	آخرت (پر)	اور	حکم دیتے ہیں	اچھی بات، نیکی کا

اور سجدہ کرتے ہیں ۝ یہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ
اور	منع کرتے ہیں	سے	بری بات، برائی	اور	جلدی کرتے ہیں	میں	نیک کاموں	اور	یہ لوگ

اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہ لوگ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١١٤ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ

مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ۝١١٤	وَ	مَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ
سے	نیکی کرنے والوں (خاص بندوں)	اور	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	سے	نیک کام	تو ہرگز ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی اس نیکی پر

(اللہ کے) خاص بندوں میں سے ہیں ۝ اور یہ لوگ جو نیک کام کرتے ہیں ہرگز اس نیکی پر ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝١١٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ ۝١١٥	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
اور	اللہ	جاننے والا	پرہیز گاروں کو	بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	ہرگز بے نیاز (دور) نہ کریں گے	ان سے	ان کے اموال

اور اللہ ڈرنے والوں کو جانتا ہے ۝ وہ لوگ جو کافر ہوئے ان کے مال اور ان کی

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْــًٔا	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
اور	نہ	ان کی اولاد	سے	اللہ (کے عذاب)	کچھ	اور	یہ لوگ	آگ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اولاد ان کو اللہ کے عذاب سے کچھ بچا نہ سکیں گے اور یہی لوگ جہنمی ہیں، یہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ○

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ

مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ	هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَثَلِ رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ
مثال	(اس کی) جو	وہ خرچ کرتے ہیں	میں	اس دنیا کی زندگی	ہوا کی مثال جیسی (ہے)	اس میں	شدید سردی (ہو)

اس دنیاوی زندگی میں جو خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس میں شدید ٹھنڈ ہو،

اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

اَصَابَتْ	حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ	وَ	مَا ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ
وہ پہنچی	(ایسی) قوم کی کھیتی (کو کہ)	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں (پر)	تو وہ ہلاک کر دے اسے	اور	نہیں ظلم کیا ان پر	اللہ (نے)

وہ ہوا کسی ایسی قوم کی کھیتی کو جا پہنچے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہو تو وہ ہوا اس کھیتی کو ہلاک کر دے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

وَ	لٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ	دُوْنِكُمْ
اور	لیکن	اپنی جانوں (پر)	وہ ظلم کرتے ہیں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ بناؤ	رازدار	سے	اپنے علاوہ (غیروں کو)

بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ○ اے ایمان والو! غیروں کو رازدار نہ بناؤ،

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ

لَا يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَاۗءُ
وہ کمی نہیں کریں گے تمہارے ساتھ	نقصان، برائی (میں)	چاہتے ہیں	کہ تمہیں مشقت، ایذا پہنچے	تحقیق، بیشک	ظاہر ہو گیا	بغض

وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کریں گے۔ وہ تو چاہتے ہیں کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ بیشک (ان کا) بغض تو ان کے منہ سے

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا

مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ	وَ	مَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا
سے	ان کے مونہوں	اور	جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	زیادہ بڑا ہے	تحقیق، بیشک	ہم نے بیان کر دیں

ظاہر ہو چکا ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہوا ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ بیشک ہم نے تمہارے لئے

لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	هٰٓاَنْتُمْ	اُولَاۗءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَ	لَا يُحِبُّوْنَكُمْ
تمہارے لئے	آیتیں	اگر	تم عقل رکھتے ہو	خبردار تم	وہ لوگ (ہو جو)	محبت کرتے ہو ان سے	اور	وہ محبت نہیں کرتے تم سے

کھول کر آیتیں بیان کر دیں اگر تم عقل رکھتے ہو ○ خبردار: یہ تم ہی ہو جو انہیں چاہتے ہو اور وہ تمہیں پسند نہیں کرتے

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۗ

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ	وَ	اِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا
اور (حالانکہ)	تم ایمان لاتے ہو	تمام کتابوں پر	اور	جب	وہ ملتے ہیں تم سے	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے

حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لاچکے ہیں

وَ اِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا

وَ	اِذَا	خَلَوْا	عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ	الْغَيْظِ	قُلْ	مُوْتُوْا
اور	جب	وہ تنہا ہوتے ہیں، خلوت میں ہوتے ہیں	چباتے ہیں	تمہارے اوپر	انگلیاں	سے	غصے (کی وجہ)	تم کہو	مر جاؤ

اور جب تنہائی میں ہوتے ہیں تو غصے کے مارے تم پر انگلیاں چباتے ہیں۔ اے حبیب! تم فرمادو، اپنے غصے میں

بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫

بِغَيْظِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ
اپنے غصے میں	بیشک	اللہ	جاننے والا	سینوں والی (بات) کو	اگر	چھوئے تمہیں، پہنچے تمہیں	بھلائی	برا لگتا ہے انہیں

مر جاؤ۔ بیشک اللہ دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے ○ اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں برا لگتا ہے

وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا

وَ	اِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا
اور	اگر	پہنچے تمہیں	برائی	(تو) وہ خوش ہوتے ہیں	اس پر	اور	اگر	تم صبر کرو	اور	تقویٰ اختیار کرو

اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچے تو اس پر خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾

لَا يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾
(تو) نہیں نقصان پہنچائے گا تمہیں	ان کا مکر و فریب	کچھ	بیشک	اللہ	ساتھ جو (اسے جو)	وہ کرتے ہیں	گھیرے ہوئے (ہے)

تو ان کا مکر و فریب تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ بیشک اللہ ان کے تمام کاموں کو گھیرے میں لئے ہوئے ہے ○

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	اِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ	اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	جب	تم صبح کے وقت نکلے	سے	اپنے اہل (اپنے گھر)	ٹھہراتے، مقرر کرتے	ایمان والوں (کو)

اور یاد کرو اے حبیب! جب صبح کے وقت تم اپنے دولت خانہ سے نکل کر مسلمانوں کو لڑائی کے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ

مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾	اِذْ	هَمَّتْ	طَّآىِٕفَتٰنِ	مِنْكُمْ
بیٹھنے کی جگہوں (مورچوں پر)	لڑائی کے لئے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا	جب	ارادہ کیا	دو گروہوں (نے)	تم میں سے

مورچوں پر مقرر کر رہے تھے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ○ جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا

اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اَنْ	تَفْشَلَا	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
کہ	وہ بزدلی دکھائیں، ہمت ہار دیں	اور	اللہ	ان دونوں کا مددگار	اور	پر	اللہ	تو چاہئے کہ توکل کریں	ایمان والے

کہ بزدلی دکھائیں اور اللہ ان کو سنبھالنے والا تھا اور اللہ ہی پر مسلمانوں کو بھروسہ کرنا چاہئے ○

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

وَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ
اور	ضرور بیشک	مدد کی تمہاری	اللہ (نے)	بدر میں	اور	تم	کمزور (بے سروسامان تھے)

اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
پس ڈرتے رہو	اللہ (سے)	تاکہ تم	شکر گزار بن جاؤ	جب	تم کہہ رہے تھے	ایمان والوں سے

تو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ ○ یاد کرو اے حبیب! جب تم مسلمانوں سے فرما رہے تھے

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ۭ

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
کیا ہرگز کافی نہیں تمہیں	کہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین ہزار کے ساتھ	سے	فرشتوں	نازل کئے ہوئے

کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتار کر تمہاری مدد کرے ○

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ

بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	يَاْتُوْكُمْ
کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو	اور	ڈرو، پرہیز گاری اختیار کرو	اور	وہ (کافر) آجائیں تمہارے پاس (حملہ آور ہو جائیں تم پر)

ہاں کیوں نہیں، اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور کافر اسی وقت تمہارے اوپر

مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

مِّنْ	فَوْرِهِمْ	هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
سے	اپنی جلدی (فوراً)	یہ	مدد کرے گا تمہاری	تمہارا رب	پانچ ہزار کے ساتھ	سے	فرشتوں	نشان والے

حملہ آور ہو جائیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائے گا ○

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ

وَ	مَا جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَ	لِتَطْمَئِنَّ
اور	نہیں بنایا اس (فتح و نصرت) کو	اللہ (نے)	مگر	بشارت، خوشخبری	تمہارے لئے	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں

اور اللہ نے اس امداد کو صرف تمہاری خوشی کے لئے کیا اور اس لئے کہ اس سے

قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١٢٦

قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ۝١٢٦
تمہارے دل	اس کے ساتھ (اس سے)	اور	نہیں	مدد	مگر	سے	اللہ کے پاس	عزت والا، زبردست	حکمت والا

تمہارے دلوں کو چین ملے اور مدد صرف اللہ کی طرف سے ہوتی ہے جو زبردست ہے حکمت والا ہے ○

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَاۗىِٕبِيْنَ ۝١٢٧

لِيَقْطَعَ	طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَاۗىِٕبِيْنَ ۝١٢٧
تاکہ کاٹ دے	ایک حصہ	سے (کا)	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	یا	(تاکہ) ذلیل کرے انہیں	تو وہ پلٹ جائیں	نامراد (ہو کر)

اس لئے کہ وہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے یا انہیں ذلیل ورسوا کردے تو وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں ○

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ

لَيْسَ	لَكَ	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ
نہیں ہے	تمہارے لئے	سے	کام	کچھ	یا (یہاں تک کہ)	(اللہ) توبہ کی توفیق دے انہیں	یا	عذاب دے انہیں

اے حبیب! آپ کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں، اللہ چاہے تو انہیں توبہ کی توفیق دیدے اور چاہے تو انہیں عذاب میں ڈال دے

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝١٢٨ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ۝١٢٨	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
تو بیشک وہ (کیونکہ وہ)	ظلم کرنے والے (ہیں)	اور	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں

کیونکہ یہ ظالم ہیں ○ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢٩ۧ

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝١٢٩
بخش دیتا ہے	جس کے لئے	وہ چاہے	اور	عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان

جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٣٠ۚ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝١٣٠
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ کھاؤ	سود	دگنا	دگنا کیا ہوا	اور	ڈرو	اللہ (سے)	تاکہ تم	کامیابی پاجاؤ

اے ایمان والو! دُگنا دَر دُگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں کامیابی مل جائے ○

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝١٣١ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

وَ	اتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ ۝١٣١	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ
اور	ڈرو، بچو	آگ (سے)	جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لئے	اور	اطاعت کرو	اللہ	اور	رسول (کی)

اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ○ اور اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	وَ	سَارِعُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ
تاکہ تم	رحم کئے جاؤ	اور	جلدی کرو	کی طرف	مغفرت، بخشش	کی طرف سے	اپنے رب	اور	جنت (کی طرف)

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو

عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ

عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
اس کی چوڑائی، وسعت	آسمانوں	اور	زمین (کے برابر ہے)	تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لئے

جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ وہ پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے ○

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي	السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	میں	خوشحالی	اور	تنگی	اور	روکنے والے، پینے والے	غصے (کو)

وہ جو خوشحالی اور تنگدستی میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ پینے والے

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ

وَ	الْعَافِيْنَ	عَنِ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾
اور	درگزر کرنے والے	سے	لوگوں	اور	اللہ	پسند فرماتا ہے	احسان، نیکی کرنے والوں (کو)

اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے ○

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ
اور	وہ لوگ جو	جب	کرلیں	کوئی بے حیائی	یا	ظلم کرلیں	اپنی جانوں (پر)	ذکر کریں	اللہ (کا)

اور وہ لوگ کہ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کرلیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ کو یاد کرکے

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ قف وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا

فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمْ يُصِرُّوْا
پھر مغفرت طلب کریں	اپنے گناہوں کی	اور	کون	بخشے، معاف کرے	گناہوں (کو)	مگر	اللہ	اور	وہ اصرار نہ کریں

اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کرسکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر

عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

عَلٰى	مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ
پر	جو	انہوں نے کیا	اور (حالانکہ)	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	ان کی جزا	مغفرت، بخشش	کی طرف سے	ان کے رب

اپنے برے اعمال پر اصرار نہ کریں ○ یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ١٣٦

وَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	نِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ١٣٦
اور	باغات	بہتی ہیں	سے	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور	کیا ہی اچھا ہے	عمل کرنے والوں کا اجر

اور وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ (یہ لوگ) ہمیشہ ان (جنتوں) میں رہیں گے اور نیک اعمال کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے ○

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
تحقیق، بیشک	گزر گئے	سے	تم سے پہلے	طریقے	تو چلو پھرو	زمین میں	پس دیکھو	کیسا	ہوا

تم سے پہلے کئی طریقے گزر چکے ہیں تو زمین میں چل پھر کر دیکھو جھٹلانے والوں کا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ١٣٧ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ١٣٨

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ١٣٧	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ١٣٨
جھٹلانے والوں کا انجام	یہ	ایک بیان (ہے)	لوگوں کے لئے	اور	ہدایت	اور	نصیحت	پرہیز گاروں کے لئے

کیسا انجام ہوا؟○ یہ لوگوں کے لئے ایک بیان اور رہنمائی ہے اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت ہے ○

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٣٩

وَ	لَا تَهِنُوْا	وَ	لَا تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ١٣٩
اور	تم سستی نہ کرو، ہمت نہ ہارو	اور	غم نہ کرو	اور	تم (ہی)	غالب (رہو گے)	اگر	تم ہو	ایمان والے

اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کھاؤ، اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی غالب آؤ گے ○

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ

اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ	الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ
اگر	چھوتا ہے تمہیں، پہنچتا ہے تمہیں	زخم	تو تحقیق، بیشک	چھوا، پہنچا	قوم (کو)	زخم	اس کی مثل

اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی ہے تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پا چکے ہیں

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اور	یہ	دن	ہم پھیرتے رہتے ہیں انہیں	لوگوں کے درمیان	اور	تاکہ ظاہر کر دے، پہچان کرا دے	اللہ	ان لوگوں کی جو

اور یہ دن ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ ایمان والوں کی

اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ١٤٠ ۙ

اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَاۗءَ	وَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ١٤٠
ایمان لائے	اور	(تاکہ) بنا دے	تم میں سے	گواہ	اور	اللہ	پسند نہیں فرماتا	ظلم کرنے والوں (کو)

پہچان کرا دے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ عطا فرما دے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ○

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾							
وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
اور	تاکہ خالص کردے، نکھار دے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	(تاکہ) مٹادے	کفر کرنے والوں (کو)
اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کو نکھار دے اور کافروں کو مٹادے ○							

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ								
اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ
کیا	تم نے گمان کرلیا	کہ	داخل ہوجاؤ گے	جنت (میں)	اور (حالانکہ)	ابھی نہیں	امتحان لیا	اللہ (نے)
کیا تم اس گمان میں ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے								

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾					
الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
ان لوگوں کا جو (جنہوں نے)	جہاد کیا	تم میں سے	اور	(نہ ہی) آزمایا	صبر کرنے والوں (کو)
تمہارے مجاہدوں کا امتحان نہیں لیا اور نہ (ہی) صبر والوں کی آزمائش کی ہے ○					

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠							
وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ
اور	ضرور تحقیق، بیشک	تم آرزو کیا کرتے تھے	موت (شہادت کی)	سے	پہلے	کہ	تم ملو اس (موت) سے
اور تم موت کا سامنا کرنے سے پہلے تو اس کی تمنا کیا کرتے تھے،							

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾				
فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾
تو بیشک	تم نے دیکھ لیا اسے	اور	تم	دیکھ رہے ہو
اب تم نے اسے آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا ○				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... امت محمدیہ کی فضیلت و عظمت کا ایک سبب نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک کے نیک بندے اس کی اجازت سے مدد کرتے ہیں جو درحقیقت اللہ پاک ہی کی مدد ہوتی ہے۔

﴿3﴾... صابر اور متقی ہونے کی وجہ سے اللہ پاک نے غزوۂ بدر کے موقع پر فرشتوں سے صحابۂ کرام کی مدد فرمائی۔

﴿4﴾... جنت و دوزخ پیدا ہو چکی ہیں اور دونوں موجود ہیں۔

﴿5﴾... اگر کبیرہ یا صغیرہ گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً سچی توبہ کرلینا متقین کی صفت ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 113 اور 114 کی روشنی میں اہلِ کتاب میں سے ایمان والوں کے کوئی 3 اوصاف بیان کیجیے۔

جواب:______________________________

____

سوال 2: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی مدد کے لئے کتنے فرشتے نازل کیے گئے؟

جواب:______________________________

____

سوال 3: سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 134 اور 135 میں متقین کے کتنے اور کون سے اوصاف ذکر کیے گئے ہیں؟

جواب:______________________________

____

سوال 4: دوسروں کے اعمال دکھاسنا کر کسی کو جوش دلانا کیسا؟

جواب:______________________________

____

سوال 5: جنت کتنی وسیع ہے؟

جواب:______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... کفار سے تعلقات کے بارے میں اسلامی تعلیمات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:______________ دستخط سرپرست:______________

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (حصہ 5)

پارہ 4، اٰل عمران: 144 تا 174

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ

وَ	مَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهٖ	الرُّسُلُ
اور	نہیں	محمد	مگر	ایک رسول	بیشک	گزر گئے	سے	اس سے پہلے	کئی رسول

اور محمد ایک رسول ہی ہیں، ان سے پہلے بھی کئی رسول گزر چکے ہیں

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ

اَفَا۟ئِنْ	مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	يَّنْقَلِبْ
کیا تو اگر	وہ وفات پا جائیں	یا	شہید کر دیئے جائیں	تم پھر جاؤ گے (دین سے)	اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)	اور	جو	پھرے گا

تو کیا اگر وہ وصال کر جائیں یا انہیں شہید کر دیا جائے تو تم الٹے پاؤں پلٹ جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں

عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

عَلٰى عَقِبَيْهِ	فَلَنْ يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)	تو وہ ہرگز نقصان نہ کرے گا	اللہ (کا)	کچھ	اور	عنقریب جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں (کو)

پھرے گا وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑے گا اور عنقریب اللہ شکر ادا کرنے والوں کو صلہ عطا فرمائے گا ○

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ

وَ	مَا كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا
اور	نہیں ہے	کسی جان کے لئے (یہ اختیار)	کہ	وہ مر جائے	مگر	اللہ کے حکم سے	لکھا ہوا	مقررہ وقت

اور کوئی جان اللہ کے حکم کے بغیر نہیں مر سکتی، سب کا وقت لکھا ہوا ہے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ
اور	جو	چاہتا ہے	دنیا کا ثواب (انعام)	ہم دیں گے اسے	اس سے	اور	جو	چاہتا ہے	آخرت کا ثواب

اور جو شخص دنیا کا انعام چاہتا ہے ہم اسے دنیا کا کچھ انعام دیدیں گے اور جو آخرت کا انعام چاہتا ہے

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	سَنَجْزِى	الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	قٰتَلَ
ہم دیں گے اسے	اس سے	اور	عنقریب صلہ عطا کریں گے	شکر کرنے والوں (کو)	اور	کتنے ہی	سے	نبی	جہاد کیا (اس نبی نے)

ہم اسے آخرت کا انعام عطا فرمائیں گے اور عنقریب ہم شکر ادا کرنے والوں کو صلہ عطا کریں گے ○ اور کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا،

مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ

اَصَابَهُمْ	لِمَآ	فَمَا وَهَنُوْا	كَثِيْرٌ	رِبِّيُّوْنَ	مَعَهٗ
(مصیبتیں) پہنچی انہیں	(اس) وجہ سے جو	تو انہوں نے ہمت نہ ہاری	بہت سے	رب والے	اس کے ساتھ (تھے)

ان کے ساتھ بہت سے اللہ والے تھے تو انہوں نے اللہ کی راہ میں پہنچنے والی تکلیفوں کی وجہ سے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾

الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾	يُحِبُّ	اللّٰهُ	وَ	مَا اسْتَكَانُوْا	وَ	مَا ضَعُفُوْا	وَ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ
صبر کرنے والوں (سے)	محبت فرماتا ہے	اللہ	اور	نہ وہ دبے	اور	نہ کمزوری دکھائی	اور	اللہ کی راہ	میں

نہ تو ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ (دوسروں سے) دبے اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

ذُنُوْبَنَا	لَنَا	اغْفِرْ	رَبَّنَا	قَالُوْا	اَنْ	اِلَّآ	قَوْلَهُمْ	مَا كَانَ	وَ
ہمارے گناہ	ہمارے لئے	بخش دے	اے ہمارے رب	انہوں نے کہا	یہ کہ	مگر	ان کا کہنا	نہیں تھا	اور

اور وہ اپنی اس دعا کے سوا کچھ بھی نہ کہتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے معاملے میں

وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

عَلَى	انْصُرْنَا	وَ	اَقْدَامَنَا	ثَبِّتْ	وَ	اَمْرِنَا	فِيْٓ	اِسْرَافَنَا	وَ
پر (کے مقابلے میں)	مدد فرما ہماری	اور	ہمارے قدموں (کو)	مضبوط رکھ	اور	ہمارے کام	میں	ہماری زیادتیاں	اور

جو ہم سے زیادتیاں ہوئیں انہیں بخش دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور کافر قوم کے مقابلے میں

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ	وَ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	اللّٰهُ	فَاٰتٰىهُمُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾	الْقَوْمِ
اللہ	اور	آخرت کا اچھا ثواب	اور	دنیا کا ثواب (انعام)	اللہ (نے)	تو عطا کیا انہیں	کفر کرنے والے	قوم

ہماری مدد فرما ○ تو اللہ نے انہیں دنیا کا انعام (بھی) عطا فرمایا اور آخرت کا اچھا ثواب بھی اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	تُطِيْعُوا	اِنْ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾	يُحِبُّ
ان لوگوں کی جو (جنہوں نے)	تم نے پیروی کی	اگر	ایمان لائے	وہ لوگو جو	اے	احسان، نیکی کرنے والوں (کو)	پسند فرماتا ہے

نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○ اے ایمان والو! اگر تم کافروں کے کہنے پر چلے

كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾	فَتَنْقَلِبُوْا	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	يَرُدُّوْكُمْ	كَفَرُوْا
خسارہ اٹھانے والے (ہو کر)	(اگر ایسا ہوا) تو تم پلٹو گے	تمہاری ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)	(تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں	کفر کیا

تو وہ تمہیں الٹے پاؤں پھیر دیں گے پھر تم نقصان اٹھا کر پلٹو گے ○

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ

سَنُلْقِيْ	خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	هُوَ	وَ	مَوْلٰىكُمْ	اللّٰهُ	بَلِ
عنقریب ہم ڈال دیں گے	بہترین مدد گار (ہے)	وہ	اور	تمہارا مدد گار (ہے)	اللہ	(کافر تمہارے مدد گار نہیں) بلکہ

بلکہ اللہ ہی تمہارا مدد گار ہے اور وہی سب سے بہترین مدد گار ہے ○ عنقریب ہم

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	اَشْرَكُوْا	بِمَآ	الرُّعْبَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	قُلُوْبِ	فِيْ
اللہ کے ساتھ	انہوں نے شریک ٹھہرایا	بسبب اس کے جو	رعب	کفر کیا	ان لوگوں کے جو (جنہوں نے)	دلوں	میں

کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ کے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرایا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	بِئْسَ	وَ	النَّارُ	مَاْوٰىهُمُ	وَ	سُلْطٰنًا	بِهٖ	لَمْ يُنَزِّلْ	مَا
ظلم کرنے والوں کا ٹھکانہ	کیا ہی برا ہے	اور	آگ (ہے)	ان کا ٹھکانہ	اور	کوئی دلیل	اس کی	نہیں نازل کی	(ایسی چیز کو) جو

جس کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور وہ ظالموں کا کتنا برا ٹھکانہ ہے ○

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ

بِاِذْنِهٖ	تَحُسُّوْنَهُمْ	اِذْ	وَعْدَهٗٓ	اللّٰهُ	صَدَقَكُمُ	لَقَدْ	وَ
اس کے حکم سے	تم قتل کر رہے تھے ان (کافروں) کو	جب	اپنا وعدہ	اللہ (نے)	سچا کر دیا تم سے	ضرور تحقیق، بیشک	اور

اور بیشک اللہ نے تمہیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے کافروں کو قتل کر رہے تھے

حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

عَصَيْتُمْ	وَ	الْاَمْرِ	فِي	تَنَازَعْتُمْ	وَ	فَشِلْتُمْ	اِذَا	حَتّٰٓى
حکم کی خلاف ورزی کی	اور	حکم	(کے بارے) میں	آپس میں اختلاف کیا	اور	تم پست ہمت ہو گئے	جب	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی دکھائی اور حکم میں آپس میں اختلاف کیا اور تم نے اس کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ

مِنْكُمْ	تُحِبُّوْنَ	مَّا	اَرٰىكُمْ	مَآ	بَعْدِ	مِّنْ
تم میں سے	تم پسند کرتے تھے	(کامیابی) جسے	(اللہ نے) دکھادی تمہیں	جو	(اس کے) بعد	سے

نافرمانی کی جب اللہ تمہیں وہ کامیابی دکھا چکا تھا جو تمہیں پسند تھی۔ تم میں

مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

صَرَفَكُمْ	ثُمَّ	الْاٰخِرَةَ	يُّرِيْدُ	مَّنْ	مِنْكُمْ	وَ	الدُّنْيَا	يُّرِيْدُ	مَّنْ
(اللہ نے) پھیر دیا تمہیں	پھر	آخرت	چاہتا ہے	(کوئی وہ ہے) جو	تم میں سے	اور	دنیا	چاہتا ہے	(کوئی وہ ہے) جو

کوئی دنیا کا طلبگار ہے اور تم میں کوئی آخرت کا طلبگار ہے۔ پھر اس نے تمہارا منہ ان سے پھیر دیا

عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ وَ لَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ

ذُوۡ فَضۡلٍ	اللّٰهُ	وَ	عَنۡكُمۡ	عَفَا	لَقَدۡ	وَ	لِيَبۡتَلِيَكُمۡ	عَنۡهُمۡ
فضل والا (ہے)	اللہ	اور	تم سے	(اللہ نے) معاف کر دیا	ضرور بیشک	اور	تاکہ آزمائے تمہیں	ان (کافروں) سے

تاکہ تمہیں آزمائے اور بیشک اس نے تمہیں معاف فرمادیا ہے اور اللہ مسلمانوں پر

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۵۲ اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَ لَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوۡلُ

الرَّسُوۡلُ	وَّ	اَحَدٍ	عَلٰٓى	لَا تَلۡوٗنَ	وَ	تُصۡعِدُوۡنَ	اِذۡ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۵۲	عَلَى
رسول	اور	کسی ایک	پر (کو)	پیچھے مڑ کر نہ دیکھتے تھے	اور	تم منہ اٹھائے چلے جارہے تھے	جب	ایمان والوں	پر

بڑا فضل فرمانے والا ہے ○ جب تم منہ اٹھائے چلے جارہے تھے اور کسی کو پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھتے تھے اور تمہارے پیچھے رہ جانے والی

يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰىكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّـكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا

لِّـكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا	بِغَمٍّ	غَمًّۢا	فَاَثَابَكُمۡ	اُخۡرٰىكُمۡ	فِىۡۤ	يَدۡعُوۡكُمۡ
(معافی سنائی) تاکہ تم غم نہ کرو	غم کے بدلے	غم	تو اس نے پہنچایا تمہیں	تمہاری دوسری (جماعت)	میں	بلا رہے تھے تمہیں

دوسری جماعت میں ہمارے رسول تمہیں پکار رہے تھے تو اللہ نے تمہیں غم کے بدلے غم دیا اور معافی اس لئے سنادی تاکہ

عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ

خَبِيۡرٌۢ	اللّٰهُ	وَ	اَصَابَكُمۡ	مَآ	لَا	وَ	فَاتَكُمۡ	مَا	عَلٰى
خبر رکھنے والا	اللہ	اور	(مصیبت) پہنچی تمہیں	(اس پر) جو	نہ	اور	چھوٹ گئی تم سے	جو	(اس) پر

جو تمہارے ہاتھ سے نکل گیا نہ تو اس پر غم کرو اور نہ ہی اس تکلیف پر جو تمہیں پہنچی ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۵۳ ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

نُّعَاسًا	اَمَنَةً	بَعۡدِ الۡغَمِّ	مِّنۡ	عَلَيۡكُمۡ	اَنۡزَلَ	ثُمَّ	تَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۵۳	بِمَا
اونگھ (کی صورت میں)	امن، چین	غم کے بعد	سے	تمہارے اوپر	اس نے نازل کیا	پھر	تم کرتے ہو	ساتھ جو (اس کی جو)

خبردار ہے ○ پھر اس نے تم پر غم کے بعد چین کی نیند اتاری

يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ

اَهَمَّتۡهُمۡ	قَدۡ	طَآئِفَةٌ	وَ	مِّنۡكُمۡ	طَآئِفَةً	يَّغۡشٰى
فکر میں ڈال دیا انہیں (یا) فکر پڑی ہوئی تھی انہیں	تحقیق، بیشک	ایک گروہ	اور	تم میں سے	ایک گروہ (کو)	اس نے ڈھانپ لیا

جو تم میں سے ایک گروہ پر چھاگئی اور ایک گروہ وہ تھا جسے اپنی جان کی فکر

اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ ؕ

ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ	غَيۡرَ الۡحَـقِّ	بِاللّٰهِ	يَظُنُّوۡنَ	اَنۡفُسُهُمۡ
جاہلیت کا گمان	حق کے علاوہ، ناحق	اللہ پر	گمان کرتے تھے	ان کی جانوں (نے، یا) اپنی جانوں (کی)

پڑی ہوئی تھی وہ اللہ پر ناحق گمان کرتے تھے، جاہلیت کے سے گمان۔

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	مِنْ	شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ
وہ کہہ رہے تھے	کیا	ہمارے لئے (کوئی اختیار ہے)	سے	(اس) کام	سے	کچھ	تم کہو	بیشک	کام (اختیار)	سارا	اللہ کے لئے

وہ کہہ رہے تھے کہ کیا اس معاملے میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے؟ تم فرمادو کہ اختیار تو سارا اللہ ہی کا ہے۔

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا

يُخْفُوْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	مَّا	لَا يُبْدُوْنَ	لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا
وہ چھپا کر رکھتے ہیں	میں	اپنے نفسوں، دلوں	وہ جو	ظاہر نہیں کرتے	آپ کے لئے	وہ کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارے لئے

یہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپا کر رکھتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں، اگر ہمیں بھی

مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا قُتِلْنَا	هٰهُنَا	قُلْ	لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ
سے	(اس) کام	کچھ (یعنی اختیار)	ہم قتل نہ کئے جاتے	یہاں	تم فرمادو	اگر	تم ہوتے	میں	اپنے گھروں

اس معاملے میں کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ اے حبیب! تم فرمادو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ

لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى	مَضَاجِعِهِمْ	وَ	لِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ
ضرور نکل کر آجاتے	وہ لوگ جو	لکھ دیا گیا	ان پر	قتل ہونا	کی طرف	اپنی قتل گاہوں	اور	تاکہ آزمائے	اللہ

جب بھی جن کا مارا جانا لکھا جاچکا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل کر آجاتے اور اس لئے ہوا کہ اللہ تمہارے

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ
(اس بات کو) جو	میں	تمہارے سینوں (دلوں)	اور	تاکہ صاف کردے	(اسے) جو	میں	تمہارے دلوں

دلوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں پوشیدہ ہے اسے کھول کر رکھ دے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٥٤ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٥٤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	مِنْكُمْ
اور	اللہ	جاننے والا	سینوں والی (بات) کو	بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	منہ پھیر دیا	تم میں سے

اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ○ بیشک تم میں سے وہ لوگ جو اس دن بھاگ گئے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا كَسَبُوْا
(اس) دن	(جب) ملیں	دو جماعتیں	صرف	پھسلادیا انہیں	شیطان (نے)	بعض (اعمال) کی وجہ سے	جو انہوں نے کمائے، کئے

جس دن دونوں فوجوں کا مقابلہ ہوا، انہیں شیطان ہی نے ان کے بعض اعمال کی وجہ سے لغزش میں مبتلا کیا

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾

وَ	لَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾
اور	ضرور بیشک	معاف کر دیا	اللہ (نے)	ان سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	حلم والا

اور بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا ہے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، بڑا حلم والا ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ ہونا	ان لوگوں کی طرح جو (جنہوں نے)	کفر کیا	اور	انہوں نے کہا	اپنے بھائیوں سے

اے ایمان والو! ان کافروں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا

اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

اِذَا	ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا مَاتُوْا	وَ	مَا قُتِلُوْا
جب	وہ چلے	زمین میں	یا	وہ تھے	جہاد کرنے والے	اگر	وہ ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ مرتے	اور	نہ قتل کئے جاتے

جب وہ سفر میں یا جہاد میں گئے کہ اگر یہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے۔

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ

لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ
تاکہ بنا دے	اللہ	اس (بات کو)	حسرت	میں	ان کے دلوں	اور	اللہ	زندہ کرتا ہے	اور	موت دیتا ہے

(ان کی طرح یہ نہ کہو) تاکہ اللہ ان کے دلوں میں اس بات کا افسوس ڈال دے اور اللہ ہی زندہ رکھتا اور مارتا ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾	وَ	لَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور	اللہ	ساتھ جو (اسے جو)	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اور	ضرور اگر	تم قتل کر دیئے جاؤ	میں	اللہ کی راہ

اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے ○ اور بیشک اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کر دیے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾

اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾
یا	انتقال کر جاؤ	ضرور مغفرت، بخشش	کی طرف سے	اللہ	اور	رحمت	زیادہ بہتر ہے	(اس) سے جو	وہ جمع کر رہے ہیں

یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس دنیا سے بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں ○

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

وَ	لَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِلَى اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾
اور	ضرور اگر	تم انتقال کر جاؤ	یا	قتل کر دیئے جاؤ	ضرور اللہ کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے

اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ (بہر حال) تمہیں اللہ کی بارگاہ میں جمع کیا جائے گا ○

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا

فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ	وَ	لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا
تو (اس کے) سبب جو	بڑی رحمت	کی طرف سے	اللہ	تم نرم دل ہوئے	ان کے لئے	اور	اگر	تم ہوتے	ترش مزاج

تو اے حبیب! اللہ کی کتنی بڑی مہربانی ہے کہ آپ ان کے لئے نرم دل ہیں اور اگر آپ تُرش مزاج،

غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ	حَوْلِكَ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمْ
دل کے سخت	(تو) ضرور وہ منتشر ہو جاتے	سے	تمہارے اردگرد	تو معاف کرو	ان سے	اور	مغفرت طلب کرو	ان کے لئے

سخت دل ہوتے تو یہ لوگ ضرور آپ کے پاس سے بھاگ جاتے تو آپ ان کو معاف فرماتے رہو اور ان کی مغفرت کی دعا کرتے رہو

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي	الْاَمْرِ	فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مشورہ کرو ان سے	میں	کام	پھر جب	تم پختہ ارادہ کرلو	تو بھروسہ کرو	پر	اللہ	بیشک	اللہ

اور کاموں میں ان سے مشورہ لیتے رہو پھر جب کسی بات کا پختہ ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ

يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا غَالِبَ	لَكُمْ
پسند فرماتا ہے	توکل کرنے والوں (کو)	اگر	مدد کرے تمہاری	اللہ	تو نہیں کوئی غالب آنے والا	تمہارے لئے (تم پر)

توکل کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا

وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ

وَ	اِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِهٖ
اور	اگر	مدد چھوڑ دے تمہاری	تو کون	وہ	جو	مدد کرے تمہاری	سے	اس کے بعد

اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر اس کے بعد کون تمہاری مدد کر سکتا ہے؟

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ

وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾	وَ	مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ
اور	پر	اللہ	تو چاہئے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	اور	(ممکن) نہیں ہے	کسی نبی کے لئے	کہ	وہ خیانت کرے

اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ○ اور کسی نبی کا خیانت کرنا ممکن ہی نہیں

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور	جو	خیانت کرے گا	وہ آئے گا	(اس کے) ساتھ جو	اس نے خیانت کی	قیامت کے دن

اور جو خیانت کرے تو وہ قیامت کے دن اس چیز کو لے کر آئے گا جس میں اس نے خیانت کی ہو گی

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾
پھر	پورا دیا جائے گا (بدلہ)	ہر جان (کو)	(اس کا) جو	اس نے کمایا (عمل کیا)	اور	وہ	ان پر ظلم نہیں ہو گا

پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ○

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
کیا تو جو	پیچھے چلا	اللہ کی رضامندی (کے)	(اس) کی طرح جو	لوٹا	غضب، ناراضی کے ساتھ	کی طرف سے	اللہ

کیا وہ شخص جو اللہ کی خوشنودی کے پیچھے چلا وہ اس شخص کی طرح ہے جو اللہ کے غضب کا مستحق ہوا

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم	اور	کیا ہی بری	پلٹنے کی جگہ، ٹھکانہ	ان کے	(مختلف) درجات (ہیں)	اللہ کے پاس (کی بارگاہ میں)

اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو؟ اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ لوگوں کے اللہ کی بارگاہ میں مختلف درجات ہیں

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	اللہ	دیکھنے والا	ساتھ جو (اسے جو)	وہ کرتے ہیں	ضرور بیشک	احسان فرمایا	اللہ (نے)	پر	ایمان والوں

اور اللہ ان کے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے ○ بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا

اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ
جب	بھیجا	ان میں	ایک رسول	سے	ان کی جانوں	تلاوت کرتا ہے	ان پر (ان کے سامنے)	اس کی آیتیں

جب ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہی میں سے ہے۔ وہ ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے

وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا

وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَاِنْ	كَانُوْا
اور	پاک کرتا ہے انہیں	اور	سکھاتا ہے انہیں	کتاب	اور	حکمت	اگرچہ	وہ لوگ تھے

اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾	اَوَ	لَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ
سے	(اس سے) پہلے	ضرور میں	گمراہی	کھلی	کیا اور	جب کبھی	پہنچی تمہیں	کوئی مصیبت، تکلیف

اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے ○ کیا جب تمہیں کوئی ایسی تکلیف پہنچی

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ

قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَیْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ
بیشک	تم نے پہنچادی	اس سے دگنی	تم نے کہا	کہاں سے (آئی)	یہ	تم کہو	وہ

جس سے دگنی تکلیف تم پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آگئی؟ اے حبیب! تم فرمادو کہ اے لوگو! یہ

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَاۤ اَصَابَكُمْ

مِنْ	عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾	وَ	مَاۤ	اَصَابَكُمْ
سے	تمہاری جانوں کے پاس (سے آئی)	بیشک	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)	اور	جو (تکلیف)	پہنچی تمہیں

تمہاری اپنی ہی طرف سے آئی ہے۔ بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے ○ اور دو گروہوں کے

یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ

یَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِیَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۶۶﴾
(جس) دن	ملے (مقابلے میں آئے)	دو گروہ	تو (وہ) اللہ کے حکم سے (تھا)	اور	(اس لئے تھا) کہ ظاہر کردے	ایمان والوں (کو)

مقابلے کے دن تمہیں جو تکلیف پہنچی تو وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اس لئے (پہنچی) کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرادے ○

وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

وَ	لِیَعْلَمَ	الَّذِیْنَ	نَافَقُوْا	وَ	قِیْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِیْ	سَبِیْلِ اللّٰهِ
اور	(اس لئے تھا) کہ ظاہر کردے	ان لوگوں کو جو	منافق ہوئے	اور	کہا گیا	ان سے	آؤ	جنگ کرو	میں	اللہ کی راہ

اور اس لئے (پہنچی) کہ اللہ منافقوں کی پہچان کرادے اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جہاد کرو

اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ

اَوِ	ادْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ
یا	(دشمنوں کو) دور کرو، دفاع کرو	انہوں نے کہا	اگر	ہم جانتے	لڑائی کرنا	(تو) ضرور ہم پیروی کرتے تمہاری

یا دشمنوں سے دفاع کرو تو کہنے لگے: اگر ہم اچھے طریقے سے لڑنا جانتے (یا کہنے لگے کہ اگر ہم اس لڑائی کو صحیح سمجھتے) تو ضرور تمہارا ساتھ دیتے،

هُمْ لِلْكُفْرِ یَوْمَىٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ ۚ یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ

هُمْ	لِلْكُفْرِ	یَوْمَىٕذٍ	اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِیْمَانِ	یَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ
وہ	کفر کے	اس دن	زیادہ قریب تھے	(بنسبت) اپنے (زیادہ قریب ہونے) سے	ایمان کے	وہ کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے

یہ لوگ اس دن ظاہری ایمان کی نسبت کھلے کفر کے زیادہ قریب تھے۔ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں

مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ

مَّا	لَیْسَ	فِیْ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	یَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾
وہ (بات) جو	نہیں ہے	میں	ان کے دلوں	اور	اللہ	زیادہ جانتا ہے	ساتھ جو (اسے جو)	وہ چھپاتے ہیں

جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے جو باتیں یہ چھپا رہے ہیں ○

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	وَ	قَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا
وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کہا	اپنے بھائیوں کے بارے	اور (حالانکہ)	(خود) بیٹھے رہے	اگر	وہ بات مانتے ہماری

وہ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا اور خود بیٹھے رہے کہ اگر وہ ہماری بات مان لیتے

مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

مَا قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
(تو) نہ قتل کئے جاتے	تم کہو	پس تم دور کر دو، ٹال دو	سے	اپنی جانوں	موت	اگر	تم ہو	سچے

تو نہ مارے جاتے۔ اے حبیب! تم فرمادو اگر تم سچے ہو تو اپنے سے موت دور کر کے دکھادو ○

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ

وَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْيَآءٌ
اور	ہرگز گمان نہ کرنا	ان لوگوں کو جو	قتل کئے گئے	میں	اللہ کی راہ	مردے	بلکہ	(وہ) زندہ (ہیں)

اور جو اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس

عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

عِنْدَ رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اپنے رب کے پاس	انہیں رزق دیا جاتا ہے	خوش (ہیں)	ساتھ جو (اس پر جو)	دیا انہیں	اللہ (نے)	سے	اپنے فضل

زندہ ہیں، انہیں رزق دیا جاتا ہے ○ (وہ) اس پر خوش ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ

وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ
اور	خوش ہوتے ہیں	ان لوگوں پر جو	(ابھی) نہیں ملے	ان کے ساتھ	سے	اپنے پیچھے (رہ جانے والے)

اور اپنے پیچھے (رہ جانے والے) اپنے بھائیوں پر بھی خوش ہیں جو ابھی ان سے نہیں ملے

اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ

اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	يَسْتَبْشِرُوْنَ
کہ نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	خوشیاں منا رہے ہیں

کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ وہ اللہ کی نعمت

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾
نعمت کی	کی طرف سے	اللہ	اور	فضل (کی)	اور	(اس پر) کہ	اللہ	ضائع نہیں فرمائے گا	ایمان والوں کا اجر

اور فضل پر خوشیاں منا رہے ہیں اور اس بات پر کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرمائے گا ○

اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ

اَلَّذِیْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَاۤ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ
وہ لوگ جو (جنہوں نے)	قبول کیا	اللہ کا	اور	رسول (کا حکم)	سے	(اس کے) بعد	جو	پہنچا انہیں	زخم

وہ لوگ جو اللہ اور رسول کے بلانے پر زخمی ہونے کے باوجود (فوراً) حاضر ہو گئے

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۷۲﴾ۚ

لِلَّذِیْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ	عَظِیْمٌ ﴿۱۷۲﴾
ان لوگوں کے لئے جو (جنہوں نے)	نیکی کی	ان میں سے	اور	پرہیز گار ہوئے	اجر، ثواب (ہے)	عظیم، بڑا

ان نیک بندوں اور پرہیز گاروں کے لئے بڑا ثواب ہے ○

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

اَلَّذِیْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ	جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَاخْشَوْهُمْ
وہ لوگ جو	کہا	ان سے	لوگوں (نے)	بیشک	لوگ	تحقیق	انہوں نے جمع کر لیا (ایک لشکر)	تمہارے لئے	پس ڈرو ان سے

یہ وہ لوگ ہیں جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لئے (ایک لشکر) جمع کر لیا ہے سو ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾

فَزَادَهُمْ	اِیْمَانًا	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَ	نِعْمَ	الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾
تو (اس بات نے) اضافہ کر دیا ان کے	ایمان (میں)	اور	انہوں نے کہا	کافی ہے ہمیں	اللہ	اور	کیا ہی اچھا ہے	کارساز

تو ان کے ایمان میں اور اضافہ ہو گیا اور کہنے لگے: ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے ○

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ

فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ یَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ
تو وہ پلٹے، لوٹے	نعمت، احسان کے ساتھ	سے	اللہ	اور	فضل (کے ساتھ)	نہیں چھوا انہیں	برائی (نے)

پھر یہ اللہ کے احسان اور فضل کے ساتھ واپس لوٹے، انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۷۴﴾

وَّ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَظِیْمٍ ﴿۱۷۴﴾
اور	انہوں نے پیروی کی	اللہ کی رضامندی (کی)	اور	اللہ	فضل والا	بڑے

اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بڑے فضل والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کافروں کے طریقے اختیار کرنے سے آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا بھی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

﴿2﴾... کوئی بھی شخص اللہ پاک کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا، چاہے کتنی ہی ہلاکت خیز لڑائی میں شرکت کرے۔

﴿3﴾... رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے فضل و کرم سے سراپا رحمت و شفقت اور مجسّم اخلاق تھے۔

﴿4﴾...رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری مومنوں پر اللہ پاک کا عظیم احسان ہے۔

﴿5﴾...شہید کو مردہ گمان کرنے سے بھی منع فرمایا گیا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا موت سے بچنا ممکن ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کافروں کے مکر و فریب سے کس طرح بچا جا سکتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا نبی عَلَیْہِ السَّلَام سے خیانت متصوَّر ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: شہید کی زندگی کے بارے میں قرآن میں کیا تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ آزمائشوں اور مصیبتوں سے گھبرا کر واویلا تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾...کافروں کے مشورے اور ہدایات پر چلنے سے متعلق اسلامی تعلیمات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (حصہ 6)

پارہ 4، اٰلِ عمران: 175 تا 200

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
صرف	وہ	شیطان	خوف دلاتا ہے	اپنے دوستوں (سے)	تو نہ ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	اگر	تم ہو	ایمان والے

بیشک وہ تو شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو ○

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ

وَ	لَا يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا
اور	غمزدہ نہ کریں تمہیں	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	میں	کفر	بیشک وہ	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے	اللہ (کا)	کچھ

اور اے حبیب! تم ان کا کچھ غم نہ کرو جو کفر میں دوڑے جاتے ہیں وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾
چاہتا ہے	اللہ	کہ نہ بنائے (نہ رکھے)	ان کے لئے	کوئی حصہ	میں	آخرت	اور	ان کے لئے	عذاب	بڑا

اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	لَنْ يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	لَهُمْ
بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	خرید لیا	کفر	ایمان کے بدلے	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے	اللہ (کا)	کچھ	اور	ان کے لئے

بیشک وہ لوگ جنہوں نے ایمان کی بجائے کفر اختیار کیا وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ
عذاب	دردناک	اور	ہرگز گمان نہ کریں	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	کہ جو	ہم مہلت دے رہے ہیں	ان کو

دردناک عذاب ہے ○ اور کافر ہرگز یہ گمان نہ رکھیں کہ ہم انہیں جو مہلت دے رہے ہیں یہ ان کے لئے

خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ

خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَ	لَهُمْ
بہتر ہے	ان کی جانوں کے لئے	صرف	ہم مہلت دے رہے ہیں	ان کو	تاکہ وہ زیادہ کرلیں	گناہ	اور	ان کے لئے

بہتر ہے، ہم تو صرف اس لئے انہیں مہلت دے رہے ہیں کہ ان کے گناہ اور زیادہ ہو جائیں اور ان کے لئے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ
عذاب	ذلیل ورسوا کر دینے والا	نہیں ہے	اللہ (کی شان)	وہ چھوڑے	ایمان والوں (کو)	پر	جس (حال)	تم	اس پر

ذلت کا عذاب ہے ○ اللہ کی یہ شان نہیں کہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑے جس پر (ابھی) تم ہو

حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ

حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ	وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ
یہاں تک کہ	جدا کر دے	گندے، ناپاک (کو)	سے	ستھرے، پاک	اور	نہیں ہے	اللہ (کی شان)	وہ مطلع کرے تمہیں

جب تک وہ ناپاک کو پاک سے جدا نہ کر دے اور (اے عام لوگو!) اللہ تمہیں غیب پر

عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

عَلَى الْغَيْبِ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ	رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
غیب پر	اور	لیکن	اللہ	چن لیتا ہے	سے	اپنے رسولوں	جسے	وہ چاہتا ہے	تو تم ایمان لاؤ	اللہ پر

مطلع نہیں کرتا البتہ اللہ اپنے رسولوں کو منتخب فرمالیتا ہے جنہیں پسند فرماتا ہے تو تم اللہ

وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

وَ	رُسُلِهٖ	وَ	اِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾
اور	اس کے رسولوں (پر)	اور	اگر	تم ایمان لاؤ	اور	ڈرو، پرہیز گار بنو	تو تمہارے لئے	اجر، ثواب	بڑا

اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور متقی بنو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے ○

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اور	ہر گز نہ گمان کریں	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	ساتھ جو (اس چیز میں جو)	دی انہیں	اللہ (نے)	سے	اپنے فضل

اور جو لوگ اس چیز میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے

هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ

هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ	سَيُطَوَّقُوْنَ
(کہ) وہ (بخل کرنا)	بہتر (ہے)	ان کے لئے	بلکہ	وہ	برا (ہے)	ان کے لئے	عنقریب ان کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے

وہ ہرگز اسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں بلکہ یہ بخل ان کے لئے برا ہے۔ عنقریب قیامت کے دن ان کے گلوں میں

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ

مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لِلّٰهِ
(اس مال کے) جو	انہوں نے بخل کیا	اس کے ساتھ	قیامت کے دن	اور	اللہ کے لئے

اسی مال کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا جس میں انہوں نے بخل کیا تھا اور اللہ ہی

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾
آسمانوں کی میراث، ملکیت	اور	زمین (کی)	اور	اللہ	ساتھ جو (اس سے جو)	تم کرتے ہو	خبردار (ہے)

آسمانوں اور زمین کا وارث ہے اور اللہ تمہارے تمام کاموں سے خبردار ہے ○

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ

لَقَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ
ضرور بیشک	سن لی	اللہ (نے)	بات	ان لوگوں کی جو (جنہوں نے)	کہا	بیشک	اللہ	محتاج

بیشک اللہ نے ان کا قول سن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے

وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ

وَّ	نَحْنُ	اَغْنِيَآءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا	وَ	قَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ
اور	ہم	مالدار	اب ہم لکھ رکھیں گے	وہ جو	انہوں نے کہا	اور	ان کا شہید کرنا	انبیاء (کو)

اور ہم مالدار ہیں۔ اب ہم ان کی کہی ہوئی بات اور ان کا انبیاء کو ناحق شہید کرنا لکھ

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾	ذٰلِكَ	بِمَا
حق کے بغیر، ناحق	اور	ہم فرمائیں گے	تم مزہ چکھو	جلادینے والے عذاب (کا)	یہ	(اس کا) بدلہ جو

رکھیں گے اور کہیں گے: جلادینے والے عذاب کا مزہ چکھو ○ یہ ان اعمال کا

قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾
آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں (نے)	اور	بیشک	اللہ	نہیں ہے	ذراسا بھی ظلم کرنے والا	بندوں پر

بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ○

اَلَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَاۤ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَاۤ	اَلَّا نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ
وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کہا	بیشک	اللہ	اس نے عہد لیا	ہماری طرف (ہم سے)	کہ ہم ایمان نہ لائیں	کسی رسول پر

وہ لوگ جو کہتے ہیں (کہ) اللہ نے ہم سے وعدہ لیا تھا کہ ہم کسی رسول کی اس وقت تک تصدیق نہ کریں

حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ

حَتّٰى	يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِيْ
یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس قربانی	کھاجائے اسے	آگ	تم کہو	بیشک	آئے تمہارے پاس	رسول	سے	مجھ سے پہلے

جب تک وہ ایسی قربانی پیش نہ کرے جسے آگ کھاجائے۔ اے حبیب! تم فرمادو (کہ) بیشک مجھ سے پہلے بہت سے رسول تمہارے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾	كُنْتُمْ	اِنْ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	فَلِمَ	قُلْتُمْ	بِالَّذِيْ	وَ	بِالْبَيِّنٰتِ
سچے	تم ہو	اگر	تم نے شہید کیا انہیں	پھر کیوں	تم نے کہا	(اس کے) ساتھ جو	اور	روشن نشانیوں کے ساتھ

کھلی نشانیاں اور وہی (معجزات) لے کر آئے جو تم نے کہے تھے پھر اگر تم سچے ہو تو تم نے انہیں کیوں شہید کیا؟○

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

بِالْبَيِّنٰتِ	جَآءُوْ	قَبْلِكَ	مِّنْ	رُسُلٌ	كُذِّبَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْكَ	فَاِنْ
روشن نشانیوں کے ساتھ	وہ تشریف لائے	آپ سے پہلے	سے	رسول	جھٹلائے گئے	تو بیشک	وہ جھٹلائیں تمہیں	پس اگر

تو اے حبیب! اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو تم سے پہلے رسولوں کی بھی تکذیب کی گئی ہے جو صاف نشانیاں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ	كُلُّ نَفْسٍ	الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾	الْكِتٰبِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ
موت کو چکھنے والی (ہے)	ہر جان	روشن (کے ساتھ)	کتاب	اور	صحیفوں	اور

اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے○ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

النَّارِ	عَنِ	زُحْزِحَ	فَمَنْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُجُوْرَكُمْ	تُوَفَّوْنَ	اِنَّمَا	وَ
آگ	سے	بچالیا گیا	تو جسے	قیامت کے دن	تمہارے اجر	تمہیں پورے دیئے جائیں گے	صرف	اور

اور قیامت کے دن تمہیں تمہارے اجر پورے پورے دیئے جائیں گے تو جسے آگ سے بچالیا گیا

وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾	اِلَّا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	مَا	وَ	فَازَ	فَقَدْ	الْجَنَّةَ	اُدْخِلَ	وَ
دھوکے کا سامان	مگر	دنیا کی زندگی	نہیں ہے	اور	وہ کامیاب ہو گیا	تو بیشک	جنت (میں)	داخل کر دیا گیا	اور

اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے○

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ

لَتَسْمَعُنَّ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَ	اَمْوَالِكُمْ	فِيْٓ	لَتُبْلَوُنَّ
بیشک تم ضرور سنو گے	اور	تمہاری جانوں (میں)	اور	تمہارے مالوں	میں	بیشک تمہیں ضرور آزمایا جائے گا

بیشک تمہارے مالوں اور تمہاری جانوں کے بارے میں تمہیں ضرور آزمایا جائے گا

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

اَشْرَكُوْٓا	الَّذِيْنَ	مِنَ	وَ	قَبْلِكُمْ	مِنْ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	مِنَ
شرک کیا	ان لوگوں سے جو (جنہوں نے)	سے	اور	تم سے پہلے	سے	کتاب	دی گئی	ان لوگوں سے جو (جنہیں)	سے

اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف دہ باتیں

أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٨٦﴾

أَذًى	كَثِيرًا	وَ	إِنْ	تَصْبِرُوا	وَ	تَتَّقُوا	فَإِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٨٦﴾
تکلیف دہ (باتیں)	بہت سی	اور	اگر	تم صبر کرتے رہو	اور	پرہیز گار بنو	تو بیشک	یہ	سے	ہمت کے کاموں

سنو گے اور اگر تم صبر کرتے رہو اور پرہیز گار بنو تو یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے ○

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهُ

وَ	إِذْ	أَخَذَ	اللّٰهُ	مِيثَاقَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهُ
اور	جب	لیا	اللہ (نے)	پختہ عہد	ان لوگوں سے جو (جنہیں)	دی گئی	کتاب	بیشک تم ضرور بیان کرو گے اس (کتاب) کو

اور یاد کرو جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جنہیں کتاب دی گئی کہ تم ضرور اس کتاب کو لوگوں سے بیان کرنا

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ

لِلنَّاسِ	وَ	لَا تَكْتُمُونَهُ	فَنَبَذُوهُ	وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ
لوگوں سے	اور	نہیں چھپاؤ گے اسے	تو انہوں نے پھینک دیا اس (عہد) کو	اپنی پشتوں کے پیچھے

اور اسے چھپانا نہیں تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾

وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾
اور	خرید لی	اس (کتاب) کے بدلے	قیمت	تھوڑی	تو کتنا برا ہے	جو	وہ خریدتے ہیں

اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کر لی تو یہ کتنی بری خریداری ہے ○

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَآ أَتَوْا وَّيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا

لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	يَفْرَحُونَ	بِمَآ	أَتَوْا	وَّ	يُحِبُّونَ	أَنْ	يُحْمَدُوا
تم ہر گز نہ گمان کرنا	ان لوگوں کو جو	خوش ہوتے ہیں	(اس) پر جو	انہوں نے کیا	اور	وہ پسند کرتے ہیں	کہ	ان کی تعریف کی جائے

ہر گز گمان نہ کرو ان لوگوں کو جو اپنے اعمال پر خوش ہوتے ہیں اور پسند کرتے ہیں کہ ان کی

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ

بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوا	فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ	الْعَذَابِ	وَ	لَهُمْ
(اس) پر جو	انہوں نے نہیں کیا	تو تم ہر گز گمان نہ کرنا انہیں	نجات پانے والے	سے	عذاب	اور	ان کے لئے

ایسے کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہی نہیں، انہیں ہر گز عذاب سے دور نہ سمجھو اور ان کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾

عَذَابٌ	أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾
عذاب	دردناک	اور	اللہ کے لئے	آسمانوں کی بادشاہی	اور	زمین (کی)	اور	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)

دردناک عذاب ہے ○ اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ○

إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾
بیشک	میں	آسمانوں کی پیدائش	اور	زمین (کی)	اور	رات اور دن کی تبدیلی (میں)	ضرور نشانیاں (ہیں)	عقل والوں کے لئے

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم تبدیلی میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں ۝

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى جُنُوْبِهِمْ	وَ	يَتَفَكَّرُوْنَ
وہ لوگ جو	ذکر کرتے ہیں	اللہ (کا)	کھڑے	اور	بیٹھے	اور	اپنی کروٹوں پر (لیٹے)	اور	غور وفکر کرتے ہیں

جو کھڑے اور بیٹھے اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

فِيْ	خَلْقِ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
میں	آسمانوں کی پیدائش	اور	زمین (کی)	اے ہمارے رب	تو نے نہیں بنایا	یہ سب	باطل، بیکار

کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تو نے یہ سب بیکار نہیں بنایا۔

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ
تو پاک ہے	پس ہمیں بچالے	آگ کے عذاب (سے)	اے ہمارے رب	بیشک تو	جسے

تو پاک ہے، تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ۝ اے ہمارے رب! بیشک جسے

تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾
تو داخل کرے گا	آگ (میں)	تو بیشک	رسوا کر دیا اسے	اور	نہیں	ظالموں کے لئے	سے	مدد

تو دوزخ میں داخل کرے گا اسے تو نے ضرور رسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے ۝

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ
اے ہمارے رب	بیشک ہم	سنا ہم نے	ایک پکارنے والے (کو)	وہ پکارتا ہے	ایمان کے لئے	کہ	ایمان لاؤ	اپنے رب پر

اے ہمارے رب! بیشک ہم نے ایک ندا دینے والے کو ایمان کی ندا (یوں) دیتے ہوئے سنا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	كَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا
تو ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	پس تو بخش دے	ہمارے لئے	ہمارے گناہ	اور	مٹادے	ہم سے	ہماری برائیاں

تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں مٹادے

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا

وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾	رَبَّنَا	وَ	اٰتِنَا	مَا	وَعَدْتَّنَا
اور	موت عطا فرما ہمیں	نیک لوگوں کے ساتھ	اے ہمارے رب	اور	دے ہمیں	وہ جو	تو نے وعدہ کیا ہم سے

اور ہمیں نیک لوگوں کے گروہ میں موت عطا فرما○ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں

عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿١٩٤﴾

عَلٰی رُسُلِكَ	وَ	لَا تُخْزِنَا	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ	الْمِیْعَادَ ﴿١٩٤﴾
اپنے رسولوں پر (کے ذریعے)	اور	رسوا نہ فرمانا ہمیں	قیامت کے دن	بیشک تو	خلاف نہیں کرتا	وعدہ (کے)

کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا○

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّیْ	لَاۤ اُضِیْعُ	عَمَلَ عَامِلٍ	مِّنْكُمْ
پس دعا قبول کرلی	ان کی	ان کے رب (نے)	(اور فرمایا) بیشک میں	ضائع نہیں کروں گا	عمل کرنے والے کا عمل	تم میں سے

تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی کہ میں تم میں سے عمل کرنے والوں کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا

مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰی	بَعْضُكُمْ	مِّنْ بَعْضٍ	فَالَّذِیْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	اُخْرِجُوْا
سے	مرد (ہو)	یا	عورت	تمہارے بعض	بعض سے (ہیں)	تو وہ لوگ جو (جنہوں نے)	ہجرت کی	اور	نکالے گئے

وہ مرد ہو یا عورت۔ تم آپس میں ایک ہی ہو، پس جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے

مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا

مِنْ	دِیَارِهِمْ	وَ	اُوْذُوْا	فِیْ	سَبِیْلِیْ	وَ	قٰتَلُوْا	وَ	قُتِلُوْا
سے	اپنے گھروں	اور	انہیں اذیت دی گئی	میں	میری راہ	اور	انہوں نے جہاد کیا	اور	قتل کر دیئے گئے

نکالے گئے اور میری راہ میں انہیں ستایا گیا اور انہوں نے جہاد کیا اور قتل کر دیئے گئے

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ
بیشک میں ضرور مٹادوں گا	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ضرور داخل کروں گا انہیں	(ان) باغات (میں)	بہتی ہیں

تو میں ضرور ان کے سب گناہ ان سے مٹادوں گا اور ضرور انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾
سے	ان کے نیچے	نہریں	(یہ) ثواب	سے	اللہ کے پاس	اور	اللہ	اس کے پاس	اچھا ثواب (ہے)

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (یہ) اللہ کی بارگاہ سے اجر ہے اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے○

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ ط

لَا يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِي	الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾
ہرگز دھوکا نہ دے تمہیں	پھرنا، آنا جانا	ان لوگوں کا جو (جنہوں نے)	کفر کیا	میں	شہروں

اے مخاطب! کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا ہرگز تجھے دھوکا نہ دے ○

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
سامان	تھوڑا	پھر	ان کا ٹھکانہ	جہنم (ہے)	اور	کیا ہی برا ہے	بچھونا، ٹھکانہ	لیکن	وہ لوگ جو	ڈرے

(یہ تو زندگی گزارنے کا) تھوڑا سا سامان ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اپنے رب (سے)	ان کے لئے	باغات (ہیں)	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں

ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

نُزُلًا	مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾
مہمان نوازی کا سامان	سے	اللہ کے پاس	اور	جو کچھ	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) سب سے بہتر	نیک لوگوں کے لئے

(یہ) اللہ کی طرف سے مہمان نوازی کا سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے بہترین چیز ہے ○

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

وَ	اِنَّ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
اور	بیشک	اہل کتاب سے	ضرور (کچھ لوگ ہیں) جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	(اس پر) جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف

اور بیشک کچھ اہلِ کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اُس پر اور جو اُن کی طرف

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لا لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور	(اس پر) جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف	عاجزی کرتے، جھکتے ہوئے	اللہ کے لئے	وہ نہیں خریدتے	اللہ کی آیتوں کے بدلے

نازل کیا گیا اُس پر اِس حال میں ایمان لاتے ہیں کہ ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں وہ اللہ کی آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
قیمت	تھوڑی	یہ لوگ	ان کے لئے	ان کا اجر، ثواب	ان کے رب کے پاس	بیشک	اللہ	جلد حساب لینے والا (ہے)

ذلیل قیمت نہیں لیتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ○

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف							
رَابِطُوْا	وَ	صَابِرُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يَاَيُّهَا
(اسلامی سرحد کی) نگہبانی کرو	اور	صبر میں دشمن سے آگے رہو	اور	صبر کرو	ایمان لائے	وہ لوگو جو	اے
اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور اسلامی سرحد کی نگہبانی کرو							

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع				
تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ
فلاح، کامیابی پاؤ	تاکہ تم	اللہ (سے)	ڈرتے رہو	اور
اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ تم کامیاب ہو جاؤ○				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... آخرت میں کافر کو اچھے کام کا صلہ نہیں دیا جائے گا۔

﴿2﴾... آخرت میں کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

﴿3﴾... مسلمان کو آخرت میں اس کے اعمال کا پورا پورا صلہ دیا جائے گا۔

﴿4﴾... اللہ پاک رسولوں کو غیب پر مطلع فرماتا ہے۔

﴿5﴾... انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کی شان میں گستاخی کرنے والا شانِ الٰہی میں گستاخی کرنے والے کی طرح جہنم کا مستحق ہے۔

﴿6﴾... کائنات میں موجود تمام چیزیں اپنے خالق کی وحدانیت پر دلالت کرنے والی اور اس کے جلال و کبریائی کو ظاہر کرنے والی ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا اللہ پاک غیب کا علم کسی کو عطا فرماتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: بخل کیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کے لئے کیا وعید بیان کی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: حقیقی کامیابی کیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ خیانت جیسے مہلک مرض میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حقیقی کامیابی کیا ہے اس کو اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اللہ پاک قیامت کے دن فرمائے گا: اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو تُو نے میری عیادت کیوں نہ کی؟ بندہ عرض کریگا: اے اللہ پاک! میں تیری عیادت کیسے کرتا تُو تو ربُّ العالمین ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیا تُو نہ جانتا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے پھر بھی تُو نے اس کی عیادت نہیں کی، کیا تُو نہیں جانتا تھا کہ اگر تو اس کی عیادت کرنے کیلئے اس کے پاس جاتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ پھر اللہ پاک فرمائے گا: اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو تُو نے مجھے کھانا کیوں نہ کھلایا؟ بندہ عرض کریگا: اے رب! میں تجھے کھانا کیسے کھلاتا تُو تو ربُّ العالمین ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا تو تُو نے اسے کھانا کیوں نہیں کھلایا؟ کیا تُو نہ جانتا تھا کہ اگر تُو اسے کھانا کھلاتا تو اس کا ثواب میرے پاس ضرور پالیتا؟ پھر اللہ پاک فرمائے گا: اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تو تُو نے مجھے پانی کیوں نہ دیا؟ بندہ عرض کرے گا: یارب! میں تجھے پانی کیسے پلاتا تُو تو رَبُّ العالمین ہے تو اللہ پاک فرمائے گا کہ "میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تو تُو نے اسے پانی نہ پلایا، کیا تُو نہ جانتا تھا کہ اگر تُو اس کو پانی پلا دیتا تو اس کا ثواب میرے پاس پاتا۔" (مسلم، ص1066، حدیث:6556)



سُورَۃُ النِّسَآء

7-1	انسانوں کی تخلیق کی ابتدا کا ذکر اور یتیموں کے مال سے متعلق احکام
14-8	مالِ وراثت سے متعلق احکام
18-15	زنا کی سزا اور توبہ کا ذکر
33-19	محرمات عورتوں کا بیان، عورتوں کے حقوق اور ان سے متعلق احکام
36-34	خاندانی نظام چلانے سے متعلق کچھ نصیحتیں
43-37	اللہ پاک کے حقوق اور انسان کی چند باطنی خامیوں کا ذکر، طہارت سے متعلق احکام
59-44	یہودیوں کی بُری عادتوں کا بیان اور مسلمانوں کے لیے چند احکام
70-60	منافقین کے نفاق کا ذکر، نبیوں کو بھیجنے کا مقصد اور نیک لوگوں کے اجر کا بیان
87-71	جہاد کے متعلق احکام اور منافقوں کے احوال
94-88	منافقین کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ اور قتل کے احکام
104-95	مجاہدین کے اجر و ثواب اور ہجرت کا ذکر، سفر وغیرہ میں نماز کے احکام
115-105	درست فیصلہ کرنے، جھگڑے سے بچنے اور سچی توبہ کرنے کا حکم اور نبیِ پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا بیان
126-116	شرک، شیطان کے بنیادی کام اور باعمل مسلمانوں کے اجر و ثواب کا بیان
137-127	بندوں کے چند حقوق کا بیان، ایمان پر ثابت قدم رہنے کا حکم، کفر پر مرنے کی مذمت
146-138	منافقین کی صفات اور ان کے انجام کا ذکر
162-147	اخلاقیات و ایمانیات اور یہودیوں کے بارے میں اہم معلومات
172-163	رسولوں کو بھیجنے کا مقصد، کفار کا انجام اور حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے بارے میں غلو سے باز رہنے کی ہدایت
176-173	نیک لوگوں کے اجر، نبیِ اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی نبوت کے عام ہونے اور کلالہ کی وراثت کے احکام کا بیان

سُوْرَةُ النِّسَاء (حصہ 1)

تعارف ومضامین:

عربی میں عورتوں کو "نساء" کہتے ہیں اور اس سورت میں بکثرت وہ احکام بیان کیے گئے ہیں جن کا تعلق عورتوں کے ساتھ ہے اس لیے اسے "سورۂ نساء" کہتے ہیں۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں یتیم بچوں اور عورتوں کے حقوق اور ان سے متعلق احکام بیان کیے گئے ہیں، جیسے: یتیموں کا مال اپنے مال میں ملا کر کھا جانے کو بڑا گناہ قرار دیا گیا نیز ناحق اس کا مال کھانے پر وعید بیان کی گئی۔ نا سمجھ یتیموں کا مال ان کے حوالے کرنے سے منع کیا گیا۔ جب وہ شادی کے قابل اور سمجھدار ہو جائیں تو ان کا مال ان کے سپرد کر دینے کا حکم دیا گیا۔ اسی طرح عورتوں کا مَہْر انہیں دینے کا حکم دیا گیا اور مَہْر سے متعلق چند مسائل بیان کیے گئے۔ میراث کے مال میں عورتوں کے باقاعدہ حصے مقرر کئے گئے۔ ان عورتوں کا ذکر کیا گیا جن سے نسب، رَضاعت اور مُصاہَرت کی وجہ سے ہمیشہ کے لیے اور جن عورتوں سے کسی سبب کی وجہ سے عارضی طور پر نکاح حرام ہے۔ ایک سے زیادہ عورتوں کے ساتھ شادی کرنے کے احکام بیان کئے گئے اور نافرمان عورت کی اصلاح کا طریقہ ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی اور دور کے پڑوسیوں، مسافروں اور لونڈی غلاموں کے ساتھ حُسنِ سلوک اور بھلائی کا حکم دیا گیا ہے۔ (2) میراث کے اَحکام تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ (3) کن لوگوں کی توبہ مقبول ہے اور کن کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ (4) شوہر، بیوی کے ایک دوسرے پر حقوق اور اِزدواجی زندگی کے راہ نُما اُصول بیان کیے گئے ہیں۔ (5) مال اور خون میں مسلمانوں کے اجتماعی معاملات کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ (6) کبیرہ گناہوں سے بچنے کی فضیلت بیان کی گئی، حسد سے بچنے کا حکم دیا گیا نیز تکبر، بُخل اور ریاکاری کی مذمت بھی بیان کی گئی ہے۔ (7) جہاد کے اَحکامات بیان کیے گئے ہیں۔ (8) قاتل کے بارے میں احکام، ہجرت کے احکام اور نمازِ خوف کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ (9) نیک اعمال کرنے اور گناہوں سے توبہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ (10) اخلاقی اور ملکی معاملات کے اُصول اور جنگ کے بعض احکام بیان کئے گئے ہیں۔ (11) منافقوں، عیسائیوں اور بطورِ خاص یہودیوں کے خطرات سے مسلمانوں کو آگاہ کیا گیا ہے۔ (12) سورۂ نساء کے آخر میں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں عیسائیوں کی گمراہیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

پارہ 4، 5، النساء: 1 تا 30

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّ	خَلَقَ	مِنْهَا
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب (سے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	ایک جان	اور	پیدا کیا	اس میں سے

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے

زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ

زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِىْ
اس کا جوڑا (بیوی)	اور	پھیلا دیئے	ان دونوں سے	مرد	بہت سے	اور	عورتیں	اور	ڈرو	اللہ (سے)	جو

اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا ①
تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو	اس کے (نام کے) ساتھ	اور	رشتہ داریاں (توڑنے سے بچو)	بیشک	اللہ	ہے	تمہارے اوپر	نگہبان

نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے سے بچو۔) بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے ○

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ
اور	دے دو	یتیموں (کو)	ان کے مال	اور	نہ بدلو	ناپاک، گندے (مال کو)	پاکیزہ، ستھرے کے بدلے

اور یتیموں کو ان کے مال دیدو اور پاکیزہ مال کے بدلے گندا مال نہ لو

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②

وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ②
اور	نہ کھاؤ	ان کے مال	کی طرف (کے ساتھ ملا کر)	اپنے مالوں	بیشک وہ	ہے	گناہ	بڑا

اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ بیشک یہ بڑا گناہ ہے ○

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا تُقْسِطُوْا	فِى	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا
اور	اگر	تمہیں ڈر ہو، اندیشہ ہو	کہ انصاف نہ کر سکو گے	(کے بارے) میں	یتیم (لڑکیوں)	تو نکاح کرو

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ	النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ
جو	پسند آئیں	تمہارے لئے (تمہیں)	سے	عورتوں	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو

جو تمہیں پسند ہوں، دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہو

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

اَلَّا تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى
کہ عدل نہ کر سکو گے	تو ایک (عورت سے نکاح کرو)	یا	جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	یہ	زیادہ قریب ہے

کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو صرف ایک (سے نکاح کرو) یا لونڈیوں (پر گزارا کرو) جن کے تم مالک ہو۔ یہ اس سے زیادہ قریب ہے

اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝٣ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ

اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝٣	وَ	اٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ
(اس سے) کہ تم نا انصافی نہ کرو	اور	دے دو	عورتوں (کو)	ان کے مہر	خوش دلی کے ساتھ	پھر اگر	وہ (عورتیں) خوشی سے دیں

کہ تم سے ظلم نہ ہو ○ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ خوش دلی سے

لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝٤

لَكُمْ	عَنْ	شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓـًٔا	مَّرِيْٓـًٔا ۝٤
تمہارے لئے (تمہیں)	سے	کسی چیز (کچھ)	اس (مہر) سے	دل (سے)	تو کھاؤ اسے	پاکیزہ	خوشگوار

مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے پاکیزہ، خوشگوار (سمجھ کر) کھاؤ ○

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

وَ	لَا تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِىْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ
اور	تم نہ دو	نا سمجھوں (کو)	اپنے (پاس موجود) مال	وہ جو (جنہیں)	بنایا	اللہ (نے)	تمہارے لئے

اور کم عقلوں کو ان کے وہ مال نہ دو جسے اللہ نے تمہارے لئے

قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٥

قِيٰمًا	وَّ	ارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ۝٥
گزر بسر کا ذریعہ	اور	کھلاؤ انہیں	اس (مال) میں سے	اور	پہناؤ انہیں	اور	کہو	ان سے	بات	اچھی

گزر بسر کا ذریعہ بنایا ہے اور انہیں اس مال میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہو ○

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

وَ	ابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ
اور	آزماتے رہو	یتیموں (کو)	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر تک)

اور یتیموں (کی سمجھداری) کو آزماتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کے قابل ہوں

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا تَاْكُلُوْهَآ
پھر اگر	تم دیکھو	ان سے	سمجھداری، صلاحیت	تو دے دو	ان کی طرف (انہیں)	ان کے مال	اور	نہ کھاؤ ان (مالوں) کو

تو اگر تم ان کی سمجھداری دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو اور ان کے مال

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ

اِسْرَافًا	وَّ	بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَ	مَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ
فضول خرچی (سے)	اور	جلدی (کرکے)	کہ	وہ بڑے ہو جائیں گے	اور	جو	ہو	مالدار	تو اسے بچنا چاہئے

فضول خرچی سے اور (اس ڈر سے) جلدی جلدی نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اور جسے حاجت نہ ہو تو وہ بچے

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ

وَ	مَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ
اور	جو	ہو	فقیر، محتاج	تو وہ کھا سکتا ہے	بھلائی کے ساتھ (مناسب مقدار میں)	پھر جب	تم دے دو

اور جو حاجت مند ہو وہ بقدر مناسب کھا سکتا ہے پھر جب تم ان کے مال

اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝٦

اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ۝٦
ان کی طرف (انہیں)	ان کے مال	تو تم گواہ بنالو	ان پر	اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

ان کے حوالے کرو تو ان پر گواہ کر لو اور حساب لینے کے لئے اللہ کافی ہے ○

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	لِلنِّسَاۗءِ
مردوں کے لئے	حصہ	(اس مال) سے جو	چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	رشتے دار	اور	عورتوں کے لئے

مردوں کے لئے اس (مال) میں سے (وراثت کا) حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ گئے اور عورتوں کے لئے

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ

نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ
حصہ	(اس مال) سے جو	چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	رشتے دار	(اس) سے جو	تھوڑا (ہو)	اس سے

اس میں سے حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ گئے، مال وراثت تھوڑا ہو

اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝٧ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى

اَوْ	كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ۝٧	وَ	اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى
یا	زیادہ	حصہ	مقرر کیا ہوا	اور	جب	حاضر ہو، آجائیں	تقسیم (کے وقت)	قرابت والے، رشتہ دار

یا زیادہ۔ (اللہ نے یہ) مقرر حصہ (بنایا ہے۔) ○ اور جب تقسیم کرتے وقت رشتہ دار

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑧

مَّعْرُوْفًا ⑧	قَوْلًا	لَهُمْ	قُوْلُوْا	وَ	مِّنْهُ	فَارْزُقُوْهُمْ	الْمَسٰكِيْنُ	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ
اچھی	بات	ان سے	کہو	اور	اس سے (کچھ)	تو دو انہیں	مساکین	اور	یتیم	اور

اور یتیم اور مسکین آجائیں تو اس مال میں سے انہیں بھی کچھ دیدو اور ان سے اچھی بات کہو ○

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

ضِعٰفًا	ذُرِّيَّةً	خَلْفِهِمْ	مِنْ	تَرَكُوْا	لَوْ	الَّذِيْنَ	وَلْيَخْشَ
کمزور	اولاد	اپنے پیچھے	سے	چھوڑ جائیں	اگر	وہ لوگ جو	اور چاہئے کہ ڈریں

اور وہ لوگ ڈریں جو اگر اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑتے

خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ⑨

سَدِيْدًا ⑨	قَوْلًا	لْيَقُوْلُوْا	وَ	اللّٰهَ	فَلْيَتَّقُوا	عَلَيْهِمْ	خَافُوْا
درست، سیدھی	بات	انہیں کہنی چاہئے	اور	اللہ (سے)	تو انہیں ڈرنا چاہئے	ان کے اوپر	(تو کیسے) وہ ڈرتے، اندیشے کرتے

تو ان کے بارے میں کیسے اندیشوں کا شکار ہوتے۔ تو انہیں چاہئے کہ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ

نَارًا	بُطُوْنِهِمْ	فِيْ	يَاْكُلُوْنَ	اِنَّمَا	ظُلْمًا	اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى	يَاْكُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
آگ	اپنے پیٹوں	میں	وہ کھاتے ہیں (بھرتے ہیں)	صرف	(بطورِ) ظلم	یتیموں کے مال	کھاتے ہیں	وہ لوگ جو	بیشک

بیشک وہ لوگ جو ظلم کرتے ہوئے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بالکل آگ بھرتے ہیں

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ⑩ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ

لِلذَّكَرِ	اَوْلَادِكُمْ	فِيْ	اللّٰهُ	يُوْصِيْكُمُ	سَعِيْرًا ⑩	سَيَصْلَوْنَ	وَ
مرد کے لئے	تمہاری اولاد	(کے بارے) میں	اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں	بھڑکتی آگ (میں)	عنقریب وہ داخل ہوں گے	اور

اور عنقریب یہ لوگ بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے ○ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے، بیٹے کا حصہ

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا

ثُلُثَا	فَلَهُنَّ	فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	نِسَآءً	كُنَّ	فَاِنْ	مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ
دو تہائی	تو ان کے لئے	دو سے اوپر	عورتیں	ہوں	پھر اگر	دو عورتوں کے حصے کی مثل

دو بیٹیوں کے برابر ہے پھر اگر صرف لڑکیاں ہوں اگرچہ دو سے اوپر تو ان کے لئے ترکے کا

مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ

النِّصْفُ	فَلَهَا	وَاحِدَةً	كَانَتْ	اِنْ	وَ	تَرَكَ	مَا
آدھا حصہ	تو اس کے لئے	ایک (عورت)	ہو	اگر	اور	(مرنے والا) چھوڑ گیا	(اس مال سے) جو

دو تہائی حصہ ہو گا اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کے لئے آدھا حصہ ہے

وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

وَ	لِاَبَوَيۡهِ	لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
اور	اس (میت) کے ماں باپ کے لئے	ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے	چھٹا حصہ	(اس مال) سے جو	(مرنے والا) چھوڑ گیا

اور اگر میت کی اولاد ہو تو میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لئے ترکے سے

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ

اِنۡ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنۡ	لَّمۡ يَكُنۡ	لَّهٗ	وَلَدٌ	وَّ	وَرِثَهٗۤ	اَبَوٰهُ
اگر	ہو	اس (میت) کی	کوئی اولاد	پھر اگر	نہ ہو	اس (میت) کی	کوئی اولاد	اور	اس کے وارث بنیں	اس کے والدین

چھٹا حصہ ہو گا پھر اگر میت کی اولاد نہ ہو اور ماں باپ چھوڑے تو ماں کے لئے

فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ

فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَاِنۡ	كَانَ	لَهٗۤ	اِخۡوَةٌ	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ
تو اس کی ماں کے لئے	تیسرا حصہ	پھر اگر	ہوں	اس کے	بھائی بہن	تو اس کی ماں کے لئے	چھٹا حصہ

تہائی حصہ ہے پھر اگر اس (میت) کے کئی بہن بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہو گا،

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ

مِنۡۢ	بَعۡدِ وَصِيَّةٍ	يُّوۡصِىۡ	بِهَاۤ	اَوۡ	دَيۡنٍ
سے	(اس) وصیت (کو پورا کرنے) کے بعد	(جو) وہ کرتا ہے	اس کی (جس کی)	یا (اور)	قرض (ادا کرنے کے بعد)

(یہ سب احکام) اس وصیت (کو پورا کرنے) کے بعد (ہوں گے) جو وہ (فوت ہونے والا) کر گیا اور قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہوں گے۔)

اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ

اٰبَآؤُكُمۡ	وَ	اَبۡنَآؤُكُمۡ	لَا تَدۡرُوۡنَ	اَيُّهُمۡ	اَقۡرَبُ	لَـكُمۡ	نَفۡعًا
تمہارے ماں باپ	اور	تمہارے بیٹے	تم نہیں جانتے	ان میں سے کون	زیادہ قریب ہے	تمہارے لئے	نفع (کے طور پر)

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تمہیں معلوم نہیں کہ ان میں کون تمہیں زیادہ نفع دے گا،

فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۝١١ وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ

فَرِيۡضَةً	مِّنَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا ۝١١	وَ	لَـكُمۡ	نِصۡفُ	مَا	تَرَكَ
مقرر کیا ہوا حصہ	اللہ کی طرف سے	بیشک	اللہ	ہے	علم والا	حکمت والا	اور	تمہارے لئے	آدھا حصہ	(اس کا) جو	چھوڑ جائیں

(یہ) اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصہ ہے۔ بیشک اللہ بڑے علم والا، حکمت والا ہے ○ اور تمہاری بیویاں جو (مال) چھوڑ جائیں

اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

اَزۡوَاجُكُمۡ	اِنۡ	لَّمۡ يَكُنۡ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ	فَاِنۡ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ
تمہاری بیویاں	اگر	نہ ہو	ان (بیویوں) کی	کوئی اولاد	پھر اگر	ہو	ان کی	کوئی اولاد	تو تمہارے لئے	چوتھا حصہ

اگر ان کی اولاد نہ ہو تو اس میں سے تمہارے لئے آدھا حصہ ہے، پھر اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے ترکہ میں سے تمہارے لئے چوتھائی حصہ ہے۔

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ

مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْۢ	بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ
(اس مال) سے جو	وہ چھوڑ گئیں	سے	وصیت (پوری کرنے) کے بعد	وہ وصیت کریں	اس کی (جس کی)	یا (اور)	قرض (ادا کرنے کے بعد)

(یہ حصے) اس وصیت کے بعد (ہوں گے) جو انہوں نے کی ہو اور قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہوں گے)

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ

وَ	لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ
اور	ان کے لئے	چوتھا حصہ	(اس مال) سے جو	تم چھوڑ جاؤ	اگر	نہ ہو	تمہارے لئے	کوئی اولاد

اور اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہارے ترکہ میں سے عورتوں کے لئے چوتھائی حصہ ہے،

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ
پھر اگر	ہو	تمہارے لئے	کوئی اولاد	تو ان (بیویوں) کے لئے	آٹھواں حصہ	(اس مال) سے جو	تم چھوڑ جاؤ

پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کا تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے

مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ وَاِنْ كَانَ

مِّنْۢ	بَعْدِ وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	وَ	اِنْ	كَانَ
سے	وصیت (پوری کرنے) کے بعد	تم وصیت کرو	اس کی (جس کی)	یا (اور)	قرض (ادا کرنے کے بعد)	اور	اگر	ہو

(یہ حصے) اس وصیت کے بعد (ہوں گے) جو وصیت تم کر جاؤ اور قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہوں گے۔) اور اگر

رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗ

رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗ
مرد	(جس کی) میراث تقسیم ہونی ہو	کلالہ (جس کے ماں باپ اور اولاد نہ ہو)	یا عورت (کلالہ ہو)	اور	اس کا

کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ تقسیم کیا جانا ہو جس نے ماں باپ اور اولاد (میں سے) کوئی نہ چھوڑا اور (صرف) ماں کی طرف سے

اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَاِنْ كَانُوْٓا

اَخٌ	اَوْ	اُخْتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْٓا
(ماں کی طرف سے) ایک بھائی	یا	ایک بہن (ہو)	تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے	چھٹا حصہ	پھر اگر	وہ ہوں

اس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہو گا پھر اگر وہ (ماں کی طرف والے) بہن بھائی

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى

اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي	الثُّلُثِ	مِنْ	بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصٰى
زیادہ	اس سے (ایک سے)	تو وہ	شریک ہیں	میں	تیسرے حصے	سے	وصیت (پوری کرنے) کے بعد	(جو) وصیت کی جائے

ایک سے زیادہ ہوں تو سب تہائی میں شریک ہوں گے (یہ دونوں صورتیں بھی) میت کی اس وصیت

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ

بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	غَيْرَ مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ	اللّٰهِ
اس کی (جس کی)	یا (اور)	قرض (ادا کرنے کے بعد)	(ورثاء کو) نقصان پہنچائے بغیر	(یہ) حکم ہے	کی طرف سے	اللہ

اور قرض (کی ادائیگی) کے بعد ہوں گی جس (وصیت) میں اس نے (ورثاء کو) نقصان نہ پہنچایا ہو۔ یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور	اللہ	علم والا	حلم والا	یہ	اللہ کی حدیں	اور	جو	اطاعت کرے	اللہ (کی)	اور	اس کے رسول (کی)

اور اللہ بڑے علم والا، بڑے حلم والا ہے ○ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اللہ کے رسول کی اطاعت کرے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ
وہ داخل کرے گا اسے	باغات (میں)	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں	اور	یہ

تو اللہ اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے، اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ
کامیابی	بڑی	اور	جو	نافرمانی کرے	اللہ (کی)	اور	اس کے رسول (کی)	اور	گزر جائے	اس کی حدوں (سے)

بڑی کامیابی ہے ○ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی (تمام) حدوں سے گزر جائے

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع

يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا	وَ	لَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾
(اللہ) داخل کرے گا اسے	آگ (میں)	ہمیشہ رہنے والا	اس میں	اور	اس کے لئے	عذاب	ذلیل و رسوا کر دینے والا

تو اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں (وہ) ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے رسوا کُن عذاب ہے ○

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

وَ	الّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ
اور	وہ جو	ارتکاب کرلیں	بے حیائی (بدکاری کا)	تمہاری عورتوں میں سے	تو گواہی طلب کرو	ان پر

اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کرلیں ان پر اپنوں میں سے

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي	الْبُيُوْتِ
چار (مردوں کی)	اپنے میں سے	پھر اگر	وہ گواہی دے دیں	تو روک لو، بند کردو انہیں	میں	گھروں

چار مردوں کی گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھر میں بند کردو

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾
یہاں تک کہ	آجائے انہیں	موت	یا	بنادے	اللہ	ان کے لئے	کوئی راہ

یہاں تک کہ موت ان (کی زندگی) کو پورا کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی راستہ بنادے ○

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

وَ	الَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا	مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	تَابَا
اور	وہ دو (مرد وعورت) جو	ارتکاب کرلیں اس (بدکاری) کا	تم میں سے	تو اذیت دو، تکلیف پہنچاؤ ان دونوں کو	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں

اور تم میں جو مرد عورت ایسا کام کریں ان کو تکلیف پہنچاؤ پھر اگر وہ توبہ کرلیں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾

وَ	اَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾
اور	(اپنی) اصلاح کرلیں	تو چھوڑ دو، درگزر کرو	ان دونوں سے	بیشک	اللہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	رحم فرمانے والا

اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے ○

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

اِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ
صرف	(وہ) توبہ (جسے قبول کرنا)	اللہ پر (اس کے فضل سے لازم ہے)	ان لوگوں کی ہے جو	کرلیتے ہیں	برائی	نادانی کے ساتھ	پھر

وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انہیں کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر

يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

يَتُوْبُوْنَ	مِنْ	قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾
وہ توبہ کرلیتے ہیں	سے	قریب (تھوڑی دیر میں)	تو یہ لوگ	توبہ قبول فرمائے گا اللہ ان کی	اور	ہے	اللہ	علم والا	حکمت والا

تھوڑی دیر میں توبہ کرلیں ایسوں پر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ○

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ

وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ
اور	نہیں ہے	توبہ	ان لوگوں کی جو	کرتے رہتے ہیں	برائیاں	یہاں تک کہ	جب	آنے لگتی ہے

اور ان لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو

اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ

اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّىْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَ	لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ
ان میں سے کسی ایک (کو)	موت	(تو) کہتا ہے	بیشک میں	میں نے توبہ کی	اب	اور	نہ	ان لوگوں کی جو	مرجائیں

موت آئے تو کہنے لگے اب میں نے توبہ کی اور نہ ان لوگوں کی (کوئی توبہ ہے) جو

وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾

وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾
اور (حالانکہ)	وہ	کفار (ہیں)	یہ لوگ	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لئے	عذاب	دردناک

کفر کی حالت میں مریں۔ ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۗ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَرِثُوْا	النِّسَآءَ	كَرْهًا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	حلال نہیں	تمہارے لئے	کہ	تم وارث بن جاؤ	عورتوں (کے)	زبردستی

اے ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

وَ	لَا تَعْضُلُوْهُنَّ	لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ
اور	نہ روکو انہیں	تاکہ لے لو کچھ حصہ	(اس سے) جو	تم نے دیا انہیں	مگر	یہ کہ	وہ ارتکاب کریں

اور عورتوں کو اس نیت سے روکو نہیں کہ جو مہر تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ لے لو سوائے اس صورت کے کہ وہ

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَ	عَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ
بے حیائی کا	کھلی، صریح	اور	گزر بسر کرو، برتاؤ کرو ان سے	بھلائی کے ساتھ (اچھے طریقے سے)	پھر اگر	تم ناپسند کرو انہیں

کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے گزر بسر کرو پھر اگر تمہیں وہ ناپسند ہوں

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾

فَعَسٰى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾
تو قریب ہے	کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز (کو)	اور	بنا دے، رکھ دے	اللہ	اس میں	بھلائی	کثیر، بہت

تو ہو سکتا ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے ○

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ

وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ	مَّكَانَ زَوْجٍ	وَّ	اٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ
اور	اگر	تم ارادہ کرو	ایک بیوی تبدیل کرنے (کا)	(دوسری) بیوی کی جگہ	اور	تم نے دے دیا	ان میں سے ایک (کو)

اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اسے ڈھیروں مال

قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۗ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

قِنْطَارًا	فَلَا تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْـًٔا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾
کثیر مال	تو نہ لو	اس سے	کچھ	کیا تم لو گے اسے	بہتان	اور	کھلے گناہ (سے)

دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ کیا تم کوئی جھوٹ باندھ کر اور کھلے گناہ کے مرتکب ہو کر وہ لو گے ○

وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ

وَ	كَيْفَ	تَأْخُذُوْنَهٗ	وَ	قَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	وَّ	اَخَذْنَ
اور	کیسے	تم لوگ اسے	اور (حالانکہ)	تحقیق، بیشک	پہنچ چکا	تمہارا بعض	تک	بعض	اور	لے چکی ہیں (وہ بیویاں)

اور تم وہ (مال) کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم (تنہائی میں) ایک دوسرے سے مل چکے ہو اور وہ تم سے

مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا

مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿٢١﴾	وَ	لَا تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا
تم سے	عہد	مضبوط	اور	نہ نکاح کرو	جن سے	نکاح کیا	تمہارے باپ دادا (نے)	سے	عورتوں	مگر	وہ جو

مضبوط عہد (بھی) لے چکی ہیں ○ اور اپنے باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو البتہ جو پہلے

قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع

قَدْ	سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّ	مَقْتًا	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾
تحقیق، بیشک	پہلے ہو چکا (معاف ہے)	بیشک وہ (فعل)	ہے	بے حیائی	اور	غضب (کا سبب)	اور	بہت برا ہے	راستہ

ہو چکا (وہ معاف ہے۔) بیشک یہ بے حیائی اور غضب کا سبب ہے، اور یہ بہت برا راستہ ہے ○

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُكُمْ	وَ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ	عَمّٰتُكُمْ
حرام کی گئیں	تمہارے اوپر	تمہاری مائیں	اور	تمہاری بیٹیاں	اور	تمہاری بہنیں	اور	تمہاری پھوپھیاں

تم پر حرام کر دی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں

وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ

وَ	خٰلٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُ الْاَخِ	وَ	بَنٰتُ الْاُخْتِ	وَ	اُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ
اور	تمہاری خالائیں	اور	بھائی کی بیٹیاں	اور	بہن کی بیٹیاں	اور	تمہاری (وہ) مائیں	جنہوں نے	دودھ پلایا تمہیں

اور تمہاری خالائیں اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا

وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ

وَ	اَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ	الرَّضَاعَةِ	وَ	اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ	وَ	رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ
اور	تمہاری بہنیں	سے	دودھ پینے کے رشتے	اور	تمہاری بیویوں کی مائیں	اور	تمہاری بیویوں کی بیٹیاں	جو

اور دودھ (کے رشتے) سے تمہاری بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی وہ بیٹیاں جو

فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ

فِيْ حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ	نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ
تمہاری گودوں میں (پرورش پاتی ہیں)	سے	تمہاری (ان) بیویوں	جو	تم نے صحبت کر لی	ان کے ساتھ

تمہاری گود میں ہیں (جو اُن بیویوں سے ہوں) جن سے تم ہم بستری کر چکے ہو

فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ

فَاِنۡ	لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ	بِهِنَّ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ
پھر اگر	تم نے صحبت نہ کی ہو	ان کے ساتھ	تو نہیں گناہ (ان بیٹیوں سے نکاح کرنے میں)	تمہارے اوپر

پھر اگر تم نے ان (بیویوں) سے ہم بستری نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی حرج نہیں

وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ

وَ	حَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمۡ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	اَصۡلَابِكُمۡ	وَ	اَنۡ	تَجۡمَعُوۡا	بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ
اور	تمہارے (ان) بیٹوں کی بیویاں	جو	سے	تمہاری پشتوں	اور	یہ کہ	تم جمع کرو	دو بہنوں کے درمیان

اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں اور دو بہنوں کو اکٹھا کرنا (حرام ہے۔)

اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۲۳﴾

اِلَّا	مَا	قَدۡ	سَلَفَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ﴿۲۳﴾
مگر	وہ جو	بیشک	پہلے ہو چکا	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	رحم فرمانے والا

البتہ جو پہلے گزر گیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ۚ

وَّ	الۡمُحۡصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتۡ	اَيۡمَانُكُمۡ
اور	(حرام کی گئیں) شوہر والیاں	سے	عورتوں	مگر	جو (جن کے)	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ

اور شوہر والی عورتیں تم پر حرام ہیں سوائے کافروں کی عورتوں کے جو تمہاری ملک میں آ جائیں۔

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا

كِتٰبَ اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	وَ	اُحِلَّ	لَكُمۡ	مَّا	وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ	اَنۡ	تَبۡتَغُوۡا
اللہ کا لکھا ہوا	تمہارے اوپر	اور	حلال کی گئیں	تمہارے لئے	جو	ان (حرام کردہ) کے علاوہ (ہیں)	کہ	تم تلاش کرو

یہ تم پر اللہ کا لکھا ہوا ہے اور ان عورتوں کے علاوہ سب تمہیں حلال ہیں کہ تم انہیں اپنے

بِاَمۡوَالِكُمۡ مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ

بِاَمۡوَالِكُمۡ	مُّحۡصِنِيۡنَ	غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ	فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ
اپنے مالوں (مہروں) کے ذریعے	پاکدامن بننے والے، نکاح میں لانے والے (ہوں)	نہ کہ بدکاری کرنے والے (ہوں)	تو جو تم فائدہ اٹھانا چاہو

مالوں کے ذریعے نکاح کرنے کو تلاش کرو نہ کہ زنا کرنے کے لئے تو ان میں سے جن عورتوں سے

بِهٖ مِنۡهُنَّ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ

بِهٖ	مِنۡهُنَّ	فَاٰتُوۡهُنَّ	اُجُوۡرَهُنَّ	فَرِيۡضَةً	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ
اس (نکاح) کا	ان سے	تو دے دو انہیں	ان کے مہر	مقرر شدہ	اور	نہیں	کوئی گناہ	تمہارے اوپر

نکاح کرنا چاہو ان کے مقررہ مہر انہیں دیدو اور مقررہ مہر کے بعد اگر تم

فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ	مِنْۢ	بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾
(مہر کی مقدار) میں جو	تم آپس میں رضامند ہو جاؤ	اس پر	سے	مقررہ (مہر) کے بعد	بیشک	اللہ	ہے	علم والا	حکمت والا

آپس میں (کسی مقدار پر) راضی ہو جاؤ تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بیشک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ○

وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

وَ	مَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ
اور	جو	طاقت نہ رکھے	تم میں سے	(اتنی) مالی وسعت، قدرت	کہ	نکاح کرے	آزاد عورتوں	ایمان والیوں (سے)

اور تم میں سے جو کوئی اتنی قدرت نہ رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے

فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ
تو (ان) سے (نکاح کر لے)	جو (جن کے)	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	سے	تمہاری کنیزوں	ایمان والیوں

تو ان مسلمان کنیزوں سے نکاح کر لے جو تمہاری ملک ہیں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے ایمان کو	تمہارے بعض	بعض سے (ہیں)	تو نکاح کر لو ان (کنیزوں) سے

اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم سب آپس میں ایک جیسے ہو تو ان کے مالکوں کی اجازت سے

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ	وَ	اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ
ان کے مالکوں کی اجازت سے	اور	دو انہیں	ان کے مہر	بھلائی کے ساتھ (اچھے طریقے سے)	پاکدامن بننے والیاں، نکاح کرنے والیاں (ہوں)

ان سے نکاح کر لو اور اچھے طریقے سے انہیں ان کے مہر دیدو اس حال میں کہ وہ نکاح کرنے والی ہوں،

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	وَّ	لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ
نہ کہ بدکاری کرنے والیاں (ہوں)	اور	نہ	بنانے والیاں (ہوں)	چھپے آشنا، خفیہ دوست	پھر جب	ان کا نکاح ہو جائے

نہ زنا کرنے والی اور نہ پوشیدہ آشنا بنانے والی۔ پھر جب ان کا نکاح ہو جائے

فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ

فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ	الْعَذَابِ
تو اگر	وہ ارتکاب کریں	کسی بے حیائی کا	تو ان پر	آدھی (ہے)	جو	آزاد عورتوں پر (ہے)	سے	(شرعی) سزا

تو اگر وہ کسی بے حیائی کا اِرتکاب کریں تو ان پر آزاد عورتوں کی نسبت آدھی سزا ہے۔

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا

ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَ	اَنْ	تَصْبِرُوْا
یہ (کنیزوں سے نکاح)	(اس) کے لئے جو (جسے)	خوف ہوا، اندیشہ ہوا	بدکاری (میں پڑنے کا)	تم میں سے	اور	یہ کہ	تم صبر کرو

یہ تم میں سے اس شخص کے لئے مناسب ہے جسے بدکاری (میں پڑ جانے) کا اندیشہ ہے اور تمہارا صبر کرنا

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ
(یہ) بہتر (ہے)	تمہارے لئے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان	چاہتا ہے	اللہ	کہ بیان کردے	تمہارے لئے (اپنے احکام)

تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کردے

وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ

وَ	يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ
اور	رہنمائی کرے تمہاری	طریقوں (کی)	ان لوگوں کے جو	سے	تم سے پہلے (تھے)	اور	اپنی رحمت سے رجوع فرمائے تم پر

اور تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے طریقے بتادے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ
اور	اللہ	علم والا	حکمت والا	اور	اللہ	چاہتا ہے	کہ	اپنی رحمت سے رجوع فرمائے تم پر

اور اللہ علم و حکمت والا ہے ○ اور اللہ تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمانا چاہتا ہے

وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾

وَ	يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾
اور	چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کر رہے ہیں	خواہشات (کی)	کہ	تم ہٹ جاؤ (سیدھی راہ سے)	ہٹ جانا	بہت

اور جو لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھی راہ سے بہت دور ہو جاؤ ○

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾
چاہتا ہے	اللہ	کہ	تخفیف کردے، ہلکا کردے	تم سے	اور	بنایا گیا ہے	انسان	کمزور

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر آسانی کرے اور آدمی کمزور بنایا گیا ہے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم نہ کھاؤ	اپنے مال	اپنے درمیان	باطل (طریقے) سے	مگر	یہ کہ	ہو

اے ایمان والو! باطل طریقے سے آپس میں ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ البتہ یہ (ہو) کہ

تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	لَا تَقْتُلُوْۤا	وَ	مِّنْكُمْ	تَرَاضٍ	عَنْ	تِجَارَةً
اللہ	بیشک	اپنی جانیں	نہ قتل کرو	اور	تم سے (تمہاری)	باہمی رضامندی	سے	کوئی تجارت، کوئی سودا

تمہاری باہمی رضامندی سے تجارت ہو اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ

كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا

ظُلْمًا	وَّ	عُدْوَانًا	ذٰلِكَ	يَّفْعَلْ	مَنْ	وَ	رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾	بِكُمْ	كَانَ
ظلم (سے)	اور	زیادتی	یہ (ممنوعہ کام)	کرے	جو	اور	رحم فرمانے والا	تم پر	ہے

تم پر مہربان ہے ○ اور جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	كَانَ	وَ	نَارًا	فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ
بہت آسان	اللہ	پر	یہ	ہے	اور	آگ (میں)	تو عنقریب ہم داخل کریں گے اسے

تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... تمام انسان ایک جان یعنی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے پیدا کیے گئے ہیں۔

﴿2﴾... مَرد کو ایک وقت میں چار تک شادیاں کرنے کی رُخصت اس صورت میں ہے جب وہ بیویوں کے درمیان عدل کر سکے۔

﴿3﴾... یتیموں کے سرپرست ان کا مال فضول خرچ نہ کریں نیز جہاں تک ممکن ہو یتیموں کا مال کھانے سے بچیں۔

﴿4﴾... بیٹوں کو میراث دینا اور بیٹیوں کو نہ دینا ظلم ہے، دونوں میراث کے حق دار ہیں۔

﴿5﴾... دادا کو چاہیے کہ یتیم پوتے، پوتیوں کے بارے میں وصیت کر جائے یا بالغ وارث اپنے حصے سے انہیں کچھ دے دیں۔

﴿6﴾... یتیم کا مال ناحق کھانا سخت حرام ہے۔

﴿7﴾... میراث میں مقرر کیے گئے حصوں کی مقدار کی مکمل حِکْمَت و مَصْلِحَت اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے۔

﴿8﴾... زیادہ مَہر مقرر کرنا جائز ہے لیکن بہتر کم مہر ہے یا اتنا مہر کہ جس کی ادائیگی آسان ہو۔

﴿9﴾... ایک وقت میں دو بہنوں کو نکاح میں رکھنا حرام ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: "نِساء" کا کیا معنٰی ہے اور اس سورت کو "سورۂ نساء" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 2: یتیم کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____

____

سوال : یتیم کا مال کھانے کی کیا وعید بیان کی گئی ہے؟

جواب: ____

____

سوال 4: کیا وراثت میں بیٹیوں کا حصہ نہیں ہے؟

جواب: ____

____

سوال5: آیت نمبر 19 میں عورتوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے کس بُری رسم کا خاتمہ کیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ خود کو ہلاک کرنے والے کاموں میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... یتیم کی اچھی پرورش کے فضائل تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ النِّسَاء (حصہ 2)

پارہ 5، النساء: 31 تا 59

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ
اگر	تم بچتے رہو	کبیرہ گناہوں (سے)	جو	تمہیں منع کیا جاتا ہے	ان سے	(تو) ہم مٹا دیں گے	تم سے	تمہاری برائیاں

اگر کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے دوسرے گناہ بخش دیں گے

وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ

وَ	نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا	كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	وَ	لَا تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ
اور	ہم داخل کریں گے تمہیں	داخل ہونے کی جگہ	عزت والی	اور	تمنا نہ کرو	(اس چیز کی) جو	فضیلت دی	اللہ (نے)	اس کے ساتھ

اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے ○ اور تم اس چیز کی تمنا نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں

بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَآءِ

بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ	لِلنِّسَآءِ
تمہارے بعض (کو)	پر	بعض	مردوں کے لئے	حصہ	(اس) سے جو	انہوں نے کمایا	اور	عورتوں کے لئے

ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کے لئے ان کے اعمال سے حصہ ہے، اور عورتوں کے لئے

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ	وَسْـَٔلُوا	اللّٰهَ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾
حصہ	(اس) سے جو	انہوں نے کمایا	اور مانگو	اللہ (سے)	سے	اس کا فضل	بیشک	اللہ	ہے	ہر چیز کو	جاننے والا

ان کے اعمال سے حصہ ہے اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ بیشک اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے ○

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ

وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	سب کے لئے	ہم نے بنا دیئے	حقدار (وارث)	(اس مال) سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قریبی رشتہ دار	اور	وہ لوگ جو (جن سے)

اور ماں باپ اور رشتے دار جو کچھ مال چھوڑیں ہم نے سب کے لئے (اُس مال میں) مستحق بنا دیے ہیں اور جن سے

عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾

عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾
بندھ چکا (ہو چکا)	تمہارا حلف (تمہارا معاہدہ)	تو دو انہیں	ان کا حصہ	بیشک	اللہ	ہے	ہر چیز پر	گواہ

تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے انہیں ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر شے پر گواہ ہے ○

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى	النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ
مرد	حاکم، نگہبان (ہیں)	پر	عورتوں	(اس) وجہ سے جو	فضیلت دی	اللہ (نے)	ان کے بعض (کو)

مرد عورتوں پر نگہبان ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ

عَلٰى	بَعْضٍ	وَّ	بِمَآ	اَنْفَقُوْا	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ
پر	بعض	اور	(اس) وجہ سے جو	وہ خرچ کرتے ہیں	سے	اپنے مالوں	تو نیک عورتیں	اطاعت کرنے والیاں

فضیلت دی اور اس وجہ سے کہ مرد عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نیک عورتیں (شوہروں کی) اطاعت کرنے والی

حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ

حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰهُ	وَ	الّٰتِىْ
حفاظت کرنے والیاں	(شوہر کی) غیر موجودگی میں	ساتھ جو	حفاظت کا حکم دیا (یا) حفاظت فرمائی	اللہ (نے)	اور	جو (جن عورتوں سے)

(اور) ان کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت و توفیق سے حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور جن

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ

تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	وَ	اهْجُرُوْهُنَّ	فِى	الْمَضَاجِعِ	وَ	اضْرِبُوْهُنَّ
تمہیں خوف ہو، اندیشہ ہو	ان کی نافرمانی (کا)	تو نصیحت کرو، سمجھاؤ انہیں	اور	چھوڑ دو انہیں	میں	بستروں	اور	مارو انہیں

عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور (نہ سمجھنے کی صورت میں) ان سے اپنے بستر الگ کر لو اور (پھر نہ سمجھنے پر) انہیں مارو

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾
پھر اگر	وہ اطاعت کرلیں تمہاری	تو نہ تلاش کرو	ان پر	(زیادتی کرنے کا) کوئی راستہ	بیشک	اللہ	ہے	بہت بلند	بہت بڑا

پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کر لیں تو (اب) ان پر (زیادتی کرنے کا) راستہ تلاش نہ کرو۔ بیشک اللہ بہت بلند، بہت بڑا ہے ○

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ

وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ
اور	اگر	تمہیں خوف ہو	ان دونوں کے درمیان ناچاقی، جھگڑے (کا)	تو بھیجو	ایک منصف، فیصلہ کرنے والا	سے

اور اگر تم کو میاں بیوی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک مُنصِف مرد کے گھر والوں کی طرف سے

اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ

اَهْلِهٖ	وَ	حَكَمًا	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	يُّرِيْدَآ
اس (شوہر) کے گھر والوں (سے)	اور	ایک منصف، فیصلہ کرنے والا	سے	اس (بیوی) کے گھر والوں (سے)	اگر	وہ دونوں (منصف) چاہیں

بھیجو اور ایک مُنصِف عورت کے گھر والوں کی طرف سے (بھیجو) یہ دونوں اگر صلح کرانا

اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾

اِصۡلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ	بَيۡنَهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيۡمًا	خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾
صلح کروانا	(تو) اتفاق پیدا کردے گا	اللہ	ان دونوں (شوہر بیوی) کے درمیان	بیشک	اللہ	ہے	علم والا	خبردار

چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان اتفاق پیدا کردے گا۔ بیشک اللہ خوب جاننے والا، خبردار ہے ○

وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔـا وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا

وَ	اعۡبُدُوۡا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُشۡرِكُوۡا	بِهٖ	شَيۡـًٔـا	وَّ	بِالۡوَالِدَيۡنِ	اِحۡسَانًا
اور	عبادت کرو	اللہ (کی)	اور	شریک نہ ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان، اچھا سلوک (کرو)

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے اچھا سلوک کرو

وَّبِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡيَتٰمٰی وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِی الۡقُرۡبٰی

وَّ	بِذِی الۡقُرۡبٰی	وَ	الۡيَتٰمٰی	وَ	الۡمَسٰكِيۡنِ	وَ	الۡجَارِ	ذِی الۡقُرۡبٰی
اور	قرابت والوں کے ساتھ	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	پڑوسی	قریب والے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور قریب کے پڑوسی

وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَكَتۡ

وَ	الۡجَارِ	الۡجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ	بِالۡجَنۡۢبِ	وَ	ابۡنِ السَّبِيۡلِ	وَ	مَا	مَلَكَتۡ
اور	پڑوسی	دور (کے)	اور	ساتھی	کروٹ کے	اور	مسافر	اور	جو (جن کے)	مالک ہوئے

اور دور کے پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے ساتھی اور مسافر اور اپنے غلام

اَيۡمَانُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ ﴿۳۶﴾

اَيۡمَانُكُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنۡ	كَانَ	مُخۡتَالًا	فَخُوۡرَا ﴿۳۶﴾
تمہارے دائیں ہاتھ	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا	(اسے) جو	ہو	تکبر کرنے والا	فخر کرنے والا

لونڈیوں (کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔) بیشک اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو متکبر، فخر کرنے والا ہو ○

الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَيَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ

الَّذِيۡنَ	يَبۡخَلُوۡنَ	وَ	يَاۡمُرُوۡنَ	النَّاسَ	بِالۡبُخۡلِ	وَ	يَكۡتُمُوۡنَ	مَاۤ	اٰتٰٮهُمُ	اللّٰهُ
وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں (کو)	بخل کرنے کا	اور	چھپاتے ہیں	وہ جو	عطا کیا انہیں	اللہ (نے)

وہ لوگ جو خود بخل کرتے ہیں اور دیگر لوگوں کو بخل کا کہتے ہیں اور اللہ نے جو انہیں اپنے فضل سے دیا ہے

مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۚ ﴿۳۷﴾

مِنۡ	فَضۡلِهٖ	وَ	اَعۡتَدۡنَا	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	عَذَابًا	مُّهِيۡنًا ﴿۳۷﴾
سے	اپنے فضل	اور	ہم نے تیار کررکھا ہے	کافروں کے لئے	عذاب	ذلیل ورسوا کردینے والا

اسے چھپاتے ہیں (ان کے لئے شدید وعید ہے) اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کررکھا ہے ○

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	لوگوں کے دکھاوے (کے لئے)	اور	ایمان نہیں لاتے	اللہ پر

اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾
اور	نہ	دن پر	آخرت (کے)	اور	جو	ہو جائے	شیطان	اس کا	ساتھی	تو کتنا برا ہے وہ	ساتھی

اور نہ ہی آخرت کے دن پر (تو ان کے لئے شدید وعید ہے۔) اور جس کا ساتھی شیطان بن جائے تو کتنا برا ساتھی ہو گیا ○

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

وَ	مَاذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا
اور	کیا (حرج تھا)	ان پر	اگر	وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور	دن، روز	آخرت	اور	خرچ کرتے	(اس) سے جو

اور اگر وہ اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ

رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
رزق دیا انہیں	اللہ (نے)	اور	ہے	اللہ	ان کو (انہیں)	جاننے والا	بیشک	اللہ	ظلم نہیں کرتا	ایک ذرے کی مقدار (بھی)

تو ان کا کیا نقصان تھا اور اللہ انہیں جانتا ہے ○ بیشک اللہ ایک ذرہ برابر ظلم نہیں فرماتا

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

وَ	اِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا	وَ	يُؤْتِ	مِنْ	لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾
اور	اگر	ہو	کوئی نیکی	(تو) کئی گنا بڑھا دیتا ہے اسے	اور	دیتا ہے	سے	اپنے پاس	اجر، ثواب	بہت بڑا

اور اگر کوئی نیکی ہو تو وہ اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب عطا فرماتا ہے ○

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ

فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ اُمَّةٍ	بِشَهِيْدٍ	وَّ	جِئْنَا	بِكَ
تو کیسا (حال ہو گا)	جب	ہم لائیں گے	سے	ہر امت	ایک گواہ کو	اور	ہم لائیں گے	آپ کو

تو کیسا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور اے حبیب! تمہیں ان سب

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ

عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾	يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُوْلَ
اوپر	ان کے	گواہ، نگہبان (بنا کر)	اس دن	تمنا کریں گے	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	اور	نافرمانی کی	رسول (کی)

پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں گے ○ اس دن کفار اور رسول کی نافرمانی کرنے والے تمنا کریں گے

لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾

لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَ	لَا يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾
کاش	برابر کر دی جائے	ان پر	زمین	اور	وہ نہیں چھپا سکیں گے	اللہ (سے)	کوئی بات

کہ کاش انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کر دی جائے اور وہ کوئی بات اللہ سے چھپا نہ سکیں گے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْتُمْ	سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	قریب نہ جاؤ	نماز (کے)	اور (جبکہ)	تم	نشے (میں ہو)	یہاں تک کہ	جاننے لگو، سمجھنے لگو

اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک سمجھنے نہ لگو

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْاؕ

مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ	لَا	جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِيْ سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا
وہ جو	تم کہو	اور	نہ	ناپاکی کی حالت (میں)	مگر	راستہ گزرنے والے (مسافر ہو)	یہاں تک کہ	تم غسل کر لو

وہ بات جو تم کہو اور نہ ناپاکی کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) حتیٰ کہ تم غسل کر لو سوائے اس کے کہ تم حالتِ سفر میں ہو (تو تیمّم کر لو)

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ
اور	اگر	تم ہو	مریض، بیمار	یا	پر	سفر	یا	آئے	کوئی ایک	تم میں سے	سے	قضائے حاجت

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا
یا	تم نے ہمبستری کی ہو	عورتوں (سے)	پس تم نہ پاؤ	پانی	تو تیمّم کرو	مٹی (سے)	پاک

یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾
تو مسح کر لیا کرو	اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں (کا)	بیشک	اللہ	ہے	معاف کرنے والا	بخشنے والا

تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو بیشک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ
کیا تم نے نہ دیکھا	کی طرف	ان لوگوں کی جو (جنہیں)	دیا گیا	ایک حصہ	سے	کتاب	وہ خریدتے ہیں	گمراہی

کیا تم نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہیں کتاب سے ایک حصہ ملا کہ وہ گمراہی خریدتے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ
اور	چاہتے ہیں	کہ	تم بھٹک جاؤ	راستے (سے)	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راستے سے بھٹک جاؤ ○ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو

بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۫ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

بِاَعْدَآئِكُمْ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾
تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی	اللہ	والی، محافظ	اور	کافی ہے	اللہ	مددگار

خوب جانتا ہے اور حفاظت کے لئے اللہ ہی کافی ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے ○

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا

مِنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا
سے	ان لوگوں سے جو	یہودی ہوئے	بدل دیتے ہیں	کلمات (کو)	سے	ان کی جگہوں	اور	کہتے ہیں	ہم نے سنا

یہودیوں میں کچھ وہ ہیں جو کلمات کو ان کی جگہ سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں: ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ

وَ	عَصَيْنَا	وَ	اسْمَعْ	غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ
اور	ہم نے نافرمانی کی	اور	آپ سنیں	نہ سنایا جائے	اور	(کہتے ہیں) راعنا	موڑتے ہوئے، پھیر کر	اپنی زبانوں کو

اور مانا نہیں اور آپ سنیں، آپ کو نہ سنایا جائے اور "راعنا" کہتے ہیں زبانیں مروڑ کر

وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

وَ	طَعْنًا	فِى	الدِّيْنِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
اور	طعنہ دینے (کے لئے)	میں	دین	اور	اگر	بیشک وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی

اور دین میں طعنہ کے لئے، اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ

وَ	اسْمَعْ	وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اَقْوَمَ
اور	آپ (ہماری بات) سنیں	اور	نظر فرمائیں ہماری طرف	ضرور یہ ہوتا	بہتر	ان کے لئے	اور	زیادہ درست (ہوتا)

اور حضور ہماری بات سنیں اور ہم پر نظر فرمائیں تو یہ ان کے لئے بہتر اور زیادہ درست ہوتا

وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾

وَ	لٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾
اور	لیکن	لعنت فرمائی ان پر	اللہ (نے)	ان کے کفر کے سبب	تو وہ ایمان نہیں لائیں گے	مگر	تھوڑے

لیکن ان پر تو اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے لعنت کر دی تو وہ بہت تھوڑا یقین رکھتے ہیں ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اے	وہ لوگو جو (جنہیں)	دی گئی	کتاب	ایمان لے آؤ	(اس) پر جو	ہم نے نازل کیا	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو

اے کتاب والو! جو ہم نے تمہارے پاس موجود کتاب کی تصدیق کرنے والا (قرآن) اتارا ہے اُس پر ایمان

مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَآ

مَعَكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰۤى	اَدْبَارِهَآ
تمہارے ساتھ (ہے)	سے	(اس سے) پہلے	کہ	ہم بگاڑ دیں	چہرے	پھر پھیر دیں انہیں	پر (کی طرف)	ان کی پشتوں

لے آؤ، اِس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں پھر انہیں ان کی پیٹھ کی صورت پھیر دیں

اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

اَوْ	نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّاۤ	اَصْحٰبَ السَّبْتِ	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
یا	ہم لعنت کریں ان پر	جیسے	ہم نے لعنت کی	ہفتہ والوں (پر)	اور	ہوتا ہے	اللہ کا حکم	پورا ہونے والا

یا ان پر بھی ایسے ہی لعنت کریں جیسے ہفتے والوں پر لعنت کی تھی اور اللہ کا حکم ہو کر ہی رہتا ہے ○

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ
بیشک	اللہ	نہیں بخشے گا	کہ	شریک کیا جائے (کسی کو)	اس کے ساتھ	اور	بخش دے گا	جو	اس کے علاوہ (ہے)

بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اوراس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰۤى	اِثْمًا	عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾
جس کے لئے	وہ چاہے	اور	جو	شریک ٹھہرائے	اللہ کا	تو بیشک	اس نے بہتان باندھا	گناہ (کا)	بہت بڑے

معاف فرما دیتا ہے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا تو بیشک اس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ
کیا تم نے نہ دیکھا	کی طرف	ان لوگوں کی جو	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنی جانوں (کی)	بلکہ	اللہ	پاکیزہ بنا دیتا ہے

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود اپنی پاکیزگی بیان کرتے ہیں بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا	باریک دھاگے (جتنا بھی)	تم دیکھو	کیسے	وہ بہتان باندھتے ہیں

پاکیزہ بنا دیتا ہے۔ اوران پر کھجور کے اندر کی جھلی کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا○ دیکھو یہ اللہ پر کیسے

عَلَى اللهِ الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۟ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِلَى	اَلَمْ تَرَ	مُّبِيْنًا ۟	اِثْمًا	بِهٖۤ	كَفٰى	وَ	الْكَذِبَ	اللهِ	عَلَى
ان لوگوں کی جو (جنہیں)	کی طرف	کیا تم نے نہ دیکھا	کھلا	گناہ	وہ (جھوٹ)	کافی ہے	اور	جھوٹ	اللہ	پر

جھوٹ باندھ رہے ہیں اور کھلے گناہ کے لئے یہی جھوٹ کافی ہے ○ کیا تم نے ان لوگوں کو نہ دیکھا

اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	وَ	الطَّاغُوْتِ	وَ	بِالْجِبْتِ	يُؤْمِنُوْنَ	الْكِتٰبِ	مِّنَ	نَصِيْبًا	اُوْتُوْا
کہتے ہیں	اور	شیطان (پر)	اور	بت پر	وہ ایمان لاتے ہیں	کتاب	سے	ایک حصہ	دیا گیا

جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا وہ بت اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور کافروں کو

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۟

سَبِيْلًا ۟	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	مِنَ	اَهْدٰى	هٰۤؤُلَآءِ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
راستے (کی)	ایمان لائے	ان لوگوں سے جو	سے	زیادہ ہدایت والے ہیں	یہ لوگ	کفر کیا	ان لوگوں کو جو (جنہوں نے)

کہتے ہیں کہ یہ (مشرک) مسلمانوں سے زیادہ ہدایت یافتہ ہیں ○

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۟ؕ

نَصِيْرًا ۟	لَهٗ	فَلَنْ تَجِدَ	اللهُ	يَّلْعَنِ	مَنْ	وَ	اللهُ	لَعَنَهُمُ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
کوئی مددگار	اس کے لئے	تو تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ	لعنت کردے	جس پر	اور	اللہ (نے)	لعنت کی ان پر	وہ لوگ ہیں جو	یہ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کردے تو ہرگز تم اس کے لئے کوئی مددگار نہ پاؤ گے ○

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۟ۙ

نَقِيْرًا ۟	النَّاسَ	لَّا يُؤْتُوْنَ	فَاِذًا	الْمُلْكِ	مِّنَ	نَصِيْبٌ	لَهُمْ	اَمْ
تل برابر	لوگوں (کو)	وہ نہیں دیں گے	(ایسا ہو) تو اس وقت	بادشاہی، سلطنت	سے	کچھ حصہ (ہے)	ان کے لئے	کیا

کیا ان کے لئے سلطنت کا کچھ حصہ ہے؟ ایسا ہو تو یہ لوگوں کو تل برابر بھی کوئی شے نہ دیتے ○

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

فَضْلِهٖ	مِنْ	اللهُ	اٰتٰىهُمُ	مَاۤ	عَلٰى	النَّاسَ	يَحْسُدُوْنَ	اَمْ
اپنے فضل	سے	اللہ (نے)	عطا کیا انہیں	جو	(اس) پر	لوگوں (سے)	وہ حسد کرتے ہیں	یا (بلکہ)

بلکہ یہ لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے

فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۟

عَظِيْمًا ۟	مُّلْكًا	اٰتَيْنٰهُمْ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	الْكِتٰبَ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	اٰتَيْنَاۤ	فَقَدْ
بہت بڑی	سلطنت	ہم نے دی انہیں	اور	حکمت	اور	کتاب	ابراہیم کی اولاد (کو)	ہم نے دی	تو بیشک

پس بیشک ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں بہت بڑی سلطنت دی ○

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ط

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ
پھر ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	ایمان لایا	اس پر	اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	رک گیا، منہ پھیر گیا	اس سے

پھر ان میں کوئی تو اس پر ایمان لے آیا اور کسی نے اس سے منہ پھیرا

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

وَ	كَفٰى	بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور	کافی ہے	جہنم	بھڑکتی آگ	بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	انکار کیا	ہماری آیتوں کا

اور عذاب کے لئے جہنم کافی ہے ○ بیشک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ط كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ	نَارًا	كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ
عنقریب ہم داخل کریں گے انہیں	آگ (میں)	جب کبھی	خوب جل جائیں گی	ان کی کھالیں	ہم بدل دیں گے انہیں

عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں خوب جل جائیں گی تو ہم ان کی کھالوں کو

جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾

جُلُوْدًا غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾
اس کے علاوہ کھالوں (سے)	تاکہ وہ مزہ چکھ لیں	عذاب (کا)	بیشک	اللہ	ہے	زبردست	حکمت والا

دوسری کھالوں سے بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ چکھ لیں۔ بیشک اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ○

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے	نیک	عنقریب ہم داخل کریں گے انہیں	باغوں (میں)	بہتی ہیں

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے عنقریب ہم اُنہیں اُن باغوں میں داخل کریں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ
سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں	ہمیشہ	ان کے لئے	ان میں	بیویاں	پاکیزہ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے، ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہیں

وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ

وَّ	نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا	ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ
اور	ہم داخل کریں گے انہیں	سائے (میں)	گھنا سایہ	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں	کہ	تم ادا کردو، سپرد کردو	امانتیں

اور ہم انہیں وہاں داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہو گا ○ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں

اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ

اِلٰۤى	اَهْلِهَا	وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَیْنَ النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ
کی طرف	ان کے اہل (امانت والوں)	اور	جب	تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان	کہ	فیصلہ کرو	انصاف کے ساتھ

ان کے سپرد کرو اور یہ کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ﴿۵۸﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا	یَعِظُكُمْ	بِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِیْعًا	بَصِیْرًا ﴿۵۸﴾
بیشک	اللہ	کیا ہی خوب	نصیحت فرماتا ہے تمہیں	اس کی	بیشک	اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا

بیشک اللہ تمہیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ○

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِیْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِی الْاَمْرِ	مِنْكُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور	اطاعت کرو	رسول (کی)	اور	حکومت والوں (کی)	اپنے میں سے

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے حکومت والے ہیں۔

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ

فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِیْ	شَیْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ
پھر اگر	تمہارا آپس میں اختلاف ہو جائے	میں	کسی چیز	تو پھیر دو اسے	کی طرف	اللہ	اور	رسول

پھر اگر کسی بات میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو اگر اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ﴿۵۹﴾

اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَیْرٌ	وَّ	اَحْسَنُ	تَاْوِیْلًا ﴿۵۹﴾
اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور	دن، روز	آخرت (پر)	یہ	بہتر	اور	سب سے اچھا	انجام (میں)

تو اس بات کو اللہ اور رسول کی بارگاہ میں پیش کرو۔ یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کبیرہ گناہوں سے بچنے کی برکت سے صغیرہ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

﴿2﴾... تکبُّر اور فخر کرنے والوں کو اللہ پاک پسند نہیں فرماتا۔

﴿3﴾... جب بندہ شیطانی کام کر کے شیطان کو خوش کرتا ہے تو شیطان اس کا دوست بن جاتا ہے۔

﴿4﴾... اللہ کریم اس سے پاک ہے کہ وہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم فرمائے۔

﴿5﴾... نشے اور غسل فرض ہونے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جانے کا حکم دیا گیا ہے۔

﴿6﴾... اللہ پاک ہم سے زیادہ ہمارے دشمنوں کو جانتا ہے لہٰذا جسے وہ دشمن فرمادے وہ یقیناً ہمارا دشمن ہے جیسے شیطان اور کفار و منافقین۔

﴿7﴾... حالتِ کفر میں مرنے والے کی کبھی بخشش نہ ہو گی اور مسلمان ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا۔

﴿8﴾... قیامت کے دن کفر کے علاوہ ہر گناہ کی بخشش کا امکان ضرور ہے مگر اس امید پر گناہ کرنا بہت خطرناک ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: میاں بیوی کے درمیان نااتفاقی کسی صورت ختم نہ ہوتی ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: ____

____

سوال 2: سبق میں شامل آیات میں کن لوگوں کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 3: قیامت کے دن کفار کس بات کی تمنا کریں گے؟

جواب: ____

____

سوال 4: سورۂ نساء میں امانت اور انصاف کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 5: کسی معاملے پر اختلاف ہو جائے تو اس کے حل کا کیا طریقہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ ہر حال میں اللہ پاک کی رضا پر راضی رہنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... تیمم کا مکمل طریقہ تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ النِّسَاء (حصہ 3)

پارہ 5، النساء: 60 تا 91

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
کیا تم نے نہ دیکھا	کی طرف	ان لوگوں کی جو	دعویٰ کرتے ہیں	کہ وہ	ایمان لائے	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کا دعویٰ ہے کہ وہ اُس پر ایمان لے آئے ہیں جو تمہاری طرف نازل کیا گیا

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى	الطَّاغُوْتِ
اور	جو	نازل کیا گیا	سے	تم سے پہلے	وہ چاہتے ہیں	کہ	باہمی جھگڑے کے فیصلے لے جائیں	کی طرف (کے پاس)	شیطان

اور جو تم سے پہلے نازل کیا گیا، وہ چاہتے ہیں کہ فیصلے شیطان کے پاس لے جائیں

وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ

وَ	قَدْ	اُمِرُوْٓا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ	وَ	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ
اور (حالانکہ)	تحقیق	انہیں حکم دیا گیا (تھا)	کہ	وہ انکار کریں	اس کا	اور	چاہتا ہے	شیطان	کہ	بھٹکاتا رہے انہیں

حالانکہ انہیں تو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اسے بالکل نہ مانیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ انہیں دور کی گمراہی میں

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝60 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝60	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
دور کی گمراہی (میں)	اور	جب	کہا جائے	ان سے	آؤ	(اس) کی طرف	جو	نازل فرمایا	اللہ (نے)

بھٹکاتا رہے ○ اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب

وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝61

وَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ۝61
اور	کی طرف	رسول	(تو) تم دیکھو گے	منافقوں (کو)	پھر جاتے ہیں	تم سے	منہ پھیرنا

اور رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں ○

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
تو کیسا (حال ہو گا)	جب	پہنچے گی انہیں	کوئی مصیبت	(اس کے) سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں (نے)

تو کیسی (حالت) ہو گی جب ان پر ان کے اپنے اعمال کی وجہ سے کوئی مصیبت آ پڑے

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

ثُمَّ	جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ	تَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾
پھر	حاضر ہوں تمہارے پاس	قسم کھاتے ہوئے	اللہ کی	(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر	بھلائی	اور	اتفاق کرانے (کا)

پھر اے حبیب! قسمیں کھاتے ہوئے تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہ ہمارا مقصد تو صرف بھلائی اور اتفاق کرانا تھا ○

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ
یہ	وہ لوگ ہیں جو	جانتا ہے	اللہ	جو	میں	ان کے دلوں	تو منہ پھیر لو، چشم پوشی کرو	ان سے

ان کے دلوں کی بات تو اللہ جانتا ہے پس تم ان سے چشم پوشی کرتے رہو

وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

وَ	عِظْهُمْ	وَ	قُلْ	لَّهُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	قَوْلًا	بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾
اور	نصیحت کرو انہیں	اور	کہتے رہو	ان سے	(کے بارے) میں	ان کی جانوں	بات	مؤثر

اور انہیں سمجھاتے رہو اور ان کے بارے میں ان سے پُر اثر کلام کرتے رہو ○

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
اور	ہم نے نہ بھیجا	سے	کوئی رسول	مگر	اس لئے کہ اس کی اطاعت کی جائے	اللہ کے حکم سے

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	جَآءُوْكَ	فَاسْتَغْفَرُوا	اللّٰهَ
اور	اگر	بیشک وہ	جب	ظلم کر بیٹھے	اپنی جانوں (پر)	(تو) حاضر ہو جاتے تمہارے پاس	پھر مغفرت طلب کرتے	اللہ (سے)

اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو اے حبیب! تمہاری بارگاہ میں حاضر ہو جاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾

وَ	اسْتَغْفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ	لَوَجَدُوا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾
اور	مغفرت کی دعا کرتا	ان کے لئے	رسول (بھی)	(تو) ضرور پاتے	اللہ (کو)	بہت توبہ قبول کرنے والا	مہربان

اور رسول (بھی) ان کی مغفرت کی دعا فرماتے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان پاتے ○

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

فَلَا وَرَبِّكَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ
تو تمہارے رب کی قسم	وہ مسلمان نہ ہوں گے	یہاں تک کہ	حاکم بنالیں تمہیں	(اس) میں جو	جھگڑا ہوا	ان کے درمیان

تو اے حبیب! تمہارے رب کی قسم، یہ لوگ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنالیں

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

ثُمَّ	لَا يَجِدُوْا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾
پھر	وہ نہ پائیں	میں	اپنی جانوں، دلوں	کوئی حرج، رکاوٹ	(اس) سے جو	تم نے فیصلہ کر دیا	اور	دل سے مان لیں	ماننا

پھر جو کچھ تم حکم فرما دو اپنے دلوں میں اس سے کوئی رکاوٹ نہ پائیں اور اچھی طرح دل سے مان لیں ○

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا

وَ	لَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا
اور	اگر	ہم	لکھ دیتے، فرض کر دیتے	ان پر	کہ	قتل کر دو	اپنی جانیں	یا	نکل جاؤ

اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر دو یا اپنے گھر بار

مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا

مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَّا فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا
سے	اپنے گھروں	(تو) وہ نہ کرتے اسے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اگر	بیشک وہ	کرتے

چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں تھوڑے ہی ایسا کرتے اور اگر وہ ہر وہ کام کر لیتے

مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾

مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾
جو	انہیں نصیحت کی جاتی ہے	اس کے ساتھ	ضرور ہوتا	بہت بہتر	ان کے لئے	اور	زیادہ مضبوط	ثابت قدمی (میں)

جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لئے بہت بہتر اور ثابت قدمی کا ذریعہ ہوتا ○

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾

وَّ	اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾
اور	اس وقت ضرور ہم دیتے انہیں	سے	اپنے پاس	ثواب	بہت بڑا	اور	ضرور ہم ہدایت دیتے انہیں	راستے (کی)	سیدھے

اور ایسا ہوتا تو ہم ضرور انہیں اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب عطا فرماتے ○ اور ہم انہیں ضرور سیدھے راستے کی ہدایت دیتے ○

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ
اور	جو	اطاعت کرے	اللہ	اور	رسول (کی)	تو یہ لوگ	ساتھ (ہوں گے)	ان لوگوں کے جو

اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ

اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	الصِّدِّيْقِيْنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ
انعام، احسان فرمایا	اللہ (نے)	ان پر	سے (یعنی)	انبیاء	اور	صدیقین	اور	شہداء	اور	صالحین (کے)

جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾

وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾	ذٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾
اور	کیا ہی اچھے ہیں	یہ لوگ	ساتھی	یہ	فضل	کی طرف سے	اللہ	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا

اور یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں ○ یہ اللہ کا فضل ہے، اور اللہ جاننے والا کافی ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	لو	اپنے بچاؤ کا ذریعہ	پھر دشمن کی طرف نکلو، کوچ کرو	تھوڑے تھوڑے (ہو کر)

اے ایمان والو! ہوشیاری سے کام لو پھر دشمن کی طرف تھوڑے تھوڑے ہو کر نکلو

اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ

اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾	وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ
یا	نکلو	اکٹھے	اور	بیشک	تم میں سے	ضرور (کوئی وہ ہے) جو	ضرور دیر لگائے گا	پھر اگر	پہنچ جائے تمہیں

یا اکٹھے چلو ○ اور تم میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو ضرور دیر لگائیں گے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾
کوئی مصیبت	(تو) کہے گا	بیشک	انعام، احسان فرمایا	اللہ (نے)	مجھ پر	کیونکہ	میں نہیں تھا	ان کے ساتھ	حاضر، موجود

آ پڑے تو دیر لگانے والا کہے گا: بیشک اللہ نے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا ○

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ

وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَّمْ تَكُنْ	بَيْنَكُمْ
اور	ضرور اگر	پہنچے، ملے تمہیں	فضل	کی طرف سے	اللہ	(تو) ضرور کہے گا	گویا کہ	(پہلی صورت میں) نہ تھی	تمہارے درمیان

اور اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فضل ملے تو (تکلیف پہنچنے والی صورت میں تو) گویا تمہارے اور اس کے درمیان

وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾
اور	اس کے درمیان	کوئی دوستی	(اور فضل ملنے پر کہے گا) اے کاش	میں ہوتا	ان کے ساتھ	تو میں پالیتا	کامیابی	بڑی

کوئی دوستی ہی نہ تھی (جبکہ اب) ضرور کہے گا: اے کاش میں (بھی) ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا ○

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ

فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	مَنْ	يُّقَاتِلْ
تو لڑنا چاہیے	میں	اللہ کی راہ	ان لوگوں کو جو	بیچتے ہیں	دنیا کی زندگی	آخرت کے بدلے	اور	جو	لڑے

پس جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے میں بیچ دیتے ہیں انہیں چاہیے کہ اللہ کی راہ میں لڑیں اور جو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾

فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾
میں	اللہ کی راہ	پھر وہ قتل کر دیا جائے	یا	غالب آجائے	تو عنقریب ہم دیں گے اسے	اجر، ثواب	بہت بڑا

اللہ کی راہ میں لڑے پھر شہید کر دیا جائے یا غالب آجائے تو عنقریب ہم اسے بہت بڑا ثواب عطا فرمائیں گے ○

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

وَ	مَا	لَكُمْ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ
اور	کیا ہے	تمہیں	(کہ) تم نہیں لڑتے	میں	اللہ کی راہ	اور	کمزور لوگ	سے	مرد	اور	عورتیں

اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم اللہ کے راستے میں نہ لڑو اور کمزور مردوں اور عورتوں

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ

وَ	الْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا
اور	بچے	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	نکال دے ہمیں	سے	اس	شہر	ظلم کرنے والے	اس کے رہائشی

اور بچوں کی خاطر (نہ لڑو جو) یہ دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس شہر سے نکال دے جس کے باشندے ظالم ہیں

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾

وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾
اور	بنا دے	ہمارے لئے	سے	اپنے پاس	کوئی حمایتی	اور	بنا دے	ہمارے لئے	سے	اپنے پاس	کوئی مددگار

اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنا دے اور ہمارے لئے اپنی بارگاہ سے کوئی مددگار بنا دے ○

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	وہ لڑتے ہیں	میں	اللہ کی راہ	اور	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	وہ لڑتے ہیں

ایمان والے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾

فِيْ	سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾
میں	شیطان کی راہ	تو لڑو، جہاد کرو	شیطان کے دوستوں (سے)	بیشک	شیطان کا مکر و فریب	ہے	کمزور

لڑتے ہیں تو تم شیطان کے دوستوں سے جہاد کرو بیشک شیطان کا مکر و فریب کمزور ہے ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
کیا تم نے نہ دیکھا	کی طرف	ان لوگوں کی جو	کہا گیا	ان سے	روک لو	اپنے ہاتھ	اور	قائم کرو	نماز

کیا تم نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جن سے کہا گیا اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم رکھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	اِذَا	الْقِتَالُ	عَلَيْهِمُ	كُتِبَ	فَلَمَّا	الزَّكٰوةَ	اٰتُوا	وَ
ان میں سے	ایک گروہ	تب	لڑنا، جہاد	ان پر	لکھا گیا، فرض کیا گیا	پھر جب	زکوٰۃ	ادا کرو	اور

اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں ایک گروہ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا

رَبَّنَا	قَالُوْا	وَ	خَشْيَةً	اَشَدَّ	اَوْ	كَخَشْيَةِ اللّٰهِ	النَّاسَ	يَخْشَوْنَ
اے ہمارے رب	کہنے لگے	اور	ڈرنا	اس سے سخت	یا	اللہ سے ڈرنے کی طرح	لوگوں (سے)	ڈرتے ہیں

لوگوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرنا ہوتا ہے یا اس سے بھی زیادہ اور کہنے لگے: اے ہمارے رب!

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ

قَرِيْبٍ	اَجَلٍ	اِلٰٓى	اَخَّرْتَنَآ	لَوْلَآ	الْقِتَالَ	عَلَيْنَا	كَتَبْتَ	لِمَ
قریب (تھوڑی سی)	مدت	تک	تونے مہلت دی ہمیں	کیوں نہ	جہاد	ہمارے اوپر	تونے لکھ دیا، فرض کر دیا	کیوں

تونے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا؟ تھوڑی سی مدت تک ہمیں اور مہلت کیوں نہ عطا کر دی؟

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ

اتَّقٰى	لِّمَنِ	خَيْرٌ	الْاٰخِرَةُ	وَ	قَلِيْلٌ	مَتَاعُ الدُّنْيَا	قُلْ
ڈرے، متقی بنے	(اس) کے لئے جو	سب سے بہتر ہے	آخرت	اور	قلیل، تھوڑا	دنیا کا ساز و سامان	تم کہو

اے حبیب! تم فرما دو کہ دنیا کا ساز و سامان تھوڑا سا ہے اور پرہیز گاروں کے لئے آخرت بہتر ہے

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	وَلَوْ	الْمَوْتُ	يُدْرِكْكُّمُ	تَكُوْنُوْا	اَيْنَ مَا	فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾	لَا تُظْلَمُوْنَ	وَ
تم ہو	اگرچہ	موت	پالے گی تمہیں	تم ہوگے	جہاں کہیں	ایک دھاگے (کے برابر)	تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا	اور

اور تم پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۝ تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تمہیں ضرور پکڑ لے گی اگرچہ تم

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ

هٰذِهٖ	يَّقُوْلُوْا	حَسَنَةٌ	تُصِبْهُمْ	اِنْ	وَ	مُّشَيَّدَةٍ	بُرُوْجٍ	فِيْ
یہ	(تو) کہتے ہیں	کوئی بھلائی	پہنچے انہیں	اگر	اور	بلند، مضبوط بنائے ہوئے	قلعوں، اونچے محلات	میں

مضبوط قلعوں میں ہو اور ان (منافقوں) کو کوئی بھلائی پہنچے تو کہتے ہیں یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ

مِنْ عِنْدِكَ	هٰذِهٖ	يَّقُوْلُوْا	سَيِّئَةٌ	تُصِبْهُمْ	اِنْ	وَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
تمہاری طرف سے (آئی ہے)	یہ	(تو) کہتے ہیں	کوئی برائی	پہنچے انہیں	اگر	اور	اللہ کے پاس سے (ہے)

اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچے تو کہتے ہیں: (اے محمد!) یہ آپ کی وجہ سے آئی ہے۔

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾
تم کہہ دو	سب	اللہ کی طرف سے (ہے)	تو اس قوم کو کیا ہوا	سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے	کوئی بات

اے حبیب! تم فرمادو: سب اللہ کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ کسی بات کو سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے ○

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	سَيِّئَةٍ
جو	پہنچتی ہے تجھے (اے انسان)	سے	بھلائی	تو (وہ) اللہ کی طرف سے (ہے)	اور	جو	پہنچتی ہے تجھے	سے	برائی

اے سننے والے! تجھے جو بھلائی پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تجھے جو برائی پہنچتی ہے

فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

فَمِنْ نَّفْسِكَ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾
تو (وہ) تیری جان کی طرف سے (ہے)	اور	ہم نے بھیجا تمہیں	تمام لوگوں کے لئے	رسول (بناکر)	اور	کافی ہے	اللہ	گواہ

وہ تیری اپنی طرف سے ہے اور اے حبیب! ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور گواہی کے لئے اللہ ہی کافی ہے ○

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
جو	اطاعت کرے	رسول (کی)	تو بیشک	اس نے اطاعت کی	اللہ (کی)	اور	جس نے	منہ پھیرا	تو ہم نے نہیں بھیجا تمہیں

جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تمہیں انہیں

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ

عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ
ان پر	نگہبان، محافظ (بناکر)	اور	وہ کہتے ہیں	(ہمارا کام) اطاعت (کرنا ہے)	پھر جب	اٹھ کر جاتے ہیں	سے	تمہارے پاس

بچانے کے لئے نہیں بھیجا ○ اور کہتے ہیں: ہم نے فرمانبرداری کی پھر جب تمہارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں

بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ

بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَ	اللّٰهُ	يَكْتُبُ
رات کو منصوبے بناتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	علاوہ	(اس کے) جو	وہ گروہ کہتا ہے (یا) تم کہتے ہو	اور	اللہ	لکھ رہا ہے

تو ان میں ایک گروہ آپ کے فرمان کے برخلاف رات کو منصوبے بناتا ہے اور اللہ ان کے رات کے منصوبے

مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾

مَا	يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾
جو	وہ رات میں منصوبے بناتے ہیں	تو چشم پوشی کرو	ان سے	اور	بھروسہ رکھو	پر	اللہ	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

لکھ رہا ہے تو اے حبیب! تم ان سے چشم پوشی کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کافی کارساز ہے ○

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا

أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	لَوَجَدُوْا
توکیا وہ غور نہیں کرتے	قرآن (میں)	اور	اگر	وہ ہوتا	اللہ کے علاوہ (کسی اور) کے پاس سے	(تو) ضرور وہ پاتے

توکیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ قرآن اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا توضرور

فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَإِذَا جَآءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ

فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾	وَ	إِذَا	جَآءَهُمْ	أَمْرٌ	مِّنَ	الْأَمْنِ	أَوِ	الْخَوْفِ
اس میں	اختلاف	بہت زیادہ	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	کوئی بات	سے	امن	یا	خوف (کی)

اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے ○ اور جب امن یا خوف کی کوئی بات ان کے پاس آتی ہے

أَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ إِلَى الرَّسُوْلِ وَإِلٰٓى

أَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	إِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	إِلٰٓى
(تو) پھیلانے لگ جاتے ہیں	اس کو	اور (حالانکہ)	اگر	پھیر دیتے اس (بات) کو	کی طرف	رسول	اور	کی طرف

تو اسے پھیلانے لگتے ہیں حالانکہ اگر اس بات کو رسول اور اپنے بااختیار لوگوں کی خدمت میں

أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ

أُولِي الْأَمْرِ	مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ
حکم والوں (بااختیار لوگوں)	ان میں سے	(تو) ضرور جان لیتے اس (کی حقیقت) کو	وہ لوگ جو	نتیجہ نکالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اس کا	ان میں سے

پیش کرتے تو ضرور اُن میں سے نتیجہ نکالنے کی صلاحیت رکھنے والے اُس (خبر کی حقیقت) کو جان لیتے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾

وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	إِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾
اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تمہارے اوپر	اور	اس کی رحمت	(تو) ضرور تم پیروی کرنے لگ جاتے	شیطان (کی)	مگر	تھوڑے

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ضرور تم میں سے چند ایک کے علاوہ سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے ○

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ

فَقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا تُكَلَّفُ	إِلَّا	نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ
تو تم لڑو	میں	اللہ کی راہ	تمہیں تکلیف نہیں دی جائے گی	مگر	اپنی ذات (کی)	اور	(جہاد کی) ترغیب دیتے رہو

تو اے حبیب! اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ آپ کو آپ کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جائے گی اور مسلمانوں کو (جہاد کی)

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّكُفَّ بَأْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	أَنْ	يَّكُفَّ	بَأْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایمان والوں (کو)	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	روک دے گا	سختی، طاقت	ان لوگوں کی جو (جنہوں نے)	کفر کیا

ترغیب دیتے رہو۔ عنقریب اللہ کافروں کی طاقت روک دے گا

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾

وَ	اللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ	تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾
اور	اللہ	سب سے زیادہ مضبوط (ہے)	لڑائی، طاقت (میں)	اور	سب سے زیادہ شدید (ہے)	عذاب دینے (میں)

اور اللہ کی طاقت سب سے زیادہ مضبوط ہے اور اس کا عذاب سب سے زیادہ شدید ہے ○

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ

مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ	يَّشْفَعْ
جو	کرے	سفارش	اچھی	ہوگا	اس کے لئے	(ثواب کا) حصہ	اس میں سے	اور	جو	کرے

جو اچھی سفارش کرے اس کے لئے اس کا اجر ہے اور جو

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾
سفارش	بری	ہوگا	اس کے لئے	(گناہ کا) حصہ	اس میں سے	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	قادر

بری سفارش کرے اس کے لئے اس میں سے حصہ ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے ○

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ

وَ	اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا
اور	جب	تمہیں سلام کیا جائے	کسی دعائیہ لفظ کے ساتھ	تو سلام کا جواب دو	اس سے بہتر (لفظ) کے ساتھ	یا	لوٹا دو اسی (لفظ) کو

اور جب تمہیں کسی لفظ سے سلام کیا جائے تم اس سے بہتر لفظ سے جواب دو یا وہی الفاظ کہہ دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ
بیشک	اللہ	ہے	ہر چیز پر	حساب لینے والا	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ضرور جمع کرے گا تمہیں

تو بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے ○ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ ضرور تمہیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ ع

اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾
کی طرف	قیامت کے دن	کوئی شک نہیں	اس میں	اور	کون ہے	زیادہ سچا	سے	اللہ	بات (میں)

قیامت کے دن اکٹھا کرے گا جس میں کوئی شک نہیں اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ○

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ

فَمَا	لَكُمْ	فِي	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَ	اللّٰهُ	اَرْكَسَهُمْ
تو کیا ہوا	تمہارے لئے (تمہیں)	(کے بارے) میں	منافقوں	دو گروہ (ہوگئے)	اور (حالانکہ)	اللہ (نے)	اوندھا کردیا، الٹا دیا انہیں

تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہوگئے حالانکہ اللہ نے ان کے اعمال کے سبب

بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ

بِمَا	كَسَبُوْا	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ
(اس کے) سبب جو	انہوں نے کمایا (اعمال کئے)	کیا تم چاہتے ہو	یہ کہ	ہدایت دو، راہ دکھاؤ	(اس کو) جسے	گمراہ کردیا	اللہ (نے)

ان (کے دلوں) کو الٹا دیا ہے۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم اسے راہ دکھاؤ جسے اللہ نے گمراہ کردیا

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ

وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ
اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو تم ہرگز نہ پاؤ گے	اس کے لئے	کوئی راہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تم کافر ہو جاؤ

اور جسے اللہ گمراہ کردے تو ہرگز تو اس کے لئے (ہدایت کا) راستہ نہ پائے گا ○ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہوئے

كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ

كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ
جیسے	انہوں نے کفر کیا	پھر تم سب ہو جاؤ	برابر، ایک جیسے	تو تم نہ بناؤ	ان میں سے	دوست

کاش کہ تم بھی ویسے ہی کافر ہو جاؤ پھر تم سب ایک جیسے ہو جاؤ۔ تو تم ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ
یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	میں	اللہ کی راہ	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو پکڑو انہیں	اور	قتل کرو انہیں

جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں پھر اگر وہ منہ پھیریں تو انہیں پکڑو اور جہاں پاؤ

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾
جہاں	تم پاؤ انہیں	اور	نہ بناؤ	ان میں سے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار

قتل کرو اور ان میں کسی کو نہ دوست بناؤ اور نہ ہی مددگار ○

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ
مگر	وہ لوگ جو	تعلق رکھتے ہیں	کی طرف (سے)	قوم	تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	معاہدہ	یا	وہ آئیں تمہارے پاس

مگر (ان لوگوں کو قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے تعلق رکھتے ہوں کہ تمہارے اور ان کے درمیان (امن کا) معاہدہ ہو یا تمہارے پاس

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
تنگ ہوگئے	ان کے سینے	کہ	لڑائی کریں تم سے	یا	وہ لڑیں	اپنی قوم (سے)	اور	اگر	چاہتا	اللہ

اس حال میں آئیں کہ ان کے دل تم سے لڑائی کرنے سے تنگ آچکے ہوں یا (تمہارے ساتھ مل کر) اپنی قوم سے لڑیں اور اللہ اگر چاہتا

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ

لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ
(تو) ضرور مسلط کر دیتا انہیں	تمہارے اوپر	تو بیشک وہ لڑتے تم سے	پھر اگر	وہ دور رہیں تم سے	پس نہ لڑیں تم سے

تو ضرور انہیں تم پر مسلط کر دیتا تو وہ بے شک تم سے لڑتے پھر اگر وہ تم سے دور رہیں اور نہ لڑیں

وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

وَ	اَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾
اور	ڈال دیں	تمہاری طرف	صلح	تو نہیں رکھا	اللہ (نے)	تمہارے لئے	ان پر	کوئی راستہ

اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو (صلح کی صورت میں) اللہ نے تمہیں ان پر (لڑائی) کا کوئی راستہ نہیں رکھا ○

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ

سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ
عنقریب تم پاؤ گے	دوسروں (کو)	وہ چاہتے ہیں	کہ	امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں	اپنی قوم (سے)

عنقریب تم کچھ دوسروں کو پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ وہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں

كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

كُلَّمَا	رُدُّوْۤا	اِلَى	الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
جب کبھی	انہیں پھیرا جاتا ہے	کی طرف	فتنہ	اوندھے گر جاتے ہیں	اس میں	پھر اگر	وہ کنارہ کشی نہ کریں تم سے

(لیکن) جب کبھی انہیں فتنے کی طرف پھیرا جاتا ہے تو اس میں اوندھے جا پڑتے ہیں۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی نہ کریں

وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

وَ	يُلْقُوْۤا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَ	يَكُفُّوْۤا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ
اور	(نہ) ڈالیں	تمہاری طرف	صلح	اور	(نہ) روکیں	اپنے ہاتھ	تو پکڑ لو انہیں	اور	قتل کر دو انہیں

اور تمہارے ساتھ صلح نہ کریں اور اپنے ہاتھ تم (سے لڑنے) سے نہ روکیں تو تم انہیں پکڑ لو اور جہاں پاؤ

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾
جہاں	تم پاؤ انہیں	اور	یہ لوگ	ہم نے بنایا	تمہارے لئے	ان پر	اختیار	کھلا

انہیں قتل کر دو اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہیں کھلا اختیار دیا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... رسولوں کے آنے کا مقصد یہ ہے کہ اللہ پاک کے حکم سے ان کی اطاعت کی جائے۔

﴿2﴾... نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہونے سے توبہ قبول ہوتی اور عذاب دور ہوتا ہے۔

﴿3﴾... اللہ پاک کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حکم ماننا فرض اور ماننے سے انکار کرنا کفر ہے۔

﴿4﴾...جو شخص آخرت میں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قرب چاہتا ہے وہ اللہ و رسول کی اطاعت کرے۔

﴿5﴾...خود غرضی، مفاد پرستی اور مال کی ہوس منافقوں کا طریقہ ہے۔

﴿6﴾...دنیا کا ساز و سامان اگرچہ کتنا ہی زیادہ ہو وہ آخرت کی نعمتوں کے مقابلے میں بہت کم ہے۔

﴿7﴾...بندے کو بھلائی اور فائدہ پہنچے تو اسے اللہ پاک کی طرف سے سمجھے اور برائی پہنچے تو اسے اپنے گناہوں کا نتیجہ جانے۔

﴿8﴾...ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ساری مخلوق کے لیے رسول بنائے گئے اور سارا جہان آپ کا امتی بنایا گیا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: جو اللہ پاک اور اس کے رسول کا حکم مانتے ہیں وہ قیامت میں کس کے ساتھ ہوں گے؟

جواب: ____________________

____

سوال2: جو اللہ پاک کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہو جائے یا غالب آجائے اس کے بارے میں اللہ پاک نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال3: مسلمان کس کے راستے میں لڑتے ہیں اور کفار کس کے راستے میں؟ فرق بتائیں۔

جواب: ____________________

____

سوال4: کیا آدمی موت سے بچ سکتا ہے؟ سبق میں شامل آیات کی روشنی میں بتائیں۔

جواب: ____________________

____

سوال 5: اچھی اور بُری سفارش سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال6: سورۂ نساء میں سلام کا جواب دینے کا کیا طریقہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴾1﴿... کہیں آپ خود غرضی اور مفاد پرستی میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴾1﴿... ہمیں پہنچنے والی اچھائی یا برائی کس کی طرف سے ہے سورۂ نساء کی آیت نمبر 78 اور 79 کی روشنی میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

حضرت جعفر بن محمد اپنے دادا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت کرتے ہیں، نبیِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص کسی مؤمن کے دل میں خوشی داخل کرتا ہے تو اللہ پاک اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو اللہ پاک کی عبادت اور توحید میں مصروف رہتا ہے۔ جب وہ بندہ اپنی قبر میں چلا جاتا ہے تو وہ اس کے پاس آکر پوچھتا ہے: کیا تو مجھے نہیں پہچانتا؟ بندہ کہتا ہے: تُو کون ہے؟ وہ فرشتہ کہتا ہے: میں وہ خوشی ہوں جسے تو نے فلاں کے دل میں داخل کیا تھا آج میں تیری وحشت میں تجھے اُنس پہنچاؤں گا اور تجھے تیری حجت سکھاؤں گا اور سوالات کے جوابات میں ثابت قدم رکھوں گا اور تجھے روزِ قیامت کے مناظر دکھاؤں گا اور تیرے لئے تیرے پاک رب کی بارگاہ میں سفارش کروں گا اور تجھے جنت میں تیرا ٹھکانا دکھاؤں گا۔ (الترغیب والترھیب، 3/320، حدیث:4032)

سُوْرَةُ النِّسَاء (حصہ 4)

پارہ5، النساء:92 تا 134

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

وَ	مَا كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا	وَ	مَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں ہے	کسی مومن کے لئے	کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن (کو)	مگر	غلطی (سے ہو جائے)	اور	جو	قتل کرے

اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی مسلمان کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ہو جائے اور جو کسی مسلمان کو

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ

مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ
کسی مومن (کو)	غلطی (سے)	تو ایک غلام آزاد کرنا (لازم ہے)	مومن	اور	دیت دینا	سپرد کی ہوئی

غلطی سے قتل کر دے تو ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا اور دیت دینا لازم ہے جو مقتول کے

اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ

اِلٰٓى	اَهْلِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ
کی طرف	اس (مقتول) کے گھر والوں	مگر	یہ کہ	وہ صدقہ کر دیں، وہ معاف کر دیں	پھر اگر	وہ (مقتول) ہو

گھر والوں کے حوالے کی جائے گی سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر وہ مقتول

مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ

مِنْ	قَوْمٍ عَدُوٍّ	لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ
سے	دشمن قوم	تمہارے لئے (تمہاری)	اور	وہ (مقتول خود)	مومن (ہو)	تو ایک غلام آزاد کرنا (لازم ہے)	مومن

تمہاری دشمن قوم سے ہو اور وہ مقتول خود مسلمان ہو تو صرف ایک مسلمان غلام کا آزاد کرنا لازم ہے

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ

وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ
اور	اگر	وہ (مقتول) ہو	سے	قوم	تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	معاہدہ (ہو)	تو دیت	سپرد کی ہوئی

اور اگر وہ مقتول اس قوم میں سے ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو تو اس کے گھر والوں کے حوالے

اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ
کی طرف	اس کے گھر والوں	اور	ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا	مومن	پھر جو	نہ پائے (غلام)

دیت کی جائے اور ایک مسلمان غلام یا لونڈی کو آزاد کیا جائے پھر جسے (غلام) نہ ملے

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾
تو دو مہینے کے روزے	پے درپے، مسلسل	(یہ) توبہ (ہے)	اللہ سے	اور	ہے	اللہ	علم والا	حکمت والا

تو دو مہینے کے مسلسل روزے (لازم ہیں۔ یہ) اللہ کی بارگاہ میں اس کی توبہ ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ○

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا

وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خَالِدًا	فِيْهَا
اور	جو	قتل کردے	کسی مومن (کو)	جان بوجھ کر	تو اس کا بدلہ	جہنم	ہمیشہ رہنے والا	اس میں

اور جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے تو اس کا بدلہ جہنم ہے عرصہ دراز تک اس میں رہے گا

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾
اور	غضب کیا	اللہ (نے)	اس پر	اور	لعنت کی اس پر	اور	تیار کر رکھا ہے	اس کے لئے	عذاب	بڑا

اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا تَقُوْلُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	تم چلو	میں	اللہ کی راہ	تو خوب تحقیق کر لیا کرو	اور	نہ کہو

اے ایمان والو! جب تم اللہ کے راستے میں چلو تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام کرے

لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ

لِمَنْ	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
(اس) سے جو	ڈالے (کہے)	تمہاری طرف (تمہیں)	سلام	(کہ) تم نہیں	مومن	تم چاہتے ہو	دنیوی زندگی کا ساز و سامان

اسے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں۔ تم دنیوی زندگی کا سامان چاہتے ہو

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ
تو اللہ کے پاس (ہیں)	غنیمت کے مال	بہت سے	اسی طرح	تم تھے	سے	پہلے

پس اللہ کے پاس بہت سے غنیمت کے مال ہیں۔ پہلے تم بھی ایسے ہی تھے

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾
پھر احسان کیا	اللہ (نے)	تمہارے اوپر	تو خوب تحقیق کر لو	بیشک	اللہ	ہے	(اس) سے جو	تم کرتے ہو	خبردار

تو اللہ نے تم پر احسان کیا تو خوب تحقیق کر لو بیشک اللہ تمام اعمال سے خبردار ہے ○

لَا يَسۡتَوِي الۡقٰعِدُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ غَيۡرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالۡمُجٰهِدُوۡنَ

لَا يَسۡتَوِي	الۡقٰعِدُوۡنَ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	غَيۡرُ اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الۡمُجٰهِدُوۡنَ
برابر نہیں	(جہاد سے) بیٹھے رہنے والے	ایمان والوں میں سے	تکلیف، عذر والوں کے علاوہ	اور	جہاد کرنے والے

عذر والوں کے علاوہ جو مسلمان جہاد سے بیٹھے رہے وہ اور اللہ کی راہ میں

فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ بِاَمۡوَالِهِمۡ

فِيۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ	اَنۡفُسِهِمۡ	فَضَّلَ	اللّٰهُ	الۡمُجٰهِدِيۡنَ	بِاَمۡوَالِهِمۡ
میں	اللہ کی راہ	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں	فضیلت دی	اللہ (نے)	جہاد کرنے والوں (کو)	اپنے مالوں کے ساتھ

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والے برابر نہیں۔ اپنی جانوں اور مالوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھے

وَاَنۡفُسِهِمۡ عَلَى الۡقٰعِدِيۡنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الۡحُسۡنٰى ؕ

وَ	اَنۡفُسِهِمۡ	عَلَى	الۡقٰعِدِيۡنَ	دَرَجَةً	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الۡحُسۡنٰى
اور	اپنی جانوں	پر	بیٹھے رہنے والوں	درجہ (میں)	اور	سب (سے)	وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	بھلائی (کا)

رہنے والوں پر اللہ نے درجے کے اعتبار سے فضیلت عطا فرمائی ہے اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ عَلَى الۡقٰعِدِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۙ﴿۹۵﴾

وَ	فَضَّلَ	اللّٰهُ	الۡمُجٰهِدِيۡنَ	عَلَى	الۡقٰعِدِيۡنَ	اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۹۵﴾
اور	فضیلت دی	اللہ (نے)	جہاد کرنے والوں (کو)	پر	بیٹھے رہنے والوں	بڑے ثواب (سے)

اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بہت بڑے اجر کی فضیلت عطا فرمائی ہے ○

دَرَجٰتٍ مِّنۡهُ وَمَغۡفِرَةً وَّرَحۡمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۹۶﴾ ع

دَرَجٰتٍ	مِّنۡهُ	وَ	مَغۡفِرَةً	وَّ	رَحۡمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ﴿۹۶﴾
درجے	اس کی طرف سے	اور	مغفرت	اور	رحمت	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اس کی طرف سے بہت سے درجات اور بخشش اور رحمت (ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَفّٰىهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِىۡۤ	اَنۡفُسِهِمۡ
بیشک	وہ لوگ جو	قبض کرتے ہیں ان کو (ان کی روحوں کو)	فرشتے	وہ (لوگ) ظلم کرنے والے (تھے)	اپنی جانوں (پر)

بیشک وہ لوگ جن کی جان فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں

قَالُوۡا فِيۡمَ كُنۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا كُنَّا مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ قَالُوۡۤا اَلَمۡ تَكُنۡ

قَالُوۡا	فِيۡمَ	كُنۡتُمۡ	قَالُوۡا	كُنَّا	مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ	قَالُوۡۤا	اَلَمۡ تَكُنۡ
(فرشتے) کہتے ہیں	کس حال میں	تم تھے	وہ کہتے ہیں	ہم تھے	کمزور لوگ	زمین میں	(فرشتے) کہتے ہیں	کیا نہ تھی

ان سے (فرشتے) کہتے ہیں: تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے۔ تو فرشتے کہتے ہیں: کیا

أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۚ فَأُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾

مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾	سَآءَتْ	وَ	جَهَنَّمُ	مَأْوٰىهُمْ	فَأُولٰٓئِكَ	فِيْهَا	فَتُهَاجِرُوْا	وَاسِعَةً	أَرْضُ اللّٰهِ
لوٹنے کی جگہ	کتنی بری	اور	جہنم	ان کا ٹھکانہ	تو یہ لوگ	اس میں	تو تم ہجرت کر جاتے	وسیع، کشادہ	اللہ کی زمین

اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ تو یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کتنی بری لوٹنے کی جگہ ہے ○

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	الْوِلْدَانِ	وَ	النِّسَآءِ	وَ	الرِّجَالِ	مِنَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	إِلَّا
(جو) طاقت نہیں رکھتے	بچے	اور	عورتیں	اور	مرد	سے	کمزور، مجبور لوگ	مگر

مگر وہ مجبور مرد اور عورتیں اور بچے جو نہ تو کوئی تدبیر کرنے کی طاقت

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَأُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ

عَنْهُمْ	يَّعْفُوَ	أَنْ	اللّٰهُ	عَسَى	فَأُولٰٓئِكَ	سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾	لَا يَهْتَدُوْنَ	وَّ	حِيْلَةً
ان سے	درگزر فرمائے گا	کہ	اللہ	قریب ہے	پس یہ لوگ	راستے (کی)	رہنمائی نہیں پاتے	اور	کوئی تدبیر (کرنے کی)

رکھتے ہوں اور نہ راستہ جانتے ہوں ○ تو عنقریب اللہ ان لوگوں سے درگزر فرمائے گا

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ	يُّهَاجِرْ	مَنْ	وَ	غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾	عَفُوًّا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ
اللہ کی راہ	میں	ہجرت کرے	جو	اور	بخشنے والا	معاف فرمانے والا	اللہ	ہے	اور

اور اللہ معاف فرمانے والا، بخشنے والا ہے ○ اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے

يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۚ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ

بَيْتِهٖ	مِنْ	يَّخْرُجْ	مَنْ	وَ	سَعَةً	وَّ	كَثِيْرًا	مُرٰغَمًا	فِي الْأَرْضِ	يَجِدْ
اپنے گھر	سے	نکلے	جو	اور	وسعت، گنجائش	اور	بہت	ہجرت کی جگہ	زمین میں	وہ پائے گا

تو وہ زمین میں بہت جگہ اور گنجائش پائے گا اور جو اپنے گھر سے

مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ

الْمَوْتُ	يُدْرِكْهُ	ثُمَّ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهِ	إِلَى	مُهَاجِرًا
موت	آلے اسے	پھر	اس کے رسول	اور	اللہ	کی طرف	ہجرت کرتے ہوئے

اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلا پھر اسے موت نے آلیا

فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	أَجْرُهٗ	وَقَعَ	فَقَدْ
مہربان	بخشنے والا	اللہ	ہے	اور	اللہ (کے ذمہ) پر	اس کا اجر	واقع ہو گیا، ثابت ہو گیا	تو بیشک

تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہو گیا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ○

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ

وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِی الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ
اور	جب	تم سفر کرو	زمین میں	تو نہیں	تمہارے اوپر	کوئی گناہ	کہ	قصر کرو، کم کرو	سے	نماز

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا

اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمْ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا
اگر	تمہیں اندیشہ ہو	کہ	ایذا دیں گے تمہیں	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	کفر کیا	بیشک	کفر کرنے والے	ہیں

اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے بیشک کفار

لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾	وَ	اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ
تمہارے لئے (تمہارے)	دشمن	کھلے	اور	جب	تم (موجود) ہو	ان میں	تو قائم کرو	ان کے لئے	نماز

تمہارے کھلے دشمن ہیں ○ اور اے حبیب! جب تم ان میں تشریف فرما ہو پھر نماز میں ان کی امامت کرو

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۠ قف فَاِذَا سَجَدُوْا

فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا
تو چاہئے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	تمہارے ساتھ	اور چاہئے کہ لیے رہیں	اپنے ہتھیار	پھر جب	وہ سجدہ کرلیں

تو چاہئے کہ ان میں ایک جماعت تمہارے ساتھ ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں پھر جب وہ سجدہ کرلیں

فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ص وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰی لَمْ يُصَلُّوْا

فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ	وَّرَآئِكُمْ	وَلْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ اُخْرٰی	لَمْ يُصَلُّوْا
تو چاہئے کہ ہو جائیں	سے	تمہارے پیچھے	اور (اب) چاہئے کہ آئے	دوسری جماعت	انہوں نے نماز ادا نہیں کی (تھی)

تو ہٹ کر تم سے پیچھے ہو جائیں اور اب دوسری جماعت آئے جو اس وقت تک نماز میں شریک نہ تھی

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ

فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ
تو چاہئے کہ وہ نماز پڑھیں	تمہارے ساتھ	اور چاہئے کہ لیے رہیں	اپنی حفاظت کا سامان	اور	اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں	وہ لوگ جو (جنہوں نے)

اب وہ تمہارے ساتھ نماز پڑھیں اور (انہیں بھی) چاہئے کہ اپنی حفاظت کا سامان اور اپنے ہتھیار لیے رہیں۔ کافر

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ	اَسْلِحَتِكُمْ	وَ	اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ
کفر کیا	اگر	تم غافل ہو جاؤ	سے	اپنے ہتھیاروں	اور	اپنے سامانوں، اسباب	تو وہ ٹوٹ پڑیں	تمہارے اوپر

چاہتے ہیں کہ اگر تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ تو ایک ہی دفعہ

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ

مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ	مَّطَرٍ
ٹوٹ پڑنا	ایک (ہی بار)	اور	نہیں	کوئی گناہ	تمہارے اوپر	اگر	ہو	تم کو	تکلیف	سے	بارش

تم پر حملہ کردیں اور اگر تمہیں بارش کے سبب تکلیف ہو یا بیمار ہو تو

اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ	تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
یا	تم ہو	بیمار، مریض	کہ	رکھ دو	اپنے ہتھیار	اور	لئے رہو	اپنی حفاظت کا سامان	بیشک	اللہ (نے)

تم پر کوئی مضائقہ نہیں کہ اپنے ہتھیار کھول رکھو اور اپنی حفاظت کا سامان لئے رہو۔ بیشک اللہ نے

اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۰۲ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ۝۱۰۲	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ
تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لئے	عذاب	ذلیل ورسوا کردینے والا	پھر جب	تم پوری کرلو	نماز	تو ذکر کرو	اللہ (کا)

کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ○ پھر جب تم نماز پڑھ لو تو کھڑے

قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى	جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
کھڑے	اور	بیٹھے	اور	پر	اپنی کروٹوں	پھر جب	تم مطمئن ہو جاؤ	تو قائم کرو	نماز	بیشک	نماز

اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے اللہ کو یاد کرو پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو حسبِ معمول نماز قائم کرو بیشک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝۱۰۳ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ

كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا ۝۱۰۳	وَ	لَا تَهِنُوْا	فِي	ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ
ہے	پر	ایمان والوں	لکھی ہوئی، فرض (ہے)	مقررہ وقت (میں)	اور	سستی نہ کرو	میں	(کافر) قوم کی تلاش

مسلمانوں پر مقررہ وقت میں فرض ہے ○ اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ

اِنْ	تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ
اگر	تمہیں دکھ پہنچتا ہے	تو بیشک وہ	انہیں دکھ پہنچتا ہے	جیسے	تمہیں دکھ پہنچتا ہے

اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو جیسے تمہیں دکھ پہنچتا ہے ویسے ہی انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۰۴ۧ

وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۝۱۰۴
اور (حالانکہ)	تم امید رکھتے ہو	سے	اللہ	جو	وہ امید نہیں رکھتے	اور	ہے	اللہ	علم والا	حکمت والا

حالانکہ تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ○

إِنَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ النَّاسِ
بیشک	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان

اے حبیب! بیشک ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری تاکہ تم لوگوں میں اس (حق) کے ساتھ فیصلہ کرو

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾

بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ	لَا تَكُنْ	لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾
(اس کے) ساتھ جو	دکھایا تمہیں	اللہ (نے)	اور	تم نہ ہونا	خیانت کرنے والوں کے لئے	جھگڑنے والا

جو اللہ نے تمہیں دکھایا ہے اور تم خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کرنا ○

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ۚ وَلَا تُجَادِلْ

وَّ	اسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾	وَ	لَا تُجَادِلْ
اور	معافی چاہو، استغفار کرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	نہ جھگڑو

اور اللہ کی بارگاہ میں استغفار کریں۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اور ان لوگوں کی طرف سے

عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

عَنِ	الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ
(کی طرف) سے	ان لوگوں کی جو	خیانت میں ڈالتے ہیں	اپنی جانوں (کو)	بیشک	اللہ	پسند نہیں فرماتا	(اسے) جو	ہو

نہ جھگڑنا جو اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے ہیں۔ بیشک اللہ پسند نہیں کرتا اُسے جو

خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ۙ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ

خَوَّانًا	اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾	يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	النَّاسِ	وَ	لَا يَسْتَخْفُوْنَ
بہت خیانت کرنے والا	بڑا گناہگار	وہ چھپتے ہیں (یا) شرماتے ہیں	سے	لوگوں	اور	چھپ نہیں سکتے (یا) شرم نہیں کرتے

بہت خیانت کرنے والا، بڑا گناہگار ہو ○ وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا

مِنَ	اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا
سے	اللہ	اور (حالانکہ)	وہ	ان کے ساتھ (ہوتا ہے)	جب	رات میں مشورہ کرتے ہیں	(اس چیز کا) جو

نہیں شرماتے حالانکہ اللہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں جو

لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

لَا يَرْضٰى	مِنَ	الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾
(اللہ) پسند نہیں کرتا	سے	بات	اور	ہے	اللہ	(اس) کو جو	وہ کرتے ہیں	گھیرے ہوئے

اللہ کو پسند نہیں اور اللہ ان کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے ○

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلۡتُمۡ عَنۡهُمۡ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۟ فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ

هٰۤاَنۡتُمۡ	هٰۤؤُلَآءِ	جٰدَلۡتُمۡ	عَنۡهُمۡ	فِي	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	فَمَنۡ	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ
خبردار تم	وہ لوگ (ہو جو)	جھگڑے	ان (کی طرف) سے	میں	دنیا کی زندگی	تو کون	جھگڑا کرے گا	اللہ (سے)

(اے لوگو!) سن لو، یہ تم ہی ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑے تو قیامت کے دن ان کی طرف سے

عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا

عَنۡهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اَمۡ	مَّنۡ	يَّكُوۡنُ	عَلَيۡهِمۡ	وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾	وَ	مَنۡ	يَّعۡمَلۡ	سُوۡٓءًا
ان (کی طرف) سے	قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا	ان پر (ان کا)	کارساز، وکیل	اور	جو	کرے	برا کام

اللہ سے کون جھگڑے گا یا کون ان کا کارساز ہوگا؟○ اور جو کوئی برا کام کرے

اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾

اَوۡ	يَظۡلِمۡ	نَفۡسَهٗ	ثُمَّ	يَسۡتَغۡفِرِ	اللّٰهَ	يَجِدِ	اللّٰهَ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾
یا	ظلم کرے	اپنی جان (پر)	پھر	مغفرت طلب کرے	اللہ (سے)	(تو) وہ پائے گا	اللہ (کو)	بخشنے والا	مہربان

یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا○

وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾

وَ	مَنۡ	يَّكۡسِبۡ	اِثۡمًا	فَاِنَّمَا	يَكۡسِبُهٗ	عَلٰى نَفۡسِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾
اور	جو	کمائے	گناہ	تو صرف	وہ کماتا ہے اسے	اپنی جان پر	اور	ہے	اللہ	علم والا	حکمت والا

اور جو گناہ کمائے تو وہ اپنی جان پر ہی گناہ کمارہا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے○

وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓـئًا

وَ	مَنۡ	يَّكۡسِبۡ	خَطِيۡٓـئَةً	اَوۡ	اِثۡمًا	ثُمَّ	يَرۡمِ	بِهٖ	بَرِيۡٓـئًا
اور	جو	کمائے (ارتکاب کرے)	کسی خطا	یا	گناہ (کا)	پھر	الزام لگادے	اس کا	کسی بے گناہ (پر)

اور جو کوئی غلطی یا گناہ کا ارتکاب کرے پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگادے

فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ

فَقَدِ	احۡتَمَلَ	بُهۡتَانًا	وَّ	اِثۡمًا	مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۲﴾	وَ	لَوۡلَا	فَضۡلُ اللّٰهِ	عَلَيۡكَ	وَ	رَحۡمَتُهٗ
تو بیشک	اس نے اٹھایا	بہتان	اور	گناہ	کھلا	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تمہارے اوپر	اور	اس کی رحمت

تو یقیناً اس نے بہتان اور کھلا گناہ اٹھایا○ اور اے حبیب! اگر تمہارے اوپر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

لَهَمَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ

لَهَمَّتۡ	طَّآئِفَةٌ	مِّنۡهُمۡ	اَنۡ	يُّضِلُّوۡكَ	وَ	مَا يُضِلُّوۡنَ	اِلَّاۤ	اَنۡفُسَهُمۡ
(تو) ضرور ارادہ کیا تھا	ایک گروہ (نے)	ان میں سے	کہ	وہ بہکادیں تمہیں	اور	وہ نہیں گمراہ کرتے	مگر	اپنی جانوں (کو)

تو ان میں ایک گروہ نے آپ کو (صحیح فیصلہ کرنے سے) ہٹانے کا ارادہ کیا تھا حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو گمراہ کررہے تھے

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

وَ	مَا يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ	شَيْءٍ	وَ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اور	وہ نقصان نہیں پہنچا سکتے تمہیں	سے (کچھ)	کسی چیز	اور	نازل کی	اللہ (نے)	تمہارے اوپر	کتاب

اور آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَكَ	مَا	لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ	وَ	كَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾
اور	حکمت	اور	سکھا دیا تمہیں	جو کچھ	تم نہ جانتے تھے	اور	ہے	اللہ کا فضل	تمہارے اوپر	بہت بڑا

نازل فرمائی اور آپ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے ○

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

لَا	خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنْ	نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ
نہیں	کوئی بھلائی	میں	بہت	سے	ان کی سرگوشیوں، خفیہ مشوروں	مگر	جو	حکم دے	صدقے کا	یا	اچھی بات (کا)

اُن کے اکثر خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی مگر ان لوگوں (کے مشوروں) میں جو صدقے کا یا نیکی کا

اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

اَوْ	اِصْلَاحٍ	بَيْنَ النَّاسِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
یا	صلح کرانے (کا)	لوگوں کے درمیان	اور	جو	کرے	یہ (کام)	اللہ کی رضامندی چاہنے (کے لئے)

یا لوگوں میں باہم صلح کرانے کا مشورہ کریں اور جو اللہ کی رضامندی تلاش کرنے کے لئے یہ کام کرتا ہے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ	بَعْدِ
تو عنقریب ہم دیں گے اسے	اجر، ثواب	بڑا	اور	جو	مخالفت کرے	رسول (کی)	سے	(اس کے) بعد

تو اسے عنقریب ہم بڑا ثواب عطا فرمائیں گے ○ اور جو اس کے بعد کہ اس کے لئے ہدایت بالکل واضح ہو چکی

مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ

مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ
جو	ظاہر ہو چکی	اس کے لئے	ہدایت	اور	پیروی کرے	ایمان والوں کی راہ سے جدا (راستے کی)	ہم پھیر دیں گے اسے

رسول کی مخالفت کرے اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے تو ہم اسے ادھر ہی پھیر دیں گے

مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع

مَا	تَوَلّٰى	وَ	نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ	وَ	سَاۗءَتْ	مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾
جدھر	وہ پھرتا ہے	اور	ہم داخل کریں گے اسے	جہنم (میں)	اور	کیا ہی بری	لوٹنے کی جگہ

جدھر وہ پھرتا ہے اور اسے جہنم میں داخل کریں گے اور وہ کتنی بری لوٹنے کی جگہ ہے ○

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ

إِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	أَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ
بیشک	اللہ	نہیں بخشتا	کہ	شریک ٹھہرایا جائے	اس کے ساتھ	اور	بخش دیتا ہے	جو (گناہ)	اس کے نیچے

اللہ اس بات کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾
جس کے لئے	وہ چاہے	اور	جو	شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو بیشک	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی (میں)

جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں جا پڑا ○

إِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ إِلَّآ إِنٰثًا ۚ وَإِنْ يَّدْعُوْنَ إِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾

إِنْ	يَّدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	إِلَّآ	إِنٰثًا	وَ	إِنْ	يَّدْعُوْنَ	إِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾
نہیں	وہ عبادت کرتے	سے	اس (اللہ) کے سوا	مگر	چند عورتوں (کی)	اور	نہیں	وہ عبادت کرتے	مگر	شیطان	سرکش (کی)

یہ شرک کرنے والے اللہ کے سوا عبادت نہیں کرتے مگر چند عورتوں کی اور یہ عبادت نہیں کرتے مگر سرکش شیطان کی ○

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾

لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	قَالَ	لَأَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
لعنت فرمائی اس پر	اللہ (نے)	اور	کہا	میں ضرور لوں گا	سے	تیرے بندوں	ایک حصہ	مقرر شدہ

جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس نے کہا: میں ضرور تیرے بندوں سے مقررہ حصہ لوں گا ○

وَّلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ

وَّ	لَأُضِلَّنَّهُمْ	وَ	لَأُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ
اور	ضرور میں گمراہ کروں گا انہیں	اور	ضرور امیدیں دلاؤں گا انہیں	اور	ضرور حکم دوں گا انہیں	تو ضرور وہ چیریں گے

اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور انہیں امیدیں دلاؤں گا میں اور انہیں ضرور حکم دوں گا تو یہ ضرور

اٰذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ

اٰذَانَ الْأَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ اللّٰهِ
چوپایوں کے کان	اور	ضرور حکم دوں گا انہیں	تو ضرور وہ بدل دیں گے	اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں

جانوروں کے کان چیریں گے اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو یہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں بدل دیں گے

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

وَ	مَنْ	يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾
اور	جو	بنائے	شیطان (کو)	دوست	سے	اللہ کے علاوہ	تو بیشک	اس نے نقصان اٹھایا	نقصان	کھلا

اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے تو وہ کھلے نقصان میں جا پڑا ○

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾

يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	مَا يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾
وہ وعدہ دیتا ہے انہیں	اور	امیدیں دلاتا ہے انہیں	وعدہ نہیں دیتا انہیں	شیطان	مگر	فریب (کے)

شیطان انہیں وعدے دیتا ہے اور آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان انہیں صرف فریب کے وعدے دیتا ہے ○

اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰۗىِٕكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور	وہ نہیں پائیں گے	اس سے	بچنے کی جگہ	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور یہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے ○ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور	عمل کئے	اچھے، نیک	عنقریب ہم داخل کریں گے انہیں	باغوں (میں)	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

اور اچھے کام کرے تو عنقریب ہم انہیں ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	قِيْلًا ﴿١٢٢﴾
ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں	ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	کون	زیادہ سچا	سے	اللہ	بات (میں)

ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ہے؟ ○

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا

لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْۗءًا
نہیں ہے	تمہاری امیدوں پر (بخشش کا مدار)	اور	نہ	اہل کتاب کی جھوٹی امیدوں (پر)	جو	کرے گا	برا کام

نہ تمہاری جھوٹی امیدوں کی کوئی حیثیت ہے اور نہ ہی اہلِ کتاب کی جھوٹی امیدوں کی۔ جو کوئی برائی کرے گا

يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾

يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾
(تو) اسے بدلہ دیا جائے گا	اس کا	اور	وہ نہ پائے گا	اپنے لئے	سے	اللہ کے علاوہ	کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار

اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ○

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
اور	جو	کرے گا	سے	اچھے اعمال	سے	مرد (ہو)	یا	عورت	اور	وہ	ایمان والا (ہو)

اور جو کوئی مرد ہو یا عورت اچھے عمل کرے اور وہ مسلمان بھی ہو

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾
تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت (میں)	اور	ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا	تل برابر

تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ○

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ
اور	کون	زیادہ اچھا	دین (میں)	(اس) سے جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے	اور	وہ	نیکی کرنے والا (ہو)

اور اُس سے بہتر کس کا دین جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہو

وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾
اور	اس نے پیروی کی	ابراہیم کے دین (کی)	(جو) ہر باطل سے جدا (تھے)	اور	بنالیا	اللہ (نے)	ابراہیم (کو)	گہرا دوست

اور وہ ابراہیم کے دین کا پیروکار ہو جو ہر باطل سے جدا تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا گہرا دوست بنالیا○

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾
اور	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو	گھیرے ہوئے

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور اللہ ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے ○

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ

وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي	النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ
اور	وہ فتویٰ مانگتے ہیں تم سے	(کے بارے) میں	عورتوں	تم کہو	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تمہیں	ان (کے بارے) میں

اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ مانگتے ہیں: تم فرماؤ کہ اللہ اور جو کتاب تمہارے سامنے تلاوت کی جاتی ہے وہ تمہیں

وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ

وَ	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	فِيْ	يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِيْ
اور	(فتویٰ دیتا ہے وہ) جو	پڑھا جاتا ہے	تمہارے اوپر	میں	کتاب	(کے بارے) میں	یتیم عورتوں، بچیوں	جو

ان (عورتوں) کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں (کہ ان کے حقوق ادا کرو) اور (وہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے) ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں جنہیں

لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ
تم نہیں دیتے انہیں	(وہ حصہ) جو	لکھا گیا، مقرر کیا گیا	ان کے لئے	اور	تم بے رغبتی کرتے ہو	کہ	نکاح کرو ان سے

تم ان کا مقرر کیا ہوا (میراث کا) حصہ نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنے سے بے رغبتی کرتے ہو (حکم یہ دیتا ہے کہ تم یہ کام نہ کرو۔)

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ

وَ	اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ	وَ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ
اور	کمزور	سے (یعنی)	بچے	اور	یہ کہ	تم قائم رہو	یتیموں کے لئے	انصاف پر

اور کمزور بچوں کے بارے میں (فتویٰ دیتا ہے کہ ان کے حقوق ادا کرو) اور یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾

وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾
اور	جو	تم کرو	سے	بھلائی	تو بیشک	اللہ	ہے	اس کو	جاننے والا

اور تم جو نیکی کرتے ہو تو اللہ اسے جانتا ہے ○

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْ	بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا	جُنَاحَ
اور	اگر	کوئی عورت	خوف کرے، اندیشہ کرے	سے	اپنے شوہر	زیادتی	یا	بے رغبتی (کا)	تو نہیں	کوئی گناہ

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو ان پر کوئی حرج نہیں

عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَ	الصُّلْحُ	خَيْرٌ	وَ	اُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ
ان دونوں پر	کہ	صلح کرلیں	اپنے درمیان	صلح (کرنا)	اور	صلح	بہتر (ہے)	اور	قریب کردی گئیں	جانیں

کہ آپس میں صلح کرلیں اور صلح بہتر ہے اور دل کو لالچ کے قریب کردیا گیا

الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾

الشُّحَّ	وَ	اِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾
بخل، لالچ (کے)	اور	اگر	تم نیکی کرو	اور	پرہیزگاری اختیار کرو	تو بیشک	اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم کرتے ہو	خبردار

ہے۔ اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ○

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

وَ	لَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَآءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا
اور	ہرگز تم طاقت نہ رکھوگے	کہ	عدل کرو	عورتوں کے درمیان	اگرچہ	تم حرص کرو	پس نہ جھک جاؤ (ایک بیوی کی طرف)

اور تم سے ہرگز نہ ہو سکے گا کہ عورتوں کو برابر رکھو اگرچہ تم کتنی ہی (اس کی) حرص کرو تو یہ نہ کرو کہ (ایک ہی بیوی کی طرف)

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا

كُلَّ الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ	وَ	اِنْ	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا
پورا جھک جانا	کہ چھوڑ دو اس (دوسری) کو	جیسے لٹکی ہوئی	اور	اگر	اصلاح کرلو، نیکی کرو	اور	پرہیزگار بنو

پورے پورے جھک جاؤ اور دوسری لٹکتی ہوئی چھوڑ دو اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرو

فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾ وَإِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ

فَإِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾	وَ	إِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ
تو بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	اگر	وہ دونوں جدا ہو جائیں	(تو) بے نیاز کر دے گا	اللہ

تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اور اگر وہ (میاں بیوی) دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت سے

كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

كُلًّا	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
ہر ایک (کو)	سے	اپنی وسعت	اور	ہے	اللہ	وسعت والا	حکمت والا	اور	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں

ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے ○ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	أُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ
اور	جو کچھ	زمین میں	اور	ضرور بیشک	ہم نے تاکید فرمادی	ان لوگوں کو جو (جنہیں)	دی گئی	کتاب	سے	تم سے پہلے

اور جو کچھ زمین میں اور بیشک ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَإِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ لِلّٰهِ

وَ	إِيَّاكُمْ	أَنِ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	إِنْ	تَكْفُرُوْا	فَإِنَّ	لِلّٰهِ
اور	تمہیں (بھی تاکید کر دی)	کہ	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اور	اگر	تم انکار کرو	تو بیشک	اللہ کے لئے

اور تمہیں بھی تاکید فرمادی ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر نہ مانو تو بیشک اللہ ہی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾
جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں	اور	ہے	اللہ	بے نیاز، بے پرواہ	سب خوبیوں والا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں کا مالک ہے ○

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾
اور	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور اللہ کافی کارساز ہے ○

إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

إِنْ	يَّشَأْ	يُذْهِبْكُمْ	أَيُّهَا	النَّاسُ	وَ	يَأْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اگر	وہ چاہے	(تو) لے جائے تمہیں	اے	لوگو	اور	لے آئے	دوسروں کو	اور	ہے	اللہ

اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور دوسروں کو لے آئے اور اللہ

عَلٰى ذٰلِكَ قَدِیْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْیَا

ثَوَابُ الدُّنْیَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابَ الدُّنْیَا	یُرِیْدُ	كَانَ	مَنْ	قَدِیْرًا ﴿۱۳۳﴾	عَلٰى ذٰلِكَ
دنیا کا ثواب، انعام	تو اللہ کے پاس	دنیا کا ثواب، انعام	چاہتا	ہو	جو	قدرت والا (ہے)	اس پر

اس پر قادر ہے ○ جو دنیا کا انعام چاہتا ہے تو دنیا و آخرت کا انعام اللہ ہی کے

وَالْاٰخِرَةِؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۳۴﴾

بَصِیْرًا ﴿۱۳۴﴾	سَمِیْعًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ
دیکھنے والا	سننے والا	اللہ	ہے	اور	آخرت (کا)	اور

پاس ہے اور اللہ ہی سنتا دیکھتا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... بندہ اپنا حق تو معاف کر سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا حق معاف نہیں کر سکتا۔

﴿2﴾... اگر کسی شہر میں دین پر قائم رہنا مشکل ہو اور دوسری جگہ جا کر دینی فرائض ادا کرنا آسان ہو تو ہجرت کرنا واجب ہے۔

﴿3﴾... اگر کوئی نیکی کا پختہ ارادہ کرے لیکن اسے پورا نہ کر سکے تو وہ اس نیکی کا ثواب پائے گا۔

﴿4﴾... شرعی مسافر ظہر، عصر اور عشاء میں چار فرضوں کی بجائے دو فرض پڑھے گا۔

﴿5﴾... کیسی ہی مصیبت یا آزمائش آجائے اللہ پاک کے ذکر سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

﴿6﴾... جو گناہ کرے گا وہی اس گناہ کا وبال اٹھائے گا البتہ جو کسی گناہِ جاریہ کا سبب بنا تو اسے گناہ کرنے والوں کے گناہ سے بھی حصہ ملے گا۔

﴿7﴾... اللہ پاک نے ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو غیب کے وہ علوم عطا فرما دیئے جو آپ نہ جانتے تھے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: مسلمان کو قتل کرنے والے کا کیا انجام ہو گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کس شخص کا ثواب اللہ پاک کے ذمہ پر ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کس قسم کے مشوروں میں بھلائی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: بتوں کو پوجنے والوں کو کس کا پُجاری کہا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 5 : آیت نمبر 127 میں کن لوگوں کے حقوق کا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ کسی قسم کی بے جا حمایت میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اللہ پاک کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں خلافِ شرع تبدیلیاں کرنے سے متعلق حکم اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

حقوق العباد کے متعلق چار (4) فرامینِ مصطفیٰ: (1) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دیگر مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری، 1/15، حدیث:10) (2) تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری، 1/16، حدیث:13) (3) مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرے نہ اسے حقیر جانے۔ اور اپنے سینے کی طرف تین بار اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تقویٰ یہاں ہے۔ انسان کے لیے یہ برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ مسلمان پر مسلمان کی ہر چیز حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال، اس کی آبرو۔ (مسلم، ص1064، حدیث:6541) (4) وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کرے اور اچھی باتوں کا حکم نہ دے اور بری باتوں سے منع نہ کرے۔ (ترمذی، 3/369، حدیث:1928)

سُوْرَةُ النِّسَاۗء (حصہ 5)

پارہ 5،6، النساء: 135 تا 176

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ	شُهَدَاۗءَ	لِلّٰهِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ہو جاؤ	خوب قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لئے

اے ایمان والو! اللہ کے لئے گواہی دیتے ہوئے انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ

وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

وَلَوْ	عَلٰۤى	اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا
اگرچہ	پر (کے خلاف)	تمہاری جانوں	یا	ماں باپ	اور	رشتہ داروں (کے خلاف ہو)	اگر	وہ ہو	مالدار	یا	فقیر

چاہے تمہارے اپنے یا والدین یا رشتے داروں کے خلاف ہی (گواہی) ہو۔ جس پر گواہی دو وہ غنی ہو یا فقیر

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۗ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا	فَلَا تَتَّبِعُوا	الْهَوٰۤى	اَنْ	تَعْدِلُوْا
پس اللہ	زیادہ قریب ہے	ان دونوں کے	تو (گواہی دینے میں) پیچھے نہ چلو	خواہش (کے)	کہ	عدل نہ کرو (یا راہِ راست سے) ہٹ جاؤ

بہر حال اللہ ان کے زیادہ قریب ہے تو (نفس کی) خواہش کے پیچھے نہ چلو کہ عدل نہ کرو۔

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

وَ	اِنْ	تَلْوٗۤا	اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾
اور	اگر	تم ہیر پھیر کرو (گواہی میں)	یا	(گواہی دینے سے) منہ پھیرو	تو بیشک	اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم کرتے ہو	خبر دار

اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ پھیرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ایمان رکھو	اللہ پر	اور	اس کے رسول	اور	(اس) کتاب (پر)	جو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے

نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ

نَزَّلَ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْۤ	اَنْزَلَ	مِنْ	قَبْلُ
اس نے نازل کی	پر	اپنے رسول	اور	(اس) کتاب (پر)	جو	نازل کی	سے	(اس سے) پہلے

اپنے رسول پر اتاری اور اس کتاب پر جو اس سے پہلے نازل کی (ان سب پر ہمیشہ) ایمان رکھو

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	جو	انکار کرے	اللہ کا	اور	اس کے فرشتوں	اور	اس کی کتابوں	اور	اس کے رسولوں	اور	آخرت کے دن (کا)

اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کو نہ مانے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا
تو بیشک	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی (میں)	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	انہوں نے کفر کیا

تو وہ ضرور دور کی گمراہی میں جا پڑا ○ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے

ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

ثُمَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ	لَهُمْ
پھر	ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر	بڑھ گئے	کفر (میں)	اللہ ہرگز نہیں مغفرت فرمائے گا	ان کی

پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں اور بڑھ گئے تو اللہ ہرگز نہ انہیں بخشے گا

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾
اور	نہ	وہ ہدایت دے گا انہیں	راستے (کی)	خوشخبری دو	منافقوں (کو)	کہ	ان کے لئے	عذاب	دردناک

اور نہ انہیں راہ دکھائے گا ○ منافقوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ

الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ
وہ لوگ جو	بناتے ہیں	کافروں (کو)	دوست	سے	ایمان والوں کے علاوہ	کیا وہ تلاش کرتے ہیں	ان کے پاس

وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے پاس عزت

الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

الْعِزَّةَ	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾	وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ
عزت	تو بیشک	عزت	اللہ کے لئے	ساری	اور	بیشک	اس نے نازل کر دیا	تمہارے اوپر	میں	کتاب

ڈھونڈتے ہیں؟ تو تمام عزتوں کا مالک اللہ ہے ○ اور بیشک اللہ تم پر کتاب میں یہ حکم نازل فرما چکا ہے

اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

اَنْ	اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا تَقْعُدُوْا
کہ	جب	تم سنو	اللہ کی آیتیں	انکار کیا جا رہا ہے	ان کا	اور	مذاق کیا جا رہا ہے	ان کے ساتھ	تو نہ بیٹھو

کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو ان لوگوں کے ساتھ

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ

مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ	اِنَّكُمْ
ان (لوگوں) کے ساتھ	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہو جائیں	میں	اس کے علاوہ کسی بات	(اگر بیٹھے تو) بیشک تم

نہ بیٹھو جب تک وہ کسی دوسری بات میں مشغول نہ ہو جائیں ورنہ تم بھی انہیں جیسے

اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۴۰﴾

اِذًا	مِّثْلُهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾
اس وقت	ان کے جیسے (ہو جاؤ گے)	بیشک	اللہ	منافقوں اور کافروں کو جمع کرنے والا	میں	جہنم	سب (کو)

ہو جاؤ گے۔ بیشک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کرنے والا ہے ○

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ	اللّٰهِ
وہ لوگ جو	انتظار کرتے رہتے ہیں	تم پر (گردشوں کا)	پھر اگر	ہو	تمہارے لئے	فتح	کی طرف سے	اللہ

وہ جو تمہارے اوپر (گردشِ زمانہ) کا انتظار کرتے رہتے ہیں پھر اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح ملے

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا

قَالُوْٓا	اَلَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا
(تو) کہتے ہیں	کیا ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ	اور	اگر	ہو	کافروں کے لئے	(فتح کا) حصہ	(تو ان سے) کہتے ہیں

تو کہتے ہیں: کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کے لئے (فتح کا) حصہ ہو تو (ان سے) کہتے ہیں:

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ
کیا ہم غالب نہیں ہو گئے تھے	تمہارے اوپر	اور	(کیا) ہم نے (نہ) تحفظ کیا تمہارا	سے	مسلمانوں	پس اللہ	فیصلہ کر دے گا

کیا ہم تم پر غالب نہ تھے؟ اور (کیا) ہم نے مسلمانوں کو تم سے روکے (نہ) رکھا؟ تو اللہ تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع

بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لَنْ يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾
تمہارے درمیان	قیامت کے دن	اور	ہرگز نہ بنائے گا	اللہ	کافروں کے لئے	پر	مسلمانوں	کوئی راہ

قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا ○

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ	اِذَا
بیشک	منافق لوگ	فریب دینا چاہتے ہیں	اللہ (کو)	اور	وہ	فریب کی سزا دینے والا انہیں	اور	جب

بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا اور جب

قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ

قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
کھڑے ہوتے ہیں	کی طرف	نماز	کھڑے ہوتے ہیں	بڑے سست (ہو کر)	دکھاتے ہیں	لوگوں (کو)

نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے سست ہو کر لوگوں کے سامنے ریاکاری کرتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں

وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ

وَ	لَا يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ ذٰلِكَ	لَآ	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ
اور	وہ ذکر نہیں کرتے	اللہ (کا)	مگر	تھوڑا	ڈگمگانے والے ہیں	اس کے درمیان	نہ	کی طرف	اِن

اور اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتے ہیں ○ درمیان میں ڈگمگا رہے ہیں، نہ اِن کی طرف ہیں

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾

وَ	لَآ	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾
اور	نہ	کی طرف	اُن	اور	جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو تم ہرگز نہ پاؤ گے	اس کے لئے	کوئی راہ

نہ اُن کی طرف اور جسے اللہ گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی راستہ نہ پاؤ گے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ بناؤ	کافروں (کو)	دوست	سے	مسلمانوں کے علاوہ

اے ایمان والو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾

اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾
کیا تم چاہتے ہو	کہ	بنالو	اللہ کی	اپنے اوپر	صریح حجت

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کے لئے صریح حجت قائم کرلو ○

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ ۙ

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِى	الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَ	لَنْ تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾
بیشک	منافقین	میں	سب سے نچلے طبقے	سے	آگ	اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے	ان کے لئے	کوئی مددگار

بیشک منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہیں اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا ○

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا
مگر	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	توبہ کی	اور	اصلاح کرلی، سدھر گئے	اور	مضبوطی سے تھام لیا	اللہ (کی رسی) کو	اور	خالص کرلیا

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا اور اپنا دین

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	سَوْفَ يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾
اپنا دین	اللہ کے لئے	تو یہ لوگ	مسلمانوں کے ساتھ (ہیں)	اور	عنقریب دے گا	اللہ	مسلمانوں (کو)	ثواب	بڑا

خالص اللہ کے لئے کر لیا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دے گا ○

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کیا	کرے گا	اللہ	تمہیں عذاب دینے کے ساتھ	اگر	تم شکر گزار بن جاؤ	اور	ایمان لاؤ	اور	ہے	اللہ

اور اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لاؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ

شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ

شَاكِرًا	عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾	لَا يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ	الْقَوْلِ
قدر کرنے والا، شکر کا صلہ دینے والا	جاننے والا	پسند نہیں کرتا	اللہ	اعلان کرنا	بری (بات) کا	سے	بات

قدر کرنے والا، جاننے والا ہے ○ بری بات کا اعلان کرنا اللہ پسند نہیں کرتا

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا

اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا
مگر	جو (جس پر)	ظلم کیا گیا	اور	ہے	اللہ	سننے والا	جاننے والا	اگر	تم ظاہر کرو، اعلانیہ کرو	کوئی بھلائی

مگر مظلوم سے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ○ اگر تم کوئی بھلائی اعلانیہ کرو

اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾
یا	چھپاؤ، چھپ کر کرو اسے	یا	در گزر کرو	برائی سے	تو بیشک	اللہ	ہے	معاف کرنے والا	قدرت والا

یا چھپ کر یا کسی کی برائی سے در گزر کرو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا
بیشک	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسولوں (کا)	اور	وہ چاہتے ہیں	کہ	فرق کریں

وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ

بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ

بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ
اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان	اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	بعض پر	اور	انکار کرتے ہیں

اللہ اور اس کے رسولوں میں فرق کریں اور کہتے ہیں ہم کسی پر تو ایمان لاتے ہیں اور کسی کا

بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿۱۵۰﴾

بِبَعْضٍ	وَّ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾
بعض کا	اور	وہ چاہتے ہیں	کہ	بنالیں	اس (ایمان و کفر) کے درمیان	کوئی راہ

انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایمان و کفر کے بیچ میں کوئی راہ نکال لیں ○

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾
یہ لوگ	وہ	کافر ہیں	پکے	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لئے	ذلیل و رسوا کر دینے والا عذاب

تو یہی لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ○

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ اَحَدٍ	مِّنْهُمْ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس کے سب رسولوں (پر)	اور	فرق نہ کریں	کسی ایک کے درمیان	ان میں سے

اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی (پر ایمان لانے) میں فرق نہ کرے

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾

اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾
یہ لوگ	عنقریب (اللہ) دے گا انہیں	ان کے اجر	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

تو عنقریب اللہ انہیں ان کے اجر عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَقَدْ سَاَلُوْا

يَسْـَٔلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَاۗءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا
سوال کرتے ہیں تم سے	اہلِ کتاب	کہ	تم اتار دو	ان پر	ایک کتاب	آسمان سے	تو تحقیق	انہوں نے سوال کیا تھا

(اے حبیب!) اہلِ کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے ایک کتاب اتار دیں تو یہ لوگ تو موسیٰ سے

مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ
موسیٰ (سے)	اس سے زیادہ بڑا	پس انہوں نے کہا	دکھا دو ہمیں	اللہ	اعلانیہ	تو پکڑ لیا انہیں	کڑک (نے)	ان کے ظلم کے سبب

اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں جو انہوں نے کہا تھا: (اے موسیٰ!) اللہ ہمیں اعلانیہ دکھا دو تو ان کے ظلم کی وجہ سے انہیں کڑک نے پکڑ لیا

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَاۗءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
پھر	انہوں نے بنالیا	(بطورِ معبود) بچھڑا	(اس کے) بعد	جو	آگئیں ان کے پاس	روشن نشانیاں

پھر ان کے پاس روشن نشانیاں آجانے کے باوجود وہ بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے۔

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا

فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾	وَ	رَفَعْنَا
پھر ہم نے در گزر کیا	اس سے	اور	ہم نے عطا کیا	موسیٰ (کو)	روشن دلیل، روشن غلبہ	اور	ہم نے بلند کر دیا

پھر ہم نے یہ معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ کو روشن غلبہ عطا فرمایا ○ پھر ہم نے

فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
ان کے اوپر	طور	ان سے عہد لینے کے لئے	اور	ہم نے فرمایا	ان سے	داخل ہو	دروازہ (میں)	سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے

ان سے عہد لینے کے لئے ان پر کوہِ طور کو بلند کر دیا اور ان سے فرمایا کہ دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہو

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾

وَّ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾
اور	ہم نے فرمایا	ان سے	حد سے نہ بڑھو	ہفتہ کے دن میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	گاڑھا، مضبوط عہد

اور ان سے فرمایا کہ ہفتہ کے دن میں حد سے نہ بڑھو اور ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ○

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ

فَبِمَا	نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
تو بسبب	ان کے اپنے عہد کو توڑ دینے	اور	اللہ کی آیتوں کے ساتھ ان کے کفر کرنے	اور	ان کے انبیاء کو شہید کرنے

تو (ہم نے ان پر لعنت کی) ان کے عہد کو توڑنے اور اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرنے اور انبیاء کو

بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلَيْهَا
حق کے بغیر، ناحق	اور	ان کا کہنے	ہمارے دل	پردوں والے (ہیں)	بلکہ	مہر لگا دی	اللہ (نے)	ان (کے دلوں) پر

ناحق شہید کرنے اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے (کہ) ہمارے دلوں پر غلاف ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾	وَّ	بِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ
ان کے کفر کے سبب	تو وہ ایمان نہیں لاتے	مگر	تھوڑے	اور	ان کے کفر کے سبب	اور	ان کے کہنے (لگانے کی وجہ سے)

ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے تو (ان میں سے) بہت تھوڑے ایمان لاتے ہیں ○ اور (ان پر لعنت کی) ان کے کفر

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

عَلٰى مَرْيَمَ	بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾	وَّ	قَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
مریم پر	بڑا بہتان	اور	ان کے کہنے (کے سبب)	کہ	ہم نے شہید کیا	مسیح	مریم کے بیٹے عیسیٰ

اور مریم پر بڑا بہتان لگانے کی وجہ سے ○ اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ

رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	مَا قَتَلُوْهُ	وَ	مَا صَلَبُوْهُ	وَ	لٰكِنْ
اللہ کے رسول (کو)	اور (حالانکہ)	انہوں نے قتل نہیں کیا اسے	اور	نہ سولی دی اسے	اور	لیکن

اللہ کے رسول کو شہید کیا حالانکہ انہوں نے نہ تو اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ

شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

شُبِّهَ	لَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
(ایک آدمی عیسیٰ سے) ملتا جلتا بنا دیا گیا	ان (یہودیوں) کے لئے	اور	بیشک	وہ لوگ جو	اختلاف کر رہے ہیں	اس (عیسیٰ کے بارے) میں

ان (یہودیوں) کے لئے (عیسیٰ سے) ملتا جلتا (ایک آدمی) بنا دیا گیا اور بیشک یہ (یہودی) جو اس عیسیٰ کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ

لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ	وَ	مَا قَتَلُوْهُ
ضرور شبہ میں (پڑے ہیں)	اس کی طرف سے	نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم	مگر	گمان کی پیروی	اور	انہوں نے قتل نہیں کیا اسے

ضرور اس کی طرف سے شبہ میں پڑے ہوئے ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) سوائے گمان کی پیروی کے ان کو اس کی کچھ بھی خبر نہیں اور بیشک انہوں نے

يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾

يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ	اِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾
بیشک، یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اسے	اللہ (نے)	اپنی طرف	اور	ہے	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا

اس کو قتل نہیں کیا○ بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا تھا اور اللہ غالب حکمت والا ہے○

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ

وَ	اِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ مَوْتِهٖ
اور	نہیں	اہل کتاب سے (کوئی)	مگر	ضرور ایمان لے آئے گا	اس پر	اس کی موت سے پہلے (یا) اپنی موت سے پہلے

کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے گا

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
اور	قیامت کے دن	وہ (عیسیٰ) ہوں گے	ان پر	گواہ	تو بڑے ظلم کے سبب	سے	ان لوگوں کے جو	یہودی ہوئے

اور قیامت کے دن وہ (عیسیٰ) ان پر گواہ ہوں گے○ تو یہودیوں کے بڑے ظلم کی وجہ سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ہم نے حرام کر دیں	ان کے اوپر	پاکیزہ چیزیں	حلال کی گئیں (تھیں)	ان کے لئے	اور	ان کے روکنے کے سبب	اللہ کی راہ سے

اور ان کے بہت سے لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے ہم نے ان پر وہ بعض پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو ان کے لئے

كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ

كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ
بہت سے (لوگوں کو)	اور	ان کے لینے (کے سبب)	سود	اور (حالانکہ)	تحقیق	انہیں منع کیا گیا تھا	اس سے	اور	ان کے کھانے (کے سبب)

حلال تھیں ○ اور اس لئے (حرام کیں) کہ وہ سود لیتے حالانکہ انہیں اس سے منع کیا گیا تھا اور وہ باطل طریقے سے

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾
لوگوں کے مال	باطل (طریقے) سے	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان میں سے کافروں کے لئے	دردناک عذاب

لوگوں کا مال کھا جاتے تھے اور ان میں سے کافروں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ○

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِی الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
لیکن	پختگی رکھنے والے	علم میں	ان میں سے	اور	ایمان والے	ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف

لیکن اُن میں علم میں پختگی والے اور ایمان والے ایمان لاتے ہیں اُس پر جو، اے حبیب! تمہاری طرف نازل کیا گیا

وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

وَ	مَاۤ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
اور	جو	نازل کیا گیا	تم سے پہلے	اور	قائم رکھنے والے	نماز	اور	ادا کرنے والے	زکوٰۃ

اور جو تم سے پہلے نازل کیا گیا اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾
اور	ایمان لانے والے	اللہ اور آخرت کے دن پر	یہ لوگ	عنقریب ہم دیں گے انہیں	بڑا ثواب

اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے ○

اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ

اِنَّاۤ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْكَ	كَمَاۤ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلٰى نُوْحٍ	وَّ	النَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
بیشک	ہم نے وحی بھیجی	تمہاری طرف	جیسے	ہم نے وحی بھیجی	نوح کی طرف	اور	پیغمبروں (کی طرف)	اس کے بعد

بیشک اے حبیب! ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی جیسے ہم نے نوح اور اس کے بعد پیغمبروں کی طرف بھیجی

وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى

وَ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	عِيْسٰى
اور	ہم نے وحی فرمائی	ابراہیم کی طرف	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(ان کے) بیٹوں	اور	عیسیٰ

اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں اور عیسیٰ

وَ اَیُّوْبَ وَ یُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾

وَ	اَیُّوْبَ	وَ	یُوْنُسَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	سُلَیْمٰنَ	وَ	اٰتَیْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾
اور	ایوب	اور	یونس	اور	ہارون	اور	سلیمان (کی طرف)	اور	ہم نے عطا فرمائی	داؤد (کو)	زبور

اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی فرمائی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی ○

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ

وَ	رُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَیْكَ	مِنْ قَبْلُ
اور	(ہم نے بھیجے) بہت سے رسول	بیشک	ہم نے ذکر کر دیا ان کا	تم پر (تمہارے سامنے)	(اس) سے پہلے

اور (ہم نے بھیجے) بہت سے ایسے رسول جن کا ذکر ہم تم سے پہلے فرما چکے

وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا ﴿۱۶۴﴾ ۚ

وَ	رُسُلًا	لَّمْ نَقْصُصْهُمْ	عَلَیْكَ	وَ	كَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰی	تَكْلِیْمًا ﴿۱۶۴﴾
اور	بہت سے رسول	ہم نے ذکر نہیں کیا ان کا	تم پر (تمہارے سامنے)	اور	کلام فرمایا	اللہ (نے)	موسیٰ (سے)	کلام فرمانا

اور بہت سے وہ رسول جن کا ذکر تم سے نہ فرمایا اور اللہ نے موسیٰ سے حقیقتاً کلام فرمایا○

رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰهِ حُجَّةٌۢ

رُسُلًا	مُّبَشِّرِیْنَ	وَ	مُنْذِرِیْنَ	لِئَلَّا یَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَی اللّٰهِ	حُجَّةٌۢ
(ہم نے بھیجے) رسول	خوشخبری دینے والے	اور	ڈر سنانے والے	تا کہ نہ ہو	لوگوں کے لئے	اللہ پر	کوئی حجت، عذر

(ہم نے) رسول خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے (بھیجے) تا کہ رسولوں (کو بھیجنے) کے بعد اللہ کے یہاں لوگوں کے لئے

بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ یَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ

بَعْدَ الرُّسُلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِیْزًا	حَكِیْمًا ﴿۱۶۵﴾	لٰكِنِ	اللّٰهُ	یَشْهَدُ	بِمَاۤ	اَنْزَلَ
رسولوں کے بعد	اور	ہے	اللہ	عزت والا، زبردست	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	(اس) کی جو	اس نے نازل کیا

کوئی عذر (باقی) نہ رہے اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے○ لیکن اے حبیب! اللہ گواہی دیتا ہے اس کی

اِلَیْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ یَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۱۶۶﴾ ؕ

اِلَیْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓىِٕكَةُ	یَشْهَدُوْنَ	وَ	كَفٰی	بِاللّٰهِ	شَهِیْدًا ﴿۱۶۶﴾
تمہاری طرف	اس نے نازل کیا ہے اسے	اپنے علم کے ساتھ	اور	فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور	کافی ہے	اللہ	گواہ

جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا، اس نے اسے اپنے علم کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ کافی گواہ ہے○

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۶۷﴾

اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۶۷﴾
بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	بیشک	وہ بھٹک گئے	دور کی گمراہی (میں)

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا بیشک وہ دور کی گمراہی میں جا پڑے○

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ
بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	ظلم کیا	ہرگز اللہ نہیں مغفرت فرمائے گا	ان کی	اور	نہ	ہرگز راستہ دکھائے گا انہیں

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا، اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا اور نہ انہیں کسی راستے کی ہدایت

طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾

طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾	اِلَّا	طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾
کوئی راستہ	سوائے	جہنم کے راستے کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان

فرمائے گا ○ مگر جہنم کے راستے (کی) جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اے	لوگو	بیشک	تمہارے پاس آیا	رسول	حق کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے

اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تشریف لائے

فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
تو ایمان لاؤ	بہتر (ہوگا)	تمہارے لئے	اور	اگر	تم کفر کروگے	تو بیشک	اللہ کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں

تو ایمان لاؤ، تمہارے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم کفر کروگے تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ
اور	زمین (میں ہے)	اور	ہے	اللہ	علم والا	حکمت والا	اے اہل کتاب	حد سے نہ بڑھو	اپنے دین میں

اور زمین میں ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ○ اے کتاب والو! اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو

وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ

وَ	لَا تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ	كَلِمَتُهٗ
اور	نہ کہو	اللہ پر	مگر	حق، سچ	بیشک	مسیح	مریم کا بیٹا عیسیٰ	اللہ کا رسول	اور	اس کا کلمہ (ہے)

اور اللہ پر سچ کے سوا کوئی بات نہ کہو۔ بیشک مسیح، مریم کا بیٹا عیسیٰ صرف اللہ کا رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے

اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ

اَلْقٰهَآ	اِلٰى مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
اس نے ڈالا، بھیجا اسے	مریم کی طرف	اور	ایک خاص روح (ہے)	اس کی طرف سے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں (پر)

جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور اس کی طرف سے ایک خاص روح ہے تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

وَ	لَا تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
اور	نہ کہو	(کہ معبود) تین (ہیں)	تم باز رہو	بہتر (ہے)	تمہارے لئے	صرف	اللہ	ایک معبود (ہے)

اور نہ کہو (کہ معبود) تین ہیں۔ (اس سے) باز رہو، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے۔ صرف اللہ ہی ایک معبود ہے،

سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

سُبْحٰنَهٗۤ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
پاکی ہے اسے	(اس سے) کہ	ہو	اس کی	کوئی اولاد	اس کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں

وہ پاک ہے اس سے کہ اس کی کوئی اولاد ہو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾	لَنْ يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ
اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	ہر گز عار، نفرت نہیں کرتا	مسیح	(اس سے) کہ	ہو	بندہ	اللہ کا

اور اللہ کافی کارساز ہے ○ نہ تو مسیح اللہ کا بندہ بننے سے کچھ عار کرتا ہے

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ

وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ	مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ
اور	نہ	فرشتے	خاص قرب دیئے ہوئے	اور	جو	عار، نفرت کرے	اس (اللہ) کی عبادت سے	اور	تکبر کرے

اور نہ مقرب فرشتے اور جو اللہ کی بندگی سے نفرت اور تکبر کرے

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
تو عنقریب (اللہ) جمع کرے گا انہیں	سب کو اپنی طرف	پس بہرحال	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک، اچھے

تو عنقریب وہ ان سب کو اپنے پاس جمع کرے گا ○ تو وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا

فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا
تو وہ پورے دے گا انہیں	ان کے اجر	اور	زیادہ دے گا انہیں	اپنے فضل سے	اور	بہرحال	وہ لوگ جنہوں نے	عار، نفرت کی

تو (اللہ) انہیں ان کے پورے اجر عطا فرمائے گا اور انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا اور وہ جنہوں نے نفرت

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا	وَّ	لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور	تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا انہیں	دردناک عذاب	اور	وہ نہیں پائیں گے	اپنے لئے	اللہ کے سوا

اور تکبر کیا تھا انہیں دردناک سزا دے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ اپنا

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	اے	لوگو	بیشک	آئی تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

کوئی حمایتی پائیں گے نہ مددگار ○ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آگئی

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	روشن نور	پس بہر حال	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر

اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور نازل کیا ○ تو وہ جو اللہ پر ایمان لائے

وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

وَ	اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ
اور	انہوں نے مضبوطی سے تھام لیا	اس (کی رسی) کو	تو عنقریب (اللہ) داخل کرے گا انہیں	اپنی طرف سے رحمت میں

اور انہوں نے اس کی رسی مضبوطی سے تھام لی تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ

وَ	فَضْلٍ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾	يَسْتَفْتُوْنَكَ
اور	فضل (میں)	اور	رہنمائی کرے گا ان کی	اپنی طرف	سیدھے راستے (کی)	وہ فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے

میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائے گا ○ اے حبیب! تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ
تم کہو	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تمہیں	کلالہ (کے بارے) میں	اگر	کوئی مرد	فوت ہو جائے	نہ (ہو)	اس کی	کوئی اولاد

تم فرمادو کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کسی مرد کا انتقال ہو جس کی اولاد نہ ہو

وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ

وَّ	لَهٗٓ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ
اور	اس کی	ایک بہن (ہو)	تو اِس (بہن) کا	آدھا (حصہ ہے)	(اس مال سے) جو	وہ چھوڑ گیا	اور	وہ (مرد)	وارث ہوگا اس (بہن) کا

اور اس کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں اس کی بہن کا آدھا ہے اور مرد اپنی بہن کا وارث ہوگا

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ

اِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ
اگر	نہ ہو	اِس (بہن) کی	کوئی اولاد	پھر اگر	وہ ہوں	دو (بہنیں)	تو ان دونوں کا	دو تہائی (حصہ ہوگا)

اگر بہن کی اولاد نہ ہو پھر اگر دو بہنیں ہوں ترکہ میں ان کا دو تہائی (حصہ ہوگا)

مِمَّا تَرَكَ ۖ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ

فَلِلذَّكَرِ	نِسَآءً	وَّ	رِّجَالًا	اِخْوَةً	كَانُوْٓا	اِنْ	وَ	تَرَكَ	مِمَّا
تو مرد کے لئے	عورتیں	اور	مرد	بھائی بہن	وہ ہوں	اگر	اور	(مرنے والا) چھوڑ گیا	(اس مال) سے جو

اور اگر بھائی بہن ہوں (جن میں) مرد بھی (ہوں) اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾

عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾	بِكُلِّ شَيْءٍ	اللّٰهُ	وَ	تَضِلُّوْا	اَنْ	لَكُمْ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ
جاننے والا	ہر چیز کو	اللہ	اور	تم بھٹک (نہ) جاؤ	تا کہ	تمہارے لئے	اللہ	بیان فرماتا ہے	دو عورتوں کے حصے کی مثل (ہے)

دو عورتوں کے برابر ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے صاف بیان فرماتا ہے تا کہ تم بھٹک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... فیصلہ کرتے اور گواہی دیتے ہوئے سچائی پر چلنا چاہئے اور کسی قسم کے تعلق کا لحاظ نہیں کرنا چاہئے۔

﴿2﴾... کفر پر قائم رہنے اور کفر کی حالت میں مرنے والے کی ہرگز بخشش نہیں ہوگی۔

﴿3﴾... مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنانا منافقوں کی نشانی ہے۔

﴿4﴾... قرآن وحدیث اور شریعت کا مذاق اڑانے والوں کے پاس بیٹھنا منع ہے۔

﴿5﴾... منافقوں کی زندگی صرف اپنے مفاد کے گرد گھومتی ہے وہ کسی کے ساتھ بھی حقیقی طور پر مخلص نہیں ہوتے۔

﴿6﴾... منافق جہنم کے سب سے نچلے درجے میں ہوگا، اسے کافر سے بھی زیادہ عذاب ہوگا۔

﴿7﴾... اگر بدترین کافر بھی سچی توبہ کرلے تو اس کی توبہ مقبول ہے۔

﴿8﴾... اللہ پاک کے کام حکمت سے تو ہوتے ہیں لیکن کسی غرض سے نہیں ہوتے کیونکہ وہ غرض وغایت سے پاک ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: نماز میں سستی کرنا یا دکھاوے کے لئے نماز پڑھنا کن کی علامت ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا کفر اور ایمان کے درمیان کوئی اور راستہ بھی ہے کہ آدمی نہ کافر ہو نہ مسلمان؟

جواب: ____________________

____

سوال3: کیا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو سولی دی گئی تھی؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: سبق میں شامل آیات کی روشنی میں بتایئے کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کون ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال5: کلالہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ بُرے لوگوں کی صحبت میں تو نہیں بیٹھتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... آیت نمبر 142 میں ذکر کی گئی منافقین کی تین بری عادات کو ایک ٹیبل میں لکھیں اور دوسرے کالم میں ان کے برعکس اچھی عادات لکھیں اور ان اچھی عادات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْمَآئِدَة

7–1

1 عہد پورا کرنے، حلال وحرام چیزوں اور وضو وتیمم کا بیان

11–8

2 عدل وانصاف کرنے اور اللہ پاک سے ڈرنے کا حکم، نعمتِ الٰہی کا ذکر

26–12

3 بنی اسرائیل کے مختلف احوال کا ذکر

34–27

4 ہابیل و قابیل کا قصہ اور زمین میں فساد برپا کرنے والوں کی سزا

40–35

5 اللہ پاک تک پہنچنے کے لیے وسیلہ تلاش کرنے، چور کی شرعی سزا اور مشیتِ الٰہی کا بیان

50–41

6 یہودیوں، آسمانی کتابوں اور شرعی احکام کا ذکر

58–51

7 کفار سے دوستی کی ممانعت، نیک لوگوں کے اوصاف

82–59

8 یہودیوں اور عیسائیوں کے بارے میں اہم معلومات

93–83

9 تلاوت سُن کر رونے اور ایمان وکفر کے صلے کا ذکر، حلال چیزوں کو حرام کہنے کی ممانعت، قسم اور اس کے کفارے اور چار شیطانی کاموں کا ذکر

100–94

10 حالتِ احرام میں شکار کے احکام، خانۂ کعبہ کی عظمت اور اللہ پاک کی صفات

109–101

11 زمانۂ جاہلیت کی گمراہیوں کا رد اور وصیت کے احکام کا بیان

120–110

12 حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا تفصیلی ذکر



سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

عربی میں دستر خوان کو "مائدہ" کہتے ہیں اور اس سورت کی آیت نمبر 112 تا 115 میں یہ واقعہ مذکور ہے کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے حواریوں نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے آسمان سے مائدہ یعنی کھانے کے ایک دستر خوان کے نزول کا مطالبہ کیا اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ تعالیٰ سے مائدہ کے نازل ہونے کی دعا کی، اس واقعے کی مناسبت سے اس سورت کا نام "سورۂ مائدہ" رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں یہودیوں اور عیسائیوں کے باطل عقائد و نظریات ذکر کر کے ان کا رد کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) مسلمانوں کو ہر جائز معاہدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا اور مسلمانوں کے لئے حلال اور حرام جانوروں کا بیان ہے۔

(2) وضو، غسل اور تیمم کے احکام بیان کئے گئے نیز انصاف کے ساتھ گواہی دینے اور ناانصافی سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(3) بنی اسرائیل سے عہد لینے، عہد کی خلاف ورزی کرنے پر اس کے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

(4) بنی اسرائیل کا جبّارین سے جہاد نہ کرنے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(5) چوری کرنے اور ڈاکہ ڈالنے کی سزا، شراب اور جوئے کی حرمت، قسم کے کفّارے کا بیان اور احرام کی حالت میں شکار کے احکام بیان کیے گئے ہیں نیز قرآن کے احکامات پر عمل کو ترک کرنے کی وعید، یہودیوں، عیسائیوں، منافقوں اور مشرکوں سے ہونے والی بحث کا بیان ہے۔

(6) مسلمانوں کو اپنی اصلاح کرنے کا حکم دیا گیا اور اصلاح کا طریقہ بھی بیان کیا گیا ہے، یہ بھی کہا گیا کہ نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں پر ایک دوسرے کی مدد کرو، کفار کے ساتھ دوستی کرنا حرام ہے نیز گواہی کے متعلق فرمایا کہ گواہی دینے والا عادل ہو، انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے اور مسلمانوں کے درمیان مساوات قائم کرنے کا کہا گیا ہے۔

(7) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت پوری مخلوق کو عام ہے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عام تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(8) عبرت اور نصیحت کے لئے اس سورت میں تین واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں: (1) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور بنی اسرائیل کا واقعہ۔ (2) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے دو بیٹوں قابیل اور ہابیل کا واقعہ۔ (3) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے معجزے "کھانے کے دستر خوان" کے نازل ہونے کا واقعہ۔

سورۂ مائدہ کے فضائل:

نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "تم اپنے مَردوں کو سورۂ مائدہ اور عورتوں کو سورۂ نور سکھاؤ۔

(شعب الایمان، 2/469، حدیث: 2428)

پارہ 6، المائدۃ: 1 تا 26 - 32 تا 37

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۬ۗ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	پورے کیا کرو	تمام عہدوں کو	حلال کر دیے گئے	تمہارے لئے	چوپائے جانور (یعنی) مویشی

اے ایمان والو! تمام عہد پورے کیا کرو۔ تمہارے لئے چوپائے جانور حلال کر دیے گئے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ

اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ	وَ	اَنْتُمْ	حُرُمٌ
مگر	جو (جن کا)	(آگے حکم) پڑھا جائے گا	تمہارے اوپر	نہ (ہو) شکار کو حلال ٹھہرانے والے	اور (حالانکہ)	تم	احرام والے (ہو)

سوائے ان کے جو (آگے) تمہارے سامنے بیان کئے جائیں گے لیکن احرام کی حالت میں شکار حلال نہ سمجھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ

اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ ①	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا	شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ
بیشک	اللہ	حکم فرماتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	حلال نہ ٹھہرالو	اللہ کی نشانیاں

بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے ○ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیاں حلال نہ ٹھہرالو

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ

وَ	لَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	لَا	الْهَدْيَ	وَ	لَا	الْقَلَاۗىِٕدَ	وَ	لَآ
اور	نہ	حرمت والا مہینہ	اور	نہ	حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں	اور	نہ	علامتی پٹوں والے جانور	اور	نہ

اور نہ ادب والے مہینے اور نہ حرم کو بھیجی گئی قربانیاں اور نہ (حرم میں لائے جانے والے وہ جانور) جن کے گلے میں علامتی پٹے ہوں اور نہ

اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ

اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا
ادب والے گھر کا قصد کر کے آنے والوں (کو)	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اپنے رب کی طرف سے	اور	رضامندی

ادب والے گھر کا قصد کر کے آنے والوں (کے مال و عزت) کو جو اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا تلاش کرتے ہیں

وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ

وَ	اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا	وَ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ قَوْمٍ
اور	جب	احرام سے باہر آجاؤ	تو شکار کرو	اور	نہ ابھارے تمہیں	کسی قوم کی دشمنی، بغض

اور جب احرام سے باہر جاؤ تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے زیادتی کرنے پر نہ ابھارے

اَنۡ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ‌ۘ وَتَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى‌

عَلَى الۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰى	تَعَاوَنُوۡا	وَ	تَعۡتَدُوۡا	اَنۡ	عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ	صَدُّوۡكُمۡ	اَنۡ
نیکی اور پرہیز گاری پر	ایک دوسرے کی مدد کرو	اور	تم حد سے بڑھ جاؤ	کہ	مسجد حرام سے	انہوں نے روکا تھا تمہیں	کہ

کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو

وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ‌ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝٢

شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝٢	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	عَلَى الۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ	لَا تَعَاوَنُوۡا	وَ
سخت عذاب دینے والا (ہے)	اللہ	بیشک	اللہ (سے)	ڈرتے رہو	اور	گناہ اور زیادتی پر	باہم مدد نہ کرو	اور

اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے ۝

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ

اُهِلَّ	مَاۤ	وَ	لَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ	وَ	الدَّمُ	وَ	الۡمَيۡتَةُ	عَلَيۡكُمُ	حُرِّمَتۡ
(ذبح کے وقت) پکارا جائے	(وہ جانور) جو	اور	سور کا گوشت	اور	خون	اور	مردار	تمہارے اوپر	حرام کر دیا گیا

تم پر حرام کر دیا گیا ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس کے ذبح کے وقت

لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالۡمُنۡخَنِقَةُ وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ وَالۡمُتَرَدِّيَةُ

الۡمُتَرَدِّيَةُ	وَ	الۡمَوۡقُوۡذَةُ	وَ	الۡمُنۡخَنِقَةُ	وَ	بِهٖ	لِغَيۡرِ اللّٰهِ
بلندی سے گر کر مرنے والا	اور	چوٹ مار کر ہلاک کیا گیا	اور	گلا گھونٹنے سے مرنے والا	اور	اس پر	اللہ کے غیر (کا نام)

غیرُاللہ کا نام پکارا گیا ہو اور وہ جو گلا گھونٹنے سے مرے اور وہ جو بغیر دھاری دار چیز (کی چوٹ) سے مارا جائے اور جو بلندی سے گر کر مرا ہو

وَالنَّطِيۡحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ ۚ وَمَا

مَا	وَ	ذَكَّيۡتُمۡ	مَا	اِلَّا	السَّبُعُ	اَكَلَ	مَاۤ	وَ	النَّطِيۡحَةُ	وَ
جو	اور	تم نے ذبح کر لیا	جو (جنہیں)	مگر	درندے	کھا جائیں	جو (جسے)	اور	سینگ لگنے سے مرنے والا	اور

اور جو کسی جانور کے سینگ مارنے سے مرا ہو اور وہ جسے کسی درندے نے کھا لیا ہو مگر (درندوں کا شکار کیا ہوا) وہ جانور جنہیں تم نے (زندہ پا کر) ذبح کر لیا ہو

ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ‌ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ‌ ؕ اَلۡيَوۡمَ

اَلۡيَوۡمَ	فِسۡقٌ	ذٰلِكُمۡ	بِالۡاَزۡلَامِ	تَسۡتَقۡسِمُوۡا	اَنۡ	وَ	عَلَى النُّصُبِ	ذُبِحَ
آج	گناہ (ہے)	یہ (کام)	مخصوص تیروں کے ساتھ	قسمت معلوم کرو	یہ کہ	اور	بتوں (کے آستانے) پر	ذبح کیا گیا

اور جو کسی بت کے آستانے پر ذبح کیا گیا ہو اور (حرام ہے) کہ پانسے ڈال کر قسمت معلوم کرو یہ گناہ کا کام ہے۔ آج

يَئِسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِ‌ ؕ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَـكُمۡ

لَكُمۡ	اَكۡمَلۡتُ	اَلۡيَوۡمَ	اخۡشَوۡنِ	وَ	فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ	مِنۡ دِيۡنِكُمۡ	يَئِسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
تمہارے لئے	میں نے مکمل کر دیا	آج	ڈرو مجھ سے	اور	تو نہ ڈرو ان سے	تمہارے دین سے	مایوس ہو گئے وہ جنہوں نے کفر کیا

تمہارے دین کی طرف سے کافر ناامید ہو گئے تو اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین

دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ

دِيْنَكُمْ	وَ	اَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ	رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا
تمہارا دین	اور	پوری کر دی	تمہارے اوپر	اپنی نعمت	اور	پسند کیا	تمہارے لئے	اسلام (کو)	دین

مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا

فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③

فَمَنِ	اضْطُرَّ	فِيْ مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ③
تو جو	مجبور ہو جائے	بھوک پیاس کی شدت میں	نہ مائل ہونے والا	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان

تو جو بھوک پیاس کی شدت میں مجبور ہو اس حال میں کہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو (تو وہ کھا سکتا ہے۔) تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ
وہ پوچھتے ہیں تم سے	کیا	حلال کیا گیا	ان کے لئے	تم کہو	حلال کی گئیں	تمہارے لئے	پاک چیزیں

اے حبیب! تم سے پوچھتے ہیں کہ اُن کے لئے کیا حلال ہوا؟ تم فرمادو کہ حلال کی گئیں تمہارے لئے پاک چیزیں

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

وَ	مَا	عَلَّمْتُمْ	مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
اور	(ان کا شکار) جو (جنہیں)	تم نے سکھا دیا	شکاری جانوروں سے	شکار پر دوڑاتے ہوئے	تم سکھاتے ہو انہیں

اور ان شکاری جانوروں (کا شکار) جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے شکار کرنا سکھا دیا ہے۔ تم انہیں وہ سکھاتے ہو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ

مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ	اَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ
(اس) سے جو	سکھایا تمہیں	اللہ (نے)	تو کھاؤ	(اس شکار) سے جو	وہ روک دیں	تمہارے اوپر

جس کی اللہ نے تمہیں تعلیم دی ہے تو اس میں سے کھاؤ جو وہ شکار کر کے تمہارے لئے روک دیں

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④

وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④
اور	(چھوڑتے وقت) ذکر کرو	اللہ کا نام	اس (شکاری جانور) پر	اور	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	جلد حساب لینے والا (ہے)

اور (شکاری جانور کو چھوڑتے وقت) اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ○

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪

اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ	طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ
آج	حلال کر دی گئیں	تمہارے لئے	پاک چیزیں	اور	ان لوگوں کا کھانا جنہیں کتاب دی گئی	حلال ہے	تمہارے لئے

آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے

وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ

وَ	طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
اور	تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کے لئے	اور	(تمہارے لئے حلال کی گئیں) پاکدامن عورتیں	ایمان والیوں سے

اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے اور پاکدامن مسلمان عورتیں

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
اور	پاکدامن عورتیں	سے	ان لوگوں کی جنہیں کتاب دی گئی	تم سے پہلے	جب	تم دو انہیں	ان کے مہر

اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ان کی پاکدامن عورتیں (تمہارے لئے حلال کر دی گئیں) جبکہ تم ان سے نکاح کرتے ہوئے

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ

مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	وَ	لَا مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
نکاح کرنے والے (ہوں)	نہ کہ بدکاری کرنے والے (ہوں)	اور	نہ بنانے والے (ہوں)	چھپے آشنا، خفیہ دوست	اور	جو	کافر ہو جائے

انہیں ان کے مہر دو، نہ زنا کرتے ہوئے اور نہ انہیں پوشیدہ آشنا بناتے ہوئے اور جو ایمان سے پھر کر کافر ہو جائے

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥

بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ	عَمَلُهٗ	وَ	هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥
ایمان سے (پھر کر)	تو بیشک	برباد ہو گیا	اس کا عمل	اور	وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں سے (ہو گا)

تو اس کا ہر عمل برباد ہو گیا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہو گا ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	تم کھڑے ہونے لگو	نماز کی طرف	تو دھو لو	اپنے چہرے	اور	اپنے ہاتھ

اے ایمان والو! جب تم نماز کی طرف کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھ

اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا

اِلَى الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	اِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا
کہنیوں تک	اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	اپنے پاؤں (دھو لو)	ٹخنوں تک	اور	اگر	تم ہو	ناپاکی کی حالت میں

کہنیوں تک دھو لو اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھو لو اور اگر تم بے غسل ہو

فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ

فَاطَّهَّرُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰي سَفَرٍ	اَوْ	جَاۗءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ
تو خوب پاک ہو جاؤ	اور	اگر	تم ہو	مریض، بیمار	یا	سفر پر (ہو)	یا	آئے	کوئی ایک	تم میں سے	قضائے حاجت سے

تو خوب پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا
یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں (سے)	پس تم نہ پاؤ	پانی	تو تیمم کرلو	پاک مٹی (سے)	تو مسح کرلو

یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور ان صورتوں میں پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو تو اپنے

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ	مَا يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ
اپنے چہروں اور ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں چاہتا	اللہ	وہ بنائے	تمہارے اوپر	کوئی حرج

چہروں اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦

وَّ	لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ	وَ	لِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝٦
اور	لیکن	وہ چاہتا ہے	خوب پاک کردے تمہیں	اور	پوری کردے	اپنی نعمت	تمہارے اوپر	تاکہ تم	شکر ادا کرو

لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک کردے اور اپنی نعمت تم پر پوری کردے تاکہ تم شکر ادا کرو ○

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ

وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖۤ
اور	یاد کرو	اللہ کی نعمت، احسان	اپنے اوپر	اور	اس کا پختہ عہد	جو	اس نے لیا تم سے	اس کے ساتھ

اور اپنے اوپر اللہ کا احسان اور اس کا وہ عہد یاد کرو جو اس نے تم سے لیا تھا

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧
جب	تم نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	اور	ڈرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	جاننے والا	دلوں والی (بات) کو

جب تم نے کہا: ہم نے سنا اور مانا اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ہو جاؤ	خوب قائم رہنے والے	اللہ کے لئے	گواہی دینے والے	انصاف کے ساتھ

اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ

وَ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ قَوْمٍ	عَلٰۤى	اَلَّا تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى
اور	نہ ابھارے تمہیں	کسی قوم کی دشمنی، بغض	(اس) پر	کہ تم انصاف نہ کرو	انصاف کرو	وہ	زیادہ قریب ہے	پرہیز گاری کے

اور تمہیں کسی قوم کی عداوت اس پر نہ اُبھارے کہ تم انصاف نہ کرو (بلکہ) انصاف کرو، یہ پرہیز گاری کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑧	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اور	ڈرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم کرتے ہو	وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	ان لوگوں سے جو

اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ تمہارے تمام اعمال سے خبردار ہے ○ اللہ نے ایمان والوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨
ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	ان کے لئے	بخشش	اور	بڑا ثواب

اور اچھے عمل کرنے والوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ○

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩
اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ	جہنم والے (ہیں)

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخ والے ہیں ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	جب	ارادہ کیا	ایک قوم (نے)	کہ	پھیلائیں، دراز کریں

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ

اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ
تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	تو (اللہ نے) روک دیئے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور	ڈرو	اللہ (سے)	اور	اللہ پر

دراز کریں تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم پر سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرو اور مسلمانوں کو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ

فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	وَ	لَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
پس بھروسہ کریں	ایمان والے	اور	ضرور بیشک	لیا	اللہ (نے)	عہد	بنی اسرائیل (سے)

اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے ○ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ

وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّىْ	مَعَكُمْ
اور	ہم نے قائم کئے، مقرر کیے	ان میں سے	بارہ	نقیب، سردار	اور	فرمایا	اللہ (نے)	بیشک میں	تمہارے ساتھ (ہوں)

اور ہم نے ان میں بارہ سردار قائم کیے اور اللہ نے فرمایا: بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔

لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ

لَىِٕنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِىْ	وَ	عَزَّرْتُمُوْهُمْ
ضرور اگر	تم قائم کرو	نماز	اور	ادا کرو	زکوۃ	اور	ایمان لاؤ	میرے رسولوں پر	اور	تعظیم کرو ان کی

اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو

وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ

وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ
اور	قرض دو	اللہ (کو)	قرضِ حسن	ضرور میں مٹادوں گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور	ضرور داخل کروں گا تمہیں	باغات (میں)

اور اللہ کو قرض حسن دو تو بیشک میں تم سے تمہارے گناہ مٹادوں گا اور ضرور تمہیں ان باغوں میں داخل کروں گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	تو جو	کفر کرے	اس کے بعد	تم میں سے	تو بیشک	وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے (سے)

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں تو اس (عہد) کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا تو وہ ضرور سیدھی راہ سے بھٹک گیا ○

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ
تو ان کے اپنا عہد توڑنے کے سبب	ہم نے لعنت کی ان پر	اور	ہم نے کر دیئے	ان کے دل	سخت	وہ بدل دیتے ہیں	کلمات (کو)

تو ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دل سخت کر دیئے۔ وہ اللہ کی باتوں کو ان کے مقامات سے

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَ	لَا تَزَالُ
ان کی جگہوں سے	اور	انہوں نے بھلا دیا	بڑا حصہ	(اس) کا جو	انہیں نصیحت کی گئی	اس کے ساتھ	اور	ہمیشہ

بدل دیتے ہیں اور انہوں نے ان نصیحتوں کا بڑا حصہ بھلا دیا جو انہیں کی گئی تھیں اور تم ان میں سے

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ

تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ
تم مطلع ہوتے رہو گے	ان کی طرف سے کسی خیانت پر	مگر	ان میں سے تھوڑے	تو معاف کردو	ان سے (انہیں)	اور	در گزر کرو

چند ایک کے علاوہ سب کی کسی نہ کسی خیانت پر مطلع ہوتے رہو گے تو انہیں معاف کردو اور ان سے در گزر کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْۤا	اِنَّا	نَصٰرٰى
بیشک	اللہ	پسند فرماتا ہے	احسان کرنے والوں (کو)	اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	کہا	بیشک	ہم نصاریٰ ہیں

بیشک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○ اور جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ

أَخَذْنَا	مِيثَاقَهُمْ	فَنَسُوا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوا	بِهِ
ہم نے لیا	ان سے عہد	تو انہوں نے بھلا دیا	بڑا حصہ	(اس میں) سے جو	انہیں نصیحت کی گئی	اس کے ساتھ

ان سے ہم نے عہد لیا تو وہ ان نصیحتوں کا بڑا حصہ بھلا بیٹھے جو انہیں کی گئی تھی

فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ

فَأَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَاءَ	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	وَ	سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ	اللَّهُ
تو ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان	عداوت، دشمنی	اور	بغض	قیامت کے دن تک	اور	عنقریب خبر دے گا انہیں	اللہ

تو ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک کے لئے دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ انہیں بتادے گا

بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

بِمَا	كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	قَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ
(اس) کی جو کچھ	وہ کرتے تھے	اے اہلِ کتاب	بیشک	آیا تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ ظاہر کرتا ہے	تمہارے لئے (تم پر)

جو کچھ وہ کرتے تھے ○ اے اہلِ کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے رسول تشریف لائے، وہ تم پر بہت سی وہ چیزیں

كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَن كَثِيرٍ ۚ

كَثِيرًا	مِّمَّا	كُنتُمْ تُخْفُونَ	مِنَ الْكِتَابِ	وَ	يَعْفُوا	عَنْ كَثِيرٍ
بہت سی	(ان چیزوں) سے جو	تم چھپاتے تھے	کتاب سے	اور	درگزر کر دیتا ہے	بہت (سی چیزوں) سے

ظاہر فرماتے ہیں جو تم نے (اللہ کی) کتاب سے چھپاڈالی تھیں اور بہت سی معاف فرمادیتے ہیں،

قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَّكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ

قَدْ	جَاءَكُمْ	مِّنَ اللَّهِ	نُورٌ	وَّ	كِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾	يَهْدِي	بِهِ	اللَّهُ
بیشک	آیا تمہارے پاس	اللہ کی طرف سے	نور	اور	روشن کتاب	ہدایت دیتا ہے	اس کے ذریعے	اللہ

بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آ گیا اور ایک روشن کتاب ○ اللہ اس کے ذریعے

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

مَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهُ	سُبُلَ السَّلَامِ	وَ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمَاتِ
(اسے) جو	تابع ہو جائے	اس کی مرضی (کا)	سلامتی کے راستوں (کی)	اور	نکالتا ہے انہیں	تاریکیوں سے

اسے سلامتی کے راستوں کی ہدایت دیتا ہے جو اللہ کی مرضی کا تابع ہو جائے اور انہیں اپنے حکم سے تاریکیوں سے

إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

إِلَى النُّورِ	بِإِذْنِهِ	وَ	يَهْدِيهِمْ	إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِينَ
روشنی کی طرف	اپنے حکم سے	اور	ہدایت دیتا ہے انہیں	سیدھے راستے کی طرف	ضرور بیشک	کافر ہو گئے	وہ لوگ جنہوں نے

روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے ○ بیشک وہ لوگ کافر ہو گئے

قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـا

قَالُوْۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ	قُلْ	فَمَنْ	یَّمْلِكُ	مِنَ اللّٰهِ	شَیْــٴًـا
کہا	بیشک	اللہ	وہ	مریم کا بیٹا مسیح (ہے)	تم کہو	تو کون	طاقت رکھتا ہے	اللہ سے (بچانے کی)	کچھ

جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی مسیح بن مریم ہے۔ تم فرما دو: اگر اللہ مسیح بن مریم کو اور اس کی ماں

اِنْ اَرَادَ اَنْ یُّهْلِكَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؕ

اِنْ	اَرَادَ	اَنْ	یُّهْلِكَ	الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ	وَ	اُمَّهٗ	وَ	مَنْ	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا
اگر	وہ ارادہ کرے	کہ	ہلاک کردے	مریم کے بیٹے مسیح	اور	اس کی ماں	اور	جو	زمین میں (ہیں)	سب (کو)

اور تمام زمین والوں کو ہلاک کرنے کا ارادہ فرمالے تو کون ہے جو اللہ سے بچانے کی طاقت رکھتا ہے؟

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	یَخْلُقُ	مَا	یَشَآءُ
اور	اللہ کے لئے	آسمانوں اور زمین کی بادشاہت	اور	جو کچھ	ان کے درمیان (ہے)	وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے

اور آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱۷ وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ۝۱۷	وَ	قَالَتِ	الْیَهُوْدُ	وَ	النَّصٰرٰی	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ
اور	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)	اور	کہا	یہودیوں	اور	عیسائیوں (نے)	ہم ہیں	اللہ کے بیٹے

اور اللہ ہر شے پر قادر ہے ۝ اور یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا: ہم اللہ کے بیٹے

وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

وَ	اَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	یُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ
اور	اس کے پیارے	تم کہو	پھر کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں	تمہارے گناہوں پر	بلکہ	تم	آدمی (ہو)	(اس مخلوق) سے جو

اور اس کے پیارے ہیں۔ اے حبیب! تم فرما دو: (اگر ایسا ہے تو) پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں پر عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ تم (بھی) اس کی مخلوق

خَلَقَ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

خَلَقَ	یَغْفِرُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ
اس نے پیدا کی	وہ مغفرت فرما دیتا ہے	جس کی	چاہتا ہے	اور	سزا دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

میں سے (عام) آدمی ہو۔ وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ؗ وَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝۱۸

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	وَ	اِلَیْهِ	الْمَصِیْرُ ۝۱۸
اور	اللہ کے لئے	آسمانوں اور زمین کی سلطنت	اور	جو کچھ	ان کے درمیان (ہے)	اور	اس کی طرف	پھرنا (ہے)

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے اور اسی کی طرف پھرنا ہے ۝

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ
اے اہلِ کتاب	بیشک	آیا تمہارے پاس	ہمارا رسول	ظاہر فرمارہا ہے	تمہارے لئے (تم پر)	رسولوں کی آمد بند ہو جانے پر (آیا)

اے کتاب والو! بیشک تمہارے پاس ہمارے رسول تشریف لائے، وہ رسولوں کی تشریف آوری بند ہو جانے کے عرصہ بعد تم پر ہمارے احکام ظاہر فرمارہے ہیں

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ

اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ	وَّ	لَا	نَذِيْرٍ
تاکہ	تم (نہ) کہو	(کہ) نہیں آیا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری دینے والا	اور	نہ	ڈر سنانے والا

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا آیا ہی نہیں

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾

فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّ	نَذِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾
تو بیشک	آگیا تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا	اور	ڈر سنانے والا	اور	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)

تو بیشک تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا تشریف لا چکا اور اللہ ہر شے پر قادر ہے ○

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ
اور	جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے میری قوم	یاد کرو	اللہ کی نعمت، احسان	اپنے اوپر	جب	اس نے بنائے

اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: اے میری قوم! اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب اس نے

فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا	لَمْ يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾
تم میں	انبیاء	اور	بنایا تمہیں	بادشاہ	اور	عطا کیا تمہیں	وہ جو	نہیں دیا	کسی ایک (کو)	تمام جہانوں سے

تم میں سے انبیاء پیدا فرمائے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ عطا فرمایا جو سارے جہان میں کسی کو نہ دیا○

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ

يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ
اے میری قوم	داخل ہو جاؤ	(اس) پاک سرزمین (میں)	جو	لکھ دی ہے	اللہ (نے)	تمہارے لئے

(موسیٰ نے فرمایا:) اے میری قوم! اس پاک سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى

وَ	لَا تَرْتَدُّوْا	عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰۤى
اور	پھر نہ جاؤ	اپنی پیٹھوں پر	تو تم پلٹو گے	خسارہ اٹھانے والے (ہو کر)	انہوں نے کہا	اے موسیٰ

اور اپنے پیٹھ پیچھے نہ پھرو کہ تم نقصان اٹھاتے ہوئے پلٹو گے ○ (قوم نے) کہا: اے موسیٰ!

اِنَّ فِيۡهَا قَوۡمًا جَبَّارِيۡنَ ‌ۖ وَاِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَا

اِنَّ	فِيۡهَا	قَوۡمًا جَبَّارِيۡنَ	وَ	اِنَّا	لَنۡ نَّدۡخُلَهَا
بیشک	اس (سرزمین) میں	بڑی زبردست قوم (ہے)	اور	بیشک	ہم ہرگز داخل نہ ہوں گے اس میں

اس (سرزمین) میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے

حَتّٰى يَخۡرُجُوۡا مِنۡهَا ۚ فَاِنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ﴿۲۲﴾

حَتّٰى	يَخۡرُجُوۡا	مِنۡهَا	فَاِنۡ	يَّخۡرُجُوۡا	مِنۡهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوۡنَ ﴿۲۲﴾
یہاں تک کہ	وہ نکل جائیں	اس سے	تو اگر	وہ نکل جائیں	اس سے	تو بیشک ہم	داخل ہونے والے (ہیں)

جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں، تو اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم (شہر میں) داخل ہوں گے ○

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمَا ادۡخُلُوۡا

قَالَ	رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيۡنَ	يَخَافُوۡنَ	اَنۡعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمَا	ادۡخُلُوۡا
کہا	دو مردوں (نے)	ان لوگوں سے جو	ڈرتے تھے	احسان فرمایا	اللہ (نے)	ان دونوں پر	(کہا) تم داخل ہو جاؤ

اللہ سے ڈرنے والوں میں سے وہ دو مرد جن پر اللہ نے احسان کیا تھا انہوں نے کہا: (شہر کے) دروازے سے ان پر داخل ہو جاؤ

عَلَيۡهِمُ الۡبَابَ‌ ۚ فَاِذَا دَخَلۡتُمُوۡهُ فَاِنَّكُمۡ غٰلِبُوۡنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ

عَلَيۡهِمُ	الۡبَابَ	فَاِذَا	دَخَلۡتُمُوۡهُ	فَاِنَّكُمۡ	غٰلِبُوۡنَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ
ان پر	دروازہ (سے)	تو جب	تم داخل ہو جاؤ گئے اس میں	تو بیشک تم	غالب آنے والے (ہو)	اور	اللہ پر

تو جب تم دروازے میں داخل ہو جاؤ گے تو تم ہی غالب ہو گے اور اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ ہی پر

فَتَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَاۤ اَبَدًا

فَتَوَكَّلُوۡۤا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۳﴾	قَالُوۡا	يٰمُوۡسٰۤى	اِنَّا	لَنۡ نَّدۡخُلَهَاۤ	اَبَدًا
تو بھروسہ کرو	اگر	تم ہو	ایمان والے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بیشک	ہم ہرگز داخل نہ ہوں گے اس میں	کبھی

بھروسہ کرو ○ (پھر قوم نے) کہا: اے موسیٰ! بیشک ہم تو وہاں ہرگز کبھی نہیں جائیں گے

مَّا دَامُوۡا فِيۡهَا فَاذۡهَبۡ اَنۡتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوۡنَ ﴿۲۴﴾

مَّا دَامُوۡا	فِيۡهَا	فَاذۡهَبۡ	اَنۡتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَاۤ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوۡنَ ﴿۲۴﴾
جب تک وہ ہیں	اس میں	تو جاؤ	آپ	اور	آپ کا رب	تو دونوں لڑو	بیشک ہم	یہاں	بیٹھے ہوئے (ہیں)

جب تک وہ وہاں ہیں تو آپ اور آپ کا رب دونوں جاؤ اور لڑو، ہم تو یہیں بیٹھے ہوئے ہیں ○

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ اِلَّا نَفۡسِىۡ وَاَخِىۡ فَافۡرُقۡ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّىۡ	لَاۤ اَمۡلِكُ	اِلَّا	نَفۡسِىۡ وَاَخِىۡ	فَافۡرُقۡ
(موسیٰ نے) عرض کیا	اے میرے رب	بیشک میں	اختیار نہیں رکھتا	مگر	اپنی جان اور اپنے بھائی (کا)	پس تو جدائی ڈال دے

موسیٰ نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے صرف اپنی جان اور اپنے بھائی کا اختیار ہے تو تو ہمارے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	عَلَيْهِمْ	مُحَرَّمَةٌ	فَاِنَّهَا	قَالَ	بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	وَ	بَيْنَنَا
چالیس سال	ان پر	حرام کر دی گئی	تو بیشک وہ	فرمایا	نافرمانی کرنے والی قوم کے درمیان	اور	ہمارے درمیان

اور نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے ○ (اللہ نے) فرمایا: پس چالیس سال تک وہ زمین ان پر حرام ہے

يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾	عَلَى	فَلَا تَاْسَ	فِي الْاَرْضِ	يَتِيْهُوْنَ
نافرمانی کرنے والی قوم	پر	پس تم افسوس نہ کرو	زمین میں	وہ حیران پھریں گے

یہ زمین میں بھٹکتے پھریں گے تو (اے موسیٰ!) تم (اس) نافرمان قوم پر افسردہ نہ ہو ○

نوٹ: سورۂ مائدہ کی آیت 27 تا 31 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق "دنیا کا پہلا قاتل" کے تحت گزر چکی ہیں۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا

نَفْسًا	قَتَلَ	مَنْ	اَنَّهٗ	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَتَبْنَا	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ
کسی جان (کو)	قتل کرے	جو	(کہ) بیشک	بنی اسرائیل پر	ہم نے لکھ دیا	اس (قتل) کی وجہ سے

اس کے سبب ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کسی جان کے

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ

مَنْ	وَ	النَّاسَ جَمِيْعًا	قَتَلَ	فَكَاَنَّمَا	فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ	اَوْ	بِغَيْرِ نَفْسٍ
جو (جس نے)	اور	تمام انسانوں (کو)	اس نے قتل کر دیا	تو گویا کہ	زمین میں فساد (کی سزا کے بغیر)	یا	کسی جان کے بدلے کے بغیر

بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے بدلے کے بغیر کسی شخص کو قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے

اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

رُسُلُنَا	جَآءَتْهُمْ	لَقَدْ	وَ	النَّاسَ جَمِيْعًا	اَحْيَا	فَكَاَنَّمَآ	اَحْيَاهَا
ہمارے رسول	آئے ان کے پاس	ضرور بیشک	اور	تمام انسانوں (کو)	اس نے زندہ رکھا	تو گویا کہ	زندہ رکھا اسے

کسی ایک جان کو (قتل سے بچا کر) زندہ رکھا اس نے گویا تمام انسانوں کو زندہ رکھا اور بیشک ان کے پاس ہمارے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِّنْهُمْ	كَثِيْرًا	اِنَّ	ثُمَّ	بِالْبَيِّنٰتِ
ضرور زیادتی کرنے والے	زمین میں	اس کے بعد	ان (امتیوں) میں سے	بہت سے	بیشک	پھر	روشن دلیلوں کے ساتھ

روشن دلیلوں کے ساتھ آئے پھر بیشک ان میں سے بہت سے لوگ اس کے بعد (بھی) زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں ○

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا

فَسَادًا	فِي الْاَرْضِ	يَسْعَوْنَ	وَ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	يُحَارِبُوْنَ	الَّذِيْنَ	جَزٰٓؤُا	اِنَّمَا
فساد (کی)	زمین میں	کوشش کرتے ہیں	اور	اللہ اور اس کے رسول (سے)	لڑتے ہیں	ان لوگوں کی جو	سزا	بیشک

بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں

اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ

اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ	تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
کہ	انہیں خوب قتل کیا جائے	یا	سولی دیدی جائے	یا	کاٹ دیئے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	مختلف طرف سے

ان کی سزا یہی ہے کہ انہیں خوب قتل کیا جائے یا انہیں سولی دیدی جائے یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

اَوْ	يُنْفَوْا	مِنَ الْاَرْضِ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ
یا	دور کر دیئے جائیں	(ملک کی سر) زمین سے	یہ	ان کے لئے	رسوائی	دنیا میں	اور	ان کے لئے

یا (ملک کی سر) زمین سے (جلاوطن کر کے) دور کر دیئے جائیں۔ یہ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ

فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ
آخرت میں	بڑا عذاب (ہے)	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کرلی	(اس) سے پہلے	کہ	تم قابو پاؤ	ان پر

آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے ○ مگر وہ کہ جنہوں نے توبہ کرلی اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
تو جان لو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ڈرو	اللہ (سے)

تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور	تلاش کرو	اس کی طرف	وسیلہ	اور	جہاد کرو	اس کی راہ میں	تاکہ تم	کامیابی پاؤ

اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ ○

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ
بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اگر	تحقیق	ان کی (ملک ہو)	جو کچھ	زمین میں	سب	اور	اس کے برابر

بیشک اگر کافر لوگ جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اور اس کے برابر اتنا ہی اور اس کے ساتھ

مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ

مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا	بِهٖ	مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَا تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ
اس کے ساتھ	تاکہ وہ چھٹکارے کے لئے دیں	اس کو	قیامت کے دن کے عذاب سے	(تو) نہیں قبول کیا جائے گا	ان سے

(ملا کر) قیامت کے دن کے عذاب سے چھٹکارے کے لئے دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ
اور	ان کے لئے	دردناک عذاب (ہے)	وہ چاہیں گے	کہ	نکل جائیں	آگ سے

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○ وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾

وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنْهَا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾
اور	نہیں	وہ	نکلنے والے	اس سے	اور	ان کے لئے	دائمی عذاب (ہے)

اور وہ اس سے نکل نہ سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قرآن کریم نے ہمیں عہد کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک کی نشانیاں دین میں عظمت رکھتی ہیں ان کا احترام کرنا چاہیے۔

﴿3﴾... نیکی و پرہیز گاری کے کام میں ایک دوسرے کی مدد کرنا ثواب جبکہ گناہ و زیادتی کے کام میں مدد کرنا گناہ ہے۔

﴿4﴾... جس جانور پر ذبح کرتے وقت غیرِ خدا کا نام لیا گیا ہو وہ حرام ہے۔

﴿5﴾... دین کی تکمیل سے مراد یہ ہے کہ پچھلی شریعتوں کی طرح منسوخ نہ ہو گا اور قیامت تک باقی رہے گا۔

﴿6﴾... جو ایمان سے پھر کر کافر ہو جائے اس کا ہر عمل برباد ہو جاتا ہے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔

﴿7﴾... کسی کی عداوت و دشمنی میں عدل و انصاف کے تقاضوں سے نہ ہٹا جائے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: "مائدہ" کا کیا مطلب ہے اور اس سورت کو "مائدہ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ____

____

سوال 2: سورۂ مائدہ کی آیت "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا" میں دین مکمل ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____

____

سوال 3: آیت 3 میں بیان کی گئی 11 حرام چیزوں میں سے کوئی 5 بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام ''اللہ'' ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ کسی کی غلطی پر اس سے بدلہ لیتے ہیں یا معاف کر دیتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... وضو کے فرائض تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اور حضرت اُبی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا آپس میں کسی بات پر اختلاف ہوا، دونوں نے یہ طے کیا کہ ہمارے معاملے کا فیصلہ حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کریں۔ چنانچہ فیصلے کے لئے حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے گھر پہنچے۔ حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے ان سے فرمایا: ہم تمہارے پاس اس لئے آئے ہیں تاکہ تم ہمارے معاملے کا فیصلہ کر دو۔ حضرت زید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے بستر کے درمیان سے جگہ خالی کرتے ہوئے عرض کی: اے امیر المومنین! یہاں تشریف رکھیے۔ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: یہ تمہارا پہلا ظلم ہے جو تم نے فیصلے کے لئے مقرر ہونے کے بعد کیا، میں تو اپنے فریق کے ساتھ ہی بیٹھوں گا۔ یہ فرما کر حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے ساتھ حضرت زید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے سامنے بیٹھ گئے۔ مقدمے کی کارروائی شروع ہوئی، حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے دعویٰ کیا اور حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اس کا انکار کیا (حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اپنے دعوے کے ثبوت کے لئے گواہ پیش نہ کر سکے تو اب شرعی اصول کے مطابق حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ پر قسم کھانا لازم آتا تھا) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے (حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی شخصیت اور رتبہ کا لحاظ کرتے ہوئے) حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے کہا: آپ امیر المومنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے قسم لینے سے درگزر کیجئے۔ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فوراً حلف اٹھالیا اور قسم کھاتے ہوئے فرمایا: زید اس وقت تک منصبِ قضاء (یعنی جج بننے) کا اہل نہیں ہو سکتا جب تک کہ عمر (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ) اور ایک عام شخص اس کے نزدیک (مقدمے کے معاملے میں) برابر نہیں ہو جاتے۔ (ابن عساکر، 19/319)

سُوْرَةُ الْمَآئِدَة (حصہ 2)

پارہ 6، المائدۃ، 38 تا 71

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا

وَ	السَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءً	بِمَا
اور	چوری کرنے والا مرد	اور	چوری کرنے والی عورت	پس کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	(بطور) سزا	(اس کے) سبب جو

اور جو مرد یا عورت چور ہو تو اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر ان کے عمل کے بدلے میں

كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ

كَسَبَا	نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾	فَمَنْ	تَابَ
ان دونوں نے کمایا (عمل کیا)	اللہ کی طرف سے سزا	اور	اللہ	عزت والا، زبردست	حکمت والا	تو جو	توبہ کرلے

ان کے ہاتھ کاٹ دو اور اللہ غالب حکمت والا ہے ○ تو جو اپنے ظلم کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	وَ	اَصْلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوْبُ عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾
اپنے ظلم کے بعد	اور	اپنی اصلاح کرلے	تو بیشک	اللہ	توبہ قبول فرمائے گا اس کی	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان

توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو اللہ اپنی مہربانی سے اس پر رجوع فرمائے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
کیا تجھے معلوم نہیں	بیشک	اللہ	اس کے لئے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی	وہ سزا دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾

وَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾
اور	مغفرت فرمادیتا ہے	جس کی	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)

اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ

يٰٓاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	لَا يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ
اے	رسول	غمگین نہ کریں تمہیں	وہ لوگ جو	دوڑے جارہے ہیں	کفر میں	ان لوگوں میں سے جنھوں نے

اے رسول! جو کفر میں دوڑے جاتے ہیں تمہیں غمگین نہ کریں (یہ وہ ہیں) جو

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا
اپنے منہ سے کہا ہم ایمان لاچکے	اور (حالانکہ)	ایمان نہیں لائے	ان کے دل	اور	کچھ وہ لوگ ہیں جو	یہودی ہوئے

اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مسلمان نہیں اور کچھ یہودی

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ	لَمْ يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ
بہت سننے والے	جھوٹ کو	بہت سننے والے	دوسری قوم کی (بھی)	(جو) نہیں آئے تمہارے پاس	وہ بدل دیتے ہیں	(اللہ کے) کلمات (کو)

بہت جھوٹ سنتے ہیں، اُن دوسرے لوگوں کی (بھی) خوب سنتے ہیں جو آپ کی بارگاہ میں نہیں آئے۔ یہ اللہ کے کلام کو

مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ

مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ تُؤْتَوْهُ
ان کی (اصل) جگہوں کے بعد	وہ کہتے ہیں	اگر	تمہیں دیا جائے	یہ (تحریف والا حکم)	تو لے لو اسے	اور	اگر	تمہیں نہ دیا جائے اسے

اس کے مقامات کے بعد بدل دیتے ہیں۔ یہ (آپس میں) کہتے ہیں: اگر تمہیں یہ (تحریف والا) حکم ملے تو اسے لے لینا اور اگر تمہیں یہ نہ ملے

فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ

فَاحْذَرُوْا	وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
تو (لینے سے) بچو	اور	جسے	چاہے	اللہ	اسے گمراہ کرنا	تو تُو ہرگز اختیار نہیں رکھتا	اس کو	اللہ سے (بچانے کا)	کچھ

تو بچنا اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو (اے مخاطب!) تو ہرگز اسے اللہ سے بچانے کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ

اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	لَمْ يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ
یہ	وہ لوگ ہیں جو	نہیں چاہتا	اللہ	کہ	پاک کرے	ان کے دلوں (کو)	ان کے لئے	دنیا میں	رسوائی

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ نہیں فرمایا۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے

وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝41 سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ

وَّ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝41	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ
اور	ان کے لئے	آخرت میں	بڑا عذاب (ہے)	بہت سننے والے	جھوٹ کو	بہت کھانے والے	حرام مال کو

اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے ○ بہت جھوٹ سننے والے، بڑے حرام خور ہیں

فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

فَاِنْ	جَاۗءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	اِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ
تو اگر	وہ آئیں تمہارے پاس	تو فیصلہ کرو	ان کے درمیان	یا	منہ پھیر لو	ان سے	اور	اگر	تم منہ پھیر لوگے	ان سے

تو اگر یہ تمہارے حضور حاضر ہوں تو ان میں فیصلہ فرماؤ یا ان سے منہ پھیر لو (دونوں کا آپ کو اختیار ہے) اور اگر آپ ان سے منہ پھیر لوگے

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
تو وہ ہر گز نہ بگاڑ سکیں گے تمہارا کچھ بھی	اور	اگر	تم فیصلہ کرو	تو فیصلہ کرو	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ

تو وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اگر آپ ان میں فیصلہ فرمائیں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	كَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ
بیشک	اللہ	پسند فرماتا ہے	انصاف کرنے والوں (کو)	اور	کیسے	وہ حاکم بنائیں گے تمہیں	اور (حالانکہ)	ان کے پاس	تورات

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ○ اور یہ آپ کو کیسے حاکم بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات موجود ہے

فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ ع

فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	مَاۤ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾
اس میں	اللہ کا حکم	پھر	وہ منہ پھیرتے ہیں	اس کے بعد سے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے

جس میں اللہ کا حکم موجود ہے۔ اس کے باوجود یہ منہ پھیرتے ہیں اور یہ ایمان لانے والے نہیں ہیں ○

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ

اِنَّاۤ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا	هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ
بیشک	ہم نے نازل کی	تورات	اس میں	ہدایت	اور	نور	حکم دیتے تھے	اس کے ساتھ (کے مطابق)	انبیاء	وہ لوگ جو

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور نور ہے، فرمانبردار نبی

اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا

اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا
فرمانبردار تھے	ان لوگوں کو جو	یہودی ہوئے	اور	(حکم دیتے) ربانی علماء	اور	فقہاء	(اس کے) سبب جو	انہیں محافظ بنایا گیا تھا

اور ربانی علماء اور فقہاء یہودیوں کو اسی کے مطابق حکم دیتے تھے کیونکہ انہیں (اللہ کی اس) کتاب کا محافظ

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ
اللہ کی کتاب سے (کا)	اور	وہ تھے	اس پر	گواہ	پس خوف نہ کرو	لوگوں (سے)	اور	ڈرو مجھ سے

بنایا گیا تھا اور وہ اس کے خود گواہ تھے۔ تو لوگوں سے خوف نہ کرو اور مجھ سے ڈرو

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
اور	نہ خریدو	میری آیتوں کے بدلے	تھوڑی قیمت	اور	جو	فیصلہ نہ کرے	(اس کے) ساتھ جو	نازل کیا	اللہ (نے)

اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی ذلیل قیمت نہ لو اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کریں جو اللہ نے نازل کیا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٤٤ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ۝٤٤	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ بِالنَّفْسِ
تو یہ لوگ	وہ	کفر کرنے والے	اور	ہم نے لکھ دیا، لازم کر دیا	ان پر	اس (تورات) میں	کہ	جان کے بدلے جان

تو وہی لوگ کافر ہیں ○ اور ہم نے تورات میں ان پر لازم کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

وَ	الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	وَ	السِّنَّ بِالسِّنِّ	وَالْجُرُوْحَ
اور	آنکھ کے بدلے آنکھ	اور	ناک کے بدلے ناک	اور	کان کے بدلے کان	اور	دانت کے بدلے دانت	اور تمام زخموں (میں)

اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت (کا قصاص لیا جائے گا) اور تمام زخموں کا

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ

قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ
قصاص (ہوگا)	پھر جو	معاف کر دے اس (قصاص) کو (یا، خود کو) پیش کر دے اس (قصاص) پر	تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کے لئے

قصاص ہوگا پھر جو دل کی خوشی سے (خود کو) قصاص کے لئے پیش کر دے تو یہ اس کا کفارہ بن جائے گا

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٥

وَ	مَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٥
اور	جو	فیصلہ نہ کرے	(اس کے) مطابق جو	نازل فرمایا	اللہ (نے)	تو یہ لوگ	وہ	ظلم کرنے والے

اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہی لوگ ظالم ہیں ○

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور	ہم نے پیچھے بھیجا	ان (نبیوں) کے نقشِ قدم پر	مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو	اس سے پہلے (تھی)

اور ہم نے ان نبیوں کے پیچھے ان کے نقشِ قدم پر عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اُس تورات کی تصدیق کرتے ہوئے

مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا

مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	وَّ	مُصَدِّقًا
سے (یعنی)	تورات	اور	ہم نے عطا کی اسے	انجیل	اس میں	ہدایت	اور	نور	اور	(وہ) تصدیق کرنے والی

جو اس سے پہلے موجود تھی اور ہم نے اسے انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور تھا اور وہ (انجیل) اس سے

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦ؕ

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦
(اس) کی جو	اس سے پہلے (تھی)	سے (یعنی)	تورات	اور	ہدایت	اور	نصیحت	پرہیز گاروں کے لئے

پہلے موجود تورات کی تصدیق فرمانے والی تھی اور پرہیز گاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی ○

وَلۡيَحۡكُمۡ اَهۡلُ الۡاِنۡجِيۡلِ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ ؕ

فِيۡهِ	اللّٰهُ	اَنۡزَلَ	بِمَاۤ	اَهۡلُ الۡاِنۡجِيۡلِ	لۡيَحۡكُمۡ	وَ
اس میں	اللہ (نے)	نازل کیا	(اس کے) مطابق جو	انجیل والے	چاہئے کہ فیصلہ کریں	اور

اور انجیل والوں کو بھی اسی کے مطابق حکم کرنا چاہیے جو اللہ نے اس میں نازل فرمایا ہے

وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ‏ ﴿۴۷﴾

الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۷﴾	هُمُ	فَاُولٰۤـئِكَ	اللّٰهُ	اَنۡزَلَ	بِمَاۤ	لَّمۡ يَحۡكُمۡ	مَنۡ	وَ
نافرمانی کرنے والے	وہ	تو یہ لوگ	اللہ (نے)	نازل کیا	(اس کے) مطابق جو	فیصلہ نہ کرے	جو	اور

اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہی لوگ نافرمان ہیں ○

وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ

بَيۡنَ يَدَيۡهِ	لِّمَا	مُصَدِّقًا	بِالۡحَـقِّ	الۡكِتٰبَ	اِلَيۡكَ	اَنۡزَلۡنَاۤ	وَ
اس سے پہلے (موجود تھیں)	(اس) کی جو	تصدیق کرنے والی	حق کے ساتھ	کتاب	تمہاری طرف	ہم نے نازل کی	اور

اور اے حبیب! ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری جو پہلی کتابوں کی تصدیق فرمانے والی

مِنَ الۡكِتٰبِ وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَنۡزَلَ	بِمَاۤ	بَيۡنَهُمۡ	فَاحۡكُمۡ	عَلَيۡهِ	مُهَيۡمِنًا	وَ	الۡكِتٰبِ	مِنَ
اللہ (نے)	نازل کیا	(اس کے) مطابق جو	ان کے درمیان	تو فیصلہ کرو	ان پر	نگہبان	اور	کتابیں	سے (یعنی)

اور ان پر نگہبان ہے تو ان (اہلِ کتاب) میں اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ کرو

وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلۡنَا

جَعَلۡنَا	لِكُلٍّ	مِنَ الۡحَـقِّ	جَآءَكَ	عَمَّا	اَهۡوَآءَهُمۡ	لَا تَتَّبِعۡ	وَ
ہم نے بنایا	سب کے لئے	حق سے	آیا تمہارے پاس	(اس) سے (ہٹ کر) جو	ان کی خواہشات (کی)	پیروی نہ کرنا	اور

اور اے سننے والے! اپنے پاس آیا ہوا حق چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم سب کے لیے

مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَـعَلَـكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَجَـعَلَـكُمۡ	اللّٰهُ	شَآءَ	لَوۡ	وَ	مِنۡهَاجًا	وَّ	شِرۡعَةً	مِنۡكُمۡ
ایک امت	ضرور بنادیتا تمہیں	اللہ	چاہتا	اگر	اور	واضح راستہ	اور	(ایک ایک) شریعت	تم میں سے

ایک ایک شریعت اور راستہ بنایا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

وَّلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَـيۡـرٰتِ ؕ

الۡخَـيۡـرٰتِ	فَاسۡتَبِقُوا	اٰتٰٮكُمۡ	فِىۡ مَاۤ	لِّيَبۡلُوَكُمۡ	لٰـكِنۡ	وَّ
نیکیوں (میں)	تو آگے بڑھ جاؤ	اس نے دیں تمہیں	(ان شریعتوں) میں جو	تاکہ آزمائے تمہیں	لیکن (اس نے ایسا نہ کیا)	اور

مگر (اس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ جو (شریعتیں) اس نے تمہیں دی ہیں ان میں تمہیں آزمائے تو نیکیوں کی طرف دوسروں سے آگے بڑھ جاؤ،

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾

اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾
اللہ کی طرف	تم سب کو لوٹنا (ہے)	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے، جھگڑتے

تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتادے گا وہ بات جس میں تم جھگڑتے تھے ○

وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ

وَ	اَنِ احْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ
اور	یہ کہ تم فیصلہ کرو	ان کے درمیان	(اس کے) مطابق جو	نازل کیا	اللہ (نے)	اور	پیچھے نہ چلو	ان کی خواہشات (کے)

اور (اے مسلمان!) یہ کہ ان (لوگوں) کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ

وَ	احْذَرْهُمْ	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ	عَنْۢ بَعْضِ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ
اور	بچتے رہو ان سے	کہ	وہ بہکا (نہ) دیں تمہیں	(اس کے) بعض (احکام) سے	جو	نازل کیا	اللہ (نے)	تمہاری طرف

اور ان سے بچتے رہو کہ کہیں وہ تمہیں اس کے بعض احکام سے ہٹانہ دیں جو اللہ نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ
پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو جان لو	صرف	چاہتا ہے	اللہ	کہ	پہنچائے انہیں (سزا)	ان کے کچھ گناہوں کی

پھر اگر وہ منہ پھیریں تو جان لو کہ اللہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی سزا پہنچانا چاہتا ہے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ
اور	بیشک	بہت سے لوگ	ضرور نافرمانی کرنے والے (ہیں)	تو کیا جاہلیت کا حکم	وہ چاہتے ہیں

اور بیشک بہت سے لوگ نافرمان ہیں ○ تو کیا یہ لوگ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع

وَ	مَنْ	اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾
اور	کون	اللہ سے بہتر	حکم (میں)	(اس) قوم کے لیے	(جو) یقین کرتے ہیں

اور یقین والوں کے لیے اللہ سے بہتر کس کا حکم ہو سکتا ہے؟ ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	النَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ بناؤ	یہودیوں	اور	عیسائیوں (کو)	دوست	ان کے بعض	بعض کے دوست (ہیں)

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ (صرف) آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝51

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝51
اور	جو	دوستی رکھے گا ان سے	تم میں سے	تو بیشک وہ	ان میں سے (ہے)	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظلم کرنے والی قوم (کو)

اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے بیشک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ○

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ

فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ
تو تم دیکھو گے	ان لوگوں کو جو	ان کے دلوں میں	مرض (ہے)	جلدی کرتے ہیں	ان (سے دوستی کرنے) میں

تو جن کے دلوں میں مرض ہے تم انہیں دیکھو گے کہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ

يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَاۗىِٕرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ
وہ کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	کہ	پہنچے ہمیں	کوئی گردش	تو قریب ہے	اللہ	کہ	لے آئے فتح

کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے اوپر گردش آنے کا ڈر ہے تو قریب ہے کہ اللہ فتح

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝52

اَوْ	اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰي	مَآ	اَسَرُّوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ ۝52
یا	اپنے پاس سے کوئی خاص حکم	پھر وہ ہو جائیں گے	(اس) پر	جو	انہوں نے چھپایا تھا	اپنے دلوں میں	پچھتانے والے

یا اپنی طرف سے کوئی خاص حکم لے آئے پھر یہ لوگ اس پر پچھتائیں گے جو اپنے دلوں میں چھپاتے تھے ○

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ

وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَاۗءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیا یہ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	قسم کھائی	اللہ کی	اپنی قسموں میں پوری کوشش (سے)

اور ایمان والے کہیں گے: کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی بڑی پکی قسمیں کھائی تھیں

اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝53

اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ ۝53
کہ وہ	ضرور تمہارے ساتھ (ہیں)	(تو) ضائع ہو گئے	ان کے اعمال	پس وہ ہو گئے	نقصان اٹھانے والوں (سے)

کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ تو ان کے تمام اعمال برباد ہو گئے پس یہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جو کوئی	پھرے گا	تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب لے آئے گا اللہ (ایسی) قوم

اے ایمان والو! تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ

يُحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّوْنَهٗٓ	اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ
(اللہ) محبت فرماتا ہے ان سے	اور	وہ محبت کرتے ہیں اس سے	ایمان والوں پر نرم	کافروں پر سخت (ہیں)	جہاد کرتے ہیں

جن سے اللہ محبت فرماتا ہے اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہیں مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہیں، اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ
اللہ کی راہ میں	اور	نہیں ڈرتے	کسی ملامت کرنے والے کی ملامت (سے)	یہ (سیرت)	اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اِسے

جہاد کرتے ہیں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے۔ یہ (اچھی سیرت) اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾	اِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الَّذِيْنَ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	وسعت والا	علم والا	صرف	تمہارے دوست	اللہ	اور	اس کا رسول	اور	وہ لوگ ہیں جو

عطا فرما دیتا ہے اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے ○ تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسول اور

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾
ایمان لائے	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	(اللہ کے حضور) جھکنے والے (ہیں)

ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں ○

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ
اور	جو	دوست بنائے	اللہ	اور	اس کے رسول	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	تو بیشک	اللہ کا گروہ

اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بیشک اللہ ہی کا گروہ

هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا

هُمُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ	هُزُوًا
وہ	غالب آنے والے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ بناؤ	ان لوگوں کو جنہوں نے	بنا لیا	تمہارے دین (کو)	مذاق

غالب ہے ○ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ان میں سے وہ لوگ

وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ

وَّ	لَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	الْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ
اور	کھیل	ان لوگوں میں سے جنہیں	دی گئی	کتاب	تم سے پہلے	اور	کفار (کو)	دوست (نہ بناؤ)

جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنالیا ہے انہیں اور کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	اِذَا	نَادَيْتُمْ
اور	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اگر	تم ہو	ایمان والے	اور	جب	تم پکارتے (اذان دیتے) ہو

اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو ○ اور جب تم نماز کے لئے

اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

اِلَى الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾
نماز کی طرف	وہ بنالیتے ہیں اس کو	ہنسی مذاق	اور	کھیل	یہ	(اس کے) سبب کہ وہ	(ایسے) لوگ (ہیں)	(جو) عقل نہیں رکھتے

اذان دیتے ہو تو یہ اس کو ہنسی مذاق اور کھیل بنالیتے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ بالکل بے عقل لوگ ہیں ○

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
تم کہو	اے اہلِ کتاب	کیا (یعنی نہیں)	تمہیں برا لگا	ہماری طرف سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر

تم فرماؤ: اے اہلِ کتاب! تمہیں ہماری طرف سے یہی برا لگا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
اور	جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	(اس) سے پہلے	اور	بیشک	تمہارے اکثر (لوگ)	فاسق ہیں

نازل کیا گیا اس پر اور جو پہلے نازل کیا گیا اس پر ایمان لائے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر لوگ فاسق ہیں ○

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

قُلْ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ اللّٰهِ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ
تم کہو	کیا	میں خبر دوں تمہیں	اس سے زیادہ برے کی	درجے (میں)	اللہ کے ہاں	(یہ وہ ہے) جو	لعنت فرمائی اس پر	اللہ (نے)

اے محبوب! تم فرماؤ: کیا میں تمہیں وہ لوگ بتاؤں جو اللہ کے ہاں اس سے بدتر درجہ کے ہیں، یہ وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ

وَ	غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ
اور	غضب فرمایا	اس پر	اور	بنادیئے	ان میں سے	بندر	اور	خنزیر	اور	(جس نے) عبادت کی	شیطان (کی)

اور ان پر غضب فرمایا اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو بندر اور سور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی عبادت کی،

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾
یہ لوگ	سب سے برے (ہیں)	ٹھکانے (کے اعتبار سے)	اور	سب زیادہ بھٹکے ہوئے	سیدھے راستے سے

یہ لوگ بدترین مقام والے اور سیدھے راستے سے سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں ○

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ

وَ	اِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	قَدْ	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ
اور	جب	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لاچکے	اور (حالانکہ)	تحقیق	وہ داخل ہوئے	کفر کے ساتھ

اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں حالانکہ وہ آتے وقت بھی کافر تھے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

وَ	هُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾
اور	وہ	تحقیق	نکلے	اس کے ساتھ	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	وہ چھپا رہے ہیں

اور جاتے وقت بھی کافر ہی تھے اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپا رہے ہیں ○

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

وَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ
اور	تم دیکھو گے	بہت سے	ان میں سے	وہ دوڑے جاتے ہیں	گناہ اور زیادتی میں	اور	اپنے حرام مال کھانے (میں)

اور تم ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھو گے کہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری کے کاموں میں دوڑے جاتے ہیں۔

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾	لَوْلَا	يَنْهٰىهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ
ضرور برا ہے	جو	وہ کام کرتے ہیں	کیوں نہیں	منع کرتے انہیں	(ان کے) درویش	اور	علماء

بیشک یہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں ○ ان کے درویش اور علماء انہیں گناہ کی بات کہنے

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ	وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾
ان کے گناہ کی بات کہنے سے	اور	ان کے حرام مال کھانے (سے)	ضرور برا ہے	جو	وہ کر رہے ہیں

اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ بیشک یہ بہت ہی برے کام کر رہے ہیں ○

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا

وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	لُعِنُوْا	بِمَا
اور	کہا	یہودیوں (نے)	اللہ کا ہاتھ	بندھا ہوا (ہے)	باندھے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان پر لعنت کی گئی	(اس کے) سبب جو

اور یہودیوں نے کہا: اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ ان کے ہاتھ باندھے جائیں اور ان پر اس کہنے کی وجہ سے

قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ

قَالُوْا	بَلْ	يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ
انہوں نے کہا	بلکہ	اس کے ہاتھ	کشادہ ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جیسے	چاہتا ہے	اور	ضرور بڑھادے گا

لعنت ہے بلکہ اللہ کے ہاتھ کشادہ ہیں جیسے چاہتا ہے خرچ فرماتا ہے اور اے حبیب! یہ جو تمہاری طرف

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا
بہت سے (لوگوں کو)	ان میں سے	وہ جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	سرکشی اور کفر (میں)

تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے یہ ان میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافہ کرے گا

وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ

وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	كُلَّمَآ
اور	ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان	دشمنی	اور	بغض	قیامت کے دن تک	جب کبھی

اور ہم نے قیامت تک ان میں دشمنی اور بغض ڈال دیا۔ جب کبھی

اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ

اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا
وہ بھڑکاتے ہیں	آگ	لڑائی کے لئے	بجھا دیتا ہے اسے	اللہ	اور	وہ کوشش کرتے ہیں	زمین میں	فساد (پھیلانے کی)

یہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ زمین میں فساد پھیلانے کے لئے کوشش کرتے ہیں

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا

وَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا
اور	اللہ	پسند نہیں فرماتا	فساد پھیلانے والوں (کو)	اور	اگر	بیشک	اہلِ کتاب	ایمان لاتے

اور اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا ○ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے

وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾

وَ	اتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾
اور	پرہیز گاری اختیار کرتے	(تو) ضرور ہم مٹا دیتے	ان سے	ان کے گناہ	اور	ضرور داخل کرتے انہیں	نعمتوں کے باغات (میں)

اور پرہیز گاری اختیار کرتے تو ضرور ہم ان کے گناہ مٹا دیتے اور ضرور انہیں نعمتوں کے باغوں میں داخل کرتے ○

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ
اور	اگر	بیشک وہ	قائم رکھتے	تورات	اور	انجیل	اور	جو کچھ	نازل کیا گیا	ان کی طرف

اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا اسے

مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ

مِّنْ رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ
ان کے رب کی طرف سے	(تو) ضرور وہ (رزق) کھاتے	اپنے اوپر سے	اور	اپنے پاؤں کے نیچے سے	ان میں سے

قائم کر لیتے تو انہیں ان کے اوپر سے اور ان کے قدموں کے نیچے سے رزق ملتا۔ ان میں

أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

أُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾	يٰۤاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ
ایک گروہ	میانہ روی والا (ہے)	اور	بہت سے	ان میں سے	بہت برا ہے	جو	وہ کام کر رہے ہیں	اے	رسول

ایک گروہ اعتدال کی راہ والا ہے اور ان میں اکثر بہت ہی برے کام کر رہے ہیں ○ اے رسول!

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

بَلِّغْ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	اِنْ	لَّمْ تَفْعَلْ	فَمَا بَلَّغْتَ
پہنچا دو	جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	اور	اگر	تم نے (ایسا) نہ کیا	تو تم نے نہیں پہنچایا

جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا اس کی تبلیغ فرما دیں اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے

رِسٰلَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

رِسٰلَتَهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾
اس کا (کوئی) پیغام	اور	اللہ	حفاظت فرمائے گا تمہاری	لوگوں سے	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	کفر کرنے والی قوم (کو)

اُس کا کوئی پیغام بھی نہ پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا۔ بیشک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا○

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى شَىْءٍ	حَتّٰى	تُقِيْمُوْا	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ
تم کہو	اے اہلِ کتاب	تم نہیں ہو	کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم قائم کر لو	تورات	اور	انجیل

تم فرمادو اے کتابیو! جب تک تم تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے

وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
اور	جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	اور	ضرور بڑھا دے گا	بہت سے (لوگوں کو)	ان میں سے

اسے قائم نہیں کر لیتے تم کسی شے پر نہیں ہو اور اے حبیب! یہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے

مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

مَّآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا	فَلَا تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾
وہ جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	سرکشی اور کفر (میں)	پس تم غم نہ کھاؤ	کفر کرنے والی قوم پر

نازل کیا گیا ہے یہ ان میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافہ کرے گا تو تم کافر قوم پر کچھ غم نہ کھاؤ○

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـُٔوْنَ
بیشک	وہ لوگ جو	(صرف زبان سے) ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور	ستاروں کی پوجا کرنے والے

بیشک (وہ جو اپنے آپ کو) مسلمان (کہتے ہیں) اور یہودی اور ستاروں کی پوجا کرنے والے

وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

وَ	النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا
اور	عیسائی	(ان میں سے) جو	(دل سے) ایمان لائے	اللہ اور آخرت کے دن پر	اور	عمل کرے	نیک، اچھا

اور عیسائی (ان میں سے) جو (سچے دل سے) اللہ اور قیامت پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
تو کوئی خوف نہیں	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	ضرور بیشک	ہم نے لیا	عہد	بنی اسرائیل (سے)

تو ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

وَ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا
اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	رسول	جب کبھی	آیا ان کے پاس	کوئی رسول	(اس کے) ساتھ جو

اور ان کی طرف رسول بھیجے (تو) جب کبھی ان کے پاس کوئی رسول وہ بات لے کر آیا جو

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾

لَا تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ	فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾
پسند نہیں کرتے	ان کے نفس	(تو انبیاء کے) ایک گروہ (کو)	انہوں نے جھٹلایا	اور	ایک گروہ (کو)	شہید کرتے رہے

ان کے نفس کو پسند نہ تھی تو انہوں نے (انبیاء کے) ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو شہید کرتے رہے ○

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا

وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَ	صَمُّوْا
اور	انہوں نے گمان کیا	کہ (انہیں) نہ ہوگی	کوئی سزا	تو وہ (حق سے) اندھے ہو گئے	اور	بہرے ہو گئے

اور انہوں نے یہ گمان کیا کہ انہیں کوئی سزا نہ ہوگی تو یہ اندھے اور بہرے ہو گئے

ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

ثُمَّ	تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
پھر	اللہ نے توبہ قبول فرمائی ان کی	پھر	(دوبارہ) اندھے ہو گئے	اور	بہرے ہو گئے	بہت سے	ان میں سے

پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾

وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾
اور	اللہ	دیکھنے والا	(اس) کو جو	وہ کرتے ہیں

اور اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے ○

نوٹ: سورۂ مائدہ کی آیت 72 تا 76 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق "حضرت عیسیٰ علیہ السلام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ہر وہ عمل جس کے ذریعے اللہ پاک کا قرب حاصل کیا جائے وہ وسیلہ کہلاتا ہے۔

﴿2﴾... کفار کی طرف میلان یا ان کی طرف کھچاؤ دل کی بیماری یعنی کفر، نفاق یا ایمانی کمزوری کی علامت ہے۔

﴿3﴾... کتنا ہی بڑا گناہ ہوا گر اس سے توبہ کر لی جائے تو اللہ پاک اپنا حق معاف فرما دیتا ہے۔

﴿4﴾... عذاب دینا اور رحم کرنا اللہ پاک کی مرضی پر ہے، وہ مالک ہے جو چاہے کرے کوئی اعتراض نہیں کر سکتا۔

﴿5﴾... نیکی کی دعوت دینے والے کو چاہیے کہ لوگوں کے اثر نہ لینے سے غمگین نہ ہو بلکہ دعوت دیتا رہے کہ یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔

﴿6﴾... شریعت کو اپنی رائے کے مطابق کرنے کی کوشش نہ کی جائے بلکہ خود کو شریعت کے مطابق چلایا جائے۔

﴿7﴾... رشوت لے کر فیصلہ بدل دینا، حرام کو حلال کرنا اور شریعت کے احکام کو بدلنا یہودیوں کا طریقہ ہے۔

﴿8﴾... دینی شعائر کا مذاق اڑانا کفر ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سبق میں شامل آیات میں کن لوگوں کو دنیا میں ذلت اور آخرت میں بڑے عذاب کی وعید سنائی گئی؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر کون سی کتاب نازل ہوئی اور اس نے کس کتاب کی تصدیق کی؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: یہود و نصاریٰ سے دوستی کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 54 میں پاکیزہ صفت بندوں کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال5: اللہ پاک کے نزدیک بدترین درجے والے کون لوگ ہیں اور ان کا ٹھکانا کہاں ہو گا؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴾1﴿... کہیں آپ دوسروں کی چیزیں چُرانے کے گناہ میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴾1﴿... رشوت کی مذمت پر مختصر مضمون اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کوئی ہے جو مجھ سے کلمات لے لے اور ان پر خود عمل کرے یا عمل کرنے والے کو سکھائے؟ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں لوں گا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ (5) باتیں شمار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "(1) حرام اشیاء سے بچو سب سے زیادہ عبادت کرنے والے بن جاؤ گے، (2) اللہ پاک کے عطا کردہ حصے پر راضی رہو سب سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے، (3) پڑوسی سے اچھا سلوک کرو (کامل) مومن ہو جاؤ گے، (4) جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو (کامل) مسلمان ہو جاؤ گے اور (5) زیادہ نہ ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کرتا ہے۔" (ترمذی، 4/136، حدیث: 2312)

حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا صدقہ ہے، تمہارا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، تمہارا کسی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے اور تمہارا اپنے ڈول (برتن) سے دوسرے بھائی کا ڈول (برتن) بھرنا (بھی) صدقہ ہے۔ (ترمذی، 3/384، حدیث: 1963)

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ (حصہ 3)

پارہ 6، 7، المائدۃ: 77 تا 120

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ غَیْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَھْوَآءَ قَوْمٍ

قُلْ	یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِیْ دِیْنِکُمْ	غَیْرَ الْحَقِّ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْٓا	اَھْوَآءَ قَوْمٍ
تم کہو	اے اہلِ کتاب	تم غلو، زیادتی نہ کرو	اپنے دین میں	ناحق	اور	پیچھے نہ چلو	قوم کی خواہشات (کے)

تم فرماؤ، اے کتاب والو! اپنے دین میں ناحق غلو (زیادتی) نہ کرو اور ان لوگوں کی خواہشات پر نہ چلو

قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا کَثِیْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ﴿۷۷﴾

قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	اَضَلُّوْا	کَثِیْرًا	وَّ	ضَلُّوْا	عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ﴿۷۷﴾
تحقیق	وہ گمراہ ہوئے	(اس) سے پہلے	اور	انہوں نے گمراہ کیا	بہت سے (لوگوں کو)	اور	وہ بہک گئے	سیدھے راستے سے

جو پہلے خود بھی گمراہ ہو چکے ہیں اور بہت سے دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کر چکے ہیں اور سیدھی راہ سے بھٹک چکے ہیں ○

لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ

لُعِنَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ
لعنت کی گئی	ان لوگوں پر جنہوں نے	کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے	(ان پر لعنت کی گئی) داؤد کی زبان پر

بنی اسرائیل میں سے کفر کرنے والوں پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر سے

وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَ	عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ	ذٰلِکَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾
اور	مریم کے بیٹے عیسیٰ (کی زبان پر)	یہ (لعنت)	(اس کے) سبب جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور	وہ سرکشی کرتے رہتے تھے

لعنت کی گئی۔ یہ لعنت اس وجہ سے تھی کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ سرکشی کرتے رہتے تھے ○

کَانُوْا لَا یَتَنَاھَوْنَ عَنْ مُّنْکَرٍ فَعَلُوْہُ ؕ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

کَانُوْا لَا یَتَنَاھَوْنَ	عَنْ مُّنْکَرٍ	فَعَلُوْہُ	لَبِئْسَ	مَا	کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾
وہ ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے	کسی برے کام سے	انہوں نے کیا اسے	ضرور برا ہے	جو (کام)	وہ کرتے تھے

وہ ایک دوسرے کو کسی برے کام سے منع نہ کرتے تھے جو وہ کیا کرتے تھے۔ بیشک یہ بہت ہی برے کام کرتے تھے ○

تَرٰی کَثِیْرًا مِّنْھُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ

تَرٰی	کَثِیْرًا	مِّنْھُمْ	یَتَوَلَّوْنَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	لَبِئْسَ
تم دیکھو گے	بہت سے (لوگوں کو)	ان میں سے	وہ دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	بیشک کتنی بری ہے

تم ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں تو ان کی

مَا قَدَّمَتۡ لَهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ اَنۡ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَفِى الۡعَذَابِ

مَا	قَدَّمَتۡ	لَهُمۡ	اَنۡفُسُهُمۡ	اَنۡ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	فِى الۡعَذَابِ
وہ (چیز) جو	آگے بھیجی	ان کے لئے	ان کی جانوں (نے)	کہ	غضب فرمایا	اللہ (نے)	ان پر	اور	عذاب میں

جانوں نے ان کے لئے کتنی بری چیز آگے بھیجی کہ ان پر اللہ نے غضب کیا اور یہ لوگ ہمیشہ

هُمۡ خٰلِدُوۡنَ ۝٨٠ وَلَوۡ كَانُوۡا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ

هُمۡ	خٰلِدُوۡنَ ۝٨٠	وَ	لَوۡ	كَانُوۡا يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ	وَ	مَاۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡهِ
وہ	ہمیشہ رہنے والے	اور	اگر	وہ ایمان لاتے	اللہ اور نبی پر	اور	(اس پر) جو	نازل کیا گیا	اس (نبی) کی طرف

عذاب میں ہی رہیں گے ○ اور اگر یہ اللہ اور نبی پر اور اُس پر جو نبی کی طرف نازل کیا گیا ہے ایمان لاتے

مَا اتَّخَذُوۡهُمۡ اَوۡلِيَآءَ وَلٰـكِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ۝٨١

مَا اتَّخَذُوۡهُمۡ	اَوۡلِيَآءَ	وَ	لٰـكِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنۡهُمۡ	فٰسِقُوۡنَ ۝٨١
(تو) نہ بناتے انہیں	دوست	اور	لیکن	بہت سے	ان میں سے	نافرمانی کرنے والے (ہیں)

تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں بہت زیادہ فاسق ہیں ○

لَـتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الۡيَهُوۡدَ

لَـتَجِدَنَّ	اَشَدَّ النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	الۡيَهُوۡدَ
ضرور تم پاؤ گے	لوگوں میں سب سے زیادہ شدید	دشمنی (میں)	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	یہودیوں (کو)

ضرور تم مسلمانوں کا سب سے زیادہ شدید دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو

وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا‌ ۚ وَلَـتَجِدَنَّ اَقۡرَبَهُمۡ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيۡنَ

وَ	الَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡا	وَ	لَـتَجِدَنَّ	اَقۡرَبَهُمۡ	مَّوَدَّةً	لِّلَّذِيۡنَ
اور	ان لوگوں کو جنہوں نے	شرک کیا	اور	ضرور تم پاؤ گے	ان میں سب سے زیادہ قریب	دوستی (میں)	ان لوگوں کی جو

پاؤ گے اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان کو

اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰى‌ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنۡهُمۡ

اٰمَنُوا	الَّذِيۡنَ	قَالُوۡۤا	اِنَّا	نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنۡهُمۡ
ایمان لائے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کہا	بیشک ہم	نصاریٰ (ہیں)	یہ	(اس کے) سبب کہ	ان میں سے

پاؤ گے جو کہتے تھے: ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ ان میں

قِسِّيۡسِيۡنَ وَرُهۡبَانًا وَّاَنَّهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝٨٢ وَاِذَا سَمِعُوۡا

قِسِّيۡسِيۡنَ	وَ	رُهۡبَانًا	وَّ	اَنَّهُمۡ	لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝٨٢	وَ	اِذَا	سَمِعُوۡا
علماء	اور	درویش (موجود ہیں)	اور	(اس کے سبب) کہ وہ	تکبر نہیں کرتے	اور	جب	وہ سنتے ہیں

علماء اور عبادت گزار موجود ہیں اور یہ تکبر نہیں کرتے ○ اور جب یہ سنتے ہیں

مَآ اُنۡزِلَ اِلَى الرَّسُوۡلِ تَرٰۤى اَعۡيُنَهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ مِمَّا عَرَفُوۡا

مَآ	اُنۡزِلَ	اِلَى الرَّسُوۡلِ	تَرٰۤى	اَعۡيُنَهُمۡ	تَفِيۡضُ	مِنَ الدَّمۡعِ	مِمَّا	عَرَفُوۡا
وہ جو	نازل کیا گیا	رسول کی طرف	تم دیکھو گے	ان کی آنکھیں	ابل پڑتی ہیں	آنسوؤں سے	(اس) وجہ سے جو	وہ پہچان گئے

وہ جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تو تم دیکھو گے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے ابل پڑتی ہیں اس لیے

مِنَ الۡحَقِّ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۳﴾

مِنَ	الۡحَقِّ	يَقُوۡلُوۡنَ	رَبَّنَاۤ	اٰمَنَّا	فَاكۡتُبۡنَا	مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۳﴾
سے	حق	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	پس تو لکھ دے ہمیں	(حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ

کہ وہ حق کو پہچان گئے۔ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس تو ہمیں (حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ دے ○

وَمَا لَنَا لَا نُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الۡحَقِّ ۙ

وَ	مَا	لَنَا	لَا نُؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الۡحَقِّ
اور	کیا ہے	ہمارے لئے (ہمیں)	(کہ) ہم ایمان نہ لائیں	اللہ پر	اور	(اس پر) جو	آیا ہمارے پاس	حق سے

اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا

وَنَطۡمَعُ اَنۡ يُّدۡخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ

وَ	نَطۡمَعُ	اَنۡ	يُّدۡخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ الۡقَوۡمِ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۴﴾	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
اور	ہم امید کرتے ہیں	کہ	(جنت میں) داخل کر دے ہمیں	ہمارا رب	نیک لوگوں کی قوم کے ساتھ	تو عطا فرمائے انہیں	اللہ (نے)

اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کر دے ○ تو اللہ نے اُن کے

بِمَا قَالُوۡا جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ

بِمَا	قَالُوۡا	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا
(اس کے) بدلے جو	انہوں نے کہا	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں

اِس کہنے کے بدلے انہیں وہ باغات عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ

وَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَاۤ
اور	یہ	نیکی کرنے والوں کی جزا (ہے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

اور یہ نیک لوگوں کی جزا ہے ○ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۸۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحَرِّمُوۡا طَيِّبٰتِ

اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۸۶﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تُحَرِّمُوۡا	طَيِّبٰتِ
(تو) یہ لوگ	جہنم والے (ہیں)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم حرام نہ ٹھہراؤ	پاکیزہ چیزیں

تو وہ دوزخ والے ہیں ○ اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ قرار دو

مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾

مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾
وہ جو	حلال فرمائیں	اللہ (نے)	تمہارے لئے	اور	حد سے نہ بڑھو	بیشک	اللہ	پسند نہیں فرماتا	حد سے بڑھنے والوں (کو)

جنہیں اللہ نے تمہارے لئے حلال فرمایا ہے اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو ناپسند فرماتا ہے ○

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

وَ	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ
اور	کھاؤ	(اس) سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ (نے)	حلال	پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ (سے)	جس پر تم

اور جو کچھ تمہیں اللہ نے حلال پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم

مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ

مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾	لَا يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ
ایمان رکھنے والے (ہو)	پکڑ نہیں فرمائے گا تمہاری	اللہ	بے معنی پر	تمہاری قسموں میں	اور	لیکن	وہ پکڑ فرمائے گا تمہاری

ایمان رکھنے والے ہو○ اللہ تمہیں تمہاری فضول قسموں پر نہیں پکڑے گا البتہ ان قسموں پر گرفت فرمائے گا

بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ

بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ	اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ
(اس) پر کہ	تم نے مضبوط کر لیں	قسمیں (پھر انہیں توڑ دیا)	تو اس کا کفارہ	دس مسکینوں کو کھانا دینا (یا) کھلانا	(اس) درمیانی (کھانے) سے

جنہیں تم مضبوط کر لو تو ایسی قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو اس طرح کا درمیانے درجے کا کھانا دینا ہے

مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ

مَا	تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
جو	تم کھلاتے ہو	اپنے گھر والوں (کو)	یا	ان (دس مسکینوں) کو کپڑے دینا	یا	ایک مملوک (غلام، لونڈی) آزاد کرنا (ہے)

جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُن دس کو کپڑے دینا ہے یا ایک مملوک (غلام یا لونڈی) آزاد کرنا ہے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ
تو جو	(ان تینوں پر قدرت) نہ پائے	تو (اس کا کفارہ) تین دن کے روزے (رکھنا)	یہ	تمہاری قسموں کا کفارہ	جب	تم قسم کھاؤ (پھر اسے توڑ دو)

تو جو نہ پائے تو تین دن کے روزے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب قسم کھاؤ

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

وَ	احْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾
اور	حفاظت کرو	اپنی قسموں (کی)	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	شکر گزار بن جاؤ

اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ○

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

يَاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَ	الْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	بیشک	شراب	اور	جوا	اور	بت

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰

وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰
اور	قسمت معلوم کرنے کے تیر	ناپاک	شیطان کے کام سے (ہیں)	تو ان سے بچتے رہو	تاکہ تم	فلاح پاؤ

اور قسمت معلوم کرنے کے تیر ناپاک شیطانی کام ہی ہیں تو ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ○

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

اِنَّمَا	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
صرف	چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ ڈال دے	تمہارے درمیان	دشمنی	اور	بغض وکینہ	شراب اور جوئے میں (مبتلا کرکے)

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض وکینہ ڈال دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱

وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	عَنِ الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱
اور	وہ روک دے تمہیں	اللہ کے ذکر سے	اور	نماز سے	تو کیا	تم	باز آنے والے (ہو)

اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم باز آتے ہو؟ ○

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا
اور	اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور	اطاعت کرو	رسول (کی)	اور	ہوشیار رہو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو جان لو

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ہوشیار رہو پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۹۲ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اَنَّمَا	عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۹۲	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
(کہ) صرف	ہمارے رسول پر	واضح پہنچا دینا (لازم ہے)	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک

کہ ہمارے رسول پر تو صرف واضح طور پر تبلیغ فرمادینا لازم ہے ○ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَا	مَا اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کوئی گناہ	(اس) میں جو	انہوں نے کھایا پیا	جب	ڈریں	اور	ایمان رکھیں	اور	عمل کریں	نیک

ان پر کھانے میں کوئی گناہ نہیں جب کہ ڈریں اور ایمان رکھیں اور اچھے عمل کریں

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اَحْسَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾
پھر	ڈریں	اور	ایمان رکھیں	پھر	ڈریں	اور	نیکیاں کریں	اور	اللہ	پسند فرماتا ہے	نیکی کرنے والوں (کو)

پھر ڈریں اور ایمان رکھیں پھر ڈریں اور نیکیاں کریں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الصَّيْدِ	تَنَالُهٗۤ	اَيْدِيْكُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ضرور امتحان کرے گا تمہارا	اللہ	کسی چیز کے ساتھ	شکار سے	پہنچ سکتے ہیں اسے	تمہارے ہاتھ

اے ایمان والو! ضرور اللہ ان شکاروں کے ذریعے جن تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچ سکیں گے

وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى

وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ	فَمَنِ	اعْتَدٰى
اور	تمہارے نیزے	تاکہ پہچان کرادے	اللہ	(اس کی) جو	ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے	تو جو	حد سے بڑھے

تمہارا امتحان کرے گا تاکہ اللہ ان لوگوں کی پہچان کرادے جو اس سے بن دیکھے ڈرتے ہیں پھر اس (ممانعت) کے بعد

بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ
اس (ممانعت) کے بعد	تو اس کے لئے	دردناک عذاب	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	قتل نہ کرو	شکار

جو حد سے بڑھے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے ○ اے ایمان والو! حالتِ احرام میں

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ

وَ	اَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَ	مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ
اور (جبکہ)	تم	احرام والے (ہو)	اور	جو	قتل کرے اس (شکار) کو	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو (اس کا) بدلہ	(اس کی) مثل

شکار کو قتل نہ کرو اور تم میں جو اسے قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے

مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا

مَا	قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا
جو	اس نے قتل کیا	مویشیوں سے (جانور دینا ہے)	فیصلہ کریں	اس (شکار کی مثل ہونے) کا	دو عدل والے	تم میں سے	قربانی

کہ مویشیوں میں سے اسی طرح کا وہ جانور دیدے جس کے شکار کی مثل ہونے کا تم میں سے دو معتبر آدمی فیصلہ کریں،

بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ

بٰلِغَ الْكَعْبَةِ	اَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ	وَبَالَ اَمْرِهٖ
کعبہ کو پہنچتی ہوئی	یا	کفارہ (دے)	مسکینوں کا کھانا	یا	اس کے برابر	روزے	تاکہ وہ چکھے	اپنے کام کا وبال

یہ کعبہ کو پہنچتی ہوئی قربانی ہو یا چند مسکینوں کا کھانا کفارے میں دے یا اس کے برابر روزے تاکہ وہ اپنے کام کا وبال چکھے۔

عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

مِنْهُ	اللّٰهُ	فَيَنْتَقِمُ	عَادَ	مَنْ	وَ	سَلَفَ	عَمَّا	اللّٰهُ	عَفَا
اس سے	اللہ	تو بدلہ لے گا	دوبارہ کرے گا	جو	اور	گزر گیا	(اس) سے جو	اللہ (نے)	معاف کر دیا

اللہ نے پہلے جو کچھ گزرا اسے معاف فرمادیا اور جو دوبارہ کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ

طَعَامُهٗ	وَ	صَيْدُ الْبَحْرِ	لَكُمْ	اُحِلَّ	ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ
اس کا کھانا	اور	سمندر کا شکار	تمہارے لئے	حلال کر دیا گیا	بدلہ لینے والا	عزت والا	اللہ	اور

اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے ○ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے تمہارے لئے سمندر کا شکار

مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ

حُرُمًا	مَا دُمْتُمْ	صَيْدُ الْبَرِّ	عَلَيْكُمْ	حُرِّمَ	وَ	مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ
احرام والے	جب تک تم ہو	خشکی کا شکار	تمہارے اوپر	حرام کر دیا گیا	اور	تمہارے اور مسافروں کے فائدے (کے لئے)

اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا اور جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تب تک تم پر خشکی کا شکار حرام کر دیا گیا

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾	الَّذِيْٓ اِلَيْهِ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ
حرمت والے گھر کعبہ (کو)	اللہ (نے)	بنا دیا	تمہیں اٹھایا جائے گا	جس کی طرف	اللہ (سے)	ڈرو	اور

اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں اٹھایا جائے گا ○ اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ

الْهَدْيَ	وَ	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	لِّلنَّاسِ	قِيٰمًا
حرم کی قربانی (کو)	اور	حرمت والے مہینے (کو)	اور	لوگوں کے لئے	قیام کا ذریعہ

اور حرمت والے مہینے کو اور حرم کی طرف لیجائے جانے والی قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں (حج کی قربانی ہونے کی)

وَ الْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اَنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	ذٰلِكَ	الْقَلَآئِدَ	وَ
جانتا ہے	اللہ	کہ	(اس لئے) تاکہ تم یقین کر لو	یہ	گلے میں نشانی لٹکائے ہوئے جانوروں (کو)	اور

نشانی لٹکائی ہوئی ہو (ان سب کو) لوگوں کے قیام کا ذریعہ بنا دیا۔ یہ اس لیے ہیں تاکہ تم یقین کر لو کہ اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾

عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾	بِكُلِّ شَيْءٍ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	فِي الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا
جاننے والا	ہر چیز کو	اللہ	بیشک	اور	زمین میں (ہے)	جو کچھ	اور	آسمانوں میں	جو کچھ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یقین کر لو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے ○

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾
جان رکھو	بیشک	اللہ	سخت عذاب دینے والا (بھی ہے)	اور	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان (بھی)

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا بھی ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان بھی ہے ○

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾
رسول پر (لازم) نہیں	مگر	(حکم) پہنچادینا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

رسول پر صرف تبلیغ لازم ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے اور جو تم چھپاتے ہو ○

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

قُلْ	لَّا يَسْتَوِى	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَلَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
تم کہو	برابر نہیں	گندا	اور	پاکیزہ	اگرچہ	اچھی لگے تمہیں	گندے (لوگوں) کی کثرت	تو ڈرتے رہو	اللہ (سے)

تم فرمادو کہ گندا اور پاکیزہ برابر نہیں ہیں اگرچہ گندے لوگوں کی کثرت تمہیں تعجب میں ڈالے تو اے عقل والو!

يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ

يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ
اے عقل والو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ پوچھو	(ایسی) چیزوں سے متعلق

تم اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ○ اے ایمان والو! ایسی باتیں نہ پوچھو

اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ

اِنْ	تُبْدَ لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَ	اِنْ	تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ
اگر	ظاہر کی جائیں تمہارے لئے	(تو) بری لگیں تمہیں	اور	اگر	تم سوال کروگے	ان کے بارے	(اس) وقت	(جب) نازل کیا جارہا ہے

جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم انہیں اس وقت پوچھو گے جبکہ قرآن

الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾
قرآن	(تو) ظاہر کردی جائیں گی تمہارے لئے	معاف کردیا	اللہ (نے)	ان (سوالوں) سے	اور	اللہ	بخشنے والا	حلم والا

نازل کیا جارہا ہے تو تم پر وہ چیزیں ظاہر کردی جائیں گی اور اللہ ان کو معاف کرچکا ہے اور اللہ بخشنے والا، حلم والا ہے ○

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
بیشک	سوال کیا ان (چیزوں کے بارے)	ایک قوم (نے)	تم سے پہلے	پھر	وہ ہوگئے	اس کا	انکار کرنے والے

بیشک تم سے پہلے ایک قوم نے ان اشیاء کے بارے میں سوال کیا تھا پھر اس کا انکار کرنے والے ہوگئے ○

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ

مَا جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا	سَآئِبَةٍ	وَّ	لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ
نہیں مقرر کیا	اللہ (نے)	کوئی بحیرہ	اور	نہ	سائبہ	اور	نہ	وصیلہ	اور	نہ	حام

اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام کو مقرر نہیں کیا

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾

وَّ	لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾
اور	لیکن	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	ان میں اکثر	عقل نہیں رکھتے

لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان لگاتے ہیں اور ان میں اکثر بے عقل ہیں ○

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ
اور	جب	کہا جائے	ان سے	آؤ	(اس) کی طرف	جو	نازل کیا	اللہ (نے)	اور	رسول کی طرف

اور جب ان سے کہا جائے کہ جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ
(تو) کہتے ہیں	کافی ہے ہمیں	وہ جو	ہم نے پایا	اس پر (جس پر)	اپنے باپ دادا (کو)	کیا اگرچہ	ہوں	ان کے باپ دادا

تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا

لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ

لَا يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ
نہ جانتے	کچھ	اور	نہ وہ ہدایت پر ہوں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تمہارے اوپر	اپنی جانوں (کی فکر لازم ہے)

نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ انہیں ہدایت ہو ○ اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

لَا يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ
نقصان نہیں پہنچائے گا تمہیں	وہ جو	گمراہ ہوا	جب	تم ہدایت پر ہو	اللہ کی طرف	تم سب کا لوٹنا (ہے)	تو وہ خبر دے گا تمہیں

جب تم ہدایت پر ہو تو گمراہ ہونے والا تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتادے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ
(اس) کی جو	تم کرتے تھے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تمہارے درمیان کی گواہی (دینے والے)	جب	آنے لگے

جو تم کرتے تھے ○ اے ایمان والو! جب تم میں کسی کو موت آنے لگے تو وصیت کرتے وقت تمہاری آپس کی گواہی (دینے والے)

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ

اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ
تم میں سے کسی ایک (کو)	موت	وصیت کے وقت	دو	عدل والے (گواہ ہوں)	تم میں سے	یا	دوسرے دو (گواہ ہوں)

تم میں سے دو معتبر شخص ہوں یا اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تمہیں موت کا حادثہ آ پہنچے تو تمہارے

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا

مِنْ غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا
تمہارے غیروں سے	اگر	تم	سفر کر رہے ہو	زمین میں	پھر پہنچے تمہیں	موت کی مصیبت	تم روک لو ان دونوں (گواہوں) کو

غیروں میں سے دو آدمی (گواہ ہوں)۔ تم ان دونوں گواہوں کو نماز کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا
نماز کے بعد	پھر وہ دونوں قسم کھائیں	اللہ کی	اگر تمہیں شک ہو	ہم نہیں لیں گے	اس (قسم) کے بدلے	کوئی قیمت

روک لو پھر اگر تمہیں کچھ شک ہو تو وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم قسم کے بدلے کوئی مال نہ لیں گے

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝١٠٦

وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	لَا نَكْتُمُ	شَهَادَةَ اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا	لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝١٠٦
اگرچہ	وہ ہو	قرابت والا	اور	ہم نہیں چھپائیں گے	اللہ کی گواہی	بیشک ہم	اس وقت	ضرور گناہگاروں میں سے (ہوں گے)

اگرچہ قریبی رشتے دار ہو اور ہم اللہ کی گواہی نہ چھپائیں گے۔ (اگر ہم ایسا کریں تو) اس وقت ہم ضرور گنہگاروں میں ہوں گے ○

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰى	اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
پھر اگر	اطلاع مل جائے	(اس) پر	کہ وہ دونوں (گواہ)	سزاوار ہوئے	کسی گناہ (کے)	تو دوسرے دو	کھڑے ہو جائیں

پھر اگر اس بات پر اطلاع ملے کہ وہ دونوں گواہ (گواہی میں جھوٹ بول کر) کسی گناہ کے مستحق ہوئے ہیں تو ان کی جگہ ان لوگوں میں سے

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
ان دونوں کی جگہ	ان لوگوں میں سے جو	حق دبایا گیا ان کا	زیادہ قریبی دو افراد (میت کے)	پھر وہ قسم کھائیں	اللہ کی

جن کا حق دبایا گیا میت کے زیادہ قریبی دو (آدمی قسم کھانے کے لئے) کھڑے ہو جائیں پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں

لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ
ضرور ہماری گواہی	زیادہ سچی، زیادہ حق والی	ان دونوں کی گواہی سے	اور	ہم حد سے نہیں بڑھے	(اگر ایسا ہو تو) بیشک ہم

کہ ہماری گواہی (یعنی ہماری قسم) ان کی گواہی سے زیادہ درست ہے اور ہم حد سے نہیں بڑھے (اور اگر ایسا کریں تو) اس وقت ہم

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ

عَلٰى وَجْهِهَاۤ	يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ	اَنْ	اَدْنٰۤى	ذٰلِكَ	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	اِذًا
اس کی (اصل) صورت پر	وہ لائیں گواہی	(اس سے) کہ	زیادہ قریب ہے	یہ (حکم)	ضرور ظلم کرنے والوں سے (ہوں گے)	اس وقت

ظالموں میں ہوں گے ○ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ گواہ صحیح طریقے سے گواہی ادا کریں

اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ

بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ	اَيْمَانٌ	تُرَدَّ	اَنْ	يَخَافُوْۤا	اَوْ
ان کی قسموں کے بعد	کچھ قسمیں	رد کر دی جائیں گی (یا) لوٹا دی جائیں گی	(اس بات سے) کہ	وہ ڈریں	یا

یا وہ اس بات سے ڈریں کہ ان کی قسموں کے بعد قسموں کو (ورثاء کی طرف) لوٹا دیا جائے گا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	لَا يَهْدِى	اللّٰهُ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ
نافرمانی کرنے والی قوم (کو)	ہدایت نہیں دیتا	اللہ	اور	(حکم) سنو	اور	اللہ (سے)	ڈرو	اور

اور اللہ سے ڈرو اور حکم سنو اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ○

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ

اُجِبْتُمْ	مَاذَاۤ	فَيَقُوْلُ	الرُّسُلَ	اللّٰهُ	يَجْمَعُ	يَوْمَ
تمہیں جواب دیا گیا	کیا	پھر فرمائے گا	رسولوں (کو)	اللہ	جمع فرمائے گا	(جس) دن

جس دن اللہ رسولوں کو جمع فرمائے گا پھر فرمائے گا: تمہیں کیا جواب دیا گیا؟

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	قَالَ	اِذْ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾	اَنْتَ	اِنَّكَ	لَا عِلْمَ لَنَا	قَالُوْا
اللہ	فرمائے گا	جب	تمام غیبوں کو خوب جاننے والا	تو	بیشک تو	ہمیں کچھ علم نہیں	وہ عرض کریں گے

وہ عرض کریں گے، ہمیں کچھ علم نہیں۔ بیشک تو ہی سب غیبوں کا جاننے والا ہے ○ جب اللہ فرمائے گا:

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ

اَيَّدْتُّكَ	اِذْ	عَلٰى وَالِدَتِكَ	وَ	عَلَيْكَ	نِعْمَتِىْ	اذْكُرْ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
میں نے مدد کی تیری	جب	اپنی ماں کے اوپر	اور	اپنے اوپر	میری نعمت، احسان	یاد کر	اے مریم کے بیٹے عیسیٰ

اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرا وہ احسان یاد کر، جب میں نے پاک روح سے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ

عَلَّمْتُكَ	اِذْ	وَ	كَهْلًا	وَ	فِى الْمَهْدِ	النَّاسَ	تُكَلِّمُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ
میں نے سکھائی تمہیں	جب	اور	بڑی عمر (میں)	اور	گہوارے میں	لوگوں (سے)	تو باتیں کرتا	پاک روح کے ساتھ

تیری مدد کی۔ تو گہوارے میں اور بڑی عمر میں لوگوں سے باتیں کرتا تھا اور جب میں نے تجھے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ

الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	اِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ
کتاب	اور	حکمت	اور	تورات	اور	انجیل	اور	جب	تو بناتا	مٹی سے

کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل سکھائی اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ
پرندے کی صورت جیسی	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا	اس میں	تو وہ ہو جاتی	پرندہ	میرے حکم سے

پرندے جیسی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا تھا تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتی

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ

وَ	تُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	تُخْرِجُ
اور	تو شفا دیتا	پیدائشی نابینا	اور	سفید داغ کے مریض (کو)	میرے حکم سے	اور	جب	(زندہ کرکے) نکالتا

اور تو میرے حکم سے پیدائشی نابینا اور سفید داغ کے مریض کو شفا دیتا تھا اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو

الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ

الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ
مردوں (کو)	میرے حکم سے	اور	جب	میں نے روک دیا	بنی اسرائیل (کو)	تم سے	جب	تو آیا ان کے پاس

زندہ کرکے نکالتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روک دیا۔ جب تو ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾

بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾
روشن نشانیوں کے ساتھ	تو کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر	کھلا جادو

روشن نشانیاں لے کر آیا تو ان میں سے کافروں نے کہا: یہ تو کھلا جادو ہے ○

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ

وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ	وَ	بِرَسُوْلِيْ
اور	جب	میں نے القا کیا	حواریوں کی طرف	کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	اور	میرے رسول پر

اور جب میں نے حواریوں کے دل میں یہ بات ڈالی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
(تو) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور	(اے عیسیٰ) آپ گواہ ہو جائیں	(اس) پر کہ ہم	مسلمان (ہیں)

تو انہوں نے کہا: ہم ایمان لائے اور (اے عیسیٰ!) آپ گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں ○

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ

اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ
جب	کہا	حواریوں (نے)	اے مریم کے بیٹے عیسیٰ	کیا	(ایسا) کرے گا	آپ کا رب

یاد کرو جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ بن مریم! کیا آپ کا رب ایسا کرے گا

اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ

اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کہ	وہ اتار دے	ہمارے اوپر	دستر خوان	آسمان سے	فرمایا	ڈرو	اللہ (سے)

کہ ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان اُتار دے؟ فرمایا: اللہ سے ڈرو،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١١٢ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝١١٢	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا
اگر	تم ہو	ایمان والے	انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	کھائیں	اس میں سے

اگر ایمان رکھتے ہو○ (حواریوں نے) کہا: ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں

وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا

وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	صَدَقْتَنَا
اور	مطمئن ہو جائیں	ہمارے دل	اور	(دیکھ کر) جان لیں	کہ	بیشک	آپ نے سچ فرمایا ہم سے

اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم آنکھوں سے دیکھ لیں کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا ہے

وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝١١٣ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ

وَ	نَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝١١٣	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ
اور	ہم ہو جائیں	اس پر	گواہی دینے والوں سے	عرض کی	مریم کے بیٹے عیسیٰ (نے)	اے اللہ	ہمارے رب

اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں○ عیسیٰ بن مریم نے عرض کی: اے اللہ! اے ہمارے رب!

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا

اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا
اتار دے	ہمارے اوپر	ایک دستر خوان	آسمان سے	وہ ہو جائے	ہمارے لئے	عید	ہمارے پہلوں کے لئے

ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان اُتار دے جو ہمارے لئے اور ہمارے بعد میں

وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا

وَ	اٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً	مِّنْكَ	وَ	ارْزُقْنَا
اور	ہمارے بعد آنے والوں (کے لئے)	اور	ایک نشانی (ہو جائے)	تیری طرف سے	اور	رزق عطا فرما ہمیں

آنے والوں کے لئے عید اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا فرما

وَ اَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡ‌ۚ

وَ	اَنۡتَ	خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّىۡ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيۡكُمۡ
اور	تو	سب سے بہتر رزق دینے والا	فرمایا	اللہ (نے)	بیشک میں	اتارنے والا ہوں اسے	تمہارے اوپر

اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ○ اللہ نے فرمایا: بیشک میں وہ تم پر اُتارتا ہوں

فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنۡكُمۡ فَاِنِّىۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ

فَمَنۡ	يَّكۡفُرۡ	بَعۡدُ	مِنۡكُمۡ	فَاِنِّىۡۤ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ
پھر جو	کفر کرے گا	(اس کے) بعد	تم میں سے	تو بیشک میں	عذاب دوں گا اسے	(ایسا) عذاب	(کہ) نہ دوں گا وہ عذاب

پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا تو بیشک میں اسے وہ عذاب دوں گا کہ سارے جہان میں

اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ

اَحَدًا	مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾	وَ	اِذۡ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ
کسی ایک (کو)	سارے جہان والوں سے	اور	جب	فرمائے گا	اللہ	اے مریم کے بیٹے عیسیٰ

کسی کو نہ دوں گا ○ اور جب اللہ فرمائے گا: اے مریم کے بیٹے عیسیٰ!

ءَاَنۡتَ قُلۡتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوۡنِىۡ وَاُمِّىَ اِلٰهَيۡنِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ؕ

ءَاَنۡتَ	قُلۡتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوۡنِىۡ	وَ	اُمِّىَ	اِلٰهَيۡنِ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
کیا تم (نے)	کہا تھا	لوگوں سے	(کہ) بنالو مجھے	اور	میری ماں (کو)	دو معبود	اللہ کے سوا

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو معبود بنالو؟

قَالَ سُبۡحٰنَكَ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا لَـيۡسَ لِىۡ بِحَقٍّ‌ؕ

قَالَ	سُبۡحٰنَكَ	مَا يَكُوۡنُ	لِىۡۤ	اَنۡ	اَقُوۡلَ	مَا	لَـيۡسَ	لِىۡ	بِحَقٍّ
وہ عرض کرے گا	تو پاک ہے	نہیں ہے	میرے لئے	کہ	میں کہوں	وہ (بات) جو (جس کا)	نہیں ہے	میرے لئے	کوئی حق

تو وہ عرض کریں گے: (اے اللہ!) تو پاک ہے۔ میرے لئے ہر گز جائز نہیں کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔

اِنۡ كُنۡتُ قُلۡتُهٗ فَقَدۡ عَلِمۡتَهٗ‌ؕ تَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِىۡ وَلَاۤ اَعۡلَمُ

اِنۡ	كُنۡتُ قُلۡتُهٗ	فَقَدۡ	عَلِمۡتَهٗ	تَعۡلَمُ	مَا	فِىۡ نَفۡسِىۡ	وَ	لَاۤ اَعۡلَمُ
اگر	میں نے کہی ہوتی یہ بات	تو بیشک	(تو) تو جانتا اسے	تو جانتا ہے	وہ جو	میرے دل میں (ہے)	اور	میں نہیں جانتا

اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو تجھے ضرور معلوم ہوتی۔ تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا

مَا فِىۡ نَفۡسِكَ‌ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلۡتُ لَهُمۡ

مَا	فِىۡ نَفۡسِكَ	اِنَّكَ	اَنۡتَ	عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۱۶﴾	مَا قُلۡتُ	لَهُمۡ
وہ جو	تیرے علم میں (ہے)	بیشک تو	تو	تمام غیبوں کو خوب جاننے والا	میں نے نہیں کہا تھا	ان سے

جو تیرے علم میں ہے۔ بیشک تو ہی سب غیبوں کا خوب جاننے والا ہے ○ میں نے تو ان سے وہی کہا تھا

إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ

إِلَّا	مَآ	أَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	أَنِ اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ
مگر	وہ جو	تونے حکم دیا تھا مجھے	اس کا	کہ تم عبادت کرو	اللہ (کی)	(جو) میرا رب	اور	تمہارا رب (ہے)

جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ

وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ
اور	میں رہا	ان (کے اعمال) پر	نگہبان	جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب	تو نے مجھے اٹھالیا

اور میں ان پر مطلع رہا جب تک ان میں رہا، پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا

كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۗ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ

كُنْتَ أَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ	وَ	أَنْتَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾	إِنْ	تُعَذِّبْهُمْ
(تو) تو ہی تھا	نگہبان	ان کے اوپر	اور	تو	ہر چیز پر	گواہ (ہے)	اگر	تو عذاب دے انہیں

تو تُو ہی ان پر نگاہ رکھتا تھا اور تو ہر شے پر گواہ ہے ○ اگر تو انہیں عذاب دے

فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ

فَإِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	إِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَإِنَّكَ	أَنْتَ	الْعَزِيْزُ
تو بیشک وہ	تیرے بندے (ہیں)	اور	اگر	تو مغفرت فرمادے	ان کی	تو بیشک تو	تو	عزت والا، غلبے والا

تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی غلبے والا،

الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۗ

الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ
حکمت والا (ہے)	فرمایا	اللہ (نے)	یہ (ہے)	(وہ) دن	نفع دے گا (اس میں)	سچ بولنے والوں (کو)	ان کا سچ

حکمت والا ہے ○ اللہ نے فرمایا: یہ (قیامت) وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا ۗ

لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	أَبَدًا
ان کے لئے	باغات (ہیں)	بہہ رہی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں	ہمیشہ

ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے،

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ

رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾	لِلّٰهِ
راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	بڑی کامیابی (ہے)	اللہ کے لئے (ہے)

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ○ آسمانوں اور زمین

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	فِیْهِنَّ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ۠ ﴿۱۲۰﴾
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی	اور	جو کچھ	ان میں (ہے)	اور	وہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۠ ﴿۱۲۰﴾

اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قدرت و شرائط پائے جانے کے وقت بُرائی سے لوگوں کو روکنا واجب ہے، ایسی صورت میں منع نہ کرنا سخت گناہ ہے۔

﴿2﴾... کفار سے دوستی اور موالات حرام ہے۔

﴿3﴾... تلاوتِ قرآن کے وقت رونا مستحب ہے اور یہ ہمیشہ سے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے۔

﴿4﴾... جس گناہ کے اسباب اور مواقع زیادہ ہوں اس سے بچنے میں ثواب بھی اتنا ہی زیادہ ہے۔

﴿5﴾... احرام والے کے لئے دریا کا شکار حلال ہے اور خشکی کا حرام۔

﴿6﴾... جس کام کی شریعت میں ممانعت نہ آئی ہو اور وہ شریعت کے کسی اصول کے خلاف بھی نہ ہو تو وہ مباح اور جائز ہے۔

﴿7﴾... اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت سب پر مقدم ہے۔

﴿8﴾... اللہ پاک کے مقبول بندے اس کی عطا سے دافعُ البلا، مشکل کشا اور حاجت روا ہوتے ہیں، جیسا کہ حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کے معجزات سے ظاہر ہے۔

﴿9﴾... جس روز اللہ پاک کی خاص رحمت نازل ہو اس دن کو عید بنانا، خوشیاں منانا، عبادتیں کرنا اور شکرِ الٰہی بجالانا صالحین کا طریقہ ہے۔

﴿10﴾... جو دنیا میں سچ بولیں گے ان کا سچ قیامت کے دن انہیں کام آئے گا اور نفع دے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اہلِ کتاب کو ناحق زیادتی سے منع کیا گیا ہے، یہ کیا زیادتی کرتے تھے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 89 میں ہے کہ ”اپنی قسموں کی حفاظت کرو“ اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال3: گناہ کی قسم کھائی تو کیا حکم ہے؟

جواب :

سوال 4: قسم کا کفارہ کیا ہے؟

جواب :

سوال 5: کیا زندہ جانور پر کسی کا نام پکارنا حرام ہے؟

جواب :

سوال6: کیا اللہ پاک کے نیک بندے مشکل کشا اور حاجت روا ہو سکتے ہیں؟

جواب :

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ کھیلوں میں پیسوں کی شرط تو نہیں لگاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... شراب کی مذمت پر ٹیچر کی مدد سے مختصر مضمون اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________

دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ الْأَنْعَام

1 — 1–11 قدرتِ الٰہی کے دلائل، کافروں کا حال اور انجام

2 — 12–19 اللہ پاک کے مالک حقیقی ہونے کا بیان اور اس کی اطاعت کا حکم

3 — 20–32 نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، قرآنِ پاک اور قیامت کے بارے میں کفار کی غلط فہمیاں

4 — 33–47 کفار کی بد اعمالیوں اور اللہ پاک کی قدرت و مشیت کا بیان

5 — 48–67 رسالت کا مقصد، تبلیغ کا حکم اور اللہ پاک کے علم و قدرت کا بیان

6 — 68–83 گمراہوں اور کفار کا ذکر اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا تفصیلی تذکرہ

7 — 84–90 انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی شان و عظمت کا ذکر اور ان کی پیروی کا حکم

8 — 91–107 کفار و مشرکین کی جھوٹی باتوں کا رد اور قدرتِ الٰہی کے چند دلائل

9 — 108–121 کفار کے جھوٹے وعدوں، گمراہوں کی پیروی کے نقصان اور حلال و حرام کے قانون کا بیان

10 — 122–140 مومن و کافر کے احوال

11 — 141–147 قدرتِ الٰہی اور حلال و حرام چیزوں کا بیان

12 — 148–157 مشرکین کے شبہات کا رد نیز ماں، باپ اور اولاد وغیرہ سے متعلق شرعی احکامات، قرآنِ پاک اور توریت کی شان و عظمت

13 — 158–165 ایمان نہ لانے والوں کو تنبیہ، صراطِ مستقیم کا بیان اور اعمال کی جزاء کا بیان

سُوْرَۃُ الْاَنْعَام (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

عربی میں مویشیوں کو "اَنعام" کہتے ہیں اور اس سورت کا نام "اَنعام" اس مناسبت سے رکھا گیا کہ اس سورت کی آیت نمبر 136 اور 138 میں ان مشرکین کا رد کیا گیا ہے جو اپنے مویشیوں میں بتوں کو حصہ دار ٹھہراتے تھے اور اپنے لئے خود ہی چند جانوروں کو حلال اور چند کو حرام سمجھنے لگے تھے۔

اس کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد، جیسے: اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی وحدانیت، اس کی صفات اور اس کی قدرت کو انسان کی اندرونی اور بیرونی شہادتوں سے ثابت کیا گیا ہے۔ وحی اور رسالت کے ثبوت اور مشرکین کے شُبہات کے رد پر عقلی اور حِسّی دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے، قیامت کے دن اعمال کا حساب ہونے اور اعمال کی جزا ملنے کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) زمین میں گھوم پھر کر سابقہ لوگوں کی اُجڑی بستیاں، ویران گھر اور ان پر نازل ہونے والے عذاب کے آثار دیکھ کر ان کے انجام سے عبرت حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ (2) جانور ذبح کرنے، ذبح شدہ جانور کا گوشت کھانے کے احکام بیان کیے گئے اور اپنی طرف سے حلال جانوروں کو حرام قرار دینے کا رد کیا گیا ہے۔ (3) والدین کے ساتھ احسان کرنے، ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے بچنے، تنگدستی کی وجہ سے اولاد کو قتل نہ کرنے اور کسی کو ناحق قتل نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (4) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ بیان کیا گیا اور آخر میں قرآنِ پاک اور دینِ اسلام کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

پارہ 7، الانعام: 1 تا 32

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ
تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	بنایا، پیدا کیا	اندھیروں

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے اور اندھیروں اور نور کو

وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ①

وَ	النُّوْرَ	ثُمَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ①
اور	نور (کو)	پھر	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب سے (یا) اپنے رب کے	وہ انحراف کرتے ہیں (یا) برابر ٹھہراتے ہیں

پیدا کیا پھر (بھی) کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ○

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰٓى	اَجَلًا	وَ	اَجَلٌ مُّسَمًّى
وہ (وہی ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	فیصلہ فرمایا	ایک مدت (کا)	اور	ایک مدتِ مقررہ

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدت کا فیصلہ فرمایا اور ایک مقررہ مدت

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ

عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ ②	وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ
اس کے پاس (ہے)	پھر	تم	شک کرتے ہو	اور	وہ (وہی)	اللہ (ہے)	آسمانوں میں

اسی کے پاس ہے پھر تم لوگ شک کرتے ہو ○ اور وہی اللہ آسمانوں میں

وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③

وَ	فِي الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَ	جَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ ③
اور	زمین میں	وہ جانتا ہے	تمہارا چھپا	اور	تمہارا ظاہر	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم کام کرتے ہو

اور زمین میں (لائقِ عبادت) ہے۔ وہ تمہاری ہر پوشیدہ اور ظاہر بات کو جانتا ہے اور وہ تمہارے سب کام جانتا ہے ○

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④

وَ	مَا تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ④
اور	نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نشانی	ان کے رب کی نشانیوں میں سے	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس (نشانی) سے	منہ پھیرنے والے

اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی بھی نشانی نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ○

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤
تو بیشک	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	تو عنقریب آنے والی ہیں ان کے پاس	(اس کی) خبریں جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

تو بیشک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب ان کے پاس آیا تو عنقریب ان کے پاس اس کی خبریں آنے والی ہیں جس کا یہ مذاق اڑاتے تھے ○

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

اَلَمْ يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ
کیا انہوں نے نہ دیکھا	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	ہم نے قوت و طاقت دی انہیں	زمین میں

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا، انہیں ہم نے زمین میں وہ قوت و طاقت عطا فرمائی تھی

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا

مَا	لَمْ نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا
وہ جو	قوت وطاقت نہ دی تھی	تمہیں	اور	ہم نے بھیجی	بارش	ان کے اوپر	موسلادھار

جو تمہیں نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلادھار بارش بھیجی

وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

وَّ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ
اور	ہم نے بنائیں	نہریں	بہتی تھیں	ان کے نیچے	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	ان کے گناہوں کے سبب

اور ان کے نیچے نہریں بہادیں پھر ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا

وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۞ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ

وَ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۞	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ
اور	ہم نے پیدا کر دیں	ان کے بعد	دوسری قومیں	اور	اگر	ہم نازل کر دیتے	تمہارے اوپر	کچھ لکھا ہوا	کاغذ میں

اور ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کر دیں ○ اور اگر ہم کاغذ میں کچھ لکھا ہوا آپ پر اتار دیتے

فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞

فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞
پھر وہ چھو لیتے اسے	اپنے ہاتھوں سے	(تو بھی) ضرور کہتے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	یہ	مگر	کھلا جادو

پھر یہ اسے چھو لیتے تب بھی کافر کہہ دیتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ○

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا

وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	کوئی فرشتہ	اور	اگر	ہم اتارتے

اور (کافروں نے) کہا: ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ کیوں نہ اتار دیا گیا حالانکہ اگر ہم کوئی فرشتہ

مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۞ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

مَلَكًا	لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا يُنْظَرُوْنَ ۞	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ
کوئی فرشتہ	(تو) ضرور پورا کر دیا جاتا	کام	پھر	انہیں مہلت نہ دی جاتی	اور	اگر	ہم بنادیتے اس (نبی) کو

اتارتے تو فیصلہ کر دیا جاتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی ○ اور اگر ہم نبی کو

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۞

مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّ	لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ ۞
فرشتہ	(تو) ضرور بناتے اسے	مرد	اور	ضرور شبہ ڈال دیتے	ان پر	جو (جس)	شبہ میں (اب) پڑے ہیں

فرشتہ بنادیتے تو بھی اسے مرد ہی بناتے اور ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جس میں اب پڑے ہیں ○

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ
اور	ضرور بیشک	مذاق کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	تم سے پہلے	تو گھیر لیا	ان لوگوں کو جنھوں نے	مذاق کیا	ان (رسولوں) سے

اور اے حبیب! بیشک تم سے پہلے رسولوں کے ساتھ بھی مذاق کیا گیا تو وہ جو ان میں سے (رسولوں کا) مذاق اڑاتے تھے

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ
(اس عذاب نے) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے	تم کہو	سیر کرو	زمین میں	پھر	تم دیکھو	کیسا

ان پر ان کا مذاق ہی اتر آیا○ تم فرمادو: زمین میں سیر کرو پھر دیکھو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ

كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِّلّٰهِ
ہوا	جھٹلانے والوں کا انجام	تم کہو	کس کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	تم کہو	اللہ کا

کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟○ تم فرماؤ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؟ فرمادو: اللہ ہی کا ہے

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس نے لکھ لی	اپنے ذمۂ کرم پر	رحمت	ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں	کی طرف	قیامت کے دن

اس نے اپنے ذمۂ کرم پر رحمت لکھ لی ہے۔ بیشک وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢

لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢
نہیں	کوئی شک	اس میں	وہ لوگ جنہوں نے	خسارے میں ڈالیں	اپنی جانیں	تو وہ	ایمان نہیں لاتے

جس میں کچھ شک نہیں۔ وہ جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا ہوا ہے تو وہ ایمان نہیں لاتے○

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣

وَ	لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝١٣
اور	اس (یعنی اللہ) کا (ہے)	جو کچھ	بستا ہے	رات اور دن میں	اور	وہ	سننے والا	علم والا

اور سب کچھ اسی کا ہے جو رات اور دن میں بستا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے○

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

قُلْ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تم کہو	کیا اللہ کے سوا	میں بنالوں	کوئی والی	(حالانکہ وہ) آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے والا

تم فرماؤ: کیا کسی اور کو اس اللہ کے سوا والی بنالوں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا فرمانے والا ہے؟

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

وَ	هُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّیْۤ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اور	وہ	کھلاتا ہے	اور	اسے کھلایا نہیں جاسکتا	تم کہو	بیشک مجھے	حکم دیا گیا ہے	کہ	ہو جاؤں

اور وہ کھلاتا ہے اور وہ خود کھانے سے پاک ہے۔ تم فرماؤ: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾

اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾
سب سے پہلا	جس نے	فرمانبرداری کے لئے گردن جھکائی	اور	تم ہرگز نہ ہونا	شرک کرنے والوں میں سے

سب سے پہلے فرمانبرداری کے لئے گردن جھکاؤں اور تو ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہونا ○

قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

قُلْ	اِنِّیْۤ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّیْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾
تم کہو	بیشک میں	مجھے خوف ہے	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنے رب (کی)	بڑے دن کے عذاب (کا)

تم فرماؤ: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ○

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
وہ شخص (کہ)	(عذاب) پھیر دیا گیا	اس سے	اس دن	تو بیشک	اللہ نے رحم فرمایا اس پر	اور	یہ	کھلی کامیابی (ہے)

اس دن جس سے عذاب پھیر دیا گیا تو ضرور اس پر اللہ نے رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے ○

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ

وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا	هُوَ
اور	اگر	پہنچائے تمہیں	اللہ	کوئی برائی	تو کوئی دور کرنے والا نہیں	اس کو	مگر	وہی

اور اگر اللہ تجھے کوئی برائی پہنچائے تو اس کے سوا اس برائی کو کوئی دور کرنے والا نہیں

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
اور	اگر	وہ پہنچائے تمہیں	بھلائی	تو وہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)	اور	وہ	غالب

اور اگر اللہ تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شے پر قادر ہے ○ اور وہی اپنے بندوں پر

فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾ قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ

فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾	قُلْ	اَیُّ شَیْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً
اپنے بندوں پر	اور	وہ	حکمت والا	خبردار (ہے)	تم کہو	کون سی شے	زیادہ بڑی	گواہی (میں)

غالب ہے اور وہی حکمت والا خبردار ہے ○ تم فرماؤ: سب سے بڑی گواہی کس کی ہے؟

قُلِ اللّٰهُ ۟ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۟ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌۢ	بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ
تم کہو	اللہ	گواہ (ہے)	میرے اور تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا	میری طرف	یہ	قرآن

فرمادو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے اور میری طرف اِس قرآن کی وحی کی گئی ہے

لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ

لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْۢ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ
تاکہ میں ڈراؤں تمہیں	اس کے ذریعے	اور	(اسے ڈراؤں) جسے	وہ (قرآن) پہنچے	کیا بیشک تم	ضرور گواہی دیتے ہو

تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں اور جن کو یہ پہنچے انہیں ڈراؤں۔ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو

اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا

اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً اُخْرٰى	قُلْ	لَّاۤ اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا
کہ	اللہ کے ساتھ	دوسرے معبود (بھی ہیں)	تم کہو	میں (یہ) گواہی نہیں دیتا	تم کہو	صرف

کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ تم فرماؤ کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا۔ تم فرماؤ کہ

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾
وہ	ایک معبود	اور	بیشک میں	بیزار (ہوں)	(ان) سے جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو

وہ تو ایک ہی معبود ہے اور میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو ○

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ
وہ لوگ جو	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس (نبی) کو	جیسے	پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں (کو)

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس نبی کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ

اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
وہ لوگ جنہوں نے	نقصان میں ڈالیں	اپنی جانیں	تو وہ	ایمان نہیں لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم

(لیکن) جو اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالنے والے ہیں تو وہ ایمان نہیں لاتے ○ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾
(اس) سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بیشک	فلاح نہیں پائیں گے	ظلم کرنے والے

جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بیشک ظالم فلاح نہ پائیں گے ○

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
اور	(جس) دن	ہم اٹھائیں گے انہیں	سب (کو)	پھر	فرمائیں گے	ان لوگوں سے جنہوں نے

اور جس دن ہم سب کو اٹھائیں گے پھر مشرکوں سے

اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾
شریک ٹھہرائے	کہاں (ہیں)	تمہارے شریک	وہ جنہیں	تم (اللہ کا شریک) گمان کرتے تھے

کہیں گے، تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (خدا کا شریک) گمان کرتے تھے؟ ○

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾

ثُمَّ	لَمْ تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾
پھر	نہ ہوگی	ان کی معذرت	مگر	یہ کہ	وہ کہیں گے	ہمارے رب اللہ کی قسم	ہم نہیں تھے	شرک کرنے والے

پھر ان کی اس کے سوا کوئی معذرت نہ ہوگی کہ کہیں گے، ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم ہرگز مشرک نہ تھے ○

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
تم دیکھو	کیسا	انہوں نے جھوٹ بولا	اپنی جانوں پر	اور	غائب ہوگئیں	ان سے	(وہ باتیں) جن کا	وہ بہتان باندھتے تھے

اے حبیب! دیکھو اپنے اوپر انہوں نے کیسا جھوٹ باندھا؟ اور ان سے غائب ہوگئیں وہ باتیں جن کا یہ بہتان باندھتے تھے ○

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً
اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	کان لگا کر سنتا ہے	تمہاری طرف	اور	ہم نے کر دیئے	ان کے دلوں پر	غلاف

اور ان میں سے کوئی وہ ہے جو تمہاری طرف کان لگا کر سنتا ہے اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا

اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا
کہ	وہ (نہ) سمجھیں اس (قرآن) کو	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ (ڈال دیا)	اور	اگر	وہ دیکھ (بھی) لیں

کہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے اور اگر ساری نشانیاں (بھی)

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ

كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ
ہر نشانی	(تو) ایمان نہ لائیں گے	اس پر	یہاں تک کہ	جب	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	جھگڑتے ہیں تم سے

دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہ لائیں گے حتی کہ جب تمہارے پاس تم سے جھگڑتے ہوئے آتے ہیں

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾	اِلَّآ	هٰذَآ	اِنْ	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُ
پہلے لوگوں کی داستانیں	مگر	یہ (قرآن)	نہیں	کفر کیا	وہ لوگ جنہوں نے	کہتے ہیں

تو کافر کہتے ہیں یہ تو پہلے لوگوں کی داستانیں ہیں ○

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ

يُهْلِكُوْنَ	اِنْ	وَ	عَنْهُ	يَنْئَوْنَ	وَ	عَنْهُ	يَنْهَوْنَ	هُمْ	وَ
وہ ہلاک کرتے	نہیں	اور	اس سے	(خود) دور بھاگتے ہیں	اور	اس (قرآن) سے	(دوسروں کو) روکتے ہیں	وہ	اور

اور وہ (دوسروں کو) اس سے روکتے اور خود اس سے دور بھاگتے ہیں اور وہ اپنے آپ ہی کو

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ

عَلَى النَّارِ	وُقِفُوْا	اِذْ	تَرٰٓى	لَوْ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	اَنْفُسَهُمْ	اِلَّآ
آگ پر	انہیں کھڑا کیا جائے گا	جب	تم دیکھو	اگر	اور	وہ شعور نہیں رکھتے	اور	اپنی جانوں (کو)	مگر

ہلاکت میں ڈالتے ہیں اور انہیں شعور نہیں ○ اور اگر آپ دیکھیں جب انہیں آگ پر کھڑا کیا جائے گا

فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾	نَكُوْنَ	وَ	بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَا نُكَذِّبَ	وَ	نُرَدُّ	يٰلَيْتَنَا	فَقَالُوْا
ایمان والوں میں سے	ہم ہو جائیں	اور	اپنے رب کی آیتوں کو	ہم نہ جھٹلائیں	اور	ہمیں لوٹا دیا جائے	اے کاش	تو کہیں گے

پھر یہ کہیں گے اے کاش کہ ہمیں واپس بھیج دیا جائے اور ہم اپنے رب کی آیتیں نہ جھٹلائیں اور مسلمان ہو جائیں ○

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا

رُدُّوْا	لَوْ	وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا يُخْفُوْنَ	مَّا	لَهُمْ	بَدَا	بَلْ
انہیں لوٹا دیا جائے	اگر	اور	(اس) سے پہلے	وہ چھپاتے تھے	جو	ان کے لئے	ظاہر ہو گیا	بلکہ

بلکہ پہلے جو یہ چھپا رہے تھے وہ ان پر کھل گیا ہے اور اگر انہیں لوٹا دیا جائے

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾	اِنَّهُمْ	وَ	عَنْهُ	نُهُوْا	لِمَا	لَعَادُوْا
ضرور جھوٹ بولنے والے (ہیں)	بیشک وہ	اور	اس سے	انہیں منع کیا گیا تھا	(اسی عمل) کو جو	ضرور وہ دوبارہ کریں گے

تو پھر وہی کریں گے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور بیشک یہ ضرور جھوٹے ہیں ○

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾	مَا نَحْنُ	وَ	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	اِلَّا	هِيَ	اِنْ	قَالُوْٓا	وَ
اٹھائے جانے والے	ہم نہیں	اور	ہماری دنیاوی زندگی	مگر	یہ (یعنی زندگی)	نہیں	انہوں نے کہا	اور

اور انہوں نے کہا تھا کہ زندگی تو صرف دنیاوی زندگی ہی ہے اور ہمیں اٹھایا نہیں جائے گا ○

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ

بِالْحَقِّ	هٰذَا	اَلَيْسَ	قَالَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وُقِفُوْا	اِذْ	تَرٰٓى	لَوْ	وَ
حق	یہ (اٹھانا اور حساب)	کیا نہیں	(تو) وہ فرمائے گا	ان کے رب کے حضور	انہیں کھڑا کیا جائے گا	جب	تم دیکھو	اگر	اور

اور اگر تم دیکھو جب انہیں ان کے رب کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا تو وہ فرمائے گا: کیا یہ حق نہیں؟

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾	بِمَا	الْعَذَابَ	فَذُوْقُوْا	قَالَ	وَرَبِّنَا	بَلٰى	قَالُوْا
تم کفر کرتے تھے	(اس کے) بدلے جو	عذاب	تو چکھو	فرمائے گا	ہمارے رب کی قسم	کیوں نہیں	وہ کہیں گے

تو کہیں گے: کیوں نہیں، ہمیں اپنے رب کی قسم۔ فرمائے گا تو اب اپنے کفر کے بدلے میں عذاب کا مزہ چکھو ○

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ

السَّاعَةُ	جَآءَتْهُمُ	اِذَا	حَتّٰٓى	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	خَسِرَ	قَدْ
قیامت	آئے گی ان کے پاس	جب	یہاں تک کہ	اللہ سے ملنے کو	جھٹلایا	ان لوگوں نے جنہوں نے	نقصان اٹھایا	بیشک

بیشک ان لوگوں نے نقصان اٹھایا جنہوں نے اپنے رب سے ملنے کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب ان پر اچانک

بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ

هُمْ	وَ	فِيْهَا	فَرَّطْنَا	عَلٰى مَا	يٰحَسْرَتَنَا	قَالُوْا	بَغْتَةً
وہ	اور	اس (قیامت کو ماننے) میں	ہم نے کوتاہی کی	(اس) پر جو	ہائے افسوس	(تو) کہیں گے	اچانک

قیامت آئے گی تو کہیں گے: ہائے افسوس اس پر جو ہم نے اس کے ماننے میں کوتاہی کی اور وہ

يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾	مَا	سَآءَ	اَلَا	عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ	اَوْزَارَهُمْ	يَحْمِلُوْنَ
وہ بوجھ اٹھائیں گے	جو	کتنا برا ہے	سن لو	اپنی پشتوں پر	اپنے (گناہوں کے) بھاری بوجھ	اٹھائیں گے

اپنے گناہوں کے بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہوئے ہوں گے۔ خبردار، وہ کتنا برا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں ○

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ

لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ	وَ	لَهْوٌ	وَّ	لَعِبٌ	اِلَّا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	مَا	وَ
ضرور آخرت کا گھر	اور	تماشا	اور	کھیل	مگر	دنیا کی زندگی	نہیں	اور

اور دنیا کی زندگی صرف کھیل کود ہے اور بیشک آخرت والا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾	يَتَّقُوْنَ	لِّلَّذِيْنَ	خَيْرٌ
تو کیا تم سمجھتے نہیں	ڈرتے ہیں	ان لوگوں کے لئے جو	بہتر (ہے)

ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... دنیاوی خوشحالی اور مال و دولت کی کثرت اللہ پاک کی رضامندی کی علامت نہیں۔

﴿2﴾... عذاب والی جگہ دیکھنے سے اللہ پاک کا خوف اور رحمت کی جگہ دیکھنے سے اللہ پاک کی محبت اور عبادت میں رغبت پیدا ہوتی ہے۔

﴿3﴾... مسلمان پر لازم ہے کہ بے دینوں سے دور رہے نیز کفر و شرک اور گناہوں سے بیزار رہے۔

﴿4﴾... قرآنی واقعات سچے، اس کی تمام خبریں حقیقت پر مبنی اور اس کا موت کے بعد زندہ ہونے کا بیان قطعی، حتمی اور یقینی ہے۔

﴿5﴾... آخرت کے خسارے سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان برے کاموں سے بچیں اور نیک کاموں میں مصروف رہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ اَنعام کو ''اَنعام'' کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا دنیاوی خوشحالی اور مال و دولت رضائے الٰہی کی علامت ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا قیامت کے دن بندہ صرف نیک اعمال کی بدولت ہی عذاب سے بچ سکے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: اسلام لانے والے کو اپنے اسلام کا اعلان کس طرح کرنا چاہیے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ اللہ پاک کی طرف ایسی باتیں تو منسوب نہیں کرتے جو اس کی شان کے لائق نہیں؟

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ الْاَنْعَام (حصہ 2)

پارہ 7، الانعام: 33 تا 70

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ

قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِىْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
بیشک	ہم جانتے ہیں	(کہ) بیشک	ضرور رنجیدہ کرتی ہیں تمہیں	جو (باتیں)	وہ کہتے ہیں	پس بیشک وہ	نہیں جھٹلاتے تمہیں

ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتیں تمہیں رنجیدہ کرتی ہیں تو بیشک یہ تمہیں نہیں جھٹلاتے

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

وَ	لٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ
اور	لیکن	ظالم	اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے ہیں	اور	ضرور بیشک	جھٹلائے گئے	رسول	تم سے پہلے

بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ○ اور آپ سے پہلے رسولوں کو جھٹلایا گیا

فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ

فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا
تو انہوں نے صبر کیا	(اس) پر	کہ	انہیں جھٹلایا گیا	اور	انہیں تکلیف دی گئی	یہاں تک کہ	آگئی ان کے پاس	ہماری مدد

تو انہوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آگئی

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾
اور	نہیں	کوئی بدلنے والا	اللہ کے کلمات کو	اور	ضرور بیشک	آگئیں تمہارے پاس	سے	رسولوں کی خبریں

اور کوئی اللہ کی باتوں کو بدلنے والا نہیں اور بیشک تمہارے پاس رسولوں کی خبریں آچکی ہیں ○

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ

وَ	اِنْ	كَانَ كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِىَ	نَفَقًا	فِى الْاَرْضِ
اور	اگر	بڑا شاق گزرا ہے	تمہارے اوپر	ان کا منہ پھیرنا	تو اگر	تمہیں طاقت ہو	کہ	تلاش کرلو	کوئی سرنگ	زمین میں

اور اگر ان کا منہ پھیرنا آپ پر شاق گزرتا ہے تو اگر تم سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ

اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى

اَوْ	سُلَّمًا	فِى السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى
یا	سیڑھی	آسمان میں	پھر آؤ ان کے پاس	کسی نشانی کے ساتھ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ضرور اکٹھا کر دیتا انہیں	ہدایت پر

یا آسمان میں کوئی سیڑھی تلاش کرکے ان کے پاس کوئی نشانی لے آؤ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر اکٹھا کر دیتا

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۞٣٥ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى

فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ٣٥	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَ	الْمَوْتٰى
پس تم ہر گز نہ ہونا	بے خبروں میں سے	صرف	قبول کرتے ہیں	وہ لوگ جو	سنتے ہیں	اور	(ان دل کے) مردوں (کو)

تو اے سننے والے! ہرگز بے خبر نہ بن ○ صرف وہ لوگ مانتے ہیں جو سنتے ہیں اور اللہ

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۞٣٦ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ٣٦	وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ
اٹھائے گا انہیں	اللہ	پھر	اس کی طرف	انہیں لوٹایا جائے گا	اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	اتاری جاتی	اس پر	کوئی نشانی

ان مردہ دلوں کو اٹھائے گا پھر اس کی طرف انہیں لوٹایا جائے گا ○ اور کہا: ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ

مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَّ	لٰكِنَّ
اس کے رب کی طرف سے	تم کہو	بیشک	اللہ	قادر (ہے)	(اس) پر	کہ	وہ اتار دے	کوئی نشانی	اور	لیکن

کیوں نہیں اترتی؟ تم فرمادو کہ بیشک اللہ کسی نشانی کے اتارنے پر قادر ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞٣٧ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ٣٧	وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ
ان میں سے اکثر	علم نہیں رکھتے	اور	نہیں	زمین میں چلنے والا کوئی جاندار	اور	نہ	کوئی پرندہ اڑتا ہے	اپنے پروں کے ساتھ

اکثر لوگ بے علم ہیں ○ اور زمین میں چلنے والا کوئی جاندار نہیں ہے اور نہ ہی اپنے پروں کے ساتھ اڑنے والا کوئی پرندہ ہے

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۞٣٨

اِلَّآ	اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ	مَا فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ	مِنْ شَيْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ ٣٨
مگر	(وہ) تمہارے جیسی امتیں (ہیں)	ہم نے کوئی کمی نہیں چھوڑی	کتاب میں	کسی چیز سے	پھر	ان کے رب کی طرف	انہیں اٹھایا جائے گا

مگر وہ تمہاری جیسی امتیں ہیں۔ ہم نے اس کتاب میں کسی شے کی کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ پھر یہ اپنے رب کی طرف ہی اٹھائے جائیں گے ○

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ

وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِي الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بہرے	اور	گونگے	اندھیروں میں (ہیں)	جسے	چاہے اللہ	گمراہ کردے اسے

اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ بہرے اور گونگے ہیں، اندھیروں میں (ہیں۔) اللہ جسے چاہے گمراہ کرے

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞٣٩ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ

وَ	مَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٣٩	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ
اور	جسے	چاہے	ڈال دے اسے	سیدھے راستے پر	تم کہو	بھلا بتاؤ	اگر	آئے تمہارے پاس	اللہ کا عذاب

اور جسے چاہے سیدھے راستہ پر ڈال دے ○ تم فرماؤ، بھلا بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے

أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٤٠﴾ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ

أَوْ	أَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	أَغَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُونَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ ﴿٤٠﴾	بَلْ	إِيَّاهُ	تَدْعُونَ
یا	آئے تمہارے پاس	قیامت	کیا اللہ کے غیر کو	تم پکارو گے	اگر	تم ہو	سچے	بلکہ	اسی (اللہ) کو	تم پکارو گے

یا تم پر قیامت آجائے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے ؟ اگر تم سچے ہو ○ بلکہ تم اسی (اللہ) کو پکارو گے

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُونَ	إِلَيْهِ	إِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾
تو دور کر دے	وہ (مصیبت) جو	تم پکارتے ہو	اس کی طرف	اگر	وہ چاہے	اور	تم بھول جاؤ گے	(ان کو) جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو

تو اگر اللہ چاہے تو وہ مصیبت ہٹا دے جس کی طرف تم اسے پکارو گے اور تم شریکوں کو بھول جاؤ گے ○

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلٰٓى أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنٰهُمْ بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَآ	إِلٰٓى أُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَأَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
اور	ضرور بیشک	ہم نے رسول بھیجے	امتوں کی طرف	تم سے پہلے	تو ہم نے گرفتار کر دیا ان (امتوں) کو	سختی اور تکلیف میں

اور بیشک ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو انہیں سختی اور تکلیف میں گرفتار کر دیا

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ إِذْ جَآءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلٰكِنْ

لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾	فَلَوْلَآ	إِذْ	جَآءَهُمْ	بَأْسُنَا	تَضَرَّعُوا	وَ	لٰكِنْ
تاکہ وہ	گڑگڑائیں	تو کیوں نہ ہوا	جب	آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	(تو) وہ گڑگڑاتے	اور	لیکن

تاکہ وہ کسی طرح گڑگڑائیں ○ تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو گڑگڑاتے لیکن

قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

قَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾
سخت ہو گئے	ان کے دل	اور	آراستہ کر دیا	ان کے لئے	شیطان (نے)	(اسے) جو	وہ عمل کرتے تھے

ان کے تو دل سخت ہو گئے تھے اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے تھے ○

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ

فَلَمَّا	نَسُوا	مَا	ذُكِّرُوا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ
پھر جب	انہوں نے بھلا دیا	(اسے) جو	انہیں نصیحت کی گئی	اس کے ساتھ	(تو) ہم نے کھول دیئے	ان کے اوپر	ہر چیز کے دروازے

پھر جب انہوں نے ان نصیحتوں کو بھلا دیا جو انہیں کی گئی تھیں تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے

حَتّٰٓى إِذَا فَرِحُوا بِمَآ أُوتُوٓا أَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُّبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

حَتّٰٓى	إِذَا	فَرِحُوا	بِمَآ	أُوتُوٓا	أَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَإِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾
یہاں تک کہ	جب	وہ خوش ہو گئے	(اس) پر جو	انہیں دیا گیا	(تو) ہم نے پکڑ لیا انہیں	اچانک	پس اب	وہ	مایوسی میں پڑے ہوئے (ہیں)

یہاں تک کہ جب وہ اس پر خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا پس اب وہ مایوس ہیں ○

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

فَقُطِعَ	دَابِرُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾
پس کاٹ دی گئی	قوم کی جڑ	ان لوگوں کی جنھوں نے	ظلم کیا	اور تمام خوبیاں	اللہ کے لئے	(جو) تمام جہانوں کو پالنے والا (ہے)

پس ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے ○

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَ	خَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
تم کہو	بھلا بتاؤ	اگر	لے لے	اللہ	تمہارے کان	اور	تمہاری آنکھیں	اور	مہر لگا دے	تمہارے دلوں پر

تم فرماؤ، (اے لوگو!) بھلا بتاؤ کہ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾
(تو) اللہ کے سوا کون معبود (ہے)	(جو) لادے تمہیں یہ چیزیں	تم دیکھو	کیسے	ہم بار بار بیان کرتے ہیں	نشانیاں	پھر	وہ	وہ منہ پھیرتے ہیں

تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں یہ چیزیں لادے گا؟ دیکھو ہم کیسے بار بار نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر (بھی) یہ لوگ منہ پھیرتے ہیں ○

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ

قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ
تم کہو	بھلا بتاؤ	اگر	آئے تمہارے پاس	اللہ کا عذاب	اچانک	یا	کھلم کھلا	کیا (یعنی نہیں)	ہلاک کی جائے گی

تم فرماؤ، بھلا بتاؤ اگر تم پر اچانک یا کھلم کھلا اللہ کا عذاب آجائے تو ظالموں کے سوا کون

اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

اِلَّا	الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
مگر	ظلم کرنے والی قوم	اور	ہم نہیں بھیجتے	رسولوں (کو)	مگر	(یوں کہ وہ) خوشخبری دینے والے	اور	ڈر سنانے والے (ہوتے ہیں)

تباہ کیا جائے گا؟ ○ اور ہم رسولوں کو اسی حال میں بھیجتے ہیں کہ وہ خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے ہوتے ہیں

فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ

فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ
تو جو	ایمان لائے	اور	اصلاح کرلے	تو ان پر کوئی خوف نہیں	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	وہ لوگ جنھوں نے

تو جو ایمان لائیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ اور جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾	قُلْ	لَآ اَقُوْلُ	لَكُمْ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پہنچے گا انہیں	عذاب	(اس کے) سبب جو	وہ نافرمانی کرتے رہتے تھے	تم کہو	میں نہیں کہتا	تم سے

ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو انہیں ان کی مسلسل نافرمانی کے سبب عذاب پہنچے گا ○ (اے حبیب!) تم فرمادو: میں تم سے نہیں کہتا

عِنۡدِیۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ اِنِّىۡ مَلَكٌ ۚ

عِنۡدِیۡ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ	لَاۤ اَعۡلَمُ	الۡغَيۡبَ	وَ	لَاۤ اَقُوۡلُ	لَكُمۡ	اِنِّىۡ	مَلَكٌ
(کہ) میرے پاس	اللہ کے خزانے (ہیں)	اور	نہ میں جان لیتا ہوں	غیب	اور	نہ میں کہتا ہوں	تم سے	کہ میں	فرشتہ (ہوں)

کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں خود غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ؕ

اِنۡ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوۡحٰٓى	اِلَىَّ	قُلۡ	هَلۡ	يَسۡتَوِى	الۡاَعۡمٰى	وَ	الۡبَصِيۡرُ
نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	تم کہو	کیا	برابر ہو سکتا ہے	اندھا	اور	دیکھنے والا

میں تو صرف اس وحی کا پیروکار ہوں جو میری طرف آتی ہے۔ تم فرماؤ، کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنۡذِرۡ بِهِ الَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ اَنۡ يُّحۡشَرُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۵۰﴾	وَ	اَنۡذِرۡ	بِهِ	الَّذِيۡنَ	يَخَافُوۡنَ	اَنۡ	يُّحۡشَرُوۡۤا	اِلٰى رَبِّهِمۡ
تو کیا تم غور نہیں کرتے	اور	ڈراؤ	اس (قرآن) سے	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	کہ	انہیں اٹھایا جائے گا	ان کے رب کی طرف

تو کیا تم غور نہیں کرتے ؟ ○ اور اس قرآن سے ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ انہیں ان کے رب کی طرف

لَيۡسَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ وَلِىٌّ وَّلَا شَفِيۡعٌ لَّعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۱﴾

لَيۡسَ	لَهُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِهٖ	وَلِىٌّ	وَّ	لَا	شَفِيۡعٌ	لَّعَلَّهُمۡ	يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۱﴾
(یوں کہ) نہ ہوگا	ان کا	اس (اللہ) کے علاوہ	کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی سفارش کرنے والا	(انہیں ڈراؤ) تاکہ وہ	وہ پرہیزگار ہو جائیں

یوں اٹھایا جائے گا کہ اللہ کے سوا نہ ان کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی سفارشی۔ (انہیں اس) امید پر (ڈراؤ) کہ یہ پرہیزگار ہو جائیں ○

وَلَا تَطۡرُدِ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ ؕ

وَ	لَا تَطۡرُدِ	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	رَبَّهُمۡ	بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ	يُرِيۡدُوۡنَ	وَجۡهَهٗ
اور	تم دور نہ کرو	ان لوگوں کو جو	پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)	صبح اور شام میں	وہ چاہتے ہیں	اس کی رضا

اور ان لوگوں کو دور نہ کرو جو صبح و شام اپنے رب کو اس کی رضا چاہتے ہوئے پکارتے ہیں۔

مَا عَلَيۡكَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّمَا مِنۡ حِسَابِكَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ

مَا عَلَيۡكَ	مِنۡ حِسَابِهِمۡ	مِّنۡ شَىۡءٍ	وَّ	مَا	مِنۡ حِسَابِكَ	عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ شَىۡءٍ
تمہارے اوپر نہیں	ان کے حساب سے	کوئی چیز	اور	نہ	تمہارے حساب سے	ان کے اوپر	کوئی چیز (ہے)

آپ پر ان کے حساب سے کچھ نہیں اور ان پر تمہارے حساب سے کچھ نہیں۔

فَتَطۡرُدَهُمۡ فَتَكُوۡنَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ

فَتَطۡرُدَهُمۡ	فَتَكُوۡنَ	مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾	وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ
پھر تم دور کرو انہیں	تو ہو جاؤ گے تم	ناانصافی کرنے والوں سے	اور	اسی طرح	ہم نے آزمائش کی	ان کے بعض کی بعض کے ذریعے

پھر آپ انہیں دور کریں تو یہ کام انصاف سے بعید ہے ○ اور یونہی ہم نے ان میں بعض کی دوسروں کے ذریعے آزمائش کی

لِّيَقُولُوٓا أَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّنۢ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشّٰكِرِينَ ۝۵۳

لِّيَقُولُوٓا	أَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْهِم	مِّنۢ بَيْنِنَا	أَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِأَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِينَ ۝۵۳
تا کہ وہ کہیں	کیا یہ لوگ (ہیں)	احسان فرمایا	اللہ (نے)	ان کے اوپر	ہمارے درمیان میں سے	کیا نہیں ہے	اللہ	خوب جانتا	شکر کرنے والوں کو

کہ یہ کہیں: کیا یہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے احسان کیا؟ کیا اللہ شکر گزاروں کو خوب نہیں جانتا؟ ○

وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِـَٔايٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

وَ	إِذَا	جَآءَكَ	الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِـَٔايٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
اور	جب	آئیں تمہارے پاس	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو تم کہو	تم پر سلام

اور جب آپ کی بارگاہ میں وہ لوگ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرماؤ: ''تم پر سلام''

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوٓءًۢا بِجَهَالَةٍ

كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	أَنَّهُ	مَنْ	عَمِلَ	مِنكُمْ	سُوٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ
لکھ دی	تمہارے رب (نے)	اپنے ذمہ کرم پر	رحمت	کہ	جو	کرلے	تم میں سے	کوئی برائی	نادانی سے

تمہارے رب نے اپنے ذمۂ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے کہ تم میں سے جو کوئی نادانی سے کوئی برائی کرلے

ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵۴

ثُمَّ	تَابَ	مِنۢ بَعْدِهِ	وَ	أَصْلَحَ	فَأَنَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ ۝۵۴
پھر	توبہ کرلے	اس کے بعد سے	اور	اصلاح کرلے	تو بیشک وہ	بخشنے والا	مہربان

پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کرلے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ۝۵۵ ع

وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لِتَسْتَبِينَ	سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ۝۵۵
اور	اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور	تا کہ واضح ہو جائے	مجرموں کا راستہ

اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں اور اس لیے کہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے ○

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ ۗ

قُلْ	إِنِّي	نُهِيتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِن دُونِ اللّٰهِ
تم کہو	بیشک مجھے	منع کیا گیا ہے	کہ	میں عبادت کروں	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے علاوہ

تم فرماؤ: مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں اس کی عبادت کروں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔

قُل لَّآ أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝۵۶

قُلْ	لَّآ أَتَّبِعُ	أَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	إِذًا	وَّ	مَآ أَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝۵۶
تم کہو	میں پیروی نہیں کرتا	تمہاری خواہشات (کی)	تحقیق	میں بھٹک جاتا	اس وقت	اور	میں نہ (ہوتا)	ہدایت یافتہ لوگوں سے

تم فرماؤ، میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا۔ (اگر یوں ہوتا) تو میں بھٹک جاتا اور ہدایت یافتہ لوگوں سے نہ ہوتا ○

قُلۡ اِنِّیۡ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّیۡ وَ کَذَّبۡتُمۡ بِہٖ ؕ مَا عِنۡدِیۡ

قُلۡ	اِنِّیۡ	عَلٰی بَیِّنَۃٍ	مِّنۡ رَّبِّیۡ	وَ	کَذَّبۡتُمۡ	بِہٖ	مَا عِنۡدِیۡ
تم کہو	بیشک میں	روشن دلیل پر (ہوں)	اپنے رب کی طرف سے	اور	تم نے جھٹلایا ہے	اس کو	نہیں ہے میرے پاس

تم فرماؤ: میں تو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا ہے۔ جس (عذاب کے آنے) کی

مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِہٖ ؕ اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ یَقُصُّ الۡحَقَّ وَ ہُوَ خَیۡرُ الۡفٰصِلِیۡنَ ﴿۵۷﴾

مَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	بِہٖ	اِنِ الۡحُکۡمُ	اِلَّا	لِلّٰہِ	یَقُصُّ	الۡحَقَّ	وَ	ہُوَ	خَیۡرُ الۡفٰصِلِیۡنَ ﴿۵۷﴾
وہ (عذاب) جو	تم جلدی مچا رہے ہو	اس کی	نہیں حکم	مگر	اللہ کا	وہ بیان فرماتا ہے	حق	اور	وہ	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا (ہے)

تم جلدی مچا رہے ہو وہ میرے پاس نہیں، حکم صرف اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ○

قُلۡ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِہٖ لَقُضِیَ الۡاَمۡرُ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ

قُلۡ	لَّوۡ	اَنَّ	عِنۡدِیۡ	مَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	بِہٖ	لَقُضِیَ	الۡاَمۡرُ	بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ
تم کہو	اگر	بیشک	میرے پاس (ہوتا)	وہ (عذاب) جو	تم جلدی مچا رہے ہو	اس کی	(تو) ضرور پورا ہو جاتا	کام	میرے اور تمہارے درمیان

تم فرماؤ اگر وہ (عذاب) میرے پاس ہوتا جس کی تم جلدی مچا رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملہ ختم ہو چکا ہوتا

وَ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۸﴾ وَ عِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُہَاۤ اِلَّا ہُوَ ؕ

وَ	اللّٰہُ	اَعۡلَمُ	بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۸﴾	وَ	عِنۡدَہٗ	مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ	لَا یَعۡلَمُہَاۤ	اِلَّا	ہُوَ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظلم کرنے والوں کو	اور	اس کے پاس (ہیں)	غیب کی چابیاں	نہیں جانتا انہیں	مگر	وہ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ○ اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ ان کو صرف

وَ یَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ وَ مَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعۡلَمُہَا

وَ	یَعۡلَمُ	مَا	فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ	وَ	مَا تَسۡقُطُ	مِنۡ وَّرَقَۃٍ	اِلَّا	یَعۡلَمُہَا
اور	وہ جانتا ہے	جو کچھ	خشکی اور تری میں (ہے)	اور	نہیں گرتا	کوئی پتہ	مگر	وہ جانتا ہے اسے

وہی جانتا ہے اور جو کچھ خشکی اور تری میں ہے وہ سب جانتا ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا اور نہ ہی

وَ لَا حَبَّۃٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَ لَا رَطۡبٍ وَّ لَا یَابِسٍ

وَ	لَا	حَبَّۃٍ	فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ	وَ	لَا	رَطۡبٍ	وَّ	لَا	یَابِسٍ
اور	نہ	کوئی دانہ (ہے)	زمین کی تاریکیوں میں	اور	نہیں	کوئی تر چیز	اور	نہ	کوئی خشک چیز

زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ہے مگر وہ ان سب کو جانتا ہے۔ اور کوئی تر چیز نہیں اور نہ ہی خشک چیز

اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۵۹﴾ وَ ہُوَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ بِالَّیۡلِ

اِلَّا	فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۵۹﴾	وَ	ہُوَ	الَّذِیۡ	یَتَوَفّٰىکُمۡ	بِالَّیۡلِ
مگر	(اس کا ذکر) ایک روشن کتاب میں (ہے)	اور	وہی (ہے)	جو	قبض کر لیتا ہے تمہیں (تمہاری روحوں کو)	رات میں

مگر وہ ایک روشن کتاب میں ہے ○ اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضٰىٓ أَجَلٌ مُّسَمًّى ج

وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيهِ	لِيُقْضٰىٓ	أَجَلٌ مُّسَمًّى
اور	جانتا ہے	جو	تم کماتے ہو	دن میں	پھر	وہ اٹھاتا ہے تمہیں	اس (دن) میں	تا کہ پوری ہو جائے	مقررہ مدت

اور جو کچھ تم دن میں کماتے ہو اسے جانتا ہے پھر تمہیں دن کے وقت اٹھاتا ہے تا کہ مقررہ مدت پوری ہو جائے

ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ

ثُمَّ	إِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	اس کی طرف	تمہارا لوٹنا	پھر	وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم عمل کرتے تھے	اور	وہ	غالب (ہے)

پھر اسی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے پھر وہ بتادے گا جو کچھ تم کرتے تھے ○ اور وہی اپنے بندوں پر

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰىٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰىٓ	إِذَا	جَآءَ	أَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
اپنے بندوں پر	اور	بھیجتا ہے	تمہارے اوپر	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آئے	تم میں سے کسی ایک (کو)	موت

غالب ہے اور وہ تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت آتی ہے

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوٓا

تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾	ثُمَّ	رُدُّوٓا
(تو) قبض کرتے ہیں اس (کی روح) کو	ہمارے فرشتے	اور	وہ	کوتاہی نہیں کرتے	پھر	انہیں لوٹایا جائے گا

تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے ○ پھر انہیں اللہ کی طرف

إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط أَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ أَسْرَعُ الْحٰسِبِينَ ﴿٦٢﴾

إِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ	أَلَا	لَهُ الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	أَسْرَعُ الْحٰسِبِينَ ﴿٦٢﴾
اللہ کی طرف	(جو) ان کا حقیقی مالک (ہے)	سن لو	اسی کا حکم (ہے)	اور	وہ	سب سے جلد حساب کرنے والا (ہے)

لوٹایا جائے گا جو ان کا مالکِ حقیقی ہے۔ سن لو، اسی کا حکم ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے ○

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهٗ تَضَرُّعًا

قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيكُمْ	مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	تَدْعُونَهٗ	تَضَرُّعًا
تم کہو	کون	نجات دیتا ہے تمہیں	خشکی اور سمندر کی تاریکیوں (ہولناکیوں) سے	تم پکارتے ہو اسے	گڑگڑاتے ہوئے

تم فرماؤ، وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی ہولناکیوں سے نجات دیتا ہے؟ تم اسے گڑگڑا کر اور پوشیدہ طور پر

وَّخُفْيَةً ج لَئِنْ أَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿٦٣﴾

وَّ	خُفْيَةً	لَئِنْ	أَنْجٰىنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُونَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿٦٣﴾
اور	پوشیدہ (طور پر)	(اور کہتے ہو) ضرور اگر	اس نے نجات دیدی ہمیں	اس سے	(تو) ضرور ہم ہو جائیں گے	شکر کرنے والوں سے

پکارتے ہو (اور تم کہتے ہو کہ) اگر وہ ہمیں اس سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے ○

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾
تم کہو	اللہ	تمہیں نجات دیتا ہے	ان (ہولناکیوں) سے	اور	ہر بے چینی سے	پھر	تم	شریک ٹھہراتے ہو

تم فرماؤ، اللہ تمہیں ان ہولناکیوں سے اور ہر بے چینی سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو ○

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ

قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
تم کہو	وہ	قادر (ہے)	(اس) پر	کہ	بھیج دے	تم پر	عذاب	تمہارے اوپر سے	یا	تمہارے قدموں کے نیچے سے

تم فرماؤ وہی اس پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے عذاب بھیجے

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَّ	يُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ	بَاْسَ بَعْضٍ
یا	آپس میں لڑادے تمہیں	مختلف گروہوں (کی صورت میں)	اور	مزہ چکھادے	تمہارے بعض (کو)	بعض کی سختی، لڑائی (کا)

یا مختلف گروہ بنا کر آپس میں لڑادے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھادے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ

اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ
تم دیکھو	کیسے	ہم بار بار بیان کرتے ہیں	آیتیں	تاکہ وہ	سمجھ جائیں	اور	جھٹلایا	اس (قرآن یا نزول عذاب) کو

دیکھو ہم کس طرح بار بار آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ لوگ سمجھ جائیں ○ اور تمہاری قوم نے

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ

قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾
تمہاری قوم (نے)	اور (حالانکہ)	وہ	حق (ہے)	تم کہو	میں نہیں ہوں	تمہارے اوپر	نگہبان

اس کو جھٹلایا حالانکہ یہی حق ہے۔ تم فرماؤ، میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ○

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ

لِكُلِّ نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّ	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
ہر خبر کے لئے	ایک مقررہ وقت (ہے)	اور	عنقریب تم جان جاؤ گے	اور	جب	تم دیکھو	ان لوگوں کو جو

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان جاؤ گے ○ اور اے سننے والے! جب تو انہیں دیکھے

يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ

يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ
بیہودہ گفتگو کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں	تو منہ پھیرلو	ان سے	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہو جائیں	اس کے علاوہ کسی بات میں

جو ہماری آیتوں میں بیہودہ گفتگو کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے جب تک وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں

وَ اِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ

وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا تَقْعُدْ	بَعْدَ الذِّكْرٰى	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	مَا	عَلَى الَّذِيْنَ
اور	اگر	بھلادے تجھے	شیطان	تو تو نہ بیٹھ	یاد آنے کے بعد	ظلم کرنے والی قوم کے ساتھ	اور	نہیں	ان لوگوں پر جو

اور اگر شیطان تمہیں بھلادے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ ○ اور پرہیزگاروں پر

يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ

يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾	وَ	ذَرِ
ڈرتے ہیں	ان (گمراہوں) کے حساب سے	کوئی چیز	اور	لیکن	نصیحت کرنا	تا کہ وہ	بچیں	اور	چھوڑ دو

گمراہوں کے حساب سے کچھ نہیں لیکن نصیحت کرنا ہے تا کہ وہ بچیں ○ اور ان لوگوں کو

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
ان لوگوں کو جنہوں نے	بنالیا	اپنا دین	کھیل	اور	تماشا	اور	دھوکے میں ڈال دیا انہیں	دنیا کی زندگی (نے)

چھوڑ دو جنہوں نے اپنا دین ہنسی مذاق اور کھیل بنالیا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا	كَسَبَتْ
اور	نصیحت کرو	اس (قرآن) کے ذریعے	تا کہ	ہلاکت کے سپرد (نہ) کردی جائے	کوئی جان	(اس کے) سبب جو	اس نے کمایا

اور قرآن کے ذریعے نصیحت کرو تا کہ کوئی جان اپنے اعمال کی وجہ سے ہلاکت کے سپرد نہ کر دی جائے،

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ

لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ عَدْلٍ
نہیں ہوگا	اس کا	اللہ کے سوا	کوئی مددگار	اور	نہ	کوئی سفارشی	اور	اگر	وہ بدلے میں دیدے	ہر معاوضہ

اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ ہی سفارشی اور اگر وہ اپنے بدلے میں سارے معاوضے دیدے

لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ

لَّا يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا
(تو) نہیں لیا جائے گا	اس سے	یہ	وہ لوگ ہیں جو	انہیں ہلاکت کے سپرد کردیا گیا	(اس کے) سبب جو	انہوں نے کمایا

تو اس سے نہ لیے جائیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے اعمال کی وجہ سے ہلاکت کے سپرد کر دیا گیا۔

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
ان کے لئے	مشروب	کھولتے ہوئے پانی کا	اور	دردناک عذاب	(اس کے) سبب جو	وہ کفر کرتے تھے

ان کے لئے ان کے کفر کے سبب کھولتے ہوئے پانی کا مشروب اور دردناک عذاب ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نبی عَلَیْہِ السَّلَام کو جھٹلانا اللہ پاک کو جھٹلانا ہے۔

﴿2﴾... نصیحت اس وقت اثر کرتی ہے جب توجہ سے سنی جائے اور عمل کا جذبہ بھی ہو۔

﴿3﴾... بعض اوقات دنیاوی تکالیف و مصائب رحمت بن کر بندے کی اصلاح کا سبب بن جاتی ہیں۔

﴿4﴾... نعمتِ الٰہی پر فخر و تکبُّر کے طور پر خوش ہونا برا اور کفار کا طریقہ ہے جبکہ بطورِ شکر خوش ہونا بہتر اور صالحین کا طریقہ ہے۔

﴿5﴾... بروزِ قیامت اللہ پاک کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کا سفارشی نہ ہو گا۔

﴿6﴾... نیک مسلمانوں کا احترام اور تعظیم کرنی چاہیے اور ہر ایسی بات سے بچنا چاہیے جو ان کی ناراضی کا سبب بنے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا فرشتے اللہ پاک کے کسی حکم میں کوتاہی کر سکتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: بے دینوں کی صحبت میں بیٹھنے سے متعلق قرآن کا کیا حکم ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: دنیاوی تکالیف اور مصیبتیں آنے میں کیا حکمت ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا اُخروی نجات کے لیے ایمان کے ساتھ نیک اعمال بھی ضروری ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: آیت 65 کی روشنی میں عذاب کی مختلف صورتیں بیان کیجئے۔

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ آخرت کے حساب کتاب سے غافل تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... شفاعت کے بارے میں مسلمانوں کو کیا عقیدہ رکھنا چاہیے۔

دستخط ٹیچر:________ دستخط سرپرست:________

صِلۂ رحمی کے متعلق نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چند فرامین: (1) جو اللہ پاک اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ صِلۂ رحمی کرے۔ (بخاری، 4/136، حدیث: 6138) (2) قیامت کے دن اللہ پاک کے عرش کے سائے میں تین قسم کے لوگ ہوں گے، (ان میں سے ایک) صِلۂ رحمی کرنے والا (بھی ہے)۔ (فِردَوس الاخبار، 1/322، حدیث: 2349) (3) رِشتے داروں سے قطع تعلق کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری، 4/97، حدیث: 5984) (4) لوگوں میں سے وہ شخص سب سے اچھا ہے جو کثرت سے قرآنِ کریم کی تِلاوت کرے، زیادہ متقی ہو، سب سے زیادہ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے والا ہو اور سب سے زیادہ صِلۂ رحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ) کرنے والا ہو۔ (مُسند امام احمد، 10/402، حدیث: 27504) (5) بے شک افضل ترین صَدقہ وہ ہے جو کینہ پرور رشتے دار پر کیا جائے۔ (مُسند امام احمد، 9/138، حدیث: 23589) (6) جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لیے (جنّت میں) محل بنایا جائے اور اُس کے دَرَجات بلند کیے جائیں، اُسے چاہیے کہ جو اِس پر ظلم کرے یہ اُسے معاف کرے اور جو اِسے محروم کرے یہ اُسے عطا کرے اور جو اِس سے قطع تعلق کرے یہ اُس سے ناطہ (یعنی تعلق) جوڑے۔ (مستدرک، 3/12، حدیث: 3215)

سُوْرَةُ الْاَنْعَام (حصہ 3)

پارہ 7، الانعام: 71 تا 74 - 84 تا 94

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا

قُلْ	اَنَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُنَا	وَ	لَا يَضُرُّنَا
تم کہو	کیا ہم عبادت کریں	اللہ کے سوا	(اس کی) جو	ہمیں نفع نہیں دے سکتا	اور	ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتا

تم فرماؤ کیا ہم اللہ کے سوا اس کی عبادت کریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتا ہے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے؟

وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى

وَ	نُرَدُّ	عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِى
اور	ہم پھیر دیئے جائیں	اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)	(اس کے) بعد	جب	ہمیں ہدایت دی	اللہ (نے)	(اس) کی طرح جسے

اور کیا اس کے بعد ہم الٹے پاؤں پھر جائیں جب کہ ہمیں اللہ نے ہدایت دی ہے اس شخص کی طرح (الٹے پاؤں پھر جائیں) جسے

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۪ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى

اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗٓ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى الْهُدَى
راستہ بھلا دیا اسے	شیطانوں (نے)	زمین میں	(وہ) حیران (ہے)	اس کے	کچھ ساتھی	بلا رہے ہیں اسے	راستے کی طرف

شیطانوں نے زمین میں راستہ بھلا دیا ہو وہ حیران ہے، اس کے ساتھی اسے راستے کی طرف بلا رہے ہیں کہ

ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ

ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى	وَ	اُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ
ہمارے پاس آؤ	تم کہو	بیشک	اللہ کی ہدایت	وہ	ہدایت (ہے)	اور	ہمیں حکم دیا گیا ہے	کہ ہم گردن جھکا دیں

ادھر آؤ۔ تم فرماؤ کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ہے کہ ہم اس کے لیے گردن رکھ دیں

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ وَ هُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ	الَّذِىْٓ اِلَيْهِ
تمام جہانوں کو پالنے والے کے لئے	اور	یہ کہ	تم قائم کرو	نماز	اور	ڈرو اس سے	اور	وہی (ہے)	جس کی طرف

جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے ○ اور یہ کہ نماز قائم رکھو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
تمہیں اٹھایا جائے گا	اور	وہی (ہے)	جس نے	پیدا کئے	آسمان	اور	زمین	حق کے ساتھ

تمہیں اٹھایا جائے گا ○ اور وہی ہے جس نے حق کے ساتھ آسمان و زمین بنائے

وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ

وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَ	لَهُ	الْمُلْكُ
اور	(جس) دن	وہ فرمائے گا	ہو جا	تو وہ ہو جائے گی	اس کی بات	حق، سچی (ہے)	اور	اس کی	سلطنت (ہے)

اور جس دن فنا کی ہوئی ہر چیز کو وہ فرمائے گا: "ہو جا" تو وہ فوراً ہو جائے گی۔ اس کی بات سچی ہے جس دن صور میں پھونکا جائے گا

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾

يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾
(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں	ہر چھپے اور ظاہر کو جاننے والا	اور	وہ	حکمت والا	خبر دار

اس دن اسی کی سلطنت ہے (وہ) ہر چھپے اور ظاہر کو جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا، خبر دار ہے ○

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ

وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً
اور	جب	کہا	ابراہیم (نے)	اپنے (عرفی) باپ آزر سے	کیا تو بناتا ہے	بتوں (کو)	معبود

اور یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے فرمایا، کیا تم بتوں کو (اپنا) معبود بناتے ہو۔

اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾

اِنِّيْٓ	اَرٰىكَ	وَ	قَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾
بیشک میں	دیکھ رہا ہوں تجھے	اور	تیری قوم (کو)	کھلی گمراہی میں

بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں ○

نوٹ: سورۂ انعام کی آیت 75 تا 83 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق "حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَ	نُوْحًا	هَدَيْنَا
اور	ہم نے عطا کئے	اس (ابراہیم) کو	اسحاق	اور	یعقوب	سب (کو)	ہم نے ہدایت دی	اور	نوح (کو)	ہم نے ہدایت دی

اور ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب عطا کیے۔ ان سب کو ہم نے ہدایت دی اور ان سے پہلے نوح کو ہدایت دی

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى

مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى
(اس) سے پہلے	اور	اس کی اولاد سے	داؤد	اور	سلیمان	اور	ایوب	اور	یوسف	اور	موسیٰ

اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ

وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى

وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى
اور	ہارون (کو ہدایت دی)	اور	ایسا ہی	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں (کو)	اور	زکریا	اور	یحییٰ	اور	عیسیٰ

اور ہارون کو (ہدایت عطا فرمائی) اور ایسا ہی ہم نیک لوگوں کو بدلہ دیتے ہیں ○ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ

وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ

وَ	اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا
اور	الیاس (کو ہدایت دی)	سب	صالحین میں سے (ہیں)	اور	اسماعیل	اور	یَسع	اور	یونس	اور	لوط (کو ہدایت دی)

اور الیاس کو (ہدایت یافتہ بنایا) یہ سب ہمارے خاص بندوں میں سے ہیں ○ اور اسماعیل اور یَسَع اور یونس اور لوط کو (ہدایت دی)

وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ

وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ
اور	سب کو	ہم نے فضیلت دی	جہان والوں پر	اور	ان کے باپ دادا سے	اور	ان کی اولاد

اور ہم نے سب کو تمام جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی ○ اور ان کے باپ دادا اور ان کی اولاد

وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَ	هَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾
اور	ان کے بھائیوں (سے بعض کو ہدایت دی)	اور	ہم نے چن لیا انہیں	اور	ہدایت دی انہیں	سیدھے راستے کی طرف

اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی) بعض کو (ہدایت دی) اور ہم نے انہیں چن لیا اور ہم نے انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ○

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا
یہ	اللہ کی ہدایت (ہے)	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کی	جسے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	اگر	(بالفرض) وہ شرک کرتے

یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اگر وہ (بھی بالفرض) شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ

لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ
(تو) ضرور ضائع ہو جاتا	ان سے	جو	وہ عمل کرتے تھے	یہ	وہ لوگ ہیں جنہیں	ہم نے عطا کی انہیں	کتاب	اور	حکمت

تو ضرور ان کے تمام اعمال ضائع ہو جاتے ○ یہی وہ ہستیاں ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکمت

وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

وَ	النُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا
اور	نبوت	تو اگر	انکار کرتے ہیں	اس کا	یہ (کافر) لوگ	تو بیشک	ہم نے مقرر کر رکھی ہے	اس پر	(ایسی) قوم

اور نبوت عطا کی تو اگر کفار اِن چیزوں کا انکار کرتے ہیں تو ہم نے اس کے لئے ایسی قوم مقرر کر رکھی ہے

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ

لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ
وہ نہیں ہیں	اس کا	انکار کرنے والے	یہ	وہ لوگ ہیں جنہیں	ہدایت دی	اللہ (نے)	تو ان کے طریقے کی	تم (بھی) پیروی کرو اس کی

جو ان چیزوں کا انکار کرنے والی نہیں ○ یہی وہ (مقدس) ہستیاں ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی تو تم ان کی ہدایت کی پیروی کرو۔

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡعٰلَمِيۡنَ ۝۹۰

لِلۡعٰلَمِيۡنَ ۝۹۰	ذِكۡرٰى	اِلَّا	هُوَ	اِنۡ	اَجۡرًا	عَلَيۡهِ	لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ	قُلۡ
سارے جہان والوں کے لئے	نصیحت	مگر	وہ	نہیں	کوئی اجرت	اس پر	میں نہیں مانگتا تم سے	تم کہو

تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ یہ صرف سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے ۝

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖۤ اِذۡ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	مَاۤ اَنۡزَلَ	قَالُوۡا	اِذۡ	حَقَّ قَدۡرِهٖۤ	اللّٰهَ	مَا قَدَرُوا	وَ
اللہ (نے)	نازل نہیں کی	انہوں نے کہا	جب	(جیسے) اس کی قدر کرنے کا حق (تھا)	اللہ (کی)	انہوں نے قدر نہ کی	اور

اور یہودیوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق تھا جب انہوں نے کہا: اللہ نے کسی انسان پر

عَلٰى بَشَرٍ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ مَنۡ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ الَّذِىۡ جَآءَ بِهٖ مُوۡسٰى نُوۡرًا

نُوۡرًا	مُوۡسٰى	جَآءَ بِهٖ	الَّذِىۡ	الۡكِتٰبَ	اَنۡزَلَ	مَنۡ	قُلۡ	مِّنۡ شَىۡءٍ	عَلٰى بَشَرٍ
نور	موسیٰ	لے کر آیا اس کو	جو	کتاب	نازل کی	کس نے	تم کہو	کوئی چیز	کسی انسان پر

کوئی چیز نہیں نازل کی۔ تم فرماؤ: وہ کتاب کس نے اتاری تھی جسے موسیٰ لے کر آئے تھے؟ نور

وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجۡعَلُوۡنَهٗ قَرَاطِيۡسَ تُبۡدُوۡنَهَا وَتُخۡفُوۡنَ كَثِيۡرًا ۚ

كَثِيۡرًا	تُخۡفُوۡنَ	وَ	تُبۡدُوۡنَهَا	قَرَاطِيۡسَ	تَجۡعَلُوۡنَهٗ	لِّلنَّاسِ	هُدًى	وَّ
بہت کچھ	چھپا لیتے ہو	اور	تم ظاہر کرتے ہو انہیں	بہت سے کاغذ	تم نے بنالئے اس کے	لوگوں کے لیے	ہدایت (تھی)	اور

اور لوگوں کے لیے ہدایت تھی، جس کے تم نے الگ الگ کاغذ بنالیے تھے، کچھ ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا لیتے ہو

وَعُلِّمۡتُمۡ مَّا لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

اللّٰهُ	قُلِ	اٰبَآؤُكُمۡ	لَاۤ	وَ	اَنۡتُمۡ	لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا	مَّا	عُلِّمۡتُمۡ	وَ
اللہ (نے تورات اتاری)	تم کہو	تمہارے باپ دادا	نہ	اور	تم	نہیں جانتے	وہ (باتیں) جو	تمہیں سکھائی گئیں	اور

اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو نہ تم کو معلوم تھا اور نہ تمہارے باپ دادا کو۔ تم کہو: "اللہ"

ثُمَّ ذَرۡهُمۡ فِىۡ خَوۡضِهِمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۝۹۱ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ

اَنۡزَلۡنٰهُ	كِتٰبٌ	هٰذَا	وَ	يَلۡعَبُوۡنَ ۝۹۱	فِىۡ خَوۡضِهِمۡ	ذَرۡهُمۡ	ثُمَّ
ہم نے نازل کیا اسے	کتاب	یہ	اور	کھیلتے ہوئے	ان کی بیہودہ باتوں میں	چھوڑ دو ان لوگوں کو	پھر

پھر انہیں ان کی بیہودگی میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دو ۝ اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے،

مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَلِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى

اُمَّ الۡقُرٰى	لِتُنۡذِرَ	وَ	بَيۡنَ يَدَيۡهِ	الَّذِىۡ	مُّصَدِّقُ	مُبٰرَكٌ
مرکزی شہر (والوں کو)	تاکہ تم ڈراؤ	اور	اس سے پہلے (نازل ہوئیں)	(ان کتابوں کی) جو	تصدیق کرنے والی	برکت والی

پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس لئے (اتری) تاکہ تم اس کے ذریعے مرکزی شہر اور اس کے ارد گرد والوں کو

وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
اور	جو	اس کے ارد گرد (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اس (کتاب) پر

ڈر سناؤ اور جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں وہی اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں

وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا

وَ	هُمْ	عَلٰی صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا
اور	وہ	اپنی نمازوں پر	محافظت کرتے ہیں	اور	کون	زیادہ ظالم	(اس) سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ

اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ○ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ؟ جو اللہ پر جھوٹ باندھے

اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ

اَوْ	قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّ	مَنْ	قَالَ
یا	کہے	وحی کی گئی ہے	میری طرف	اور (حالانکہ)	وحی نہیں کی گئی	اس کی طرف	کچھ	اور	جو	کہے

یا کہے: میری طرف وحی کی گئی حالانکہ اس کی طرف کسی شے کی وحی نہیں بھیجی گئی اور جو کہے:

سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	تَرٰٓی	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ
عنقریب میں اتار دوں گا	(اس کی) مثل	جو	نازل کیا	اللہ نے	اور	اگر	تم دیکھو	جب	ظالم لوگ	موت کی سختیوں میں (ہوتے ہیں)

میں بھی ابھی ایسا اُتار دوں گا جیسا اللہ نے اتارا ہے۔ اور اگر تم دیکھو جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ
اور	فرشتے	اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے	(کہتے ہیں) نکالو	اپنی جانیں	آج	تمہیں سزا دی جائے گی	ذلت کے عذاب (کی)

اور فرشتے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہتے ہیں کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

بِمَا	كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ	عَلَی اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَ	كُنْتُمْ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾
(اس کے) سبب جو	تم کہتے تھے	اللہ پر	حق کے علاوہ، ناحق	اور	تم تھے	اس کی آیتوں سے	تکبر کرتے

اس کے بدلے میں جو تم اللہ پر ناحق باتیں کہتے تھے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے ○

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ

وَ	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰی	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	تَرَكْتُمْ
اور	ضرور بیشک	تم آئے (آؤ گے) ہمارے پاس	اکیلے اکیلے	جیسے	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پہلی بار	اور	تم چھوڑ آئے

اور بیشک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا

مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

شُفَعَآءَكُمُ	مَعَكُمْ	مَا نَرٰى	وَ	وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ	خَوَّلْنٰكُمْ	مَّا
تمہارے سفارشی	تمہارے ساتھ	(آج) ہم نہیں دیکھتے	اور	تمہاری پشتوں کے پیچھے	ہم نے دیا تھا تمہیں	وہ جو (مال ومتاع)

اور تم اپنے پیچھے وہ سب مال ومتاع چھوڑ آئے جو ہم نے تمہیں دیا تھا اور (آج) ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ

بَيْنَكُمْ	تَّقَطَّعَ	لَقَدْ	شُرَكٰٓؤُا	فِيْكُمْ	اَنَّهُمْ	زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ
تمہارے درمیان	(تعلق) کٹ چکا	ضرور بیشک	(اللہ کے) شریک ہیں	تم میں	کہ وہ	تم نے گمان کیا	وہ جنہیں

جنہیں تم گمان کرتے تھے کہ وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں۔ بیشک تمہارے درمیان جدائی ہوگئی

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۟ع ﴿۹۴﴾

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾	مَّا	عَنْكُمْ	ضَلَّ	وَ
تم (معبود) گمان کرتے تھے	وہ جنہیں	تم سے	غائب ہوگئے	اور

اور تم سے وہ غائب ہوگئے جن (کے معبود ہونے) کا تم دعویٰ کرتے تھے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مومن امن وامان کا مستحق ہے کہ اس کے پاس اپنے عقیدے کی حقانیت پر دلائل ہیں جبکہ کافر ومشرک میں یہ بات نہیں۔

﴿2﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا ذکر کرنا اللہ پاک کو بہت محبوب ہے۔

﴿3﴾... حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد جتنے بھی انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام ہوئے سب آپ ہی کی اولاد سے تھے۔

﴿4﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام فرشتوں سے افضل ہیں۔

﴿5﴾... ایمان کے بعد سب سے اعلیٰ عبادت نماز ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے والد مشرک تھے؟

جواب: ____

____

سوال 2: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے بتوں، ستاروں، چاند اور سورج کے معبود ہونے کا رد کس طرح فرمایا؟

جواب: ____

____

سوال 3: کیا مخلوق کا خوف پیغمبر عَلَیْهِ السَّلَام کو فرض کی ادائیگی سے روک سکتا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: کیا انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام فرشتوں سے افضل ہیں؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ نماز کے ظاہری و باطنی حقوق کا خیال رکھتے ہوئے درست طریقے سے نماز پڑھتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... قبر و حشر میں کام آنے والے اعمال اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ میں نے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ "تمہارا کیا خیال ہے اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ روزانہ پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل بچے گا؟" صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم نے عرض کیا کہ اس کے بدن پر کچھ میل نہ بچے گا۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "یہی مثال ان پانچ نمازوں کی ہے کہ اللہ پاک ان کے سبب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔" (بخاری، 1/196، حدیث:528)



سُوْرَۃُ الْاَنْعَام (حصہ 4)

پارہ 7،8، الانعام: 95 تا 129

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ

اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى	يُخْرِجُ	الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَیِّ
بیشک	اللہ	دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا (ہے)	وہ نکالتا	زندہ کو بے جان سے	اور	بے جان کو نکالنے والا (ہے)	زندہ سے

بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا ہے، زندہ کو مردہ سے نکالنے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾	فَالِقُ الْاِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
یہ (ہے)	اللہ	تو کہاں	تم اوندھے جاتے ہو	(رات کی تاریکی) چیر کر صبح نکالنے والا	اور	اس نے بنایا	رات (کو)	چین، سکون

یہ اللہ ہے تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟○ (وہ) تاریکی کو چاک کر کے صبح نکالنے والا (ہے) اور اس نے رات کو آرام (کا ذریعہ) بنایا

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

وَّ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾
اور	سورج اور چاند (کو بنایا)	حساب (کا ذریعہ)	یہ (نظام)	زبردست، علم والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ (ہے)

اور اس نے سورج اور چاند کو (اوقات کے) حساب (کا ذریعہ بنایا) یہ زبردست، علم والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے ○

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا

وَ	هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا
اور	وہی (ہے)	جس نے	بنائے	تمہارے لیے	ستارے	تاکہ تم راستہ پاؤ	ان کے ذریعے

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم ان کے ذریعے خشکی اور

فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾
خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں	بیشک	ہم نے تفصیل سے بیان کر دیں	نشانیاں	(اس) قوم کے لئے	(جو) علم رکھتے ہیں

سمندر کی تاریکیوں میں راستہ پاؤ۔ بیشک ہم نے علم والوں کے لیے تفصیل سے نشانیاں بیان کر دیں ○

وَهُوَ الَّذِىْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ

وَ	هُوَ	الَّذِىْۤ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ	مُسْتَوْدَعٌ
اور	وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے	پھر (کہیں) ٹھکانہ (ہے)	اور	(کہیں) امانت رکھے جانے کی جگہ

اور وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر کہیں ٹھکانہ ہے اور کہیں امانت رکھے جانے کی جگہ ہے۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ
بیشک	ہم نے تفصیل سے بیان کر دیں	نشانیاں	(اس) قوم کے لئے	(جو) سمجھ رکھتے ہیں	اور	وہ (وہی ہے)	جس نے

بیشک ہم نے سمجھنے والوں کے لیے نشانیاں تفصیل سے بیان کر دیں ○ اور وہی ہے جس نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ
اتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالی	اس کے ذریعے	ہر اگنے والی چیز	تو ہم نے نکالی	اس سے

آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے ہر اُگنے والی چیز نکالی تو ہم نے اس سے سرسبز

خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا

خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا
سرسبز کھیتی	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانہ	ایک دوسرے پر چڑھا ہوا	اور	کھجور سے	اس کے ابتدائی کچے شگوفوں سے

کھیتی نکالی جس میں سے ہم ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے ابتدائی کچے شگوفوں سے (کھجور کے)

قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا

قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	الرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا
خوشے	لٹکے ہوئے	اور	باغات	انگوروں سے	اور	زیتون	اور	انار (نکالتے ہیں)	ایک دوسرے سے ملتے جلتے

خوشے (نکلتے ہیں جو پھلوں کی کثرت سے) لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار (نکالتے ہیں جو) کسی وصف میں ایک دوسرے سے ملتے ہوتے ہیں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ

وَّ	غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا	اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ
اور	ایک دوسرے سے مختلف	تم دیکھو	اس کے پھل کی طرف	جب	وہ پھل دے	اور	اس کا پکنا (دیکھو)

اور کسی وصف میں جدا ہوتے ہیں۔ تم درخت کے پھل اور اس کے پکنے کی طرف دیکھو جب وہ پھل دے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(اس) قوم کے لئے	(جو) ایمان رکھتے ہیں	اور	انہوں نے بنالیا	اللہ کا

بیشک اس میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں ○ اور لوگوں نے جنوں کو اللہ کا

شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ

شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَ	خَرَقُوْا	لَهٗ
شریک	جنوں (کو)	اور (حالانکہ)	اللہ نے پیدا کیا ان (جنوں) کو	اور	لوگوں نے گڑھ لئے	اس (یعنی اللہ) کے لئے

شریک بنالیا حالانکہ اللہ نے تو ان جنوں کو پیدا کیا ہے اور لوگوں نے اللہ کے لئے

بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
بیٹے	اور	بیٹیاں	علم کے بغیر	پاکی ہے اسے	اور	وہ بلند ہے	(اس) سے جو	وہ باتیں کرتے ہیں

جہالت سے بیٹے اور بیٹیاں گڑھ لیں حالانکہ اللہ ان کی بیان کی ہوئی چیزوں سے پاک اور بلند ہے ○

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ
آسمانوں اور زمین کو کسی نمونے کے بغیر بنانے والا	کیسے	ہوگی	اس کے لئے	اولاد	اور (حالانکہ)	نہیں ہے	اس کی	کوئی بیوی

وہ بغیر کسی نمونے کے آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے۔ اس کے لئے اولاد کیسے ہوسکتی ہے؟ حالانکہ اس کی بیوی (ہی) نہیں ہے

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ

وَ	خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ
اور	اس نے پیدا کی	ہر چیز	اور	وہ	ہر چیز کو	جاننے والا (ہے)	یہ	اللہ	تمہارا رب

اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر شے کو جاننے والا ہے ○ یہ اللہ تمہارا رب ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾
کوئی معبود نہیں مگر وہ	ہر چیز کو پیدا کرنے والا	تو تم عبادت کرو اس کی	اور	وہ	ہر چیز پر	نگہبان (ہے)

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہر شے کو پیدا فرمانے والا ہے تو تم اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ○

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

لَا تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ	وَ	هُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ
احاطہ نہیں کرسکتیں اس کا	آنکھیں	اور	وہ	احاطہ کئے ہوئے ہے	تمام آنکھوں (کا)	اور	وہ	ہر باریک چیز کو جاننے والا

آنکھیں اس کا احاطہ نہیں کرسکتیں اور وہ تمام آنکھوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور وہی ہر باریک چیز کو جاننے والا،

الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ

الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾	قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ
بڑا خبردار	بیشک	آگئیں تمہارے پاس	آنکھیں کھولنے والی دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے	تو جس نے	(انہیں) دیکھ لیا

بڑا خبردار ہے ○ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آگئیں تو جس نے (انہیں) دیکھ لیا

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ
تو اپنی ذات (کے فائدے) کے لئے (ایسا کیا)	اور	جو	اندھا رہا	تو اس پر (اس کا وبال ہے)	اور	نہیں	میں	تمہارے اوپر

تو اپنے فائدے کے لئے ہی (کیا) اور جو (دیکھنے سے) اندھا رہا تو یہ بھی اسی پر ہے اور میں تم پر

بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ

بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾	وَ	كَذَٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْآيَاتِ	وَ	لِيَقُولُوا	دَرَسْتَ
نگہبان، محافظ	اور	اسی طرح	ہم بار بار بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور	تاکہ وہ (کافر) کہیں	تم نے پڑھ لیا ہے

نگہبان نہیں ○ اور ہم اسی طرح بار بار آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ کافر بول اٹھیں کہ تم نے پڑھ لیا ہے

وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ

وَ	لِنُبَيِّنَهُ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾	اتَّبِعْ	مَا	أُوحِيَ
اور	تاکہ ہم وضاحت سے بیان کردیں اسے	(اس) قوم کے لئے	(جو) علم رکھتے ہیں	تم پیروی کرو	(اس کی) جو	وحی کیا گیا

اور اس لیے تاکہ ہم اسے علم والوں کے لئے واضح کردیں ○ تم اس وحی کی پیروی کرو جو تمہاری طرف

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾

إِلَيْكَ	مِنْ رَبِّكَ	لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ	وَ	أَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾
تمہاری طرف	تمہارے رب کی جانب سے	کوئی معبود نہیں مگر وہ	اور	منہ پھیر لو	مشرکوں سے

تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لو ○

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ

وَ	لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا أَشْرَكُوا	وَ	مَا جَعَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيظًا
اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) لوگ شرک نہ کرتے	اور	ہم نے نہیں بنایا تمہیں	ان کے اوپر	نگہبان

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے تمہیں ان پر نگہبان نہیں بنایا

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

وَ	مَا أَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾	وَ	لَا تَسُبُّوا	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
اور	تم نہیں	ان کے اوپر	نگران	اور	برا بھلا نہ کہو	انہیں جن کو	وہ پوجتے ہیں	اللہ کے سوا

اور نہ آپ ان پر نگران ہیں ○ اور اُنہیں برا بھلا نہ کہو جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کہ

فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ

فَيَسُبُّوا	اللَّهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	كَذَٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِكُلِّ أُمَّةٍ
تو وہ برا کہیں گے	اللہ کو	زیادتی (کرتے ہوئے)	جہالت کی وجہ سے	اسی طرح	ہم نے آراستہ کردیا	ہر امت کے لئے

وہ زیادتی کرتے ہوئے جہالت کی وجہ سے اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے یونہی ہم نے ہر اُمت کی نگاہ میں اس کے عمل کو

عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾

عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	إِلَىٰ رَبِّهِمْ	مَرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾
اس کا عمل	پھر	ان کے رب کی طرف	ان کا لوٹنا	تو وہ خبر دے گا انہیں	(اس) کی جو	وہ کام کرتے تھے

آراستہ کردیا پھر انہیں اپنے رب کی طرف پھرنا ہے تو وہ انہیں بتادے گا جو وہ کرتے تھے ○

وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰہِ جَہۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ لَئِنۡ جَآءَتۡہُمۡ اٰیَۃٌ

اٰیَۃٌ	جَآءَتۡہُمۡ	لَئِنۡ	جَہۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ	بِاللّٰہِ	اَقۡسَمُوۡا	وَ
کوئی نشانی	آئی ان کے پاس	ضرور اگر	اپنی قسموں میں پوری کوشش (سے)	اللہ کی	انہوں نے قسم کھائی	اور

اور انہوں نے بڑی تاکید سے اللہ کی قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئی

لَّیُؤۡمِنُنَّ بِہَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ عِنۡدَ اللّٰہِ وَ مَا یُشۡعِرُکُمۡ ۙ

مَا یُشۡعِرُکُمۡ	وَ	عِنۡدَ اللّٰہِ	الۡاٰیٰتُ	اِنَّمَا	قُلۡ	بِہَا	لَّیُؤۡمِنُنَّ
تمہیں کیا خبر ہے	اور	اللہ کے پاس (ہیں)	نشانیاں	صرف	تم کہو	اس پر	(تو) ضرور وہ ایمان لائیں گے

تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے۔ تم فرمادو کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ

اَنَّہَاۤ اِذَا جَآءَتۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ وَ نُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَہُمۡ وَ اَبۡصَارَہُمۡ

اَبۡصَارَہُمۡ	وَ	اَفۡـِٕدَتَہُمۡ	نُقَلِّبُ	وَ	لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾	جَآءَتۡ	اِذَا	اَنَّہَاۤ
ان کی آنکھوں (کو)	اور	ان کے دلوں	ہم پھیر دیں گے	اور	(تو بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے	آئے گی	جب	کہ وہ (نشانی)

جب وہ (نشانیاں) آئیں گی تو (بھی) یہ ایمان نہیں لائیں گے ○ اور ہم ان کے دلوں اور ان کی آنکھوں کو پھیر دیں گے

کَمَا لَمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِہٖۤ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّ نَذَرُہُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ یَعۡمَہُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

یَعۡمَہُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾	فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ	نَذَرُہُمۡ	وَّ	اَوَّلَ مَرَّۃٍ	بِہٖۤ	لَمۡ یُؤۡمِنُوۡا	کَمَا
وہ بھٹکتے رہیں	(کہ) اپنی سرکشی میں	ہم چھوڑ دیں گے انہیں	اور	پہلی بار	اس پر	وہ ایمان نہیں لائے	جیسے

جیسا کہ یہ پہلی بار اس پر ایمان نہ لائے تھے اور انہیں ان کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیں گے ○

وَ لَوۡ اَنَّنَا نَزَّلۡنَاۤ اِلَیۡہِمُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ وَ کَلَّمَہُمُ الۡمَوۡتٰی

الۡمَوۡتٰی	کَلَّمَہُمُ	وَ	الۡمَلٰٓئِکَۃَ	اِلَیۡہِمُ	نَزَّلۡنَاۤ	اَنَّنَا	لَوۡ	وَ
مردے	باتیں کرتے ان سے	اور	فرشتے	ان کی طرف	اتار دیتے	بیشک ہم	اگر	اور

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اُتار دیتے اور مردے ان سے باتیں کرتے

وَ حَشَرۡنَا عَلَیۡہِمۡ کُلَّ شَیۡءٍ قُبُلًا مَّا کَانُوۡا لِیُؤۡمِنُوۡۤا

لِیُؤۡمِنُوۡۤا	مَّا کَانُوۡا	قُبُلًا	کُلَّ شَیۡءٍ	عَلَیۡہِمۡ	حَشَرۡنَا	وَ
کہ ایمان لاتے	(پھر بھی) وہ نہ تھے	گروہ گروہ (کرکے "یا" ان کے) سامنے	ہر چیز	ان پر	ہم جمع کردیتے	اور

اور ہم ہر چیز ان کے سامنے جمع کردیتے جب بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے

اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ یَجۡہَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

یَجۡہَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾	اَکۡثَرَہُمۡ	لٰکِنَّ	وَ	اللّٰہُ	یَّشَآءَ	اَنۡ	اِلَّاۤ
نہیں جانتے	ان میں اکثر (لوگ)	لیکن	اور	اللہ	چاہتا	یہ کہ	مگر

مگر یہ کہ خدا چاہتا لیکن ان میں اکثر لوگ جاہل ہیں ○

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ

وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ	يُوْحِيْ
اور	اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر نبی کا	دشمن	جنوں اور انسانوں کے شیطانوں (کو)	وسوسے ڈالتے ہیں

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کا دشمن بنایا انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو ان میں ایک دوسرے کو

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ
ان کے بعض	بعض کی طرف	بناوٹی بات (کے)	دھوکا دینے (کے لئے)	اور	اگر	چاہتا	تمہارا رب

دھوکا دینے کے لئے بناوٹی باتوں کے وسوسے ڈالتا ہے اور اگر تمہارا رب چاہتا

مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى

مَا فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	وَ	لِتَصْغٰٓى
(تو) وہ نہ کرتے اسے	تو تم چھوڑ دو انہیں	اور	جنہیں	وہ گھڑتے ہیں	اور	(وہ وسوسے ڈالتے ہیں) تاکہ مائل ہو جائیں

تو وہ ایسا نہ کرتے تو تم انہیں اور ان کی بناوٹی باتوں کو چھوڑ دو ○ اور تاکہ آخرت پر

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ
اس (بناوٹی بات) کی طرف	ان لوگوں کے دل جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	اور	تاکہ وہ پسند کر لیں اسے

ایمان نہ لانے والوں کے دل ان بناوٹی باتوں کی طرف مائل ہو جائیں اور تاکہ وہ ان باتوں کو پسند کر لیں

وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ

وَ	لِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ
اور	تاکہ وہ (اسی گناہ کا) ارتکاب کریں	جس کے	وہ	مرتکب ہیں	تو کیا اللہ کے سوا	میں تلاش کر لوں

اور وہ اُسی گناہ کا ارتکاب کریں جس کے یہ خود مرتکب ہیں ○ تو کیا میں اللہ کے سوا کسی کو

حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ

حَكَمًا	وَّ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا
کوئی فیصلہ کرنے والا، حاکم	اور (حالانکہ)	وہی (ہے)	جس نے	نازل کی	تمہاری طرف	کتاب	مفصل، خوب واضح کی ہوئی

حاکم بنالوں؟ حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ
اور	وہ لوگ جو	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ جانتے ہیں	کہ وہ	اتاری ہوئی ہے	تیرے رب کی طرف سے

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ
حق کے ساتھ	تو تم ہرگز نہ ہونا	شک کرنے والوں میں سے	اور	پوری ہوئیں، کامل ہوئیں	تیرے رب کی باتیں

نازل شدہ ہے تو اے سننے والے تو ہرگز شک والوں میں نہ ہو ○ اور سچ اور انصاف کے اعتبار سے

صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾

صِدْقًا وَّعَدْلًا	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾
سچ اور انصاف (میں)	کوئی بدلنے والا نہیں	اس کی باتوں کو	اور	وہی	سننے والا	جاننے والا (ہے)

تیرے رب کے کلمات کامل ہیں۔ اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے ○

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

وَ	اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ فِی الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور	اگر	تو بات مانے گا	اکثر (لوگوں کی)	جو زمین میں (رہتے ہیں)	(تو) وہ بہکا دیں گے تجھے	اللہ کی راہ سے

اور اے سننے والے! زمین میں اکثر وہ ہیں کہ تو ان کے کہے پر چلے تو تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں،

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾

اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾
نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان (کی)	اور	نہیں	وہ	مگر	اندازے لگا رہے ہیں

یہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ صرف اندازے لگا رہے ہیں ○

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ
بیشک	تمہارا رب	وہ	خوب جانتا ہے	(اسے) جو	بھٹکتا ہے	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے

بیشک تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ ہدایت والوں کو (بھی)

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ
ہدایت والوں کو	تو کھاؤ	(اس میں) سے جو	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اس پر	اگر	تم ہو	اس کی آیتوں پر

خوب جانتا ہے ○ تو اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اس کی آیتوں پر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا تَاْكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
ایمان رکھنے والے	اور	کیا ہوا	تمہیں	کہ نہ کھاؤ	(اس میں) سے جو	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اس پر

ایمان رکھتے ہو ○ اور تمہیں کیا ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ
اور (حالانکہ)	بیشک	اللہ نے تفصیل سے بیان کر دیں	تمہارے لئے	وہ (چیزیں) جو	اس نے حرام کی ہیں	تمہارے اوپر

حالانکہ وہ تمہارے لئے وہ چیزیں تفصیل سے بیان کر چکا ہے جو اس نے تم پر حرام کی ہیں

اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ

اِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ
سوائے	(ان چیزوں کے) جو	تم مجبور ہو جاؤ	ان کی طرف	اور	بیشک	بہت سے (لوگ)	ضرور گمراہ کرتے ہیں

سوائے ان چیزوں کے جن کی طرف تم مجبور ہو جاؤ اور بیشک بہت سے لوگ لاعلمی میں

بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
اپنی خواہشات کے سبب	علم کے بغیر	بیشک	تمہارا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے بڑھنے والوں کو

اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ بیشک تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے ○

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ

وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ
اور	چھوڑ دو	ظاہری اور باطنی گناہ	بیشک	وہ لوگ جو	کماتے ہیں	گناہ	عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا

اور ظاہری اور باطنی سب گناہ چھوڑ دو بیشک جو لوگ گناہ کماتے ہیں انہیں عنقریب ان گناہوں کا بدلہ دیا جائے گا

بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

بِمَا	كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	وَ	لَا تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ يُذْكَرِ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
(ان گناہوں کا) جن کا	وہ ارتکاب کرتے تھے	اور	تم نہ کھاؤ	(اس میں) سے جو	نہ ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اس پر

جن کا وہ ارتکاب کرتے تھے ○ اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے نہ کھاؤ

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ

وَ	اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ
اور	بیشک وہ	ضرور نافرمانی (ہے)	اور	بیشک	شیاطین	ضرور (وسوسے) ڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی طرف

اور بیشک یہ نافرمانی ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا

لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَ	اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	اَوَمَنْ	كَانَ	مَيْتًا
تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے	اور	اگر	تم بات مانو گے ان کی	(تو) بیشک تم	ضرور مشرک ہو گے	کیا اور جو	تھا	مردہ

تاکہ وہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم ان کا کہنا مانو گے تو اس وقت تم بھی یقیناً مشرک ہو گے ○ اور کیا وہ جو مردہ تھا

فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ

فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ
پھر ہم نے زندہ کر دیا اسے	اور	بنا دیا	اس کے لئے	ایک نور	وہ چلتا ہے	اس کے ساتھ	لوگوں میں

پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لیے ایک نور بنا دیا جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ

كَمَنْ مَّثَلُهٗ	فِي الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ
(کیا) اس کی مثال اس جیسی ہو گی جو	اندھیروں میں (ہے)	وہ نہیں	نکلنے والا	ان سے	اسی طرح	آراستہ کر دیئے گئے

(کیا) وہ اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیروں میں (پڑا ہوا) ہے (اور) ان سے نکلنے والا بھی نہیں۔ یونہی کافروں کے لئے

لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ

لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ
کافروں کے لئے	جو	وہ عمل کرتے تھے	اور	اسی طرح	ہم نے بنا دیئے	ہر بستی میں

ان کے اعمال آراستہ کر دیئے گئے ○ اور ویسے ہی ہم نے ہر بستی میں

اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ

اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَ	مَا يَمْكُرُوْنَ
اس کے مجرموں کے سرغنے (یا) اس کے مجرموں کو سردار	تاکہ وہ سازشیں کریں	اس میں	اور	وہ سازشیں نہیں کرتے

اس کے مجرموں کو (ان کا) سردار بنا دیا تاکہ اس میں وہ اپنی سازشیں کریں اور وہ صرف اپنے خلاف

اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا

اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	وَ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا
مگر	اپنی جانوں کے ساتھ	اور	وہ شعور نہیں رکھتے	اور	جب	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	(تو) کہتے ہیں

سازشیں کر رہے ہیں اور انہیں شعور نہیں ○ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ

لَنْ نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ	مَاۤ	اُوْتِيَ	رُسُلُ اللّٰهِ
ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے	یہاں تک کہ	ہمیں دیا جائے	(اس کی) مثل	جیسا	دیا گیا	اللہ کے رسولوں (کو)

کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسٰلَتَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھے	اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	ان لوگوں کو جنہوں نے	جرم کئے

اللہ اسے خوب جانتا ہے جہاں وہ اپنی رسالت رکھے۔ عنقریب مجرموں کو ان کے مکر و فریب کے بدلے میں

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُّرِدِ	فَمَنْ	كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	بِمَا	عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	صَغَارٌ
اللہ	چاہتا ہے	تو جسے	وہ مکروفریب کرتے تھے	(اس کے) بدلے جو	شدید عذاب	اور	اللہ کے ہاں	ذلت

اللہ کے ہاں ذلت اور شدید عذاب پہنچے گا ○ اور جسے اللہ ہدایت دینا

اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ

يُّضِلَّهٗ	اَنْ	يُّرِدْ	مَنْ	وَ	لِلْاِسْلَامِ	صَدْرَهٗ	يَشْرَحْ	يَّهْدِيَهٗ	اَنْ
گمراہ کردے اسے	کہ	چاہتا ہے	جسے	اور	اسلام کے لئے	اس کا سینہ	(تو) وہ کھول دیتا ہے	ہدایت دے اسے	کہ

چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے

يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	فِي السَّمَآءِ	يَصَّعَّدُ	كَاَنَّمَا	حَرَجًا	ضَيِّقًا	صَدْرَهٗ	يَجْعَلْ
اسی طرح	آسمان میں	وہ زبردستی چڑھ رہا ہے	گویا کہ	بہت ہی تنگ	تنگ	اس کا سینہ	بنادیتا ہے

اس کا سینہ تنگ، بہت ہی تنگ کردیتا ہے گویا کہ وہ زبردستی آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اسی طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ

صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا	هٰذَا	وَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	عَلَى الَّذِيْنَ	الرِّجْسَ	اللّٰهُ	يَجْعَلُ
تمہارے رب کا سیدھا راستہ (ہے)	یہ	اور	ایمان نہیں لاتے	ان لوگوں پر جو	عذاب	اللہ	ڈال دیتا ہے

اللہ ایمان نہ لانے والوں پر عذاب مسلط کردیتا ہے ○ اور یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

دَارُ السَّلٰمِ	لَهُمْ	يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾	لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	فَصَّلْنَا	قَدْ
سلامتی کا گھر	ان کے لئے	(جو) نصیحت قبول کرتے ہیں	(ان) لوگوں کے لئے	نشانیاں	ہم نے تفصیل سے بیان کردیں	بیشک

بیشک ہم نے نصیحت ماننے والوں کے لیے تفصیل سے آیتیں بیان کردیں ○ ان کے لیے ان کے اعمال کے بدلے میں

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ

يَوْمَ	وَ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	بِمَا	وَلِيُّهُمْ	هُوَ	وَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
(جس) دن	اور	وہ عمل کرتے تھے	(اس کے) بدلے جو	ان کا مددگار (ہے)	وہ	اور	ان کے رب کے پاس

ان کے رب کے حضور سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا مددگار ہے ○ اور (یاد کرو) وہ دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ

قَالَ	وَ	مِّنَ الْاِنْسِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	قَدِ	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
کہیں گے	اور	انسانوں سے	تم نے بہت سے گھیر لئے	بیشک	(اور فرمائے گا) اے جنوں کے گروہ	وہ جمع کرے گا ان سب کو

جب وہ اُن سب کو اٹھائے گا (اور فرمائے گا) اے جنوں کے گروہ! تم نے بہت سے لوگوں کو اپنا تابع بنالیا اور انسانوں میں سے

أَوْلِيَآؤُهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ أَجَلَنَا

أَوْلِيَآؤُهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	وَّ	بَلَغْنَآ	أَجَلَنَا
انسانوں میں سے ان کے دوست	اے ہمارے رب	فائدہ اٹھایا	ہمارے بعض نے بعض سے	اور	ہم پہنچ گئے	اپنی مدت (کو)

جو ان کے دوست ہوں گے وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس مدت کو پہنچ گئے

الَّذِيْٓ أَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

الَّذِيْٓ	أَجَّلْتَ	لَنَا	قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
جو	تو نے مقرر فرمائی	ہمارے لئے	اللہ فرمائے گا	آگ	تمہارا اٹھکانہ (ہے)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

جو تو نے ہمارے لیے مقرر فرمائی تھی۔ اللہ فرمائے گا: آگ تمہارا اٹھکانہ ہے، تم ہمیشہ اس میں رہو گے

إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ

إِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	إِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ
مگر	جسے	چاہے	اللہ	بیشک	تمہارا رب	حکمت والا	علم والا (ہے)	اور	اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں

مگر جسے خدا چاہے۔ بیشک تمہارا رب حکمت والا، علم والا ہے ○ اور یونہی ہم ظالموں میں

بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾
بعض ظالموں کو بعض (پر)	(اس کے) سبب جو	وہ کام کرتے تھے

ایک کو دوسرے پر ان کے اعمال کے سبب مسلط کر دیتے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... آسمانی اور زمینی چیزیں خالق کائنات کی قدرتِ کاملہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

﴿2﴾... جب ہر شے کا خالق و مالک اللہ پاک ہے تو صرف اسی کی عبادت کرنی چاہئے۔

﴿3﴾... دنیا کا کوئی کام اللہ پاک کی مشیت اور ارادے کے بغیر نہیں ہو سکتا۔

﴿4﴾... جو شریعت کے خلاف کام کی ترغیب دے وہ انسانی شیطان ہے اگرچہ اپنے عزیزوں میں سے ہو یا عالم کے لباس میں ہو۔

﴿5﴾... اپنی طرف سے مختلف جانوروں یا اشیاء کو حرام قرار دینا گمراہی ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اگر ذبح کرتے وقت جانور پر اللہ پاک کا نام نہ لیا جائے تو اس کا حکم کیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 2: کیا نیک اعمال کے ذریعے نبوت کا حصول ممکن ہے؟

جواب:____

سوال 3: سورۂ انعام کی آیت نمبر 125 میں سینے کی کشادگی سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 4: سینے کی تنگی کی کیا علامت ہے؟

جواب:____

سوال 5: ظالم پر ظالم کو مسلط کیے جانے سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ ظاہری اور باطنی گناہوں سے بچتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سینہ کھلنے اور سینہ تنگ ہونے کے متعلق اپنے انداز میں ایک پیراگراف تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

سُوْرَةُ الْاَنْعَام (حصہ 5)

پارہ 8، الانعام: 130 تا 165

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
اے جنوں اور انسانوں کے گروہ	کیا نہیں آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ بیان کرتے	تم پر	میری آیتیں

اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم میں سے وہ رسول نہ آئے تھے جو تم پر میری آیتیں پڑھتے تھے

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا

وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا	قَالُوْا	شَهِدْنَا	عَلٰٓى اَنْفُسِنَا
اور	ڈراتے تمہیں	تمہاری اس دن کی ملاقات (سے)	وہ کہیں گے	ہم نے گواہی دی	اپنی جانوں پر (کے خلاف)

اور تمہیں تمہارے آج کے اس دن کی حاضری سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے: ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾

وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾
اور	دھوکے میں ڈال دیا انہیں	دنیا کی زندگی (نے)	اور	وہ گواہی دیں گے	اپنی جانوں پر (کے خلاف)	کہ وہ	تھے	کفر کرنے والے

اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا اور وہ خود اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے ○

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾

ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾
یہ (رسولوں کا بھیجنا)	(اس لئے) کہ	نہیں ہے	تمہارا رب	بستیوں کو ہلاک کرنے والا	ظلم سے	اور (جبکہ)	اس کے باشندے	بے خبر ہوں

یہ اس لیے ہے کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم سے تباہ نہیں کرتا جبکہ ان کے لوگ بے خبر ہوں ○

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾

وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَ	مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾
اور	ہر ایک کے لئے	درجات (ہیں)	(اس کی) وجہ سے جو	انہوں نے عمل کئے	اور	تمہارا رب بے خبر نہیں	(اس) سے جو	وہ عمل کرتے ہیں

اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال سے درجات ہیں اور تیرا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ○

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ

وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُوالرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ
اور	تمہارا رب	بے پروا	رحمت والا (ہے)	اگر	وہ چاہے	(تو اے لوگو!) تمہیں لے جائے	اور	جانشین بنادے	تمہارے بعد

اور اے حبیب! تمہارا رب بے پرواہ ہے، رحمت والا ہے۔ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور جسے چاہے تمہاری جگہ

مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝١٣٣ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝١٣٣	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ
جسے	وہ چاہے	جیسے	اس نے پیدا کیا تمہیں	دوسرے لوگوں کی اولاد سے	بیشک	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

لے آئے جیسے اس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی اولاد سے پیدا کیا○ بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝١٣٤ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

لَاٰتٍ	وَّ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝١٣٤	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
ضرور آنے والی (ہے)	اور	نہیں	تم	بے بس کرنے والے	تم کہو	اے میری قوم	تم عمل کرتے رہو	اپنی جگہ پر

وہ ضرور آنے والی ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے○ تم فرماؤ، اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو،

اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ

اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ
بیشک میں	(اپنی جگہ پر) کام کرتا ہوں	تو عنقریب تم جان لوگے	کس کے لئے ہوتا ہے	(آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام

میں اپنا کام کرتا ہوں تو عنقریب تم جان لوگے کہ آخرت کے گھر کا (اچھا) انجام کس کے لئے ہے؟

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝١٣٥ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ

اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝١٣٥	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ
بیشک وہ	فلاح نہیں پاتے	ظلم کرنے والے	اور	انہوں نے بنایا، مقرر کیا	اللہ کے لئے	(اس میں) سے جو	اس نے پیدا کئے

بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے○ اور اللہ نے جو کھیتی اور مویشی پیدا کیے ہیں

مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ

مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ
کھیتی اور مویشیوں سے	ایک حصہ	پھر انہوں نے کہہ دیا	یہ	اللہ کے لئے (ہے)	اپنے گمان سے

یہ مشرک ان میں سے ایک حصہ اللہ کے لئے قرار دیتے ہیں پھر اپنے گمان سے کہتے ہیں کہ یہ حصہ تو اللہ کے لئے ہے

وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ

وَ	هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ
اور	یہ	ہمارے شریکوں کے لئے (ہے)	تو جو	ہے	ان کے شریکوں کے لئے	پس وہ نہیں پہنچتا	اللہ تک

اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے تو جو ان کے شریکوں کے لئے ہے وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا

وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝١٣٦

وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ۝١٣٦
اور	جو	ہے	اللہ کے لئے	تو وہ	پہنچ جاتا ہے	ان کے شریکوں تک	کتنا برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں

اور جو اللہ کے لئے ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ کتنا برا فیصلہ کرتے ہیں○

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ
اور	اسی طرح	عمدہ کر دکھایا	بہت سے مشرکوں کے لئے	اپنی اولاد کا قتل	ان کے شریکوں (نے)

اور یوں ہی بہت سے مشرکوں کی نگاہ میں ان کے شریکوں نے اولاد کا قتل عمدہ کر دکھایا ہے

لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
تاکہ وہ ہلاک کریں انہیں	اور	تاکہ خلط ملط کر دیں، مشتبہ کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور	اگر	چاہتا	اللہ

تاکہ وہ انہیں ہلاک کریں اور ان کا دین اُن پر مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا

مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝١٣٧ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ

مَا فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ ۝١٣٧	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ
(تو) وہ نہ کرتے اسے	تو چھوڑ دو انہیں	اور	جو	وہ بہتان تراشی کرتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	یہ	مویشی

تو وہ ایسا نہ کرتے تو تم انہیں اور ان کے بہتانوں کو چھوڑ دو○ اور مشرک اپنے خیال سے کہتے ہیں: یہ مویشی

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ

وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ
اور	کھیتی	ممنوع (ہے)	نہیں کھائے گا اسے	مگر	وہ جسے	ہم چاہیں گے	(یہ) اپنے گمان سے (کہا)	اور	کچھ مویشی

اور کھیتی ممنوع ہے، اسے وہی کھائے جسے ہم چاہیں اور کچھ مویشی ایسے ہیں

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا

حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا
حرام کر دی گئیں	ان کی پشتیں (سواری کے لئے)	اور	کچھ مویشی	وہ نہیں لیتے	اللہ کا نام	ان پر

جن کی پیٹھوں (پر سواری) کو حرام کر دیا گیا اور کچھ مویشی وہ ہیں جن کے ذبح پر اللہ کا نام نہیں لیتے،

افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝١٣٨

افْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝١٣٨
(یہ سب) بہتان باندھتے ہوئے (کہا)	اس پر (یعنی اللہ پر)	عنقریب وہ بدلہ دے گا انہیں	(اس) کا جو	وہ بہتان باندھتے تھے

(یہ باتیں) اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے (کہتے ہیں) عنقریب وہ انہیں ان کے بہتانوں کا بدلہ دے گا○

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ

وَ	قَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَ	مُحَرَّمٌ
اور	انہوں نے کہا	جو	ان مویشیوں کے پیٹوں میں (ہے)	خالص	ہمارے مردوں کے لئے (ہے)	اور	حرام کیا گیا ہے

اور کہتے ہیں: ان مویشیوں کے پیٹ میں جو ہے وہ خالص ہمارے مردوں کیلئے ہے اور ہماری عورتوں پر

عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ

عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ
ہماری بیویوں پر	اور	اگر	وہ ہو	مرا ہوا	تو وہ (سب)	اس میں	شریک (ہیں)	عنقریب بدلہ دے گا انہیں

حرام ہے اور اگر وہ مرا ہوا ہو تو پھر سب اس میں شریک ہیں۔ عنقریب اللہ انہیں ان کی باتوں کا

وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا

وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا
ان کی باتوں (کا)	بیشک وہ	حکمت والا	علم والا (ہے)	بیشک	نقصان میں پڑے	وہ لوگ جنہوں نے	قتل کی

بدلہ دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا، علم والا ہے ○ بیشک وہ لوگ تباہ ہو گئے جو اپنی اولاد کو

اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ

اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	حَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ
اپنی اولاد	بیوقوفی (کرتے ہوئے)	علم کے بغیر	اور	حرام قرار دیا	(اسے) جو	رزق دیا انہیں	اللہ (نے)

جہالت سے بیوقوفی کرتے ہوئے قتل کرتے ہیں اور اللہ نے جو رزق انہیں عطا فرمایا ہے اسے اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے

افْتِرَاۗءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ۧ وَهُوَ الَّذِيْٓ

افْتِرَاۗءً	عَلَى اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَ	مَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ
بہتان باندھتے (ہوئے)	اللہ پر	بیشک	وہ گمراہ ہو گئے	اور	وہ نہیں تھے	ہدایت پانے والے	اور	وہی (ہے)	جس نے

حرام قرار دیتے ہیں۔ بیشک یہ لوگ گمراہ ہوئے اور یہ ہدایت والے نہیں ہیں ○ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
پیدا کئے	کچھ باغات	(زمین پر) پھیلے ہوئے	اور	نہ پھیلے ہوئے	اور کھجور اور کھیتی (کو پیدا کیا)	ان کے کھانے مختلف (ہیں)

کچھ باغات زمین پر پھیلے ہوئے اور کچھ نہ پھیلے ہوئے (تنوں والے) اور کھجور اور کھیتی کو پیدا کیا جن کے کھانے مختلف ہیں

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ
اور زیتون اور انار (کو پیدا کیا)	(کسی بات میں) ملتے جلتے	اور	(کسی میں) نہیں ملتے	تم کھاؤ	اس کے پھل سے

اور زیتون اور انار (کو پیدا کیا، یہ سب) کسی بات میں آپس میں ملتے ہیں اور کسی میں نہیں ملتے۔ جب وہ درخت پھل لائے

اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ

اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ حَصَادِهٖ	وَ	لَا تُسْرِفُوْا
جب	وہ (درخت) پھل دے	اور	دو	اس کا حق	اس کی کٹائی کے دن	اور	فضول خرچی نہ کرو

تو اس کے پھل سے کھاؤ اور اس کی کٹائی کے دن اس کا حق دو اور فضول خرچی نہ کرو

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝١٤١ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا

اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ۝١٤١	وَ	مِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَّ	فَرْشًا
بیشک وہ	پسند نہیں فرماتا	فضول خرچی کرنے والوں (کو)	اور	مویشیوں میں سے	کچھ بوجھ اٹھانے والے	اور	کچھ زمین پر بچھے (پیدا کئے)

بیشک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ○ اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے ہوئے جانور (پیدا کئے)۔

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
کھاؤ	(اس میں) سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ (نے)	اور	پیروی نہ کرو	شیطان کے قدموں (راستوں) کی

اللہ نے تمہیں جو رزق عطا فرمایا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٤٢ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ

اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٤٢	ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ	مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ
بیشک وہ	تمہارا	کھلا دشمن (ہے)	آٹھ جوڑے (پیدا کئے)	ایک جوڑا بھیڑ سے	اور	ایک جوڑا بکری سے

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○ (اللہ نے) آٹھ نر و مادہ جوڑے (پیدا کئے۔) ایک جوڑا بھیڑ سے اور ایک جوڑا بکری سے۔

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ

قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ
تم کہو	کیا دونوں نر	اس نے حرام کئے	یا دونوں مادہ	یا جو	لئے ہوئے ہیں	اس پر (اس کو)	دونوں ماداؤں کے پیٹ

تم فرماؤ، کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ جانور پیٹوں میں لئے ہوئے ہیں؟

نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٤٣ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ

نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝١٤٣	وَ	مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ
مجھے خبر دو	علم کے ساتھ	اگر	تم ہو	سچے	اور	ایک جوڑا اونٹ سے	اور	ایک جوڑا گائے سے (پیدا فرمایا)

اگر تم سچے ہو تو علم کے ساتھ بتاؤ ○ اور (اللہ نے نر اور مادہ کا) ایک جوڑا اونٹ سے اور ایک جوڑا گائے سے (پیدا فرمایا۔)

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ

قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ
تم کہو	کیا دونوں نر	اس نے حرام کئے	یا دونوں مادہ	یا جو	لئے ہوئے ہیں	اس پر (اس کو)	دونوں ماداؤں کے پیٹ

تم فرماؤ، کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ جانور اپنے پیٹوں میں لئے ہوئے ہیں؟

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
کیا	تم تھے	موجود	جب	حکم دیا تمہیں	اللہ (نے)	اس کا	تو کون	زیادہ ظالم	(اس) سے جو

کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا؟ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو

افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

اللّٰہَ	اِنَّ	بِغَیۡرِ عِلۡمٍ	النَّاسَ	لِّیُضِلَّ	کَذِبًا	عَلَی اللّٰہِ	افۡتَرٰی
اللہ	بیشک	علم کے بغیر	لوگوں (کو)	تاکہ وہ گمراہ کرے	جھوٹ	اللہ پر	بہتان باندھے

اللہ پر جھوٹ باندھے؟ تاکہ لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے۔ بیشک اللہ

لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِیۡ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیَّ

اِلَیَّ	اُوۡحِیَ	مَاۤ	فِیۡ	لَّاۤ اَجِدُ	قُلۡ	الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۴﴾	لَا یَہۡدِی
میری طرف	وحی کی جاتی ہے	جو	(اس) میں	میں نہیں پاتا	تم کہو	ظلم کرنے والی قوم (کو)	ہدایت نہیں دیتا

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا○ تم فرماؤ، جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، اُس میں کسی کھانے والے پر

مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطۡعَمُہٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ یَّکُوۡنَ مَیۡتَۃً اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا

دَمًا مَّسۡفُوۡحًا	اَوۡ	مَیۡتَۃً	یَّکُوۡنَ	اَنۡ	اِلَّاۤ	یَّطۡعَمُہٗۤ	عَلٰی طَاعِمٍ	مُحَرَّمًا
بہتا خون	یا	مردار	ہو	یہ کہ	مگر	وہ کھاتا ہو اسے	کسی کھانے والے پر	حرام کی ہوئی (کوئی چیز)

میں کوئی کھانا حرام نہیں پاتا مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں میں بہنے والا خون ہو

اَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِیۡرٍ فَاِنَّہٗ رِجۡسٌ اَوۡ فِسۡقًا اُہِلَّ لِغَیۡرِ اللّٰہِ بِہٖ ۚ

بِہٖ	لِغَیۡرِ اللّٰہِ	اُہِلَّ	فِسۡقًا	اَوۡ	رِجۡسٌ	فَاِنَّہٗ	لَحۡمَ خِنۡزِیۡرٍ	اَوۡ
اس پر	اللہ کے غیر کا (نام)	(جسے ذبح کرتے وقت) پکارا گیا	نافرمانی (کا وہ جانور)	یا	ناپاک (ہے)	کیونکہ وہ	خنزیر کا گوشت	یا

یا سور کا گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے یا وہ نافرمانی کا جانور ہو جس کے ذبح میں غیرُ اللہ کا نام پکارا گیا ہو

فَمَنِ اضۡطُرَّ غَیۡرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّکَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴۵﴾

رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴۵﴾	غَفُوۡرٌ	رَبَّکَ	فَاِنَّ	عَادٍ	لَا	وَّ	غَیۡرَ بَاغٍ	اضۡطُرَّ	فَمَنِ
مہربان (ہے)	بخشنے والا	تمہارا رب	تو بیشک	حد سے بڑھنے والا (ہو)	نہ	اور	نہ خواہش والا	مجبور ہو جائے	تو جو

تو جو مجبور ہو جائے (اور اس حال میں کھائے کہ) نہ خواہش (سے کھانے) والا ہو اور نہ ضرورت سے بڑھنے والا تو بے شک آپ کا رب بخشنے والا مہربان ہے○

وَ عَلَی الَّذِیۡنَ ہَادُوۡا حَرَّمۡنَا کُلَّ ذِیۡ ظُفُرٍ ۚ وَ مِنَ الۡبَقَرِ وَ الۡغَنَمِ

مِنَ الۡبَقَرِ وَ الۡغَنَمِ	وَ	کُلَّ ذِیۡ ظُفُرٍ	حَرَّمۡنَا	ہَادُوۡا	عَلَی الَّذِیۡنَ	وَ
گائے اور بکری سے	اور	ہر ناخن والا (جانور)	ہم نے حرام کر دیا	یہودی ہوئے	ان لوگوں پر جو	اور

اور ہم نے یہودیوں پر ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا اور ہم نے ان پر گائے اور بکری کی

حَرَّمۡنَا عَلَیۡہِمۡ شُحُوۡمَہُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُہُوۡرُہُمَاۤ اَوِ الۡحَوَایَاۤ

ظُہُوۡرُہُمَاۤ اَوِ الۡحَوَایَاۤ	حَمَلَتۡ	مَا	اِلَّا	شُحُوۡمَہُمَاۤ	عَلَیۡہِمۡ	حَرَّمۡنَا
ان کی پیٹھوں یا انتڑیوں (نے)	اٹھا رکھی ہو	(اس چربی کے) جو	سوائے	ان دونوں کی چربیاں	ان پر	ہم نے حرام کر دیں

چربی حرام کر دی سوائے اس چربی کے جو ان کی پیٹھ کے ساتھ یا انتڑیوں سے لگی ہو

اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾
یا	جو	ملی ہوئی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے بدلہ دیا انہیں	ان کی سرکشی کا	اور	بیشک ہم	ضرور سچے (ہیں)

یا جو چربی ہڈی سے ملی ہوئی ہو۔ ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلہ دیا اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں ○

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُهٗ
پھر اگر	وہ جھٹلائیں تمہیں	تو تم کہو	تمہارا رب	وسیع رحمت والا (ہے)	اور	ٹالا نہیں جاتا	اس کا عذاب

پھر اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو تم فرماؤ کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرموں پر سے

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا
جرم کرنے والی قوم سے	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ہم شرک نہ کرتے

نہیں ٹالا جاتا ○ اب مشرک کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	ہم حرام قرار دیتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو

اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہی ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسے ہی

مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ

مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ
ان سے پہلے (تھے)	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	ہمارا عذاب	تم کہو	کیا	تمہارے پاس	کوئی علم (ہے)

جھٹلایا تھا یہاں تک کہ ہمارا عذاب چکھا۔ تم فرماؤ، کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے

فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾

فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾
تو تم نکالو اسے	ہمارے لئے	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	گمان (کی)	اور	نہیں	تم	مگر	اندازے لگا رہے ہو

تو اسے ہمارے لئے نکالو۔ تم تو صرف جھوٹے خیال کے پیروکار ہو اور تم یونہی غلط اندازے لگا رہے ہو ○

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ

قُلْ	فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾	قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ
تم کہو	تو کامل دلیل اللہ کی (ہے)	تو اگر	وہ چاہتا	(تو) ضرور تم سب کو ہدایت دے دیتا	تم کہو	لے آؤ	اپنے گواہ

تم فرماؤ، تو کامل دلیل اللہ ہی کی ہے تو اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیدیتا ○ تم فرماؤ، اپنے وہ گواہ لے آؤ

الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا
وہ لوگ جو	گواہی دیں	کہ	اللہ (نے)	حرام کیا ہے	اسے	پھر اگر	وہ گواہی دے دیں

جو گواہی دیں کہ اللہ نے اس چیز کو حرام کیا ہے (جسے تم حرام کہتے ہو) پھر اگر وہ گواہی دے بیٹھیں

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

فَلَا تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَ	لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
تو (اے مخاطب) تم گواہی نہ دینا	ان کے ساتھ	اور	پیچھے نہ چلنا	ان لوگوں کی خواہشات کے جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

تو اے سننے والے! تو ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

وَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾
اور	(نہ) ان لوگوں کی جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	اور	وہ	اپنے رب کے	برابر والے ٹھہراتے ہیں

اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ○

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ

قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ
تم کہو	آؤ	میں پڑھ کر سنادوں	(وہ چیزیں) جنہیں	حرام کیا	تمہارے رب (نے)	تمہارے اوپر

تم فرماؤ، آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا

اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

اَلَّا تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْئًا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
(وہ یہ) کہ تم شریک نہ ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان، بھلائی (کرو)

وہ یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَ	اِيَّاهُمْ
اور	قتل نہ کرو	اپنی اولاد	تنگدستی (کے ڈر) سے	ہم	رزق دیں گے تمہیں	اور	انہیں

اور مفلسی کے باعث اپنی اولاد قتل نہ کرو، ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

وَ	لَا تَقْرَبُوْا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ
اور	قریب نہ جاؤ	بے حیائیوں (کے)	وہ جو	ظاہر ہیں	ان میں سے	اور	جو	پوشیدہ ہیں

اور ظاہری و باطنی بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط

وَ	لَا تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اور	قتل نہ کرو	(اس) جان (کو)	جس کا (قتل)	حرام قرار دیا ہے	اللہ (نے)	مگر	حق کے ساتھ

اور جس جان (کے قتل) کو اللہ نے حرام کیا ہے اسے ناحق نہ مارو۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ

ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾	وَ	لَا تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ
یہ	اللہ نے حکم دیا تمہیں	اس کا	تاکہ تم	سمجھ جاؤ	اور	قریب نہ جاؤ	یتیم کے مال (کے)

تمہیں یہ حکم فرمایا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ○ اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج وَاَوْفُوا الْكَيْلَ

اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ
مگر	(اس طریقے) سے جو	وہ	بہت اچھا (ہو)	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی (کو)	اور	پورا کرو	ناپ

مگر بہت اچھے طریقہ سے حتّٰی کہ وہ اپنی جوانی (کی عمر) کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول

وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ج لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ج وَاِذَا قُلْتُمْ

وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ
اور	تول	انصاف کے ساتھ	ہم بوجھ نہیں ڈالتے	کسی جان (پر)	مگر	اس کی طاقت (کے برابر)	اور	جب	تم بات کرو

انصاف کے ساتھ پورا کرو۔ ہم کسی جان پر اس کی طاقت کے برابر ہی بوجھ ڈالتے ہیں اور جب بات کرو

فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ط ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ

فَاعْدِلُوْا	وَلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ
تو عدل کرو	اگرچہ	وہ ہو	قرابت والا، رشتہ دار	اور	اللہ کے عہد کو	پورا کرو	یہ	اللہ نے تاکید فرمائی تمہیں	اس کی

تو عدل کرو اگرچہ تمہارے رشتے دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو۔ (اللہ نے) تمہیں یہ تاکید فرمائی ہے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ
تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور	(اس لئے) کہ	یہ (ہے)	میرا سیدھا راستہ	تو تم چلو اس پر

تاکہ نصیحت حاصل کرو○ اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اس پر چلو

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط

وَ	لَا تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
اور	نہ چلو	(دوسرے) راستوں (پر)	(اگر چلے) تو وہ جدا کر دیں گے	تم کو	اس (اللہ) کے راستے سے

اور دوسری راہوں پر نہ چلو ورنہ وہ راہیں تمہیں اس کے راستے سے جدا کر دیں گی۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
یہ	اللہ نے حکم دیا تمہیں	اس کا	تاکہ تم	پرہیز گار ہو جاؤ	پھر	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

تمہیں یہ حکم فرمایا ہے تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ ○ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی

تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى

تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	وَ	تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُدًى
(تاکہ احسان) پورا (ہو)	(اس آدمی) پر	جس نے	نیکی کی	اور	ہر چیز کی تفصیل (ہو)	اور	ہدایت

تاکہ نیک آدمی پر احسان پورا ہو اور ہر شے کی تفصیل ہو اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ
اور	رحمت (ہو)	تاکہ وہ	اپنے رب سے ملنے پر	ایمان لائیں	اور	یہ	کتاب	ہم نے نازل کیا اسے	برکت والی

ورحمت ہو کہ کہیں وہ اپنے رب سے ملنے پر ایمان لائیں ○ اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے،

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ

فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ
تو تم پیروی کرو اس کی	اور	پرہیز گار بنو	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	(اس لئے نازل کی) کہ	تم (نہ) کہو	صرف	نازل کی گئی

تو تم اس کی پیروی کرو اور پرہیز گار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ (اس لئے اترا) تاکہ تم یہ (نہ) کہو کہ کتاب تو

الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾

الْكِتٰبُ	عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾
کتاب	دو گروہوں پر	ہم سے پہلے	اور	بیشک	ہم تھے	ان کے پڑھنے پڑھانے سے	ضرور بے خبر

ہم سے پہلے دو گروہوں پر اُتری تھی اور ہمیں ان کے پڑھنے پڑھانے کی کچھ خبر نہ تھی ○

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ

اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى مِنْهُمْ
یا	تم (یہ نہ) کہو	اگر	بیشک	نازل کی جاتی	ہمارے اوپر	کتاب	ضرور ہم ہوتے	ان سے زیادہ ہدایت یافتہ

یا (تاکہ تم یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر کتاب اُترتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
تو بیشک	آگئی تمہارے پاس	روشن دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہدایت	اور	رحمت

تو تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی

سَنَجْزِی	عَنْهَا	صَدَفَ	وَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	كَذَّبَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	فَمَنْ
عنقریب ہم سزا دیں گے	ان سے	منہ پھیرے	اور	اللہ کی آیتوں کو	جھٹلائے	(اس) سے جو	زیادہ ظالم	تو کون

تو اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ پھیرے۔ عنقریب وہ لوگ جو

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾	بِمَا	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	عَنْ اٰيٰتِنَا	يَصْدِفُوْنَ	الَّذِيْنَ
وہ منہ پھیرتے تھے	(اس کے) سبب کہ	برے عذاب (کی)	ہماری آیتوں سے	منہ پھیرتے ہیں	ان لوگوں کو جو

ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں ہم انہیں ان کے منہ پھیرنے کی وجہ سے برے عذاب کی سزا دیں گے ○

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	يَاْتِيَ	اَوْ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَاْتِيَهُمُ	اَنْ	اِلَّآ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ
تمہارے رب (کا عذاب)	آجائے	یا	فرشتے	آجائیں ان کے پاس	(اس کا) کہ	مگر	وہ انتظار کر رہے	کیا (یعنی نہیں)

وہ صرف اسی چیز کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا تمہارے رب کا عذاب آجائے

اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ	يَاْتِيْ	يَوْمَ	بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ	يَاْتِيَ	اَوْ
تمہارے رب کی بعض نشانیاں	آجائیں گی	(جس) دن	تمہارے رب کی بعض نشانیاں	آجائیں	یا

یا تمہارے رب کی کچھ نشانیاں آجائیں۔ جس دن تیرے رب کی بعض نشانیاں آجائیں گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

كَسَبَتْ	اَوْ	مِنْ قَبْلُ	لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ	اِيْمَانُهَا	نَفْسًا	لَا يَنْفَعُ
(جس نے نہیں) کمائی	یا	(اس) سے پہلے	(جو جان) ایمان نہیں لائی تھی	اس کا ایمان (لانا)	کسی جان (کو)	(اس دن) نفع نہیں دے گا

اس دن کسی شخص کو اس کا ایمان قبول کرنا نفع نہ دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو گا یا جس نے

فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾	اِنَّا	انْتَظِرُوْٓا	قُلِ	خَيْرًا	فِيْٓ اِيْمَانِهَا
وہ لوگ جنہوں نے	بیشک	انتظار کرنے والے (ہیں)	بیشک ہم	تم انتظار کرو	تم کہو	کوئی بھلائی	اپنے ایمان میں

اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ حاصل کی ہو گی۔ تم فرمادو: تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی منتظر ہیں ○ بیشک وہ لوگ جنہوں نے

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ

فِيْ شَيْءٍ	مِنْهُمْ	لَسْتَ	شِيَعًا	كَانُوْا	وَ	دِيْنَهُمْ	فَرَّقُوْا
کسی چیز میں (جوابدہ)	ان کی طرف سے	تم نہیں ہو	مختلف گروہ	وہ ہو گئے	اور	اپنا دین	ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے اور خود مختلف گروہ بن گئے اے حبیب! آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔

اِنَّمَآ اَمۡرُهُمۡ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾

اِنَّمَآ	اَمۡرُهُمۡ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمۡ	بِمَا	كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾
صرف	ان کا معاملہ	اللہ کی طرف (ہے)	پھر	وہ خبر دے گا انہیں	(اس) کی جو	وہ کیا کرتے تھے

ان کا معاملہ صرف اللہ کے حوالے ہے پھر وہ انہیں بتادے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ○

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزٰٓى

مَنۡ	جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا	وَ	مَنۡ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا يُجۡزٰٓى
جو	ایک نیکی لائے	تو اس کے لیے	اس جیسی دس (نیکیاں ہیں)	اور	جو	برائی لائے	تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا

جو ایک نیکی لائے تو اس کے لیے اس جیسی دس نیکیاں ہیں اور جو کوئی برائی لائے تو اسے صرف اتنا ہی بدلہ

اِلَّا مِثۡلَهَا وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلۡ اِنَّنِىۡ هَدٰٮنِىۡ رَبِّىۡۤ

اِلَّا	مِثۡلَهَا	وَ	هُمۡ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾	قُلۡ	اِنَّنِىۡ	هَدٰٮنِىۡ	رَبِّىۡۤ
مگر	اس کی مثل	اور	ان پر	ظلم نہیں کیا جائے گا	تم کہو	بیشک میں	ہدایت دی مجھے	میرے رب (نے)

دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ○ تم فرماؤ، بیشک مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۚ دِيۡنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۶۱﴾

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ	دِيۡنًا قِيَمًا	مِّلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ	حَنِيۡفًا	وَ	مَا كَانَ	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۶۱﴾
سیدھے راستے کی طرف	(یہ) مضبوط دین (ہے)	ابراہیم کی ملت	ہر باطل سے جدا	اور	وہ نہیں تھے	مشرکوں میں سے

ہدایت فرمائی، (یہ) مضبوط دین ہے جو ہر باطل سے جدا ابراہیم کی ملت ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے ○

قُلۡ اِنَّ صَلَاتِىۡ وَنُسُكِىۡ وَمَحۡيَاىَ وَمَمَاتِىۡ

قُلۡ	اِنَّ	صَلَاتِىۡ	وَ	نُسُكِىۡ	وَ	مَحۡيَاىَ	وَ	مَمَاتِىۡ
تم کہو	بیشک	میری نماز	اور	میری قربانیاں (یا، دیگر) عبادتیں	اور	میرا جینا	اور	میرا مرنا

تم فرماؤ، بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرۡتُ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۶۳﴾

لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶۲﴾	لَا شَرِيۡكَ لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ	اُمِرۡتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۶۳﴾
تمام جہانوں کے رب اللہ کے لئے (ہے)	اس کا کوئی شریک نہیں	اور	اسی کا	مجھے حکم دیا گیا ہے	اور	میں	سب سے پہلا مسلمان (ہوں)

جو سارے جہانوں کا رب ہے ○ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں ○

قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِىۡ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ وَلَا تَكۡسِبُ

قُلۡ	اَغَيۡرَ اللّٰهِ	اَبۡغِىۡ	رَبًّا	وَّ	هُوَ	رَبُّ كُلِّ شَىۡءٍ	وَ	لَا تَكۡسِبُ
تم کہو	کیا اللہ کے علاوہ	میں تلاش کرلوں	رب	اور (حالانکہ)	وہ	ہر چیز کا رب (ہے)	اور	نہیں کمائے گی

تم فرماؤ، کیا اللہ کے سوا اور رب طلب کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ						
كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا	عَلَيْهَا	وَ	لَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى
ہر جان	مگر	اسی پر (اس کا وبال ہے)	اور	نہیں اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی جان	دوسرے کا بوجھ
جو عمل کرے گا وہ اسی کے ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا آدمی کسی دوسرے آدمی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا						

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾							
ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
پھر	تمہارے رب کی طرف	تمہارا لوٹنا (ہے)	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے
پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتادے گا جس میں اختلاف کرتے تھے ○							

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ								
وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ
اور	وہی (ہے)	جس نے	بنایا تمہیں	زمین میں (ایک دوسرے کا) جانشین	اور	بلندی دی	تمہارے بعض (کو)	بعض کے اوپر
اور وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں نائب بنایا اور تم میں ایک کو دوسرے پر کئی درجے بلندی								

دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ								
دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ	اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ الْعِقَابِ	
کئی درجے	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	(اس چیز) میں	جو	اس نے عطا کی تمہیں	بیشک	تمہارا رب	بہت جلد عذاب دینے والا (ہے)	
عطا فرمائی تاکہ وہ تمہیں اس چیز میں آزمائے جو اس نے تمہیں عطا فرمائی ہے بیشک تمہارا رب بہت جلد عذاب دینے والا ہے								

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾			
وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾
اور	بیشک وہ	ضرور بخشنے والا	مہربان (ہے)
اور بیشک وہ ضرور بخشنے والا مہربان ہے ○			

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نیک و بد ہر ایک کو اس کے اچھے بُرے اعمال کے مطابق ثواب و عذاب دیا جائے گا۔

﴿2﴾... اولاد اللہ پاک کی عظیم نعمت ہے اسے قتل کر دینا دنیا اور آخرت میں نقصان و تباہی کا سبب ہے۔

﴿3﴾... جانور کی زندگی میں اس پر کسی کا نام پکارنے کا اعتبار نہیں بلکہ ذبح کے وقت کا اعتبار ہے۔

﴿4﴾... جھوٹی گواہی اور اس کی تصدیق و تائید اور جھوٹے آدمی کی وکالت بھی حرام ہے کہ گناہ کے کام میں مدد کرنا بھی گناہ ہے۔

﴿5﴾... عقائد کی درستی، عبادات کی ادائیگی، معاملات کی پاکیزگی اور حقوق ادا کرنا سیدھا راستہ ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: ایک نیکی کرنے والے کو اس کا اجر و ثواب کتنا دیا جاتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: مسلمان کی زندگی کا معیار کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا قیامت کے دن کوئی کسی کے گناہ کا بوجھ اٹھائے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا جِنّات میں بھی رسول ہوئے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: سورۂ انعام کی آیت نمبر 145 میں کتنی چیزوں کا حرام ہونا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ قرآن پاک کے احکامات پر عمل کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

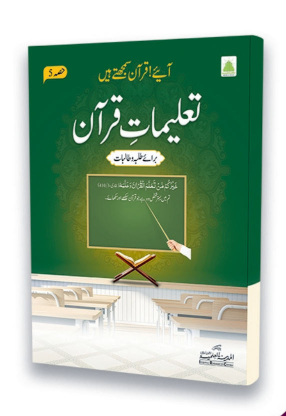
﴿1﴾... مفلسی و تنگدستی کے ڈر سے اولاد کو قتل کرنے سے متعلق تحریر کیجیے۔

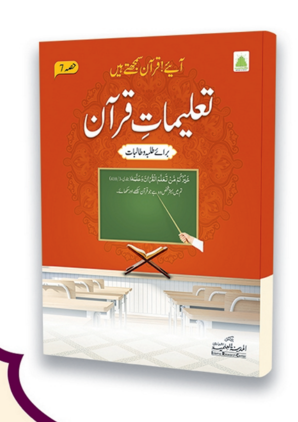
دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مکمل قرآنِ کریم کا دلچسپ نصاب

قرآنِ کریم تمام کتابوں سے افضل اور ہدایت کا نور ہے۔ ہماری نئی نسل کو اس افضل اور ہدایت کی سر چشمہ کتاب سے روشناس کروانے اور اس کی تلاوت کا عادی بنانے کے لئے 7 حصوں پر مشتمل مکمل قرآنِ کریم کا نصاب بنام "تعلیماتِ قرآن" تیار کیا گیا ہے۔ اللہ پاک ہمارے بچوں کو قرآن کی تلاوت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والا بنائے۔










978-969-722-245-2
01140135



فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net